

نلاع۔ یہ کتاب مذہب اتاعتہ می بی ہر اہلسنت ملاحظہ نہ فرمین۔

جلد سربہ نرسر

اس جلد میں دن مریون کا ذخیرہ فراہم کر کے چھاپا گیا ہے جس کا کوئی مرتبہ
آج تک کھین کسی مطبع میں نہ چھپا تھا اور جو کہ تین جلدیں مطبع اووہ انجا
منشی نو لکشور صاحب میں چھپی ہیں ان میں کا اس جلد میں کوئی مرتبہ نہیں
ہے علاوہ مریون کے سلام ہائے تازہ تازہ کا بھی اس جلد میں
ایسا کافی مجموعہ ہے جس کے پڑھنے سے مجالس عوائے جناب
سیہ الشہدا علیہ التحیۃ والثناء میں بکثرت گریہ و بکا سے
مستاد بر جنت و قبائے بہشت غنیر سرشت حاصل کر سکتے ہیں

طبع اعجاز محمدی لکھنؤ میں بایں شیدائے حسین ضیاء چھپی

فہرست مطلع ہائے مراٹھی جلد ششم میر مونس مرحوم

| نمبر شمار | مطلع | نمبر شمار | مطلع | نمبر شمار | مطلع |
|-----------|-----------------------------------|-----------|------|-----------|----------------------------------|
| ۱ | سر سبز باغ نظم ثنائے حسن سے ہے | ۱۰۱ | ۱۲ | ۱۴۶ | ایر بلبل گلزار سخن نغمہ سرا ہو |
| ۲ | جب رن مین بہر جنگ حسینی جوان چلے | ۱۰۱ | ۱۳ | ۱۵۹ | یار ب بہار مین کوئی گلشن خزان ہو |
| ۳ | یار ب خزان کا باغ سخن مین گذر نہو | ۱۱۷ | ۱۴ | ۱۷۷ | ہاں ایر زمان نشان سخن سر بلند کر |
| ۴ | جب زینب بیگم کسیر گھر گئے رن مین | ۴۸ | ۱۵ | ۱۸۷ | ہاں ایر سحاب ویدہ تراشکبار ہو |
| ۵ | جب ہوئے شاہ سے رخصت پسران زینب | ۴۷ | ۱۶ | ۱۷۰ | عدا جو رن مین شمع امارت بجھا چکے |
| ۶ | طی کی خدیو ملک سحر نے جو راہ شب | ۱۷۰ | ۱۷ | ۲۱۳ | جب کٹ گئی سپاہ شہ مشرقین کی |
| ۷ | پہو لا جب آسمان پر گل آفتاب صبح | ۶۰ | ۱۸ | ۲۱۹ | ہاں ایر نشان لشکر مضمون بن ہو |
| ۸ | اے اختر اقبال سخن جلوہ نما ہو | ۱۲۵ | ۱۹ | ۲۳۳ | میدان مین آفتاب جب آواز وال پر |
| ۹ | شیر خدا کے شیر کا ملاح مین ہی ہوں | ۱۷۲ | ۲۰ | ۲۳۹ | جب وار و عراق شہ کر بلا ہوئے |
| ۱۰ | اے عندلیب خامہ نوا سنجیان دکھا | ۱۷۴ | ۲۱ | ۲۵۵ | جب ہند خدمت شہ دین مجد اہولی |
| ۱۱ | آتا ہے جنگ کو اسد کبریا کا شیر | ۱۰۰ | | | |

میرزاں کل ۲۸۴ ۲۳۱ مرثیہ

اطلاع

۲۵۱ ع

مجموعہ ابیات مطلع کہ اطلاع دیجاتی ہے کہ جلد چہارم و جلد پنجم و جلد ششم مراٹھی میر مونس صاحب مرحوم کی رجسٹر سی باضابطہ کرادی گئی ہے۔
اسد اکوٹی صاحب ان جلدوں کے چھاپنے کا قصہ کریں قلم

راقم سید عبدالحسین تاجر کتب لکھنؤ محلہ یحیٰ گنج عقب ہزار ۵

بسم الله الرحمن الرحيم

جلد ششم مرثیہ ہائے میر و نس مرحوم



۴۱
کچھ نہ کہے نہ کہے نہ کہے
کہ نہ کہے نہ کہے نہ کہے
کہ نہ کہے نہ کہے نہ کہے
کہ نہ کہے نہ کہے نہ کہے

۴۲
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے

۴۳
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے

۴۴
ہر جا طور پہ شہ دین کہ جمال کا
جلوہ ہے مہلوں میں انھیں کہ جمال کا

۴۵
اسم امام پاک کا رتبہ جلیل ہے
ایک ایک حرف حریر جبریل ہے

۴۶
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے

۴۷
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے

۴۸
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے

۴۹
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے
نہ کہے نہ کہے نہ کہے

۵۰
ورون کا رشک مٹی جیو سرشت پر
مصرعہ ہر ایک سوجھ بوجھ پر

۵۱
سو گما چرخ غیر خلق جناب کو
بجاوہ خاک عطر کو پانی کلاب کو

۵۲
گر بیان جو صبح و شام خوف ظالمین
دیکھو بلند خیمہ مرگاہ و عاقلین

۷۰
وہ راہ راہ و زور و زور و زور و زور
خدا کی راہ راہ و زور و زور و زور
سچ بیچ بیچ بیچ بیچ بیچ بیچ
کھینچا کر کھینچا کر کھینچا کر

۷۱
پہن پہن پہن پہن پہن پہن
خفتے خفتے خفتے خفتے خفتے
پہن پہن پہن پہن پہن پہن
انگلہ گلہ گلہ گلہ گلہ گلہ

۷۲
پہن پہن پہن پہن پہن پہن
خفتے خفتے خفتے خفتے خفتے
پہن پہن پہن پہن پہن پہن
انگلہ گلہ گلہ گلہ گلہ گلہ

کستہ پہن پہن پہن پہن پہن پہن
قدرت کے آئینہ نے یہ جو ہر نگاہ پہن

پاتا ہر چہ خ اک مہ نوا یک ماہ میں
پہن پہن پہن پہن پہن پہن

پہن پہن پہن پہن پہن پہن
اک دن اوسی کا زہر سے مل پارا پار تھا

۷۳
وصف بان پاک پہن پہن پہن پہن
پہن پہن پہن پہن پہن پہن
بیک پہن پہن پہن پہن پہن پہن

۷۴
سینکڑا علم خدا کا علم
تفصیل کا علم خدا کا علم
پہن پہن پہن پہن پہن پہن

۷۵
آزادیت و آزادی کا علم
پہن پہن پہن پہن پہن پہن
پہن پہن پہن پہن پہن پہن

۷۶
چاہا نہ کچھ عذر کی تباہی کے واسطے
گویا وہ لب تھے شکر الہی کے واسطے

دل روشن میں غیرت ستارہ ہو گیا
پر دشمنوں کے جو رسے سی پارہ ہو گیا

دور رخ سے دور میں عجبان قریب ہو
جو اسکا دوست پر وہ خدا کا حبیب ہو

۷۷
پہن پہن پہن پہن پہن پہن
پہن پہن پہن پہن پہن پہن
پہن پہن پہن پہن پہن پہن

۷۸
پہن پہن پہن پہن پہن پہن
پہن پہن پہن پہن پہن پہن
پہن پہن پہن پہن پہن پہن

۷۹
پہن پہن پہن پہن پہن پہن
پہن پہن پہن پہن پہن پہن
پہن پہن پہن پہن پہن پہن

گردن کی روشنی ہے فروزین شمع طووس
بہار نگاہ کے جلتے ہیں دور سے

سمجھ حسن جو راز نشہ فرما رہا تھا
مازاہں طرف سے تھا تو اوہ ہر نیاز تھا

جسکے یہ ناز و نماز خدا و رسول نے
تو بارگاہ دیا او سے قوم جہول نے

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۶ لکھا جو جنت لکھا تو اگر توبہ کیا اگر ایک سگ سیاہی بنار دیر دیر اگر توبہ نہ کرے تو تیرے عطا ہو جائے گا کہ لکھا تو تیرے سرور پر</p> | <p>۱۷ بوش سوار کج گونہ کیست جو فرض کی جسکے نیکی کیست کہ جو کج گونہ کیست پاپا تو تیرے محبوب کیست پاپا تو تیرے</p> | <p>۱۸ بجگا ہر سانسے تیرے تیرے خاموشی کی تیرے تیرے بجگا ہر سانسے تیرے تیرے خاموشی کی تیرے تیرے</p> |
| <p>۱۹ ہا کوئی کہ ہو سئے اشار غلام کو سکو ہٹا دوں میں کہ نہ کچھ طعم کو</p> | <p>۲۰ جاری زبان پر کیوں صفت اہوار کہتا یہ کیوں نہیں کہ عجب شہسوار</p> | <p>۲۱ جلوسے یہ کچھ دیکھا تو شان کی سجدے زمین کو ہر کس کے آسمان کی</p> |
| <p>۲۲ اگر تیرے جنت میں اگر تیرے ہو جائے تیرے جنت میں اگر تیرے ہو جائے تیرے جنت میں اگر تیرے ہو جائے تیرے جنت میں اگر تیرے</p> | <p>۲۳ کہن کیست کو تیرے کیست کیوں کیست کیست کیست حضرت تیرے تیرے تیرے فاسق تیرے تیرے تیرے</p> | <p>۲۴ اقتضای حق تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> |
| <p>۲۵ بہر ہو کہ نیک خیر بشر کو ضرور ہے ہو کہ کو ہم نہ دین یہ مروتی دور ہے</p> | <p>۲۶ شہ نے کہا پہلا ہے کیا اس میں ہے میں نے وہی کیا ہے جو حکم آہ ہے</p> | <p>۲۷ ہادی ہے پیشوا ہادی ہے امام ہے اسکی زبان حدیث ہے قرآن کلام ہے</p> |
| <p>۲۸ کیوں تیرے جنت میں اگر تیرے ہو جائے تیرے جنت میں اگر تیرے ہو جائے تیرے جنت میں اگر تیرے ہو جائے تیرے جنت میں اگر تیرے</p> | <p>۲۹ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> | <p>۳۰ اگر تیرے جنت میں اگر تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> |
| <p>۳۱ پانی تلک ہا بند شہ مشرقین پر جنگ میں تیغ پہر کئی حلق حسین پر</p> | <p>۳۲ حیرت نے اوس طرف تولیا اوس جان کو جیش اہر ہوئی لب تجز بیان کو</p> | <p>۳۳ صحیح و مسلمہ سالک اہل توبہ ہے نقش قدم ہی سجدہ کہ آفتاب ہے</p> |

۵۱۴

دیکھو تو دست جو دایم غفلت قار
راہ خدایین گھر کو لایا اے تین بار
بیک گفتار کو بھی لکھنا نہ نیدار
بخشاہ خدایین راضی ہو کر دلا

۵۱۵

جو اخیل ہو تیری در منکلام
جستہ بیان کر کے تیری نام کلام
حاضر ہجان مال قدر خط و طام
ہفتہ ہر گھر میں چل سکا ہجام

۵۱۶

کجا تو شہر میں شہنشاہ فرنگ
میں آئے ہیں کجا ہی حاضر تھاں جوان
منزل ہو چکا قسماں شہ زمان
خوشگاہ درخت نظر آیا گمان

بے گھر تھا جو غریب و سہ گم بناو یا
اک آن میں گد کو تو لگ کر بنا دیا

ساکن ہوا اور جا یہ ہمیں کب گوارہ ہے
اس شہر میں آج سے حمان ہمارا ہے

پانی سے دور تھا جو وہ گرا کر سخت ہزن
خسکی سے برگ و بار نہ تھے اوس دھخت میں

۵۱۷

الکدن سوار چلتے مولادم
خامی را ایک شخص اور سکا کونکر
شاہی ہوا تھا نقصان میں فوج
دو بار ہوا سخت وہ لایا زبان پو

۵۱۸

بہنہ کلام شہنشاہ ادبیا
بہ اختیار کرے لگا کر دیکھا
کی غرض شاہین کے خوشنوم خطا
بیک میں ہوا وارث سوار ادبیا

۵۱۹

بولان میں کجا پاشاہ ارجمند
ہو تانہ بیک نے بیچیدہ تخیل سبند
پیر سے اس سخت کی تو بیاں ہند
فروا پاشاہ میں ہو کر نہایت سبند

میں کیا کہوں کہ دشمن ایمان کیا کیا
جو تھیں میں اس شہر کے آیا بکا کیا

تم آج دو تو تھوٹے خالی سپہ رہو
توڑے کو چشم لطف سے دیکھو تو صر ہو

کی مفضل اس جوان کے دل خوش شوق ہو
مولانچ بہت رطب تر سے شوق ہو

۵۲۰

قربان تم لطف شد آسمان جناب
کچھ کہتا ہوں کہ دیا اس کچھ جواب
بکٹ ہو گیا پھر بھی غافلان قرب
نہیں کیا یہ بوسل نام اپنے خطاب

۵۲۱

انصاف کا نظام کچھ بیل غام
دوست میں دشمنوں کی زبان چو ہام
باد میں سے بچ کر نہا دشت کلام
جان رکھا لایا بیکہ بہشت کلام

۵۲۲

اوس نخل باغ دین سنا چکے ہیں
دست دعا بندے سے سونے سمان
الکدر بایں غافل سلطان انش
کو پی نہ چکی تھی حاجی کا کمان

سرگشتہ ہے تباہ ہے آفت نصیب ہے
معلوم یہ ہوا کہ تو مرد غریب ہے

ترد پا کیا تن شہ خوشخو زمین پر
اسے آسمان گرنہ پڑا تو زمین پر

اعجاز سے بلند اک آوازہ ہو کس
برسون کا نخل خشک تر و تازہ ہو گیا

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۱۲ بیجان بل غیاث جان کا غم عاقل دل کا سرور ہم سب کی ضیاء ہو زیر ازل کی امت خیر الود ہو صلح کی بیون ہو صلح دین کا</p> | <p>۴۱۳ کے کھڑے ہو کر سب جین مقلد کے کھڑے ہو کر سب جین مقلد کے کھڑے ہو کر سب جین مقلد کے کھڑے ہو کر سب جین مقلد</p> | <p>۴۱۴ پیرا پور پیرا پیرا پیرا پیرا پور پیرا پیرا پیرا پیرا پور پیرا پیرا پیرا پیرا پور پیرا پیرا پیرا</p> |
| <p>جس شاہ پر یہ لطف رسول قدر ہو سیت پواسکی بارش نادران تیر ہو</p> | <p>بچوں میں ہوا زور کہ شہوان میں ہے ان بازووں میں دست الہی کا زور ہے</p> | <p>جبر بگڑ شک تھا ورق نور ہو گیا گویا کہ وہ بھر بھر طور ہو گیا</p> |
| <p>۴۱۵ کھانا ایک در رسول فلک پر تقریب سنہ انور کی بے زور حضرت افق میں غصے صافی ہو روشن تارا نادران میں جا بجا ہو</p> | <p>۴۱۶ کی عوض تیغ کی نیون ہو کر بھار پسید الا نام یہ بی بی ہوتی تیار نہیں ہیں جن کی جو ہوتی ہو با بار کیا آپ کو حسین کا کم ہو یا بھار</p> | <p>۴۱۷ لکھون جہاں طاعت کو لا نہیں خامہ مر اور کن در کعبہ یقین اوٹھنا تھا جنازہ کو وہ سرور ہیں ہو تا نادران میں آفتاب ہیں</p> |
| <p>رتیر جو تہا بلند کمین سے مکان کا ہو تا تھا اوس زمین پہ مکان آسمان کا</p> | <p>حل کا سرور وہ تو یہ آنکھوں کا نور ہے بابا بچے تو دونوں کی خاطر ضرور ہے</p> | <p>رہتا تھا کام جسم سے اوسم نہ جان سے آتی تھی کانپری صدا استخوان سے</p> |
| <p>۴۱۸ خود کھاتا اچھین نادران کا رواق فرا ہو کر کھاتا کھاتا وہ بولی ہوئی کھاتا کھاتا ہو تا تھا نادران کا کھاتا کھاتا</p> | <p>۴۱۹ پیشی کرتے تھے گشت شاہ بے زور پیشی کرتے تھے گشت شاہ بے زور پیشی کرتے تھے گشت شاہ بے زور پیشی کرتے تھے گشت شاہ بے زور</p> | <p>۴۲۰ ہو تا تھا گشت شاہ بے زور ہو تا تھا گشت شاہ بے زور ہو تا تھا گشت شاہ بے زور ہو تا تھا گشت شاہ بے زور</p> |
| <p>عالم عجیب طوق کھونے کھا یا تھا گویا ہلال عید کے مٹنے آیا تھا</p> | <p>پہر میں اگر نہ زور حسن کی فتا کروں راضی ہو تم کہ اپنے پسروں کا کروں</p> | <p>عشق خدا تھا طینت شاہ حجاز میں سوز و دل میں گزرتے تھے رتین کا میں</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۲۱ نور چشم پر نور و حضرت کی نظر بیاختیار درون لعل لبت نشین پیدا کرد و دلون باطنیہ بیخود از او سر غیب سے پادہ بجای</p> | <p>۱۲۲ چرخ و یکبارہ شکر کا تپ چرخ و یکبارہ شکر کا تپ اوس وقت میں کہ یہ چرخ ہو جان میر پر کہ یہ چرخ نشیہ کے سوا کوئی شکر کا کب</p> | <p>۱۲۳ وہ کاما شہید تیرا کاما زین میرین کو تیرا شکر خوار و ام کلین روشنی آسمان سے جتن تیرین سر کی چتر سے کسی چتر</p> |
| <p>۱۲۴ ماتا فدا ہو تجسرتا گوار تھا بٹیا کہاں تھے تم مراد بھیرا تھا</p> | <p>۱۲۵ ہے مرتضیٰ کا دل تو جگر ہے بٹول کا دیکھو یہ نور چشم ہے مجھ دل لول کا</p> | <p>۱۲۶ پیریاں بھی ماتم شدہ عالم میں میری کی چمیلیاں نکالیں غم میں</p> |
| <p>۱۲۷ نانو پادشہ کو بجا پانچا کو تیر کو برین لیا آفتاب نے نالہ چرخ کی دل پر اضطراب نے آگ کی زباب رسالت مانے</p> | <p>۱۲۸ اس حال میں کہ چرخ دم اسکا میرا دم بدن اسکا بدن یوسف کو بھی عزیز ہو گا چرخ اور تیرے بیاب چرخاں چرخ</p> | <p>۱۲۹ گریبان جو ہو گا اسکی نصیب مہم بین اسکی نصیب ہو گا بل صراط پر غفلت کی کا پتلیاں نون کا کھجور کی</p> |
| <p>۱۳۰ آنکھوں سے اشک چہرہ انور پر چو ما دہن پسر کا تو آنسو نکل پڑے</p> | <p>۱۳۱ صد چاک کیوں نہ دل ہو مرا اسکے عاج دست تھم اوٹھے گا مرے نو نہال پر</p> | <p>۱۳۲ کچھ فکر اسے نہ ہوئی احوال زشت میں آنکھ میں ہوئیں جو بند تو ہو چاہشت میں</p> |
| <p>۱۳۳ دیکھا صحابیوں کو چال پھل اوس دم ہر اک کو تیرے چال پھل کوئی ملک کو بھی نہ دیا تو ان چال کے خدشہ کسی کو نہ دیا تو ان چال</p> | <p>۱۳۴ میر پر ہی تم نکال سوا اختیار تیرا کچھ کہہ گا میر بعد اسے شکر تیرا اعدائے تیرے شکر تیرے شکر ہر اک کے لئے تیرے شکر تیرے شکر</p> | <p>۱۳۵ جنگ کی جانی نے منہ لے لے انتقال شہزادوں کو دونوں پر ایک انتقال اوٹھا جو سر سے پہنچو بوجہ الجال موت میں تیرا جو سر پہنچو بوجہ الجال</p> |
| <p>۱۳۶ مریم عطا ہو زخم دل دردناک کا عقد انہ کے گلا گھر اشک پاک کا</p> | <p>۱۳۷ مرنے پر بھی رہی مری روح جبر میں لکڑی کے دل اسکا ہو گا میں ترہون کا</p> | <p>۱۳۸ گھر پر ہی کے بلوہ اہل جفا ہوا دیکھا گلا چہرہ کا درس میں بند ہوا</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۲۷ کیا پوچھا کہ سب سے بدو و گرا کیا پوچھا کہ سب سے بدو و گرا چلتے تھے کہ سب سے بدو و گرا چلتے تھے کہ سب سے بدو و گرا</p> | <p>۱۲۸ موصوف خلاق تھے کہ سب سے بدو و گرا موصوف خلاق تھے کہ سب سے بدو و گرا موصوف خلاق تھے کہ سب سے بدو و گرا موصوف خلاق تھے کہ سب سے بدو و گرا</p> | <p>۱۲۹ اوترا اگلے کو کہ سب سے بدو و گرا اوترا اگلے کو کہ سب سے بدو و گرا اوترا اگلے کو کہ سب سے بدو و گرا اوترا اگلے کو کہ سب سے بدو و گرا</p> |
| <p>۱۳۰ یو یکدم نہ ملی شور و شین سے بعد رسول سوئے نہ ان اچھین سے یو یکدم نہ ملی شور و شین سے بعد رسول سوئے نہ ان اچھین سے</p> | <p>۱۳۱ اصلاح دین جو نہ نظر تھی امام کو جز صلح کچھ نہ تھی نہ خاص و عام کو اصلاح دین جو نہ نظر تھی امام کو جز صلح کچھ نہ تھی نہ خاص و عام کو</p> | <p>۱۳۲ اوٹھتا تھا دل میں دو قریا و کرتے تھے جھوب کبریا کو حسن یا کرتے تھے اوٹھتا تھا دل میں دو قریا و کرتے تھے جھوب کبریا کو حسن یا کرتے تھے</p> |
| <p>۱۳۳ تجلم سے مان کی تھی تباہی و بھار جو یک جان اور جو یک جان تجلم سے مان کی تھی تباہی و بھار جو یک جان اور جو یک جان</p> | <p>۱۳۴ خلاق سے شرم تھی نہ جیاتی رسول سے سب پہر گئے تھے راحت جان بتول سے خلاق سے شرم تھی نہ جیاتی رسول سے سب پہر گئے تھے راحت جان بتول سے</p> | <p>۱۳۵ چوڑے کی ابا جمل نہ شہ مشرقین کو جلدی طلب کرو مہرے بہانی حسین کو چوڑے کی ابا جمل نہ شہ مشرقین کو جلدی طلب کرو مہرے بہانی حسین کو</p> |
| <p>۱۳۶ یہ سبکے صف کشی کی امام انام پر خاک نے زہر کھایا قتل امام پر یہ سبکے صف کشی کی امام انام پر خاک نے زہر کھایا قتل امام پر</p> | <p>۱۳۷ آخر کو چاک چاک دل پر تعب ہوا اسما نے جگہ زہر پلا یا غضب ہوا آخر کو چاک چاک دل پر تعب ہوا اسما نے جگہ زہر پلا یا غضب ہوا</p> | <p>۱۳۸ پاپا چون ہی برا دور عالی مقام کو ہوش آگیا امام علیہ السلام کو پاپا چون ہی برا دور عالی مقام کو ہوش آگیا امام علیہ السلام کو</p> |

۶۹
 بیٹا تو تھو پہانی کے سوت کی نظر
 فرمایا کہ اب اور دنیا سے کہ سفر
 جی ہو کر کہ کوئی کوئی جانی کہ سفر
 دہونڈ ہو کہ چوڑے تو تپا تو کوئی ہو

۶۸
 شہزادہ غلام نجات جیکہ بیان
 سنے تین ورت تابی ہو اوطان
 جلدی اور تھا کیوزہ ہم چھوٹا خان
 چاکر اور سکونوش کرین سروران

۶۷
 سنے تین لکھن بجی تکی تکی تکی
 صدہ دہ بیاس کی دہ زور کی تکی
 بکیتی دہ دہو تکی تکی دہام
 دہو تکی دہو تکی دہو تکی دہام

رو لیمو پہا ہی سے عبت جان کہو تو ہو
 بن بہانی کے تم تاج سے دنیا میں ہو تو ہو

جسم ملایا ہو ٹوٹن پانی کے جام کو
 دو تعلق ہو احسن سب زفام کو

دینگے شقی کفن نہ تن پاش پاش
 گھوڑو تک پاتال کرین گدہ لاش کو

۶۶
 دیکھا کہ تین خوب بیٹا تو تکی
 لاکھ تکی کو تکی تکی تکی تکی
 تکی او تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی

۶۵
 بیٹا کہ تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی

۶۴
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی

کتے تکی جلد قید الم سے چھڑا تکی
 بیٹا کہ تکی ہم تکی تکی تکی تکی

بیجان ہو زہر سے یہ تکی کب گوارا ہے
 اب جسم شمر میں حصہ تھا رہا ہے

جسم بزم تکی تکی تکی تکی تکی
 میرا گلابی ہو گا ادسی خلق پاک پر

۶۳
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی

۶۲
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی

۶۱
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی
 تکی تکی تکی تکی تکی تکی

گھر سے ہوئے جگر کے قرار سن گیب
 لی کے پتہ ہی دل بیتاب چین کی

پھر کون قتل ہوئے گا دہا گھاٹ پر
 نیز سے پہ کسکے سر کوڑا تکی گھاٹ کر

مگر سے جو اس دہ تکی تکی تکی
 پکا زمین پر تو زمین چاک ہو گئی

۱۰۰
قائم وصال ما غنویں کو تو تو چنا
پارلیم سے لے پوری کسے چنا
انکے خیم چرخ حال کن کا سوا
رہو کہ کھڑا نہ لگا دل کا

۱۰۱
ناگاہ سے چوکتے تھے بوجھ کتنے
دیکھا کہ غم سے تیرا دل نام نہ
جالی میں تیرا چھین جی میں
گسار میں یہ کس کو تو پیر

۱۰۲
چشمہ کا تھوڑا سا لی کپڑا
فرو پا سیم پر غم ہے سدا
بجین میں جان بیجا سکویا
اک روز کام سے کلابانی

۱۰۳
درد و جگر سے تھے ہوتی عارض خواب پر
درد و جگر سے تھے ہوتی عارض خواب پر

۱۰۴
فرمایا تم سہیون کا خلاب کفیل ہے
رضعت تہیں کر رہیہ وقت رحیل ہے

۱۰۵
ہستی کا رخ ہے نہ عدم کا مال ہے
پہر چکو اسکے سیاہ کی حسرت کمال ہے

۱۰۶
اوس میں لگا دیا زینب کا کلاس
اوس میں لگا دیا زینب کا کلاس
گرتے تھے بارہ جگر شاہ حق میں
پنچکلی شاہ کے نہ ہی پھر کسی

۱۰۷
چشمہ میں لگا دیا زینب کا کلاس
چشمہ میں لگا دیا زینب کا کلاس
چشمہ میں لگا دیا زینب کا کلاس
چشمہ میں لگا دیا زینب کا کلاس

۱۰۸
جو میر سدا بند ہو غم کو کس
جو میر سدا بند ہو غم کو کس
جو میر سدا بند ہو غم کو کس
جو میر سدا بند ہو غم کو کس

۱۰۹
صد سے نہ اوسکی روح پر کس طرح سخت ہو
جس جگر کے یکصد او ہفتاد وخت ہوں

۱۱۰
آفت میں میر سے بہانی کو نہما پھوڑیو
خدمت سے تم چچا کی کہی ٹھنہ موڑیو

۱۱۱
کیونکر کہوں کہ شادی قائم کا غم نہیں
یہ غم مجھے قیامت کبر سے کم نہیں

۱۱۲
قلم کا چوڑا پیر شاہ دین پیش
قلم کا چوڑا پیر شاہ دین پیش
قلم کا چوڑا پیر شاہ دین پیش
قلم کا چوڑا پیر شاہ دین پیش

۱۱۳
قلم کا چوڑا پیر شاہ دین پیش
قلم کا چوڑا پیر شاہ دین پیش
قلم کا چوڑا پیر شاہ دین پیش
قلم کا چوڑا پیر شاہ دین پیش

۱۱۴
قلم کا چوڑا پیر شاہ دین پیش
قلم کا چوڑا پیر شاہ دین پیش
قلم کا چوڑا پیر شاہ دین پیش
قلم کا چوڑا پیر شاہ دین پیش

۱۱۵
فصل خزان سول کے گلشن میں آگئی
رخسار لالہ فام پہ بڑی سی چاگئی

۱۱۶
ہونا کہی جدا نہ شہ کم سپاہ سے
جھکو جھل نہ یہ جو رسالت پناہ سے

۱۱۷
تر پون گادر دھڑ سے ہر دم مار میں
سونپا نہیں حمایت پر درو گار میں

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۷۹ کے ہر پہلو کی خدمت کا غچا بانی ہیں ران کو نہ پر طاقت بھلا مکمل کو نہ کر کے ہر شخص بھلا ہر اور فیصلہ ہر کس کے کیا بھلا</p> | <p>۷۸ بہنو تو مجھے سوا کیا ہوا شہنشاہ پرستہ ہر وہ سب کا ہر نام نہج نبو تو وہی کی جی نہج ہر نام اور عورت جگہ لگا دھین کی جگہ</p> | <p>۷۷ رفو تو ہوا کہ کراؤ گے سر ہر نام نہج جگہ سے دیدہ ترقی بن ہر نام اٹھا جو بین خازنہ سلطان ہر نام سب بغیر ہر نام کے ہر نام</p> |
| <p>یار بے نیکی روح مٹھ کر کا واسطہ امت کو بخش ساقی کو تر کا واسطہ</p> | <p>باقی رہے نہ عاشق و شیدا حسین کے اور جان تو ہی تن سے نکل جا حسین کے</p> | <p>زینب پکاری تھی کہ بھیا کہ ہر چلے امان کا گھر ہر اہوا برباد کر چلے</p> |
| <p>۷۶ تو سب کی موت کی جگہ جو کیا تو سب کو جگہ گریہ نہ ہر نام روز گزرتا ہے ہر نام کے ہر نام ہر نام کے ہر نام کے ہر نام</p> | <p>۷۵ آئی صلہ کا فاطمہ سارے ہر نام بہن کے ہر نام کے ہر نام ہر نام کے ہر نام کے ہر نام ہر نام کے ہر نام کے ہر نام</p> | <p>۷۴ کلمہ کا سخن غلام ہر نام پرانے خواب گاہ ہر نام ہر نام کے ہر نام کے ہر نام ہر نام کے ہر نام کے ہر نام</p> |
| <p>شاہا ہلا کہ کتے تھے بہائی کہ نہ گئے بہائی کا حسین کو دنیا میں نہ گئے</p> | <p>بہائی کہ تم میں آنسو آنسو کلتے تھے اوس لاش کے مانگہ پہلو بدلتے تھے</p> | <p>غم تھا جو گوشوارہ عرش الہ کا پہونچا دھواں فلک پہ غم ہون کی آہ کا</p> |
| <p>۷۳ دینا ہر نام کو تو کوئی نہ گئے حالت چو کہ نہ گئے ہر نام ہر نام کے ہر نام کے ہر نام ہر نام کے ہر نام کے ہر نام</p> | <p>۷۲ فاتح آج تو غلے سلطان ہر نام ہر نام کے ہر نام کے ہر نام ہر نام کے ہر نام کے ہر نام ہر نام کے ہر نام کے ہر نام</p> | <p>۷۱ کا وہ خورشید سب ہر نام ہر نام کے ہر نام کے ہر نام ہر نام کے ہر نام کے ہر نام ہر نام کے ہر نام کے ہر نام</p> |
| <p>قید غم و الم سے چڑا لو حسین کو ہر نام کے ہر نام کے ہر نام</p> | <p>اگلی صد کہ صبر خدا کو پسند ہے بہائی نہ رو و روح حسن درو مند ہے</p> | <p>چلا تے تھے حسین کہنا نامین لٹ گیا فریاد ہے کہ مجھے صرا بہائی چھٹ گیا</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۹۸ تو تھے اپنے شیخ اپنے سوار بشمین رسکے گریبان پر تار پاؤں کی لٹا لٹا کیا جدامار جیکے دن کو چوتھے پیا بار</p> | <p>۹۹ چوٹی پر تیرا تو چاروں دھندوں نفل بن نامل کی کور جلیبوں کو قد حن کی کیا نہ لول کے حضور اس پر سے کہیں نہ لول کے حضور</p> | <p>۱۰۰ تو تھے اپنے شیخ اپنے سوار بشمین رسکے گریبان پر تار پاؤں کی لٹا لٹا کیا جدامار جیکے دن کو چوتھے پیا بار</p> |
| <p>۱۰۱ موسمین بہت یہ شہ ذیقار سے کونچو انکو پیا رنگل کر مزار سے</p> | <p>۱۰۲ نکلا وہی رواق رسول آہ سے نسبت نہیں کچھ انکو رسالت چاہ سے</p> | <p>۱۰۳ نہ زند فاطمہ کا عجیب حال ہو گیا تاوت سارا تیر دن سے غو بال ہو گیا</p> |
| <p>۱۰۴ تو تھے اپنے شیخ اپنے سوار بشمین رسکے گریبان پر تار پاؤں کی لٹا لٹا کیا جدامار جیکے دن کو چوتھے پیا بار</p> | <p>۱۰۵ چوٹی پر تیرا تو چاروں دھندوں نفل بن نامل کی کور جلیبوں کو قد حن کی کیا نہ لول کے حضور اس پر سے کہیں نہ لول کے حضور</p> | <p>۱۰۶ تو تھے اپنے شیخ اپنے سوار بشمین رسکے گریبان پر تار پاؤں کی لٹا لٹا کیا جدامار جیکے دن کو چوتھے پیا بار</p> |
| <p>۱۰۷ کوہ الم گرا ہے دل پاش پاش پر بچہ فرامین اور تر کہ بہائی کی لاش پر</p> | <p>۱۰۸ نکلا وہی رواق رسول آہ سے نسبت نہیں کچھ انکو رسالت چاہ سے</p> | <p>۱۰۹ نہ زند فاطمہ کا عجیب حال ہو گیا تاوت سارا تیر دن سے غو بال ہو گیا</p> |
| <p>۱۰۹ تو تھے اپنے شیخ اپنے سوار بشمین رسکے گریبان پر تار پاؤں کی لٹا لٹا کیا جدامار جیکے دن کو چوتھے پیا بار</p> | <p>۱۱۰ چوٹی پر تیرا تو چاروں دھندوں نفل بن نامل کی کور جلیبوں کو قد حن کی کیا نہ لول کے حضور اس پر سے کہیں نہ لول کے حضور</p> | <p>۱۱۱ تو تھے اپنے شیخ اپنے سوار بشمین رسکے گریبان پر تار پاؤں کی لٹا لٹا کیا جدامار جیکے دن کو چوتھے پیا بار</p> |
| <p>۱۱۲ چلوں سے تیر جوڑ ہو کر لکڑی وہ خود تو اونٹ پر تھی تھی گر چوں تھی</p> | <p>۱۱۳ اوصاف اسکے خانی کے قرآن میں لکڑی یہ وہ ہے جسکے ناز خدا نے اوٹھائے ہیں</p> | <p>۱۱۴ نہ زند فاطمہ کا عجیب حال ہو گیا تاوت سارا تیر دن سے غو بال ہو گیا</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۱ جہان میں جہان شہین علی کوڑوں سے علم صفت کشتن علی نیون جان مان کو اوتو شان علی گلست باغ خلد کو کیا شان علی</p> | <p>۴۲ گل جہان کی کوئی گلزار و گلستان یوسف جمال کی کوئی کوئی باغستان اوڑھو کو قباوت کی تامل و تہن وہ زور و طاقت کی کوئی دین و دین</p> | <p>۴۳ کشمکش و کشمکش کی تو کبھی کبھی کشمکش بہین و بہین کی تو کبھی کبھی کشمکش ازاد و آزاد کی تو کبھی کبھی کشمکش کشمکش و کشمکش کی تو کبھی کبھی کشمکش</p> |
| <p>۴۴ دل تھے جہاد و خدا میں لڑے ہوئے قبضوں پہ ہاتھ ابروؤں پر پل پڑے ہوئے</p> | <p>۴۵ طاقت جو دیکھ لی ہر کسی نو جوان کی ابتک جھکی ہوئی ہے کمر آسمان کی</p> | <p>۴۶ جانے پاؤں ہاتھ سے قبضہ ترائی کا ہاں اے جہاد و وہ ہے موقع لڑائی کا</p> |
| <p>۴۷ بعض گاہ نہایت بعض گاہ کچھ کچھ گاہ نہایت بعض گاہ کچھ وہ باکپوں جو شوقانی وہ ظفر آزین جلالت میں یہ سیر و سیر</p> | <p>۴۸ لوٹن و آفتاب کی صورت و نسب گو یا دیکھتے نور کے سبب و نسب پیشانیان ہیں درج و درج خلق و خلقی سلاسل کا نسب</p> | <p>۴۹ تعالیٰ نے کیا ہوا نہایت کچھ مشکل مصطفیٰ کی و شکست و چھین قاسم کربین پر عبد الرحمن کجا جھٹکے خون و عمر و عین</p> |
| <p>۵۰ حاجی وہ جان نثار امام عرب کرتے تھیں چو نہیں تم کی تو یو غضب کرتے</p> | <p>۵۱ پسپا نہوں ہزاروں ایسے دلیر تھے سب ضیغم خدا کے نیستان کے شیر تھے</p> | <p>۵۲ بہرے تھے دم و دلائے امام جلیل کے بچپن ہی سے عقیل تھے پوتے عقیل کے</p> |
| <p>۵۳ آہوں پر زور و زور و زور آہوں پر زور و زور و زور سنتے سنتے سب سب ہر اندیش کا غلو کوسوں ہر گاہ کی زبان و زور</p> | <p>۵۴ ایک ایک کوستان کی کاغذ و نال خلفہ قدم کے سب سے سب و نال سیر و سیر کی کوستان کی کاغذ و نال سیر و سیر کی کوستان کی کاغذ و نال</p> | <p>۵۵ کشمکش و کشمکش کی تو کبھی کبھی کشمکش بہین و بہین کی تو کبھی کبھی کشمکش ازاد و آزاد کی تو کبھی کبھی کشمکش کشمکش و کشمکش کی تو کبھی کبھی کشمکش</p> |
| <p>۵۶ کجا دبا دہر سے کوئی بل نکل گیا کچھ سرو و کچھ چلا تھا مگر بل نکل گیا</p> | <p>۵۷ موسیٰ ہی عیش تھے شعلہ دیدار دیکھ کر پستے تھے دل تدر و تدر و تدر دیکھ کر</p> | <p>۵۸ دیکھا گاہ پاس سے شاہ انام نے لیکر سلام سب کو دعا دی امام نے</p> |
| <p>۵۹ اطلاح ہر قسم کے مرانی مطبوعہ و قلمی شہید الحسین کھانا ہر کتب لکھنؤ کی گنج عقب براہہ سے ملے ہیں</p> | | |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۱۴ سیر چری کہ منظر آفاق جلوہ گز پیشانی بلبل برپا نظر چمن بوگونہ کی خوشبو کی نظر دیکھو تو دم زار نہ فرستے ہر بار</p> | <p>۴۱۵ بار و القار شاہ خجفہ کی ہجرت نورین برآین و نور شمس و سوا کسی نہ دل میں وہ بین حاکم ایچکے دیکھو پھو لطف شمس</p> | <p>۴۱۶ صادق ہون میں کلام خدا ہر مکر کلام سید رسول منصف و عادل و کل شمس کو تر پڑے واسطے حیدر تہیں جام چہا مرام مقام دی ہر ترانہ مقام</p> |
| <p>۴۱۷ تیر ہی کچھ بدل گئے ڈھنگ اور ہو گیا اب اور ہی بہار ہو رنگ اور ہو گیا</p> | <p>۴۱۸ ہے مرد جو سلوک کرے و عشق میں مکرو و غار عیب ہمار طریق میں</p> | <p>۴۱۹ تیر ہر ایک شخص کا پہچانتے ہیں ہم اب جگہ و قربت سے سوا جانتے ہیں ہم</p> |
| <p>۴۲۰ بول نہاد ہو کہ علمدار اکرم نام میں سن دل سے ہون یا فخر ارشاد ہو تو جگہ کے لائق ہیں ہم عزت سے اپنی فوج میں ہیں ہم</p> | <p>۴۲۱ آپ صوبہ قریب عالم جو وہ چری تقی تین خوف و غازی اکثری ہاتھوں کو اپنا بندہ کہ بولا وہ چری مواضر و رہ چہ گزرتا وہ چری</p> | <p>۴۲۲ بچے گئے گناہ خطا سے ہوا ہی نہا کر آفتاب سن کی ذرہ پروری کسی چال سے جو کرے کئے عسری بالبدہ ہو کر گشتِ عمل میں چری</p> |
| <p>۴۲۳ خوش اس سبب تین میں جگہ بھی ہو گئی حضرت کو میہمان کی خاطر ضرور ہے</p> | <p>۴۲۴ بندہ ہونا جان نثار ہون طاعت گزار ہون اب کھنڈ تصور بیت شرمسار ہون</p> | <p>۴۲۵ نامہ ہر ایون کا ترے چاک ہو گیا بکر کرم سے آگے ملا پاک ہو گیا</p> |
| <p>۴۲۶ بیان ہو کر کھلے علمدار با وقار گوئی کر سے دیان اثر کے چار و دوچار دست دے جوڑے بول بال جاندار یار و غلام کی آقا سے تیار</p> | <p>۴۲۷ بولا کہ چال سے نہ رہا گلزار تیرا کہ ہم خیال ہر کر مرزا دار دل پر ہوا آئینہ نور کردار ہر آن میں تیری طرف کی خواہار</p> | <p>۴۲۸ ایک آن درویشین گناہ کے بھوار ساقیوں میں کھلے مولیٰ کو و فاشا مشاق تین سبب سے شکر کے نادر لعل صیبہ قائم واکبر سے یکبار</p> |
| <p>۴۲۹ عباس تنکے بولے یہ بجا کلام ہیں تو ہی غلام شاہ ہر ہم بھی غلام ہیں</p> | <p>۴۳۰ لطف و عطا ہے سبب قرینہ حسین کا لے دیکھ لے کہ صاف ہے سینہ حسین کا</p> | <p>۴۳۱ کوئی بجز خدا نہیں یا ہر حسین کا بجائی بہت قلیل ہے شکر حسین کا</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۲۴ بہارِ خطبہ کے مختار و فکر الہامان محررم و یکے و یکے ہماروان میں کچھ قریب ساتھ نہیں لنگھیں است و غار کی تہا جگہ</p> | <p>۴۲۵ حضرت کریمؐ کی کتب و کتب کفر لکھتے ہیں اور کتب احقرہ و داغ دل سے لکھتے ہیں اچھا سدا ہم ہمارے</p> | <p>۴۲۶ پیشانی اور فکر ہر خواب نیز لفظ جو میں اور جن میں پیشانی و صل و صل و صل یاروں ہی نہ لکھنا یا یہ خط</p> |
| <p>۴۲۷ خبر بادِ احطش کی حرم میں بند ہے کب روان تک مرے پوچھو نہ بند ہے</p> | <p>۴۲۸ آیا ہے سب کے بعد پہ اول کیا ہے فوج خدا کا ہے ہر اول کیا ہے</p> | <p>۴۲۹ بس طلب آشنائی ہے جانتے ہیں ہم شوخی تری نگاہ کی پہچانتے ہیں ہم</p> |
| <p>۴۲۹ روستا بہت کتب و کتب سینہ میں کتب و کتب خاطر تیری ہے ہر کتب احقرہ میں ہر کتب</p> | <p>۴۳۰ مژدہ سے ہو گیا بالبد و بد کوئی تیری کتب و کتب کرنا باریت نہ پیر تا بہ بد دیکھ کر کتب و کتب</p> | <p>۴۳۱ شیرم و کتب و کتب بولایہ کتب و کتب صدور حضور کا کتب و کتب میں کیا ہوں کتب و کتب</p> |
| <p>۴۳۲ ناوار اسقدر ہوں ضیافت نکر کا فرزند فاطمہ تری دعوت نکر کا</p> | <p>۴۳۳ ہو لا تمہارا ہنصر کی تاسپ ہو گئی رضعت جہاد کی چو ملی عیب ہو گئی</p> | <p>۴۳۴ بر آئی آج دل میں جو تھی آرزو مری آقا ہزار شک بر پڑی آبرو مری</p> |
| <p>۴۳۴ بہشت میں کتب و کتب کی عرض کی تھی کتب و کتب پہلی کتب و کتب میرا غلام جا رہا ہوں کتب و کتب</p> | <p>۴۳۵ عین کتب و کتب سار کتب و کتب کیونکہ کتب و کتب خانی کتب و کتب</p> | <p>۴۳۶ پہلے کتب و کتب صدور میں کتب و کتب ہو کتب و کتب دل ہوا کتب و کتب</p> |
| <p>۴۳۷ یہ ظلم جیسے ہی کبھی دیکھا جائے گا خادم ہی اپنی تیغ کے جو ہر دہکے گا</p> | <p>۴۳۸ تھا اشتیاقِ مصر خان بر محل چلا یونہی پاک صاف ہو کہ جہان نکل چلا</p> | <p>۴۳۹ دولہا کی طرح تختِ عروسی پہنچ ہوں حورین شمار ہیں کہ میں نگینِ مزاج ہوں</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۴ یکے لکھ لکھ فرس تن گام کی آیا دل بیت پاویں خوش گام کی نہیں فرس ہو کر جب لگام کی نہیں کو ساتھ گام کی فوج گام کی</p> | <p>۴۵ ہوئی ہیں کب دل کین کو خوش گام کی چہا نہیں عواقب ابر سے سید میں جس کے اکر میں کو کب سید حسد و کین کین لکھ سید</p> | <p>۴۶ ہستی سراس کی توئی چنگار تلاوڑا بین سرازہ ہے میان چار تھکے کھنڈے ٹھنی نہیں چار تھکے کھنڈے ٹھنی نہیں</p> |
| <p>۴۷ راکب را کہ و فرستہ جو زین پر نشست کی مرکب بھی کھنڈی بدست ہی جست کی</p> | <p>۴۸ مضمون او گل ابرہین طبیعت ہر تھن پر کھنڈی کو کون کوئی جو ہری نہیں</p> | <p>۴۹ برین جری کے رستے ہیں کس آن باق جکنا عوس کا ہی ہر قرمان کمان پر</p> |
| <p>۴۹ بلان طبع کا صاف و شادمانی لکھ لکھنا و صفحہ کھنڈے کھنڈے برخو کیا کلام مرکب پر آشوب ہوئی تو کھنڈی ہی ہر طرح</p> | <p>۵۰ نہایت از خوب و خوب و خوب غیبت از خوب و خوب و خوب بعض و بعض و بعض و بعض لکھنا و صفحہ کھنڈے کھنڈے</p> | <p>۵۱ چوئی و توئی و توئی و توئی گو یا جو پر سبیل چکان گلے کا بار کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p> |
| <p>۵۲ کچل ایز زبان کہ ہمیشہ ہر شیر کا کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p> | <p>۵۳ شوخی اشارتوں میں نہان بات بات آکھیں ہون گرتو دیکھ لے عین الحیات میں</p> | <p>۵۴ روشن ہے صاف دیکھ کے کھنڈے کھنڈے قلعہ کھلی ہے آئینہ ماہتاب کی</p> |
| <p>۵۴ کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p> | <p>۵۵ کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p> | <p>۵۶ کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p> |
| <p>۵۷ اور پیش و الفقار زبان کی لڑائی یا مر تضا علی دم مشکل کشائی ہے</p> | <p>۵۸ خون گرمیاں ہیں خوف سے تیز آب کی نیزہ اوچاتا ہے کرن آفتاب کی</p> | <p>۵۹ قربان ہزار جان و تار او کی شان کے جیسے طارے تیرے گھمے کمان کے</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۵۴ غازی نابین کے حبیب و سزاوار کافیا غضب شہید ارکھنے کی حرام لگا کر کربلا میں اور طغیہ عوام کے کھنڈے کو توڑنے پر پوری کوشش</p> | <p>۴۵۵ ایچے بن کر لڑنا غصہ کی بات کے نبی بن کر ایک حبیب و سزاوار کے نبی بن کر ایک حبیب و سزاوار کے نبی بن کر ایک حبیب و سزاوار</p> | <p>۴۵۶ اب فتنہ و فساد کی عالم میں جا رہا الذکر و عابد و کلمہ کی طرف قتل حسین کی طرف پوری کوشش خالق کو زبان کو توڑنے کی کوشش</p> |
| <p>۴۵۷ مکہ و مدینہ پال ہو اے حبیب و نبین سجوا پر پور دل میں تو اب میں نہیں میں تو اب میں نہیں</p> | <p>۴۵۸ من کا تہرے حدیث رسول امام کی واجب ہے ہر شے پر اطاعت ایام کی واجب ہے ہر شے پر اطاعت ایام کی</p> | <p>۴۵۹ میں اور خون شاہ کلمہ سر پر بالوں ویکے کوئی او دہر کو تو انکھ میں نکال لوں ویکے کوئی او دہر کو تو انکھ میں نکال لوں</p> |
| <p>۴۵۹ ایچے بن کر لڑنا غصہ کی بات کافیا غضب شہید ارکھنے کی حرام لگا کر کربلا میں اور طغیہ عوام کے کھنڈے کو توڑنے پر پوری کوشش</p> | <p>۴۶۰ ایچے بن کر لڑنا غصہ کی بات کافیا غضب شہید ارکھنے کی حرام لگا کر کربلا میں اور طغیہ عوام کے کھنڈے کو توڑنے پر پوری کوشش</p> | <p>۴۶۱ اب فتنہ و فساد کی عالم میں جا رہا الذکر و عابد و کلمہ کی طرف قتل حسین کی طرف پوری کوشش خالق کو زبان کو توڑنے کی کوشش</p> |
| <p>۴۶۱ اب فتنہ و فساد کی عالم میں جا رہا الذکر و عابد و کلمہ کی طرف قتل حسین کی طرف پوری کوشش خالق کو زبان کو توڑنے کی کوشش</p> | <p>۴۶۲ ایچے بن کر لڑنا غصہ کی بات کافیا غضب شہید ارکھنے کی حرام لگا کر کربلا میں اور طغیہ عوام کے کھنڈے کو توڑنے پر پوری کوشش</p> | <p>۴۶۲ ایچے بن کر لڑنا غصہ کی بات کافیا غضب شہید ارکھنے کی حرام لگا کر کربلا میں اور طغیہ عوام کے کھنڈے کو توڑنے پر پوری کوشش</p> |
| <p>۴۶۲ ایچے بن کر لڑنا غصہ کی بات کافیا غضب شہید ارکھنے کی حرام لگا کر کربلا میں اور طغیہ عوام کے کھنڈے کو توڑنے پر پوری کوشش</p> | <p>۴۶۳ ایچے بن کر لڑنا غصہ کی بات کافیا غضب شہید ارکھنے کی حرام لگا کر کربلا میں اور طغیہ عوام کے کھنڈے کو توڑنے پر پوری کوشش</p> | <p>۴۶۳ ایچے بن کر لڑنا غصہ کی بات کافیا غضب شہید ارکھنے کی حرام لگا کر کربلا میں اور طغیہ عوام کے کھنڈے کو توڑنے پر پوری کوشش</p> |
| <p>۴۶۳ ایچے بن کر لڑنا غصہ کی بات کافیا غضب شہید ارکھنے کی حرام لگا کر کربلا میں اور طغیہ عوام کے کھنڈے کو توڑنے پر پوری کوشش</p> | <p>۴۶۴ ایچے بن کر لڑنا غصہ کی بات کافیا غضب شہید ارکھنے کی حرام لگا کر کربلا میں اور طغیہ عوام کے کھنڈے کو توڑنے پر پوری کوشش</p> | <p>۴۶۴ ایچے بن کر لڑنا غصہ کی بات کافیا غضب شہید ارکھنے کی حرام لگا کر کربلا میں اور طغیہ عوام کے کھنڈے کو توڑنے پر پوری کوشش</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۸</p> <p>جنت میں مومن کو غنا و کسب وہ دوزخ و جہنم و قتل میں لے کر مکہ و یمن صبا کی وہ سر کر لے سچا جو ہی اس جبار ہے</p> | <p>۴۹</p> <p>ساوان چرام و طرح کا سوا ہر ذوق و ذوق کا رن تو کیا ہوا خاقان کو ہر طرح رسول کا مال جانے صہب کو تو یہ نہیں چال</p> | <p>۵۰</p> <p>بیات لکے چپ جو ہو اجڑا ہوا ہو کھینچنے میں اپنے کیا ہو تیار کر کے فوج کو بولا وہ بہر جان جلدی لائے سر و قار</p> |
| <p>۵۱</p> <p>حور و نسمیت گلشن جنت عمل میں جس لڑائی آنکھ وہ اپنی بھل میں سورہ بنان سرائیں جو مرضی شاہ ہو لہر آئیں چشم جو کوثر کی چاہ ہو</p> | <p>۵۲</p> <p>میں ہوں غلام حق کا و خدایا قسم قسم کا جان مال و رقاب مقبول گیریدہ حق ابن و تراب نوجاہتا ہوں کہ ہو مری غراب</p> | <p>۵۳</p> <p>آپا ہے لیکے جنگ کی رخصت امام سے اوسکی سزا ہے جو بہرے میرے شام سے پیشے فوج غلام و بیچہ ہوا بان و ارزا کرنا کما و خیر ہوا</p> |
| <p>۵۴</p> <p>وہ نازک بدن کی وہ اعضا کی کیا بوسا و قد و اور وہ شہنشاہ کی تقریب لٹا فدا حال نہ دیمان وہ لطف زبان و لب و زبان</p> | <p>۵۵</p> <p>افسان سیکتا ہر چلن خاکسار کا توسر کشتی پہ ہے تو وہ رستم ہزار کا پیلہ پیل کا و ار جو تہا سن سے چل گیا جو آگیا ورس کی ڈپٹ میں چل گیا</p> | <p>۵۶</p> <p>پیشے فوج غلام و بیچہ ہوا بان و ارزا کرنا کما و خیر ہوا تو اس کا فاصلہ جو با فوج غلام کھینچ کر جی سے بیچ و دوسری بیچ</p> |
| <p>۵۷</p> <p>سورہ کی اگر لکے گی صبا کے و فور سے سینکھنے آنکھیں مشعل خسار حور سے بافتن کی وہ صفت و حسن و کلام وہ بیچی بابتین باو غضب و کلام</p> | <p>۵۸</p> <p>نشتی البیت سی و کجا و خراب میں ہوں طریق میں تو جان و خراب بیان کجا بی سی و سوس و کذا بیجا کسی کدو اور مرد و کذا</p> | <p>۵۹</p> <p>چھٹا چھوڑ دے ہر سی و علی شاہان سے ہفتہ و شہنشاہ و علی چھٹا چھوڑ دے ہر سی و علی شاہان سے ہفتہ و شہنشاہ و علی</p> |
| <p>۶۰</p> <p>اب ہی ہے خیر آگ لگا اس کشت میں پہر تو چلے گا دیکھ کے ہم کو بہشت میں</p> | <p>۶۱</p> <p>ہوں فیضیاب بابا بنیم کے باب کا پڑھتا ہوں کتاب میں خدایا کتاب کا</p> | <p>۶۲</p> <p>اک ہاتھ میں سوار طے تنگ جارا التمہری جوش کہ نہ قسمہ لگا رہا</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۳۳ پیری نیش و انفقاری تیج و تھیل بگام چلب روح علی کی تھیل تیج و صفدر کی جو تھی لیل تیج و چاندیک بی روین تھیل</p> | <p>۱۳۴ چراغ تن نہک جوی صاف تھیل کامو کی بی آن نہ نہ تھیل موتن کی موت دشمن بل تھیل مین بی جوی کی طرح کیل صاف تھیل</p> | <p>۱۳۵ اک برقی فونتی تیج و تھیل لاکون کلے کلے لکھن تھیل دل بل اڑتے نیل تھیل پیلو کر کام کر کام تھیل</p> |
| <p>۱۳۶ لاکون پہ پی نہ نہ تھیل رکتا ہے روکتے کسی کے سخی کا تھیل</p> | <p>۱۳۷ تو دشمن نام ہے کیا قیل و قال ہے اون لفظہ حرام ترا خون حلال ہے</p> | <p>۱۳۸ سب کو کرے میٹھو ونگر خا نصیب جسے بعل میں رہتی ہوا سکھو تھیل</p> |
| <p>۱۳۹ ملواری تھیل غلب کرد کاری دشمن کا خون بہت کو دیکھ تھیل تیج و چاندیک بی روین تھیل</p> | <p>۱۴۰ سب کی طرح بل تھیل گردن اٹھا کر تھیل دکان مشق تھیل گسب تھیل</p> | <p>۱۴۱ جبل کے کین کی کین تھیل نئی کین کی کین تھیل نیچون میں مال تھیل سب تھیل</p> |
| <p>۱۴۲ سیل فنا سے تیج کی چڑھ بڑھ کے چال ہے جب سر پہ آگری تو سر کنا محال ہے</p> | <p>۱۴۳ قتل عدو دین سے ہائی نہیں ہے دو فرج پکارتا تھیل</p> | <p>۱۴۴ کیا نصرت امام سرافراز ہو گئی لو تیج جوی صاحب اعجاز ہو گئی</p> |
| <p>۱۴۵ تیج و تھیل غلطان تھیل خونی کی طرح تھیل</p> | <p>۱۴۶ کلیانہ تھیل کلیانہ تھیل کلیانہ تھیل</p> | <p>۱۴۷ کلیانہ تھیل کلیانہ تھیل کلیانہ تھیل</p> |
| <p>۱۴۸ طعی دلیل ہے کہ قضا کا مین ہاتھ ہوں ہاگو گئی چو لکھ تو مین دم کو ساتھ ہوں</p> | <p>۱۴۹ برہم تھی کوئی صف تو کوئی پاتال تھی عشر پہا کیا تھا قیامت کی چال تھی</p> | <p>۱۵۰ بہا کا جو ساتھ سے نہ وہ ہر نظر ہوا سما ہوا جو غول تھا تر ہر نظر ہوا</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۲۱۸ آج برونو دو سو را بیکے لکھ اک لکھ دین کر دین کو کو گر کشتہ گیا تو لکھ لکھ کر لکھ گر کر زین جو کو کر لکھ لکھ</p> | <p>۲۱۹ بخت نشو و نما تو بیاخت بزن طیان دیارہ سپلیہ تنہا الک و عوس عالم اسبہ تنہا عاشق کے دل کی طرح ہے تیرا بون</p> | <p>۲۲۰ آج کا وہی یکا کر عجب صدا او میر جالفتانیاں حسنہ صبا بہشتی عطفے تری لڑائی میں کسی کیلک بن سے لڑتا ہے تو وہاں</p> |
| <p>۲۲۱ قربان صفدری پہ حنا مدار کی خانی نے مار لی تھے لڑائی کمار کی</p> | <p>۲۲۲ کیا جو زہر پاستے تھے اوس مغرب نے طرہ کیا تھا حسن پہ کلخی کی زین نے</p> | <p>۲۲۳ کی تو نے جس طرح سے دغا یون ہی چاہتے اسے عاشق خدا بخدا یون ہی چاہتے</p> |
| <p>۲۲۴ حق مالک جس میں عجب ملک ہے بہار شورشہ جلالت بلالی ہے فرد خضب کی باغین تہ ملک ہے کچھ خوشہ ہو ترس مانت بلالی ہے</p> | <p>۲۲۵ بیشادہ نیک بانیہ بیدل شوق خضب کی تری شہباز بیدل تھا آج کا وہ سہم و سیر بیدل کتنی نالائک تار کے دنیاسے بیدل</p> | <p>۲۲۶ سنا کہ حضرت عباسؓ نا سار تلوار رو کر چلا وہ ذوق سار اسکی ننہ میں ہی آقا ترس سار کچھ دھارک ہو وہ منزل خج سار</p> |
| <p>۲۲۷ گردن کشان فرح کو یون زہر کر دیا اس بقی شعلہ بارہ اندہر کر دیا</p> | <p>۲۲۸ بے آبرو جان میں ہو کر حیا تو کی بے فاطمہ کے نال کے پانی پیا تو کی</p> | <p>۲۲۹ بے سخت مرحلہ ابی وار الغرور کا جو کچھ لڑا غلام یہ صدقہ حضور کا</p> |
| <p>۲۲۹ کوئی تیری تار تو نہ تیرا شکر نہ تیری حال کو تو نہ تیرا شکر چیلہ تیرا وہ کیسے نہ تیرا شکر چیلہ تیرا وہ کیسے نہ تیرا شکر</p> | <p>۲۳۰ لڑائی تیرا شکر ابد تو نہ تیرا شکر لکڑی تیرا شکر ابد تو نہ تیرا شکر کیسی جادوی تر فانی کی کیون نہ کا ابن سعد کہ وہ کیا ہو انور</p> | <p>۲۳۱ مشتی عجب ہی سفر منزل عدم تشویش عجب ہی دم کا ہر دم مختیہ اسجان پر اگر تو نہ تیرا شکر نہ کا ابن سعد کہ وہ کیا ہو انور</p> |
| <p>۲۳۲ رہ جا لکھنوی کر دین صبا نا لپ کے آئی اگر چلے تو قدم نا پ نا پ کے</p> | <p>۲۳۳ کب دل کو تیرا یقین کہ یہ تیرا دلیر ہے پر اب گناہ چاہا ہو ارجمہ شیر ہے</p> | <p>۲۳۴ منہ کو لکھون وقت نزع شہ خاص عام کا ہو زانو حسین پہ سر اس غلام کا</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۹۱ چو جان بخت بدست تو شد و در کف بنا و صفت جان تو در کف و در کف رکب سار و سبک چو در کف</p> | <p>۹۲ خون جگر بی یار و در کف میلان جان تو در کف و در کف بگوشم و شنم جان تو در کف</p> | <p>۹۳ مولا زین صفت تو جان تو در کف موتا و در کف و در کف خون جگر بی یار و در کف</p> |
| <p>چو جان تمام شیر کی غریب ہو گئی ڈوبایدن لہو میں قبال ہو گئی</p> | <p>و کیسی زمین کی لاش تو اس کم جان کی بالین پر و کھٹکھٹ گھر میہمان کی</p> | <p>کچھ اور تو نہیں مجھے اس دم خیال ہے قہرون سے ہو بیتا ہوں قحط پیل کی</p> |
| <p>۹۴ میں نے نہایت سچا دل سب کو نہی کسی کو سچا دل سب کو وہ کہ کوئی سچا دل سب کو</p> | <p>۹۵ میں نے سچا دل سب کو نہی کسی کو سچا دل سب کو وہ کہ کوئی سچا دل سب کو</p> | <p>۹۶ میں نے سچا دل سب کو نہی کسی کو سچا دل سب کو وہ کہ کوئی سچا دل سب کو</p> |
| <p>پہلو سے ایک ار جو نیزہ کا چل گیا سینے کو توڑتا ہوا ہر محل گیا</p> | <p>بگوشہ ندامت اب بگوشہ تازہ نگاری مہمان ہوا شہید یہ شرمندگی رہی</p> | <p>چاروں بزرگوار تھا شکرت ہو تو رہا بیگون رہا جو نام مرا لیکر روئے رہا</p> |
| <p>۹۷ کوئی نہ کہہ گا کہ چار و ہوا نہی جان لایا سب کو مصطفیٰ چاروں طرف سے چو جان تو در کف</p> | <p>۹۸ میں نے سچا دل سب کو نہی کسی کو سچا دل سب کو وہ کہ کوئی سچا دل سب کو</p> | <p>۹۹ میں نے سچا دل سب کو نہی کسی کو سچا دل سب کو وہ کہ کوئی سچا دل سب کو</p> |
| <p>ہو شعلہ پر دم ہے اب نہیں طاقت کلام اس فاطمہ کے لال خیر کو غلام کی</p> | <p>کو فرہ قرب حضرت شاہ نجف ملا صدقہ سے لے کر کیا کیا شرف ملا</p> | <p>دیکھ اپنے مرتبہ یہ شرف کسے ہا وہا جنت و مصطفیٰ تو رہی لینے کو آئے ہیں</p> |

پہلے پہل اس کو بھان
لاش اس کی جھپٹ لگا کر نہ بھان
اگر مکی حسین چاہتو خون بھان
باقی کچھ ہم نے یہی کر لیا بھان

بچے ہلکتے تھے حریفان کد واسطے
سید انہوں میں نہ ہوتا مہمان کد واسطے

خون کی نہ بھین جانتی سن
موت کی نہ بھین جانتی سن
خالق سے کرے عرض کی نہ بھین
بہر شہادت تو کیا جھپٹ لگا کر نہ بھین

وید مزار قبیلہ عالم نصیب ہو
اس سال کر لائیں محرم نصیب ہو

سلام
جراتی گر شاہ جو گور کر نہ بھین
ہونے لگے جبریل امین عرش بھین
نہ بھولے لاک بوی تا تقدیر کا لکھا
جبریل لکھا ان کے سرور کی جبین بھین

سایا تین شہر تما فزون قلاتی تو
کوٹا ہونے لگے لاش چھریل امین تو

خون سنا فکرت تو کما لو کون نہ ہوا
مقبول خدا لار کیا کوئی کس دین تو

شہ کبر و اصم کرتے روز و عید
جبریل خلیفہ لگے سرور دین تو

سچ پتے ہمارے علی خلد سے نکلتے
کما ہوا قدم شاہ نے مقتل کی زمین تو

خطہ
جبریل لگا گردن محصور مہم پران میں
صدمہ نہ کیس کی ہوا جان جبین تو
چلو تین لکھا اور سو گز فزون دیکھو لکھا
خون نہ ہونے لگا رنے دیا اصم خا تین تو

مقتل تین سکینہ نے بھان خون جو دیکھا
کتنے لگے کیا بارے کتنے شاہ بھین تو

زینب لکھا ظالم پٹ جانتے نہ ہم
گوڑوں کو تو دوڑا دوڑا جبین تو

پوچھتی تھی رو رو کر زنگار زمین تو
اسم نہ مظلوم کو لکھ لکھ کر زمین تو

بابا و مراد کی کیا بولی سکینہ
ماتل نہ ہوا قمر خا شتر لکھ زمین تو

زینب لکھا ہند سے کیا کیسی پوچھو تون
مقتل تین پڑا لاش بھالی لکھ زمین تو
بیوہ لکھی جابجی اسیری طے او سدم
کے کینے تھی ہون کوئی زمین کس دین تو
یون دل پر ہم سے کتنے کتنے کھو گئے
پہلے سے ہوا ہم سے کتنے کتنے کھو گئے

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۱ باز بستان کا باغ چرخ کیند گلزار نظم میں کھینچے گا زور نہ ہوں کہ خطا کر چھینچیں شیر پناہ دے کلام کیند</p> | <p>۴۲ چلو چلو جگر ترقیات کا شکار کیا کیسے ہیں خلق گمراہ ابرار کس بیان ہوں کہ تین صاف کیند سہ لاکھ جان تری نسبت چل</p> | <p>۴۳ ہر دست و پائی توئی خواہی ہو کیا دنیا بڑی سنگی لعل دریا واقعہ تو دور نہ ہے نیاں شاہ حاکم پرستہ ازم صورت شاہ</p> |
| <p>۴۴ وہ لطف کا بیان ہو کہ بلب نثار ہو یہ تو جس حسن ملک گمراہ شکار ہو</p> | <p>۴۵ کیا دخل فکر حیدر حقیقت کا پاسکے مکمل نہیں ہے فہم ملائک کا پاسکے</p> | <p>۴۶ حق کی ایک دل کا نہیں جسے راز ہے بھروسے سرفراز جبین نیاز ہے</p> |
| <p>۴۷ باب ہر لب چرخ زور ہے از دم ہی زبان تری گفتگو ہے جو کہتے ہیں تو غار و دیوانہ راغ سخن تیرا کل طبع رنگ اور ہے</p> | <p>۴۸ چلو چلو تو تو دم میں گدا شہ پار ہو ہر شک نہ شک و ششما ہو ابرو فلو فلو دے ہو اسی جو گل و خار ہو نیک کرم کر فصل خزان بھی مار ہو</p> | <p>۴۹ تیرے سوا نہیں کوئی تھا کائنات مالک بود و جان کا اور ملکات دنیا ہو بلا کبر کوئی بیانات تو ہی اختیار ہے موت و جناح</p> |
| <p>۵۰ مضرب کی آفتاب پر کو ہر شہر ہو مصرعہ ہو کہ شاخ گل ترش ہو</p> | <p>۵۱ دن کو جو حکم دے شبنم پور ہو ابھی اور رات تری مہر سے پور ہو ابھی</p> | <p>۵۲ تیرے کرم سے مور سلیمان و ہر ہو جنگل میں لطف باغ ہو ویران شہر ہو</p> |
| <p>۵۲ ظاہر و باطن غفور و رحیم ہے عابد و نواز ہے رحیم و رحیم ہے بیکار و تنال ہے کاج رحیم و رحیم ہے خالق و دہان ہے رحیم و رحیم ہے</p> | <p>۵۳ حکمت و کرم تو ترسے انصاف کی نظر ہر کار گل ہو اور ہر طور ہے دست اہی ہوں صوفی و شہید جلودار خون و شکر تیرے کرم ہو بار بار</p> | <p>۵۴ پہنچ کر حکم میں نہ تو شہید و سلمان باقی غنیمت میں ہے رحیم و رحیم ہے رازدل و شہید ہے رحیم و رحیم ہے و الخا و رحیم ہے رحیم و رحیم ہے</p> |
| <p>۵۵ بند و چرخ و کل تری ہو وہ تو ہی میں شہرین غور ہو وہ تو ہی</p> | <p>۵۶ جنگل عام تیری عنایت سے باغ ہو جو سنگرزہ ہو گہر شہر ہو</p> | <p>۵۷ جو حمد و جہ اور زبان کو دکام دے شکر شکر میں ہے وہ شیرین کلام دے</p> |

اطلا ع ہر قسم امانی مطبوعہ علمی محمد الحسین تاج پست خانہ کلاں راجہ عقب رازہ سے ملے ہیں۔

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۰ کنتا چون جاسم کبریا مال اسید از تیری مدد کا چون بچال بخت رسول تو چو چکل تنگ حال زود کن بیدار و بلا دوری کی حال</p> | <p>۱۰۱ جگت آتشی کو آواز بار بار محل کن تین پنج ہو کبیر کا گنار روٹی تو چو چکل پیوں ک جگر کار جان کیے غم میں چل اوروں کا کار</p> | <p>۱۰۲ کیا کروں مگر کچھ کتبہ بو کو تین کی بار بار ادا کر لی وقت پیڑی بار بار غم میں آہ آہ بلا جان کن کوں غم میں آہ آہ سار جہان کو مری پیڑی کوں آہ آہ</p> |
| <p>۱۰۳ پانی پر بند ظلم کے درجین کیلے ہوئے سیانیوں کے خیمہ میں سر جین کیلے ہوئے</p> | <p>۱۰۴ کستی ہے بہر کے آہ دل در دناک سے اہڑ مڑ نہ کر او ٹھونگی نہ اس جالی خاک سے</p> | <p>۱۰۵ رہنے ویاد قبر میں مجھ دل ملول کو فرط و ظالمون نے ستایا بتول کو</p> |
| <p>۱۰۶ چو چکل تیرا سکینہ ہے جاس اضغری مان کیے تیرا صغری جاس روٹی تیرا کیسیان کو آس غول تیرا شب میں تو تیرا شاہ جاس</p> | <p>۱۰۷ چو چکل تیرا صغری کو جگر کی حال کلی تیرا کلا کا کلا کلا کلا چو چکل تیرا صغری کو جگر کی حال کلی تیرا کلا کا کلا کلا کلا</p> | <p>۱۰۸ کلی صغری تیرا صغری کو جگر کی حال کلی تیرا کلا کا کلا کلا کلا کلی صغری تیرا صغری کو جگر کی حال کلی تیرا کلا کا کلا کلا کلا</p> |
| <p>۱۰۹ بجلاو ناتوان کا بدن تپ سے سردی ہر گل کار تک پیاس کی شدت زردی</p> | <p>۱۱۰ ظالم کفن دین کرتن پاش پاش کو بیکور چو چکل تیرا پیاس کی لاش کو</p> | <p>۱۱۱ صورت یہ سب فراق کی ہر جانتی ہو نہیں آواز یہ ادھن کی ہے پچا جانتی ہو نہیں</p> |
| <p>۱۱۲ کلی تیرا صغری کو جگر کی حال کلی تیرا کلا کا کلا کلا کلا کلی تیرا صغری کو جگر کی حال کلی تیرا کلا کا کلا کلا کلا</p> | <p>۱۱۳ کلی تیرا صغری کو جگر کی حال کلی تیرا کلا کا کلا کلا کلا کلی تیرا صغری کو جگر کی حال کلی تیرا کلا کا کلا کلا کلا</p> | <p>۱۱۴ کلی تیرا صغری کو جگر کی حال کلی تیرا کلا کا کلا کلا کلا کلی تیرا صغری کو جگر کی حال کلی تیرا کلا کا کلا کلا کلا</p> |
| <p>۱۱۵ بالو کو خطر ہے کلنوم روتی ہے خل کو ہو چکل کلاب رات نہ ہوتی ہے</p> | <p>۱۱۶ خوف خدا نہیں ہر کسی رو سیاہ کو کیا سمجھو کما سنیکہ یہ رسالت پناہ کو</p> | <p>۱۱۷ معلوم ہو گیا ہے غم خیراب نہیں فریاد دمان جان کی ہے سبب نہیں</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۹ روشن بین بار بار بی کزنی چنان گلام زینب غیبی بود کامیاب العزل کل چو چکی بمانی تو جیف کا غلام ست چاکر کا گارے سے اچھین کا گلام</p> | <p>۲۰ طرح طرح شیب ہو اج غبار صبح طرح طرح شیب ہو اج غبار صبح ملا جی کیا در انجم تو صبح آلودہ شفق ہو روئے صبح پیدا تو لب ہو اوراق کا دار صبح</p> | <p>۲۱ وہاں تو جو چو چو چو چو چو چو چو صفیاء کو بیان کر تو چو چو چو چو ہو سب سے عجب کا یاد و گار جرات کو سب کی شان کو چو چو چو</p> |
| <p>۲۲ ہرگز ستیا قبر میں مجھ دل نگار کو چوڑا ہے میں نے شام ہو دایں ہزار کو</p> | <p>۲۳ رنگ شب سیاہ جو کا فور ہو گیا پیلہ سفیدہ سحری نور ہو گیا</p> | <p>۲۴ ایک لیکان شاد کو سر بار ہوئی چہرہ زین لالہ فام یہ جرات کا جوش ہے</p> |
| <p>۲۵ وہی چو چو چو چو چو چو چو چو ہر کیسے چو چو چو چو چو چو کلی نہ بن گیا یہ صیبت کا رات ہو غیب ہوئی ہو چو چو چو چو چو</p> | <p>۲۶ یادہ از شب سحری شاہ نامدار نکاحی حرم سر سے بعد عزت و وقار دیکھا کہ چو چو چو چو چو چو شوق عروس کی ہو چو چو چو چو</p> | <p>۲۷ لکھنے چو چو چو چو چو چو چو سلطان کا شات ہو چو چو چو دلا کوئی تین چو چو چو چو چو ہنر نیست کی ہو چو چو چو چو</p> |
| <p>۲۸ یتاب اس قدر جو عمر کی جاتی ہے ہیسا بتاؤ کو کسی آفت اب آئی ہے</p> | <p>۲۹ شکیدہ لب ہنر سے بغیر حال ہے جرات وہی تو قانون کو کوئی نڈر مال ہے</p> | <p>۳۰ اس ناک ہو کر پول چمن میں کا لیا رہتے کسی زمین کو ایسے شے نہیں</p> |
| <p>۳۱ روا نام وین صلائے زار ہنر کا صبر و ہمت چو چو چو حکفہ کا چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p> | <p>۳۲ ہر کیسے چو چو چو چو چو چو اب جا کہ چو چو چو چو چو چو کیا چو چو چو چو چو چو چو خاقی کی چو چو چو چو چو چو</p> | <p>۳۳ وہاں چو چو چو چو چو چو چو کوئی چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p> |
| <p>۳۴ ہر نماز باو شہ مجر و ہر او شے اور اوس طرف کو خواب پیدا کر او شے</p> | <p>۳۵ لڑتے ہیں حق پہ باو شہ مجر و ہر کس سرفاطیہ کا اسل کا ہر کس سر کس</p> | <p>۳۶ آئینہ او کو حسن کو ہر کس سے خاک ہے لڑو کوئی جوان کو کوئی سبزہ رنگ ہے</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ۱۲۱ ایک ایک لک نہ ملک خاک خاک کیتا کر زندگار سے خالق گواہ ہے نام بول کا شاہ سبط رسالت پناہ ہے صدر جو سپہ ہر وہ راہ گاہ ہے | ۱۲۲ قربان دست جو در دعا ملک اجداد جو افتخار کوں مکان شاہ دیو قار حاجت والا ام زبان خور و نگار اکثر رسول حق کی بدو و نیکو | ۱۲۳ فدا شد جان و جان نامور کیا جو جو اور حسین کی لکھن اس کا قلیل کو دیکھا غدا ظفر میل و فدا کو یاد سلطان کور |
| ۱۲۴ زینت ہر جس سے عوش کی ایسے ستار زمین افضل ہوں سے کیوں نہیں خلق کو کیا کین کس سیمیاں ہوں صف شہ مشرق کین کیا کیا خدا نمازا و ثمائے حسین کین | ۱۲۵ کیا کیا نہیں کین کر عطف و کار زیادہ سے کین کین کین کین اکثر شہر کین کین کین کین سرو و تن کین کین کین کین | ۱۲۶ سپہ سالار کین کین کین کین اکثر کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین |
| ۱۲۷ خوبو سہاں جہان میں کو ولی کی ہے صورت و مصطفیٰ کی تو سیرت علی کی ہے دنیا میں اس زمین کا مقدر رہا ہوا میدان کر بلا ہے گلون سے بسا ہوا | ۱۲۸ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین | ۱۲۹ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین |
| ۱۳۰ یارانہ میں نگاہ کوں پر صفایہ ہے کیونکر ہو کہ دلیر شیر خدایہ ہے یون جا کے رہا شاہ تن باطن کین جس طرح رہا رہا رہا کین | ۱۳۱ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین | ۱۳۲ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۳۴ دلاد جب کشتی پر تھی تھی داشون و اشون و اشون و اشون بیانی کا حال کیلئے یہ جگہ تھی بیون و بیون و بیون و بیون</p> | <p>۴۳۵ مضد سیکڑی پر تھی تھی مضد سیکڑی پر تھی تھی مضد سیکڑی پر تھی تھی مضد سیکڑی پر تھی تھی</p> | <p>۴۳۶ مان و جو کیلئے یہ جگہ تھی مان و جو کیلئے یہ جگہ تھی مان و جو کیلئے یہ جگہ تھی مان و جو کیلئے یہ جگہ تھی</p> |
| <p>۴۳۷ کشتی تھی دل سے تھی دل سے خبر زند فاطمہ کے نہ یہ کام آئی تھی</p> | <p>۴۳۸ کشتی تھی دل سے تھی دل سے خبر زند فاطمہ کے نہ یہ کام آئی تھی</p> | <p>۴۳۹ کشتی تھی دل سے تھی دل سے خبر زند فاطمہ کے نہ یہ کام آئی تھی</p> |
| <p>۴۴۰ سب سے کشتی پر تھی تھی سب سے کشتی پر تھی تھی سب سے کشتی پر تھی تھی سب سے کشتی پر تھی تھی</p> | <p>۴۴۱ سب سے کشتی پر تھی تھی سب سے کشتی پر تھی تھی سب سے کشتی پر تھی تھی سب سے کشتی پر تھی تھی</p> | <p>۴۴۲ سب سے کشتی پر تھی تھی سب سے کشتی پر تھی تھی سب سے کشتی پر تھی تھی سب سے کشتی پر تھی تھی</p> |
| <p>۴۴۳ کشتی تھی دل سے تھی دل سے خبر زند فاطمہ کے نہ یہ کام آئی تھی</p> | <p>۴۴۴ کشتی تھی دل سے تھی دل سے خبر زند فاطمہ کے نہ یہ کام آئی تھی</p> | <p>۴۴۵ کشتی تھی دل سے تھی دل سے خبر زند فاطمہ کے نہ یہ کام آئی تھی</p> |
| <p>۴۴۶ کشتی تھی دل سے تھی دل سے خبر زند فاطمہ کے نہ یہ کام آئی تھی</p> | <p>۴۴۷ کشتی تھی دل سے تھی دل سے خبر زند فاطمہ کے نہ یہ کام آئی تھی</p> | <p>۴۴۸ کشتی تھی دل سے تھی دل سے خبر زند فاطمہ کے نہ یہ کام آئی تھی</p> |
| <p>۴۴۹ کشتی تھی دل سے تھی دل سے خبر زند فاطمہ کے نہ یہ کام آئی تھی</p> | <p>۴۵۰ کشتی تھی دل سے تھی دل سے خبر زند فاطمہ کے نہ یہ کام آئی تھی</p> | <p>۴۵۱ کشتی تھی دل سے تھی دل سے خبر زند فاطمہ کے نہ یہ کام آئی تھی</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۰ بیک جانم زیندگار تا تو جانم زیندگار رویا بوی جانم زیندگار رویا بوی جانم زیندگار</p> | <p>۱۰۱ میتونم شب و روز در کتب کلام واسطی اشک پوچھو کولہ اچھا حضور اہم فلک غلام رخصت دلاؤ دی جانم کو بیجا</p> | <p>۱۰۲ میتونم شب و روز در کتب کلام واسطی اشک پوچھو کولہ اچھا حضور اہم فلک غلام رخصت دلاؤ دی جانم کو بیجا</p> |
| <p>۱۰۳ بہر خدا غلاموں کی تقصیر بخشے اکبر کا واسطہ ہے شہر پیر بخشے</p> | <p>۱۰۴ خون میں نہا کر نر گلستان سے آئے زہرہ نہ واری قتل کامیدان سے آئے</p> | <p>۱۰۵ ساتھی جو انکھے وہ جہان گذر گئے خدا میرے ہر کہ پہلے ہم ادھسے مر گئے</p> |
| <p>۱۰۶ کمان خالوہ جاری نہیں نکلا موسم جو پہنچے انبا جو قصد نما پیرا تم نہ نکلتے رخصت نما کیا نیا خنبا جو حضور نہوین رضا</p> | <p>۱۰۷ یکے ساتھ لیا میتون کو کیا بیانی کوئی کہ وہ بولی وہ دنگار ماسون کے پوتوں کو راخیر گلزار میتون کو دیکھے شاہ فلک وقار</p> | <p>۱۰۸ اکو میر کا شوق رو زیندگار کتے تین باہار نہ ہر جبین کلام بیکان و بستان اچھا کوئی بیکان چاکر جو زیندگار کوئی بیکان</p> |
| <p>۱۰۹ خاک و شہنشاہ تو بہوٹی کا دب سہین ہم تو کمرے ہو اور کمرے پہ شب سہین</p> | <p>۱۱۰ بیک کہ اپن لال فدا کرنے لائی ہے میتون کے ساتھ ساتھ سفارش کو آئی ہے</p> | <p>۱۱۱ سدرہ اکو شوقی تیغ آزمائی کا ہم لائی تاشہ دیکھنے ائی لوائی کا</p> |
| <p>۱۱۲ میتون کے آواز کے شاہاندار میتون کے آواز کے شاہاندار میتون کے آواز کے شاہاندار میتون کے آواز کے شاہاندار</p> | <p>۱۱۳ میتون کے آواز کے شاہاندار میتون کے آواز کے شاہاندار میتون کے آواز کے شاہاندار میتون کے آواز کے شاہاندار</p> | <p>۱۱۴ میتون کے آواز کے شاہاندار میتون کے آواز کے شاہاندار میتون کے آواز کے شاہاندار میتون کے آواز کے شاہاندار</p> |
| <p>۱۱۵ سہرت ہماری والدہ صاحب نکلتے لیچل کے ہاتھوں پر شہ والاک ڈالیتے</p> | <p>۱۱۶ یاسدہ مصطفیٰ مرادول شاہ دیکھتے رد ہو بلا حضور اہمین آزاد دیکھتے</p> | <p>۱۱۷ کونان ہر ایک جس شہادت کائی ہے اکرٹ دلاؤ دی جانم کو بیجا</p> |

چون ششم میر می

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۵۴۴ دوزخ میں جان کر سو گناہیں کیا خون میں آب پیرا دوزخ میں جان کر سو گناہیں کیا خون میں آب پیرا</p> | <p>۱۵۴۵ قیامت کی آفتاب پہلی میری جی جی کی کھڑی دیکھا دین جا کر شان علی چوٹے سونے کی بڑی</p> | <p>۱۵۴۶ ایک ایک اپنے ساتھ دوزخ چھین لیا اوستہ بولہ چار دوزخوں کے اعدا چوٹے سونے کی بڑی</p> |
| <p>۱۵۴۷ آفت کا آن روز ہے صدقہ اوتارے لکیرہ وارے انجین اصغرہ وارے</p> | <p>۱۵۴۸ ہونچرین ہشت میں تو چیمبر کے سانس تو قیر یا میں شافع مشر کے سانس</p> | <p>۱۵۴۹ زندہ تھج ہر کوئی دین میں امام کا بیٹوں کو پاس چاہے بابا کا نام کا</p> |
| <p>۱۵۵۰ ایک اس کلام چو در نہین فدا کیا یہ کیتی ہو بار اسے بلغ علی پہل میں غنیمت میں والد جان دین میں یہ کیتی</p> | <p>۱۵۵۱ حد سے اونچے بنو نہ کیا ہاتھوں میں کوئی نہ ہو روکوں میں نہ کوئی نہ ہو اچھا سدا رہی جی کو</p> | <p>۱۵۵۲ داد دینی عساکار اور پیر مشہور نام میں کوئی نہ ہو کر کے جو جان میں کوئی نہ ہو رہا تو نام چیمبر میں</p> |
| <p>۱۵۵۳ سرفراز انکو بھیجی ابی خور سال میں فاقہ سے تین روز کیہ تو نہ سال میں</p> | <p>۱۵۵۴ زخمی جگر پہ اور یہ دو غم اوٹا تھکے یہ جانیں پہلے مر گئے ہم بعد جانے لگے</p> | <p>۱۵۵۵ پہنچے نہ بیٹو وقت ہے یہ امتحان کا کرنا نہیں میں پاس ہو اندر جان کا</p> |
| <p>۱۵۵۶ دوزخ میں جان کر سو گناہیں کیا خون میں آب پیرا دوزخ میں جان کر سو گناہیں کیا خون میں آب پیرا</p> | <p>۱۵۵۷ قیامت کی آفتاب پہلی میری جی جی کی کھڑی دیکھا دین جا کر شان علی چوٹے سونے کی بڑی</p> | <p>۱۵۵۸ ایک ایک اپنے ساتھ دوزخ چھین لیا اوستہ بولہ چار دوزخوں کے اعدا چوٹے سونے کی بڑی</p> |
| <p>۱۵۵۹ قوت یہ جان ل کی تو انکو ہر مار چن جگر سو لکیر اصغرہ پیار میں</p> | <p>۱۵۶۰ رخصت ملی دعائیں اب بادشاہ کو جگر وادہ سے شہ دین پناہ کو</p> | <p>۱۵۶۱ چوٹے سونے کی بڑی چوٹے سونے کی بڑی چوٹے سونے کی بڑی چوٹے سونے کی بڑی</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۶۸ دیکو کو مین تینا مین کی پوچھا کر شدت بہت کر پائیں کی پوچھا کر کہ قہر جو جان چن کر آپ جو نورن بزدلین آئینا پائی پیا کر</p> | <p>۴۶۹ بولو روکساں بھگت بھگت ایوانان جان واما بھگت میرا بھگت پوچھیں بھگت چو بھگت پوچھیں بھگت</p> | <p>۴۷۰ چلا کر اعلیت پیر و دہائی چلتے ہیں بھگت بھگت چلتے ہیں بھگت بھگت سویں کو بھگت بھگت</p> |
| <p>و نیامین پیار و نام و فاؤ و چا نیگا کوثر کا جام پھر نہ کہی ہاتھ آئینا</p> | <p>پہلے ہمارے آقا کو واما بنائے ہم شکل مصطفیٰ کو یہ خلعت پہنائے</p> | <p>ہرگز اندھیر سا گہرا سی و چہ اتر زمین اب جیے گی یہ بیٹوں کو واما</p> |
| <p>۴۷۱ ہاتھ جوڑنے کو اویس پیر گلزار پوچھو کہ وہ کیوں چاچا کر میان میں آج کرنا جو سطر گلزار وہاں جو کھینچے ہے عباس ناچار</p> | <p>۴۷۲ افت پڑی و زمین اعلیٰ تجربہ صلاح چکر و بھگت لو مان جان چاچا کر و بھگت تجربہ صلاح چکر و بھگت</p> | <p>۴۷۳ دیکھا جو بھگت بھگت دیکھا جو بھگت بھگت دیکھا جو بھگت بھگت دیکھا جو بھگت بھگت</p> |
| <p>نام خدا سے آپ کے فرزند شیرین چمکے ہیں گو مگر یہ ابھی سے دلیر ہیں</p> | <p>بے اختیار زمین بھگت طرف آہ کی آنکھوں میں موت پر گئی دن شگاہ کی</p> | <p>کیا قصدا کہہ رہے کو تم ایو بھگت چلا وہ روکے ہوئے جانب خد برین چلا</p> |
| <p>۴۷۴ بیت کر کے گئی پانچویں ارمان خدا کو کل تو گلزار متر و سہ جاؤں میں بھگت ارمان بھگت میں بھگت</p> | <p>۴۷۵ بھگت بھگت بھگت بھگت بھگت بھگت بھگت بھگت بھگت بھگت بھگت بھگت بھگت بھگت بھگت بھگت</p> | <p>۴۷۶ دیکھا جو بھگت بھگت دیکھا جو بھگت بھگت دیکھا جو بھگت بھگت دیکھا جو بھگت بھگت</p> |
| <p>شادی پر آنکھوں میں کی واما نہا تو لو جوڑو شہا بیٹوں کو اپنے نہا تو لو</p> | <p>طاقت مری بدن کی یہ جہاں سا چلا مادر کو خانہ اپنی جدائی کے دے چلا</p> | <p>مان بول بھگت بھگت پیار و سہا بھگت بھگت</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۴ گوارن چو کہ کون چوہا بود فرا داشتند ازین که پیر چاک اقبال وجاہ دامن کین کرم چاک ہکچا چاک زین کہ شمشیر چاک</p> | <p>۱۰۵ بزرگ است عارضون عجب جاک بنی بشتین چہ نین لطف نیا بیل برار جان سوا ہا ہا ہا والشمس القوی از شیان ہا ہا</p> | <p>۱۰۶ چو چوہا قلکستن گل باغ جیفی نغمہ کر کہ ہم بین جوانان جیری ہمسایہ جی کون بخت چہ جیری نیکو دہاڑنے جیکو دہاڑو</p> |
| <p>جلوہ رخون کار اس پیش پیش گیا سحر اتمام گیسوون کی بو سے بس گیا</p> | <p>چہرون کو آگے روٹھنی مہر گرد ہے یوسف کی بیان پر گرتی بازار مر ہے</p> | <p>تن پر نہ سر رہی کسی نابکار کا پانی ہمارے تیغون میں ہر ذرہ و فقار کا</p> |
| <p>۱۰۷ دو آفتاب کہ برابر دان ہوتے دو چاند خدے کہ چہ شرف و عیان ہوتے اقبال وجاہ دامن کین عیان ہوتے گیو ہوتے اور کو جو خورشید ہوتے</p> | <p>۱۰۸ قدرت خدای طور کشتی چٹنگ سینے دہاڑنے سینے سے شکیبے غایت قدم وہ سر چو بخت اچلے علیٰ از آسمان جیکے قدم</p> | <p>۱۰۹ کو چوہا شیر کی طرح دودن چھال اندری شکاری طرح نفخ زبون کھینچا پکارا کردہ نونال روبو سنا کرین پیرن کی چال</p> |
| <p>ساتھ اپنے لیکر زلف کی بو کو صبا گئی کوسون زمین کو روٹھ رضوان گئی</p> | <p>کم سن ہیں کچھ جوان نہیں پر بیا کاڑو ہاتھوں کے آٹے پایا ہے مشکلاک کاڑو</p> | <p>اڑتین ہم صفوں پر خبر و اڑا ملو مشکان طرح گاہیں تلو اڑا ملو</p> |
| <p>۱۱۰ اندر حسن بدلی آہو توتی تاب لڑچلت برتن شامے کمرین تاب ہفتہ لکھن ہر دم ہر کام تاب لوہا سپرین پتیل سجا تاب</p> | <p>۱۱۱ دشمن کا پتہ پین چہا ناں خبر آغوش کی ہر کہ جاوین جگر تیرہ شہ کوہ سر کما ہر دوش نہ سے بیان ہر شگون و اجل</p> | <p>۱۱۲ یکے بل و ملو دودن نے را ہوا یکے بل طرح فوج میں سے کیا راؤ میں سے کیا میں سے کیا گوارن کو جلیوں سے کیا</p> |
| <p>اکھمن ہوں کہ ویدہ آہو شمار ہو مردم کے دل سے تیر نظر جگا پار ہو</p> | <p>کنتا کوئی ہاں یہ جری ہن لیر تازن لڑنا بھی کہ ان سے یہ شیرون کے شیر تازن</p> | <p>کاڑو اڑھن کے سر جہنم کے مرغور تھا ہر اک لہجے کا زخون تن جو رہور تھا</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۲۰ وہاں لوگوں کو دیکھ کر سو رہا ہے جو جلتے جلتے سوئے سوئے چلا گئے آج صبح کو غول برباد ہوا ہے مٹا گیا کشتی کے جوہر کھانا ہے</p> | <p>۱۲۱ دو لاکھ پچاس سو سو سترہ روپے رنگاں کو بندھ کر کو چکر کر حور آصف خان بنادادی ستیگر لاشوں کے دم میں پاٹ پاد پاد</p> | <p>۱۲۲ بھٹیا لیکے خون جگر میں کھینچ ابو وچوچ میں کھینچ کھینچ دینے کی کڑی دہائی خون جگر میں نور کے دسبہم کر دے بار پاد</p> |
| <p>۱۲۳ دم بند کر دیا تھا ہر اک نابکار کا حاکم ٹھہرے کی تہی نہ یا ر قرار کا</p> | <p>۱۲۴ منہ پر چڑھ کر جوش کے چہرے بگڑ گئے سر کر وہ ہاتھ قوت تباہی میں پڑ گئے</p> | <p>۱۲۵ ہو آئے سانسے شریخ و دوسم کہتے مثل خیار سر بد خون سے قلم کہتے</p> |
| <p>۱۲۶ توڑا بدن کو ویرانہ پڑ گیا جاکچین صفین غازیوں میں جہاں گئے بیس ہزار دن جنگ میں بیدار گئے ایک ایک جہزی آوازیں قہر سے</p> | <p>۱۲۷ بڑے کر کے بڑے کر کے چوڑے لے لیکیا اویسی لکے لکے بوی کی لائے کا زار اعدا کھینچ لکے لڑوے دفا شہار جائیں کین پاپ تو ہم جانب ہار</p> | <p>۱۲۸ چلچل شیش منقر بن کو دیکھا دیا لون کھول واراد چوچو دیکھا آئی چوچو چر گھون کو دیکھا زین پر گری چلے تو خون جگر دیکھا</p> |
| <p>۱۲۹ سکے تو شیش تھت میں ارضیں کپڑ ہو کر گویا وہ پچھلے لڑائی لڑے ہوئے</p> | <p>۱۳۰ باقی نہ حوصلہ رہے شیخ آزمائی کا لڑے الگ الگ تو مزہ لڑائی کا</p> | <p>۱۳۱ طوفان آب تیز ٹہر سوا وٹھا دیا دیرا لہو کا چار طرف کو بھسا دیا</p> |
| <p>۱۳۲ بچ جانے والوں کا شکل لاجب اکثر سے شکار کر گیا کئی تھیں کچھ کچھ بھلاؤ قضا روحیں دم خوف و کابین</p> | <p>۱۳۳ خس کر کے کھانچے خون چھوڑا لیکیا اچا چھی چھی کر تو جادو سوز لیا کھانچا جاتا کبیرین نکا جو ناچار آواز بڑھتا بڑھتا بڑھتا بڑھتا</p> | <p>۱۳۴ روانہ تانہ تانے صف میں عکس کر دیا پیرست دیار میں دیکھ کر لہو میں میدان خون میں لکے لکے صف میں کوسم میں چوچو لکے لکے صف میں</p> |
| <p>۱۳۵ دہشت کو کانپ کر جو کوئی نہ کر سکا بڑا کر کا راعون کہ ظالم سنہل کر</p> | <p>۱۳۶ گھر عاتین ظالموں میں دم تم بچاؤ رہنا قریب سے کہیں بڑا کھانا</p> | <p>۱۳۷ دم میں لیک نہ دیتے ملت پاد کو جن جن کے مارا فوج میں ہو دیا کو</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۹۱۱ اعدا میں چھوڑ کر چلے گئے ہیں تو اس کے ہاگ کو جا سکتے ہیں دیکھو وہ چھوڑ گیا ہے عورتیں گو یا خدا کا نام دینے والے ہیں</p> | <p>۹۱۲ جب عورت نے بی صدا ہو کر چلی فرق قتل سے دل میں طاقت ڈالی گو یا وہ جسے جانی کیسے تیرا چوری دیکھا ہوں تو تو یہ آواز کو دی</p> | <p>۹۱۰ آواز بیاہنے کی سی جیسا کہ ہے فریادیں کی جیسی کہ ہے دیکھو وہ چھوڑ گیا ہے عورتیں گو یا خدا کا نام دینے والے ہیں</p> |
| <p>۹۱۲ ہند از سارا جنگ میں خیر کشا کا ہے دم بندانگی تیغ کے آگے ہوا کا ہے</p> | <p>۹۱۲ ہماری زبان سے کہہ کو کیا دل کا حال ہے وہ روک بولا درد ہے جیسا حال ہے</p> | <p>۹۱۰ یہ کہے قتل کو شہ مجرور پر چلا آنکھوں میں شاکہ تو تیرا تہا جگر چلا</p> |
| <p>۹۱۳ جگہ کیسے نہایت عورتیں جیسا کہ ہے جانتے ہیں اہل علم کے عورتیں جیسا کہ ہے روئے ہیں بہلی گاہ کی جیسا کہ ہے دیکھا جو مرنے والے کو لائے جیسا کہ ہے</p> | <p>۹۱۳ جگہ کیسے نہایت عورتیں جیسا کہ ہے جانتے ہیں اہل علم کے عورتیں جیسا کہ ہے روئے ہیں بہلی گاہ کی جیسا کہ ہے دیکھا جو مرنے والے کو لائے جیسا کہ ہے</p> | <p>۹۱۳ جگہ کیسے نہایت عورتیں جیسا کہ ہے جانتے ہیں اہل علم کے عورتیں جیسا کہ ہے روئے ہیں بہلی گاہ کی جیسا کہ ہے دیکھا جو مرنے والے کو لائے جیسا کہ ہے</p> |
| <p>۹۱۳ اوپر جو درد دل میں تو تم ہو سارے گئے گلوں کے جگر کے خون کے ہمراہ بہہ گئے</p> | <p>۹۱۳ آؤ جو غش تو کوٹھڑی سے وہ نامور گری اک غل ہو کہ خاک پہ شمس قمر گرے</p> | <p>۹۱۳ سو کو ہیں ہونٹ پیاس کا صدمہ چلا غش میں ہی ہمارا ماموں کی جانی بیاں</p> |
| <p>۹۱۳ کھینچتی تھی ساز دستہ نرہ جواہر اور تھامے دل میں درد کا عالم جواہر ہر لہر پر تھکا گیا حالت ہوئی تباہ رو کر بیکار عورتیں کو وہ تباہ</p> | <p>۹۱۳ چلے گئے دی صدا شہ والا اب اپنے وقت مدد کی اور میرے مولا اب اپنے ابو برفض کے وکیل اب اپنے میتے ہیں خاندان میں جا اب اپنے</p> | <p>۹۱۳ راؤ چلے گئے دونوں کے شاہ کے ماموں شادمانی کی حالت تباہ کانوں میں منہ سے ہونٹوں کی صدا پاختیار دونوں کی جگہوں کو تباہ</p> |
| <p>۹۱۳ ہماری و غاسر فوج نے مارا غلام کو پھر لڑنا اس کے دیکھ لو اس نشہ کا کام کو</p> | <p>۹۱۳ کھیرے ہوئے ہیں مانی جو رو جھا میں کشتا ہے سر چاہیے بھروسہ خدا میں</p> | <p>۹۱۳ یوں لگایا نہ صدف کے تھرا کے رہ گئے دم توڑی رہا تہ پانوں کو پھیلا کر رہ گئے</p> |

۱۰۶
دیکھا خوشی گزشتہ گھٹن
دراوا کی لاشیں جو دن کو اٹھیں
میلان اگر جس کے در پر نہ رہیں
مردم زبان ہو جاری جو دروں

۱۰۷
حسب سچا چن پوین سال
گل کو کھڑے مان کو چور سال
دل اپنے سر کے لئے پوین سال
تارک نہ سید ہو گیا سے پوین سال
اعدائے کچھ پوین سال کیا خیال

۱۰۸
شانے ملا کو پھر پاجو وہ دل خیز
واری او کو کہ سونے کا ہنگام نہیں
لاف و لطف کرتے ہیں چہرہ نشان
جاوون و ناوین کو میر و ناوین

افسوس تھنہ کام جان سا گذر گئے
زینب ہمارے آگے تو سے لعل مر گئے

پامال تیغ ظلم سے رشاک چمن ہوئے
چوٹے سے سن میں فوج غریب الوطن ہوئے

کیون چپ ہو چکا کو تھیں کسی نظر لگی
بہی قلع کی میر و دل زار پر لگی

۱۰۹
دلی تھی جی تھیں زینب کا کوس
اوس غریبی کو جاکو فضا دی خبر
بولی جان آئین لاش ہوین
دوڑ پرستہ ہی دم سب لاش

۱۱۰
بشم کی صف بندی تھی لاشوں کی
فضیلت کے والدی او جی کرنا
کما کچاڑین خال زینب کے کیا
او میر کو مرنا والوین

۱۱۱
کو تھیں یہ سچ کد کر گئے
آفت میں جکبو سیدو سب گئے
فضیلت کی صاحبہ خیال کر گئے
جوان خان میں پور و نظر گئے

لاشوں کو لیکے خیمے میں شاہ ام چلے
یہ بین کرتے لاشوں کے پیچے حرم چلے

مان صدقہ جا عواہ عجب کام کر گئے
چوٹے سے سن میں پیار و برنام کر گئے

ہر ہر انہیں جگاتی ہیں کیوں آپ پرست
پہیلے ہاتھ ہاتھوں یہ سوتے ہیں پرست

۱۱۲
گلشن زینب کیا تباہ
چوٹ کا غم زمان کو دیکھ کر بھی تباہ
چوٹ کے ہونے کو دیکھ کر بھی تباہ
چوٹ کے ہونے کو دیکھ کر بھی تباہ

۱۱۳
مکمل ہو کر کوئی نہ ہو سکتا
مادناز کوئی نہ ہو سکتا
کیا دل پہنچتی ہو سکتی جان لے
تن کو چھوٹ کر ان میں

۱۱۴
یہ شہر تو ضبط نہ رہتا ہو سکتا
لاشوں کو دیکھ کر کیا ہو سکتا
او میر کو دیکھ کر کیا ہو سکتا
یہ شہر تو ضبط نہ رہتا ہو سکتا

ہر ہر ابھی تو آئے تھے رخصت کیواسطے
روتے تھے مان رکن کی اجازت کیواسطے

دیکھو چڑھائی مامو پہ ہے فوج شام کی
پیادہ و شہر و کرد اپنے امام کی

بے آگ میر و دل کو جلا کر چلے گئے
نہر سے موڑ کو سولہ کو تر چلے گئے

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۱۱ آفت میں مبتلا ہو کر تھم گئے ہیں حال میں کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے</p> | <p>۱۱۲ کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے</p> | <p>۱۱۳ کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے</p> |
| <p>۱۱۴ کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے</p> | <p>۱۱۵ کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے</p> | <p>۱۱۶ کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے</p> |
| <p>۱۱۷ کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے</p> | <p>۱۱۸ کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے</p> | <p>۱۱۹ کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے</p> |
| <p>۱۲۰ کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے</p> | <p>۱۲۱ کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے</p> | <p>۱۲۲ کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے کس نے کہا کہ میں نے</p> |

سلام
 پیاسا جو گیا موتی اصغر لب کو تو
 رونق سے بہت ساقی کو لب کو تو
 پانی طلب کہ نہ کیا شہ کو تو لب
 پیچو جا کر مر سکے تو لب کو تو
 بانوں سے جو ہو چکا ہے سکن کو لب
 شہ بوسہ لے کر باتوں کو لب کو تو
 شکر سے خاک جام جو پانی کا ہو تو
 دو گلابین سے ساخو کو لب کو تو
 شکر سے اعلیٰ سے کامی کو لب کو تو
 کیا پانی موتے کا میسر کو لب
 احسان اور نہ سدا جب لب کو تو
 شہ بولے مقام اس کو لب کو تو
 سوختا و اس کی تفتہ دہانی
 رویا کرتا دیر پیس لب کو تو

شان کے طے عباس کی تہ تو لب کو
 رونق سے بہت ساقی کو لب کو تو
 پانی طلب کہ نہ کیا شہ کو لب
 پیچو جا کر مر سکے تو لب کو تو
 بانوں سے جو ہو چکا ہے سکن کو لب
 شہ بوسہ لے کر باتوں کو لب کو تو
 شکر سے خاک جام جو پانی کا ہو تو
 دو گلابین سے ساخو کو لب کو تو
 شکر سے اعلیٰ سے کامی کو لب کو تو
 کیا پانی موتے کا میسر کو لب
 احسان اور نہ سدا جب لب کو تو
 شہ بولے مقام اس کو لب کو تو
 سوختا و اس کی تفتہ دہانی
 رویا کرتا دیر پیس لب کو تو

دیکھ لی طرف سے کہی غبار کو لب کو
 پیاسے سے نہ کیا شہ کو لب کو تو
 رونق سے بہت ساقی کو لب کو تو
 پانی طلب کہ نہ کیا شہ کو لب
 پیچو جا کر مر سکے تو لب کو تو
 بانوں سے جو ہو چکا ہے سکن کو لب
 شہ بوسہ لے کر باتوں کو لب کو تو
 شکر سے خاک جام جو پانی کا ہو تو
 دو گلابین سے ساخو کو لب کو تو
 شکر سے اعلیٰ سے کامی کو لب کو تو
 کیا پانی موتے کا میسر کو لب
 احسان اور نہ سدا جب لب کو تو
 شہ بولے مقام اس کو لب کو تو
 سوختا و اس کی تفتہ دہانی
 رویا کرتا دیر پیس لب کو تو

| | | |
|-------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۱ نیکو شکرستان دو فاضل نیکو شکرستان اعانت</p> | <p>۴۲ چو بیکار کا چین چو بیکار کا چین چو بیکار کا چین</p> | <p>۴۳ جنت لانا لانا لانا جنت لانا لانا لانا جنت لانا لانا لانا</p> |
| <p>۴۴ نیکو شکرستان دو فاضل نیکو شکرستان</p> | <p>۴۵ چو بیکار کا چین چو بیکار کا چین چو بیکار کا چین</p> | <p>۴۶ جنت لانا لانا لانا جنت لانا لانا لانا جنت لانا لانا لانا</p> |
| <p>۴۷ نیکو شکرستان دو فاضل نیکو شکرستان</p> | <p>۴۸ چو بیکار کا چین چو بیکار کا چین چو بیکار کا چین</p> | <p>۴۹ جنت لانا لانا لانا جنت لانا لانا لانا جنت لانا لانا لانا</p> |
| <p>۵۰ نیکو شکرستان دو فاضل نیکو شکرستان</p> | <p>۵۱ چو بیکار کا چین چو بیکار کا چین چو بیکار کا چین</p> | <p>۵۲ جنت لانا لانا لانا جنت لانا لانا لانا جنت لانا لانا لانا</p> |
| <p>۵۳ نیکو شکرستان دو فاضل نیکو شکرستان</p> | <p>۵۴ چو بیکار کا چین چو بیکار کا چین چو بیکار کا چین</p> | <p>۵۵ جنت لانا لانا لانا جنت لانا لانا لانا جنت لانا لانا لانا</p> |
| <p>۵۶ نیکو شکرستان دو فاضل نیکو شکرستان</p> | <p>۵۷ چو بیکار کا چین چو بیکار کا چین چو بیکار کا چین</p> | <p>۵۸ جنت لانا لانا لانا جنت لانا لانا لانا جنت لانا لانا لانا</p> |

اطلا - ہر قسم کے مراثی جملہ قسم کے مطبوعہ و منقولہ سید عبدالحق صاحب تاجربک لکھنؤ بھی کچھ سے ملے ہیں

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۹۱ دور رسد کس فاقه کس ضعف و خطای غش و کسبین و کسب و کسب و کسب سازین حکم و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> | <p>۱۹۲ نقل و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> | <p>۱۹۳ دور رسد کس فاقه کس ضعف و خطای غش و کسبین و کسب و کسب و کسب سازین حکم و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> |
| <p>۱۹۴ اصدالی طرف آنظر لگائے ہوئے رہنا کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> | <p>۱۹۵ میدان میں کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> | <p>۱۹۶ نہر آنکھیں کھینچیں اور شکل اچانک نظر تھی کون آیا پر بالین پو او نہیں کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> |
| <p>۱۹۷ کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> | <p>۱۹۸ کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> | <p>۱۹۹ کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> |
| <p>۲۰۰ لاٹے میں چوڑا تیور نہار نہ لانا کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> | <p>۲۰۱ دوم بہرے میں اس دم ہی یہ گلے ام تھا کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> | <p>۲۰۲ شانون کو ہلا کر کہی چو کتا کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> |
| <p>۲۰۳ کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> | <p>۲۰۴ کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> | <p>۲۰۵ کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> |
| <p>۲۰۶ ہر گام ہواک درو سا اوٹتا تھا جگر میں کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> | <p>۲۰۷ کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> | <p>۲۰۸ کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب کسب و کسب و کسب و کسب و کسب</p> |

[illegible]

۴۴

جیب چو شمشیر لاشون کو چیراؤ مار
چالنی موٹی چیتھی چانی زینب منظر
پوچھو مسکینوں کو چارہ سرور
منشور اور دینی بیان پوری مادی

صورت توجہ مرطک کہاتے ہو جاؤ
امان کا بخارہ تو اوٹھتے ہوئے جاؤ

۴۵

آؤ جو مس ظلم و استغوث محمد
مراؤ تکی جلتے ہو کمر عوان و محمد
دین ہو آؤ مراد اگر عورت محمد
ایچامری لب کون خبر عوان و محمد

انان کو تسلی ہی نہ دینے گئے واری
اس پالنے والی کو نہ لینے گئے واری

۴۶

نیکوئی کا بزم اپنی توجہ تمام
دیوبند کے صلہ کیجئے حسین و امیر
اس کا سر سبز زمین نیابین تمام
جان نام پر خدایاں ہر

وہاں میرے لیے ہوگی حمایت شہدین کی
وہاں لڑگی فروس محبت شہدین کی

۴۷

سلام
اگر جبرتی بانو نے کہا تو تون کل
کیا کر گیا پتھر مہر اگر وہ بین بل
بانو نے کہا صد فیضان ہو کر چلی
یون جان دی پانی کٹنے چلی

بانو نے کہا دل میں مر رہی ایمان
افغور و سار غنائے عشق یون چلی
دی اتنی نہ ملے شفا قسم کو اچلی
سہو تیا جو وہ بیاہ کی اپنا شک بدلی

عبارت جیب بیوی اچلی یہ بانو
دربار چلی جائے سکینہ نہ چلی
جب دلی تھی زینب تو وہ بیاہ پیر
لہذا دستک شفاعت میں چلی

سپاہیان سپاہ میں چلی تین کلاس
شہید کا خیر جو ارگ سے چلی

اگر شہر کا محل تو وہ میدان شہر جنگ
پتھر چھین لمان کو ڈراؤ کھیلین جنگ
بانو نے کہا تلواروں کو کھینچ لیا
گوارہ مر چکا سب رہ گیا چلی

مکوارین برہنہ چلتا ہے شہر جنگ
مان تھی تھی محال سکینہ نہ دلی
کھینچتے یہ دادا لستہ بندہ ساری جان
ایک عقدہ کٹا غنیمت کے شکل مری جان

زینب کے لہجہ کا کھنکھاتی کو میرے
اگر شہر تو دین چھوین چلی
مان تھی تھی جبر کی نہ ان میں سکینہ
پتھر دی جالی سری ہوا حقون سے بل

کیا ہنسیاں وفات تلف تار تار
ساکن ہویں اب وہ شہر پیر چلی

[illegible]

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۴ اشکین زلف و زلف و زلف و زلف حیف و مرگ و زلف و زلف و زلف سکھان کا نہیں کیا جو کجیا لیا</p> | <p>۱۰۳ بہان جو زلف و زلف و زلف و زلف کینچ و زلف و زلف و زلف و زلف وہی طرح کہان تا جو دیا</p> | <p>۱۰۲ بہا بی بی جسے شہسوار نگہی تھی نہ دو تیرا خاک و گل حق جب جو بدین باری کہہ کر لیا</p> |
| <p>۱۰۵ کس طرح ہو کہ کیا دیا گوارا اوس نے میں نہیں یہ تم دو لون کو مارا اوس نے</p> | <p>۱۰۶ سب ناپاک ہو ظالم ہے سنگر ہے تو بجرا دشمن اولاد میں ہے تو</p> | <p>۱۰۷ غل تھا یہ کاٹ تو دیکھا نہیں میں نے ایک کیا کہ ہے کہ ہر سانس و شہرون کا</p> |
| <p>۱۰۸ بہا بی بی کی یاد و یاد تو نہیں تو نہیں تو نہیں تو نہیں خوشی شاہ تیرا تو نہیں تو نہیں</p> | <p>۱۰۹ بہا بی بی کی یاد و یاد تو نہیں تو نہیں تو نہیں تو نہیں خوشی شاہ تیرا تو نہیں تو نہیں</p> | <p>۱۱۰ بہا بی بی کی یاد و یاد تو نہیں تو نہیں تو نہیں تو نہیں خوشی شاہ تیرا تو نہیں تو نہیں</p> |
| <p>۱۱۱ روٹی ہن بت علی شاہ کی تنہائی پر ہوئے کسی بیٹے کو تیرے خدا بہائی پر</p> | <p>۱۱۲ آگے سے خطا میں اکبار پسر زنیب کے فوج میں دُوب کے رشک غریب کے</p> | <p>۱۱۳ بہائی کیا لطف ہر اس میں کہ جو ناکام رہے وہ کرو کام کہ عالم میں سدا نام رہے</p> |
| <p>۱۱۴ بہا بی بی کی یاد و یاد تو نہیں تو نہیں تو نہیں تو نہیں خوشی شاہ تیرا تو نہیں تو نہیں</p> | <p>۱۱۵ بہا بی بی کی یاد و یاد تو نہیں تو نہیں تو نہیں تو نہیں خوشی شاہ تیرا تو نہیں تو نہیں</p> | <p>۱۱۶ بہا بی بی کی یاد و یاد تو نہیں تو نہیں تو نہیں تو نہیں خوشی شاہ تیرا تو نہیں تو نہیں</p> |
| <p>۱۱۷ ایک فرزند کو اکبر یہ کیا ہی صدقے دوسرے کو علی اصغر یہ کیا ہی صدقے</p> | <p>۱۱۸ دم پیکار جد ہر شیر پر پڑنے سے اہل کین گھوڑوں بن ماری گرتے تو</p> | <p>۱۱۹ سب ہیں لشکر دہن خلق گناہ لادم اب تو دریا کن کے نہیں جانا لادم</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۹۱ کہیں بدوشت پر عالمین کیا الان کہتے تھے اوجھڑتے آج انہیں آجی یاد کن گون کو طبع وہ کہہ رہا تو وہ دونوں بانا ہوا</p> | <p>۱۹۲ سچ جس شہر کو خوش کیا تھا سچ جس کو بدوشت کی جگہ لشکر لگے دستہ جو دنیا کی جگہ جہاں کو وہاں کے گھر گھر گیا</p> | <p>۱۹۳ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> |
| <p>۱۹۴ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> | <p>۱۹۵ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> | <p>۱۹۶ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> |
| <p>۱۹۷ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> | <p>۱۹۸ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> | <p>۱۹۹ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> |
| <p>۲۰۰ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> | <p>۲۰۱ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> | <p>۲۰۲ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> |
| <p>۲۰۳ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> | <p>۲۰۴ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> | <p>۲۰۵ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> |
| <p>۲۰۶ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> | <p>۲۰۷ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> | <p>۲۰۸ میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا میں نے اپنے دل سے کہا</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۲۳</p> <p>لے غنیمتین جاو و جاو لب و لب بڑی بجا دیر سے جی تیار ہی باد خاک و پتھر کی گنجین کی گنج میکر اب جی میں آ کر دم نہ پوچھو</p> | <p>۴۲۲</p> <p>لے غنیمت کی سلا دون کی گنجین اور لگا کر کینے صبر و صبر پورا آہستہ کی سنگ دہ چوبیس اسون صبر بون لے لے لے لے</p> | <p>۴۲۱</p> <p>لے غنیمت کی سلا دون کی گنجین اور لگا کر کینے صبر و صبر پورا آہستہ کی سنگ دہ چوبیس اسون صبر بون لے لے لے لے</p> |
| <p>کیسی تنہائی میں تم مامون منہ مود کے نزع اہل شقاوت میں میں چور کے</p> | <p>و مہم مرگ کو آثار نظر آتے ہیں دودھ نہتالین کی گھٹ کی طرف جاتے ہیں</p> | <p>اس تنہا میں غنیمت کے گزرتا واری دودھ نہتالین کی گھٹ کی طرف جاتے ہیں</p> |
| <p>۴۲۴</p> <p>لے غنیمت کی سلا دون کی گنجین اور لگا کر کینے صبر و صبر پورا آہستہ کی سنگ دہ چوبیس اسون صبر بون لے لے لے لے</p> | <p>۴۲۳</p> <p>لے غنیمت کی سلا دون کی گنجین اور لگا کر کینے صبر و صبر پورا آہستہ کی سنگ دہ چوبیس اسون صبر بون لے لے لے لے</p> | <p>۴۲۲</p> <p>لے غنیمت کی سلا دون کی گنجین اور لگا کر کینے صبر و صبر پورا آہستہ کی سنگ دہ چوبیس اسون صبر بون لے لے لے لے</p> |
| <p>۴۲۵</p> <p>لے غنیمت کی سلا دون کی گنجین اور لگا کر کینے صبر و صبر پورا آہستہ کی سنگ دہ چوبیس اسون صبر بون لے لے لے لے</p> | <p>۴۲۴</p> <p>لے غنیمت کی سلا دون کی گنجین اور لگا کر کینے صبر و صبر پورا آہستہ کی سنگ دہ چوبیس اسون صبر بون لے لے لے لے</p> | <p>۴۲۳</p> <p>لے غنیمت کی سلا دون کی گنجین اور لگا کر کینے صبر و صبر پورا آہستہ کی سنگ دہ چوبیس اسون صبر بون لے لے لے لے</p> |
| <p>۴۲۶</p> <p>لے غنیمت کی سلا دون کی گنجین اور لگا کر کینے صبر و صبر پورا آہستہ کی سنگ دہ چوبیس اسون صبر بون لے لے لے لے</p> | <p>۴۲۵</p> <p>لے غنیمت کی سلا دون کی گنجین اور لگا کر کینے صبر و صبر پورا آہستہ کی سنگ دہ چوبیس اسون صبر بون لے لے لے لے</p> | <p>۴۲۴</p> <p>لے غنیمت کی سلا دون کی گنجین اور لگا کر کینے صبر و صبر پورا آہستہ کی سنگ دہ چوبیس اسون صبر بون لے لے لے لے</p> |
| <p>۴۲۷</p> <p>لے غنیمت کی سلا دون کی گنجین اور لگا کر کینے صبر و صبر پورا آہستہ کی سنگ دہ چوبیس اسون صبر بون لے لے لے لے</p> | <p>۴۲۶</p> <p>لے غنیمت کی سلا دون کی گنجین اور لگا کر کینے صبر و صبر پورا آہستہ کی سنگ دہ چوبیس اسون صبر بون لے لے لے لے</p> | <p>۴۲۵</p> <p>لے غنیمت کی سلا دون کی گنجین اور لگا کر کینے صبر و صبر پورا آہستہ کی سنگ دہ چوبیس اسون صبر بون لے لے لے لے</p> |

[illegible]

کاشیہ بنایا کہ لڑکے واسطے جسکو
یک برس مرقع دیکھ کر فریاد صبیحی کا
کرسے گا اس پر آج جو شریف جان آفرین پیدا
ہو قدرت کی بیش ذاتی برکات میں پیدا
کسین خاک میں خاک میں پیدا کی ہیں پیدا
دینا بیک باقی قالب تو پر امامت سے
اسی طلیت سے دنیا میں کریم و شریف پیدا
جس پر حق فرما دے علی سے جتنے دنیا میں
ہو اک اعلیٰ پیدا کرے کہ وہ عالمگیر پیدا
میں کھائے تھے باور کو داب صبر کر کہو
ہر سو خاک میں بنان وہ پورے ہیں پیدا
کاشیہ نے میں کہیں کہیں جو حق آفرین
ازل سے بیکو فانی سے کہا اند کہیں پیدا

خاروسے کتابی دیکھ کر کاکلک بوسے
عجب خوش ہوئی تھی قرآن میں پیدا
کہ کما دیا ایسا قصو یہاں نازک کر
کیا باریہ نظر میں نے عجب باریک بین پیدا
ہزاروں عارفوں کسوں میں اسکی جاہلین
نہو گا بسعتر ہر اسادین حسین پیدا
تجارت کی خبر نہ کر کاشیہ نے کہ داد دلا
ہوسے قتل ہوئے کہ حسین ہیں پیدا
کاشیہ نے عبادت بیکو ان ارقی کو جو کہیں
کے سوار سوار صبر نہ کئے تھے
دین میں کہ اسے اگر عابد یہ کئے تھے
جان موجو دین سب پر حسین ہیں پیدا
کاشیہ نے وہاں دین گم قدم مارین
ابھی ہر نقش پائے ہر طور پر پیدا

زمین پر گرا دے رحمت گو افغان
بین غنچہ صدف اور ادین بنان زمین پیدا
عقبت لب ہو جیہا نہیں سے زخمی کاشیہ
جان میں کاشیہ کہیں نام نہ گنیں پیدا
رسول حق شہر اپنا کر کیا سما دیکھ کر
تخلی ہو ہو خلق شد دین پر جو حال غم برین پیدا
کما از انز جوشے سینا اقدس پر قائل تھے
ہوئی ناگاہ نہ ہر اک یہ آواز خیرین پیدا
کے پیچ چائی پھین تن خاک پر ہو
بھانا یہ شہم سے کو میرا نازین پیدا
کرن جب باز سے عباس کی کراہی تھی
گریان خاک پر کوئی نہ ہو تو کہیں پیدا
ہر سلطان و شہر تیار کیا دقت سے کہیں
کے کاشیہ نے دین غم سلطان بن پیدا

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۴ شیریں غنیمت کھدے غور و غریب کمر کی خاک و تیرے چہرے کی شب بزمِ برقی جاست افقِ شاہِ شب بویا غنیمتِ گلے کی بارگاہِ شب</p> | <p>۴۵ خیز کی کھین تباہِ تارِ شب جبکہ صفایہ لڑتی تھی دھبہ نگاہ باز و کلون میں غیبِ قاف کی گداز بویا تارِ شبِ غنیمت پیکینہ کا استہ</p> | <p>۴۶ بیلان کر لایا میں لڑکے کی دھجھان پانی سو سنبھلیب بندھی رہے رندان بیلان آبِ صاف سے جوتی دھجھان جبکہ جلیقہ ہوتا تھا دھجھان کی گھان</p> |
| <p>۴۷ ہند سا دھرم فرمے سہا انقلاب کا بیٹھا ادھر زمین پر عملِ آفتاب کا</p> | <p>۴۸ کیا لطف آج بنا گیا رنگِ ہنگام صحرے کے پتھروں میں ہی برسے کارنگام</p> | <p>۴۹ اُس دھبہ میں ہنس دھجھایا کمال پر سہرے بندھے تھے حسینِ جبال پر</p> |
| <p>۵۰ مظان شہر تھی تو جو لکھنؤ کا فوجِ نجوم کیلے چلا تا جلالِ شب روا گیا نام سوادِ تیارِ شب بویا شہرِ جبرائیل کی یادِ شب</p> | <p>۵۱ باز تو زمانہ تارِ شبِ زشت و در ماہین تخت و توفیقِ تھی تھی نظم نورِ شہر میں جانتے تھے سو کھلتے ہم بویا شہرِ شمس تھی تھی تھی تھی</p> | <p>۵۲ بیلان کر لایا میں لڑکے کی دھجھان پانی سو سنبھلیب بندھی رہے رندان بیلان آبِ صاف سے جوتی دھجھان جبکہ جلیقہ ہوتا تھا دھجھان کی گھان</p> |
| <p>۵۳ کیاں کیلین نسیم کاہر جاگڑ ہوا زہرا کا آفتاب چراغِ سحر ہوا</p> | <p>۵۴ طرفہ نماں تہا قدرت حق کے طور سے ہوتا تھا پڑہ کے نورِ بنگلہ نور سے</p> | <p>۵۵ جب میں سے عکسِ مردِ نشانِ قوت میں ہر باتِ شل برقِ تہا جولانِ قوت میں</p> |
| <p>۵۶ بیلان کر لایا میں لڑکے کی دھجھان پانی سو سنبھلیب بندھی رہے رندان بیلان آبِ صاف سے جوتی دھجھان جبکہ جلیقہ ہوتا تھا دھجھان کی گھان</p> | <p>۵۷ وہ دشت وہ بارودہ تھی تھی تھی گوئی تھی تھی تھی تھی تھی تھی جلو و عیان تھی تھی تھی تھی تھی مورخان تھی تھی تھی تھی تھی</p> | <p>۵۸ بیلان کر لایا میں لڑکے کی دھجھان پانی سو سنبھلیب بندھی رہے رندان بیلان آبِ صاف سے جوتی دھجھان جبکہ جلیقہ ہوتا تھا دھجھان کی گھان</p> |
| <p>۵۹ نور سے چمکے نور کا بھینہ بن گئے کائناتِ زمین پر جو ہر آئینہ بن گئے</p> | <p>۶۰ بدلی ہوئی تھی وہ زمین تہا جود کی جہلی سے آری تہا صحنِ آئینہ دودی</p> | <p>۶۱ چشمہ تہا دور میں کا اسل آبِ قوت میں ظاہر تہا دور ویدہ ماہیِ حباب میں</p> |
| <p>۶۲ اطلاعِ جلد ہفتم کے مرانی مطبوعہ دہلی سید عبدالحسین تاج پور کی گنج بزازہ سے مل سکتے ہیں</p> | | |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۰ سنا کی دھڑکنے والی دھڑکنے خیمے سے تھکنے والی دھڑکنے معاذ اللہ کہ بکارت میں نہ لگے بے رحمی کے ساتھ دیکھ دیکھ</p> | <p>۱۰۱ موت کا خالق کیا تھا زبان خیمے کی کوئی تھکنے والی زبان ہر گز گل شاخ سے نہ تھی زبان بلبل کو داستان تھی زبان</p> | <p>۱۰۲ دلی صبح جو تارا کوئی بان نہ تھا مشرقی کھینچنے کے کشتان تھا حاجت کے چوڑے غنیمت کی زبان بائیں تین کو دروازہ کھلا تھا</p> |
| <p>۱۰۳ خسوس ام و دو کو یہاں خجور چین کے اور جان بلبچے پیاس سے کچے حسین کے</p> | <p>۱۰۴ پیدا ہزار رو کا لہجہ میں ڈھنگ لانا نمون میں شور نہ لہ زہد کا رنگ لانا</p> | <p>۱۰۵ اک شور تاکا اب دم تیغ آزمائی ہے ہاں غازیو علی کے سپر سے لڑائی ہے</p> |
| <p>۱۰۶ دشت عجب آل دم و دوزخ و جہنم مشرقی کی یاد میں کھینچ کر شہنشاہ آج تین تین شاخ باغ میں لگ کر تھوڑے عرصے میں کھینچ کر</p> | <p>۱۰۷ تک جہان پر تلے کلاں کے دان قائم جو مرقی و قاسم کا گمان لا کے فتح جو خاقان کے تھن تھی خشک و ماحول سے ہر خاک پان</p> | <p>۱۰۸ حضرت میں آؤ تم یہ کہتا تھا مہم قلائد سب لبریں مستحکم ہر تر و درخت پر تین تین میں علم جانیں لڑائی کر نہیں کہہ سیکم</p> |
| <p>۱۰۹ باطن ہی پاک مانی تھوڑا ہر تھوڑا ہی سجور زمین پر کہتے تھوڑا ہی</p> | <p>۱۱۰ کلمے میں ہر کلمی کی چمک ہر دلی خون خدا میں زگس بیمار زرد دلی</p> | <p>۱۱۱ لاشوں میں گرن کو مثل منا پاتا ہوا ج احد کے لخت دل کا کلا کاٹنا ہوا ج</p> |
| <p>۱۱۲ ہر گز کہیں کا کچھ کا جیو وہ جاسو نہ نہ جاکس دعا میں نہ نیک ناسو میر چکا واپا صلا تھوڑا سعدی تھے نال بھی اچھا مٹو</p> | <p>۱۱۳ سبوح خان خون کا شہنشاہ اصوات مختلف خوش آئند و شگوار کن جھکونی جو اللہ بار بار دھڑکنے کی تھی ہر طرف بکار</p> | <p>۱۱۴ تغیب میں تھوڑا ہر سرور غنیمت منج سے قلب میں نظر رحمت غفور کشتی میں تھوڑا قارب انصاف و اوراد و جہاد تھوڑا جہاد</p> |
| <p>۱۱۵ خالق سے لیکر طالب حسن قبول تھے ہر دھڑکنے میں عرف رب قبول تھے</p> | <p>۱۱۶ گل ہم خود جماعت آیات کے لیے شاخوں کے ہاتھ اڑھے تھے مناجا کے لیے</p> | <p>۱۱۷ عقبی کا دہیان ذکر خدا پر تھے ہوسے آیات لب بہ ہاتھوں پر قرآن کو ہوسے</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۱ در حق جان و کمالی که در دنیا نشسته عمل خلاقه قتل و سرکشی به بی ادب خبیث بین اهل بیکی و بی شوری از اگر بین حق و کین که در حق بین</p> | <p>۵۲ در حق کرم و گران گنج که در شرک و کفر خبیث بین سرافرازی و در حق و انان که در شکیبایی و در حق و بی نام از حق و خدا و بیکی و بی کام</p> | <p>۵۳ در حق گران آزار آن که در حق و کفر از آن که در حق و بیکی و بی مال بی ادب و بی شوری و بی نام بین با حق و بیکی و بی مال</p> |
| <p>۵۴ سرشتی حق کنی کسی لب به آه حق نمکین خوش و دختر شیر آه حق</p> | <p>۵۵ قانون من با حواس و پشته لب سن که نه حق به سنی بودن و در حق</p> | <p>۵۶ نمکین بودن کیون چنان من نه مهر اگر بین در حق و بیکی و بی نام و بی مال</p> |
| <p>۵۷ کینه و با حق و با حق و با حق بیاد و سر و سر و سر و سر و سر</p> | <p>۵۸ مطلق و سر و سر و سر و سر و سر حلق و سر و سر و سر و سر و سر</p> | <p>۵۹ در حق و بیکی و بی نام و بی مال بی ادب و بی شوری و بی نام</p> |
| <p>۶۰ بیخ و با حق و سر و سر و سر و سر بیاد و سر و سر و سر و سر و سر</p> | <p>۶۱ بیاد و سر و سر و سر و سر و سر بیاد و سر و سر و سر و سر و سر</p> | <p>۶۲ بیاد و سر و سر و سر و سر و سر بیاد و سر و سر و سر و سر و سر</p> |
| <p>۶۳ بیاد و سر و سر و سر و سر و سر بیاد و سر و سر و سر و سر و سر</p> | <p>۶۴ بیاد و سر و سر و سر و سر و سر بیاد و سر و سر و سر و سر و سر</p> | <p>۶۵ بیاد و سر و سر و سر و سر و سر بیاد و سر و سر و سر و سر و سر</p> |
| <p>۶۶ بیاد و سر و سر و سر و سر و سر بیاد و سر و سر و سر و سر و سر</p> | <p>۶۷ بیاد و سر و سر و سر و سر و سر بیاد و سر و سر و سر و سر و سر</p> | <p>۶۸ بیاد و سر و سر و سر و سر و سر بیاد و سر و سر و سر و سر و سر</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۱۳</p> <p>مقام میں جہاد کی کتابیں اور اہل و عیال کو بیتا صیف لمان کی تباہی پر رکھو اگر کسی جہاد کیوں میں تباہی ہو</p> | <p>۵۱۴</p> <p>بندہ کو کہتے ہو تو حق دودم لگاتے مان لگا کر دن کی تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> | <p>۵۱۵</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> |
| <p>۵۱۶</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> | <p>۵۱۷</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> | <p>۵۱۸</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> |
| <p>۵۱۹</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> | <p>۵۲۰</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> | <p>۵۲۱</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> |
| <p>۵۲۲</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> | <p>۵۲۳</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> | <p>۵۲۴</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> |
| <p>۵۲۵</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> | <p>۵۲۶</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> | <p>۵۲۷</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> |
| <p>۵۲۸</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> | <p>۵۲۹</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> | <p>۵۳۰</p> <p>جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو جہاد میں تباہی ہو</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ۱۵۱۴ ان بود که بین کتی بیرون بجا نگرار نزد من نیاید جز بد کرد فکر خاست حضرت خیر الشکر مردی که راه جزای حق است و کفر | ۱۵۱۵ جان من در دل غم تنفس بر شادی بجای غم غیبی می آید ز غم من دهان حبیب خدا گشاید وقت غروب مهر است و فرج | ۱۵۱۶ کجا بود که چو که تباری ضایع کجا بود صلح نیک طری ز فاجع جز بهر شکرت و جگر بی وای بیباید بجا محبت دار فایع |
| ۱۵۱۷ خوایان نام نیک لصد آرزو هون بین پوسته هوجس ولی کو تم او سکی بهو هون بین صدق هون کیون نه هم پس لوزاب درد و ده پشمار هوجو آفتاب پر | ۱۵۱۸ دلمه بی حضور سالت پناه جاد حضرت کو گیسو نه عدلی پناه جاد ملی فی النجی که سوز مرگ جاد موت که بیجا کرد کس و خاک رین | ۱۵۱۹ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع |
| ۱۵۲۰ اس خسته جان به رنج و اطم کا و فور ہے اکت کی بنی سے ہی رخصت ضرور ہے فرقت بغیر اب کوئی چاره نہیں مرنا قبول ہے یہ گوارا نہیں | ۱۵۲۱ دلمه بی حضور سالت پناه جاد حضرت کو گیسو نه عدلی پناه جاد ملی فی النجی که سوز مرگ جاد موت که بیجا کرد کس و خاک رین | ۱۵۲۲ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع |
| ۱۵۲۳ دل کو گیار ضاعت دل درد مند ہے آہ کو یہ راستہ نہیں ہے فرقت بغیر اب کوئی چاره نہیں مرنا قبول ہے یہ گوارا نہیں | ۱۵۲۴ دلمه بی حضور سالت پناه جاد حضرت کو گیسو نه عدلی پناه جاد ملی فی النجی که سوز مرگ جاد موت که بیجا کرد کس و خاک رین | ۱۵۲۵ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع |
| ۱۵۲۶ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع | ۱۵۲۷ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع | ۱۵۲۸ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع |
| ۱۵۲۹ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع | ۱۵۳۰ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع | ۱۵۳۱ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع |
| ۱۵۳۲ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع | ۱۵۳۳ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع | ۱۵۳۴ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع |
| ۱۵۳۵ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع | ۱۵۳۶ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع | ۱۵۳۷ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع |
| ۱۵۳۸ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع | ۱۵۳۹ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع | ۱۵۴۰ کجا فادده جابست سر تو را جاد محان کجا لوزا کس و خاک رین کجا بود در دل تو پناه جاد بیباید بجا محبت دار فایع |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۷</p> <p>سنگ کا نام غمت دل ابن ابی قریب دل کو دیکھ کر ضبط کی طلق رہی ناب اٹھا دیوان جاگے اگر کہیں میں پر نویاب پہ آئی پہ مانع ہوا جواب</p> | <p>۵۸</p> <p>گنجین آستان سو خلو جا بکلی نیز در شکر کوئی نہ ہو و کما بکلی فرمانی کہ ہم جو قیمت میں آئے وقت نشان جان صاحب کو بکلی</p> | <p>۵۹</p> <p>دھماکا حال فدا تعلق سے ہو عجب منہ سے جلد دھکے دیے بس نصیب لو الواع جاؤ زین ہوتا چو آب</p> |
| <p>۶۰</p> <p>گوئی گھٹ میں رنگ چہرے کا تغیر ہو گیا نالہ جگر سے اوٹھ کے گلہ گیر ہو گیا آئی خلق میں بے پروا نہ رہا جا بکلی یہ وہ ہوں چننے میں یہ نہ تھے چننے کی</p> | <p>۶۱</p> <p>کوثر پہ ہر گے باحسن عجبے کی پاس رو کر کہا کہ ہو میں کے اُس دم چچا کی پاس دیکھو گئی غن میں تر علم چننے کی یوں کہ دین تمام شہیدان قہر کی</p> | <p>۶۲</p> <p>منزل ہو در راہ میں کچھ چڑھ جائے عزبت میں قافلے سے مسافر بچ جائے عجب سے غصے میں چننے کی چننے کی رخصت کا تو نسب جرم شاہ کی</p> |
| <p>۶۳</p> <p>مرنا جو سہل سخت ہوا آفت رشا کی کاٹوں کہاں میں بیچہ کے آفت رشا کی تو چلے جان کو گشت کی گشت کی صاحب تباؤ کی جگہ ہو جاؤ کی</p> | <p>۶۴</p> <p>دو گام جھجکی نہ رخت اور ٹاؤ کی ہو کہ امام پاک کے پہلے میں پاؤ کی یوں کہ دین تمام شہیدان قہر کی یوں کہ دین تمام شہیدان قہر کی</p> | <p>۶۵</p> <p>عزت طلب ہونا کی ہو جھجوتہ میں اندھ سر کے میں رکھے سر خرو تہ میں عجب سے غصے میں چننے کی چننے کی رخصت کا تو نسب جرم شاہ کی</p> |
| <p>۶۶</p> <p>دانی قافلے چننے کی چننے کی دانت جو کون کے گلی سمارو جواب جو سر پرست ہوتا ہوتا ہوتا ہوتا نہایت میں آپ ہوں پہلے ہوتا ہوتا</p> | <p>۶۷</p> <p>رہیہ جیکے سر پرست ہوتا ہوتا لیڈا پر آستین قبا کو بکلی کی دیکھو گئی غن میں تر علم چننے کی یوں کہ دین تمام شہیدان قہر کی</p> | <p>۶۸</p> <p>رخصت کا تو نسب جرم شاہ کی رخصت کا تو نسب جرم شاہ کی رخصت کا تو نسب جرم شاہ کی رخصت کا تو نسب جرم شاہ کی</p> |
| <p>۶۹</p> <p>قسمت میں ہو کہ قید ہو اور بدر پہرے پوسے میں ایک شب کی دامن نگاہ پرے</p> | <p>۷۰</p> <p>غم خیز و درناک نشانی ہماری ہو یہ آستین چاک نشانی ہماری ہو</p> | <p>۷۱</p> <p>بچی کی فکر دل کو جو ہم دم کمانی تھی بانو بلا میں بچی تھی اور روتی مانی تھی</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۲۱ کے شاعر کا قاسم خوشامد الوداع اور خوش چمن بنید اللہ الوداع اور یادگار شہزاد چاہا الوداع اور سید مصطفیٰ کو ہوا خواہ الوداع</p> | <p>۱۲۲ بہائی سے عارف کی جگہ سے درگاہ حضرت کے بعد میں شاد و شادینم خجواں دینہ گھر میں ہی رہنے نہ پاؤں خیرت میں جی بلا پہ بلا اور غم میں</p> | <p>۱۲۳ جا باگ حبیب کا درویش شہزاد شان اور مہر کی فرسٹ لاجابی سرعیت ہوا کی تیر بجائی غنائی سکھائی اوسکے گزشتہ جالابی</p> |
| <p>۱۲۴ پہر چاند سی یہ شکل دکھانا الضیب ہو پہر گھر میں یہ سے بچے آنا الضیب ہو</p> | <p>۱۲۵ ناموس لہوک پیاس کی ایذا سے مرہین بچوں پہ یقین رہ دے سے فاقے گذر تو ہیز</p> | <p>۱۲۶ فیض قدم سے اوج دکھاؤ لگی بین پہلو کو آسمان کو دیا لگی زمین</p> |
| <p>۱۲۷ آتش و دھواں ہو کر حرم اقبال رونا ہوا چلا حسن مجتبیٰ کالال بابہ و آفرین غیب سے دیکھ کر شہزاد نیکم دل میں نکل رہے شہزاد</p> | <p>۱۲۸ چپا چپ سوئی ہو فیض لکھنؤ دشمن اور مہر کی لاکھڑی لکھنؤ شہزاد مرگ اکبر عباسی لکھنؤ جو کیسی فیضی مصطفیٰ لکھنؤ</p> | <p>۱۲۹ گو یا جہاد کو شہزاد شہزاد حسن پڑتے ہوئے رہے جو جہاد حسن دل اوسکے لگے چپا چپ لکھنؤ</p> |
| <p>۱۳۰ آفت جدائی قاسم گل پیرہن کی ہر یہ لال یہ پاس نشانی حسن کی ہر</p> | <p>۱۳۱ قسمت میں ہو کہ جب سروتن چمن لکھنؤ بیکس کی لاش پہ نہ پسر ہو نہ بہائی ہو</p> | <p>۱۳۲ سب سرکشان لشکر شہزاد لکھنؤ نامی دلا درون کج جگر کا پنے لکھنؤ</p> |
| <p>۱۳۳ بڑے بڑے حکم کی طرف قاسم گل دلوں کے لگاؤ شہزاد حسن کی فریاد و مظلوم و مظلومان میر کیا ہے کہ جان ہاری ہوئی ہوئی</p> | <p>۱۳۴ شہزاد حسن سلطان قاسم گل بنیاد ہو گیا دل عباسی لکھنؤ میر شہزاد مصطفیٰ لکھنؤ قاسم گل سلام کو باختم لکھنؤ</p> | <p>۱۳۵ دہ صولت و زیب گل بنید حسن جہیز کی شان میں ہوئی حسن قاسم گل جو عطر بارگاہ سے بدن میں بن قاسم گل کلید میں سب جہیز کی ہوئی قاسم گل</p> |
| <p>۱۳۶ پہلے مہین سفر سو سب غ جان کرو جاگر پد سے حال پسر کا بیان کرو</p> | <p>۱۳۷ لشکریم کر کے سردار عالی وقار کرو دی زیب دین زمین جو لہر لکھار کرو</p> | <p>۱۳۸ ہر دم مہم سے رخت لطافت شہزاد کی جنگل میں آری ہرین جو امین شہزاد کی</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۰ خود بی شک را حجت جانان نورنگا سبط رسول زرت جانان قابوین حلیق جو در تخیل جانان ولند ناب و غیر شکران جانان</p> | <p>۱۰۱ کامیاب و نادر و نادر افسرہ گل جانان بیل کاجی و کاجی</p> | <p>۱۰۲ سورج جہان کی لکڑی سورج جہان کی لکڑی سورج جہان کی لکڑی</p> |
| <p>۱۰۳ کوارہ ہون فوی ہون ہون ہون بنت اسد کو شیر کہ بیشہ کا شیر ہون</p> | <p>۱۰۴ حلقہ تہمین یہ کامل علم صفات میں جلوہ ہزار راہ کا ہوا یک رات میں</p> | <p>۱۰۵ صدقہ ضیا و رو و تجلی آب پر طلحہ ہوا آفتاب سر آفتاب پر</p> |
| <p>۱۰۶ عجب و امیر و شہنشاہ عجب و امیر و شہنشاہ عجب و امیر و شہنشاہ</p> | <p>۱۰۷ رسم و غنیمت کا کمر بیا فی حق دیکھ بغور ان کو جو غنیمت و غنیمت</p> | <p>۱۰۸ عاشق کی غنیمت کی غنیمت عاشق کی غنیمت کی غنیمت عاشق کی غنیمت کی غنیمت</p> |
| <p>۱۰۹ شہر ہے جسکے نور کا گردان ہون چیرا ہے جسکے نور کا گردان ہون</p> | <p>۱۱۰ نورنگا ہون حسن و حسن جمال کا اوزہ ہون بس کہ نور ہون جمال کا</p> | <p>۱۱۱ روشن ہوا اس گھر سے عالی جناب کا یہ ماہ نور عین ہوا پانچ آفتاب کا</p> |
| <p>۱۱۲ دلیل نور افشاں دلیل نور افشاں دلیل نور افشاں</p> | <p>۱۱۳ سینا فرس پاشی و شہنشاہ سینا فرس پاشی و شہنشاہ سینا فرس پاشی و شہنشاہ</p> | <p>۱۱۴ حیران ہون کی حیران حیران ہون کی حیران حیران ہون کی حیران</p> |
| <p>۱۱۵ حامی ہے جو فقیر و فقیر و فقیر جوشن ہے جسکا نام صغیر و صغیر</p> | <p>۱۱۶ آواز کو سن بوق دہرا بند ہو گئی ہل تمیں مبارک کی صدا بند ہو گئی</p> | <p>۱۱۷ ہونگ آفتاب وہ خودہ صفائی ہو ملک حلب خودہ مینہ کی رونمائی ہو</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۱ اگر تیرنگ خاک و چوہا در ابرو رخسار من جو خون من جھلک ابرو بوی خوش که در دهن من بوی خوش بوی خوش که در دهن من بوی خوش</p> | <p>۱۰۲ جلیبوان طبعی که منتانان حافظ ابی دلفی بیتی و طاق ابرو اس مین با لغو و اعراق ابرو این طور در حضرت خلایق ابرو</p> | <p>۱۰۳ مست شراب کفر و محتاج جلیب جلیب است از آن که سوی جلیب جلیب است از آن که سوی جلیب جلیب است از آن که سوی جلیب</p> |
| <p>۱۰۴ بمل کیا است جسے ان کے راسا اور ہی یہ ستر جلیب ابرو بمل کیا است جسے ان کے راسا اور ہی یہ ستر جلیب ابرو</p> | <p>۱۰۵ آفت ہو جنگ و لبر شاه عربین جیسے یہ آیت نو کچے ابرو آفت ہو جنگ و لبر شاه عربین جیسے یہ آیت نو کچے ابرو</p> | <p>۱۰۶ کیا اسکی اصل کا سم دی شان جاتا ہر کعب شیر نیستان کیا اسکی اصل کا سم دی شان جاتا ہر کعب شیر نیستان</p> |
| <p>۱۰۷ نغمہ نثار لکھنؤ کی کمرہ سیاہ و جلیب نغمہ نثار لکھنؤ کی کمرہ سیاہ و جلیب</p> | <p>۱۰۸ نیکیا شفیق و خان غلام ازق نہت کلبہ تکیہ نیکیا شفیق و خان غلام ازق نہت کلبہ تکیہ</p> | <p>۱۰۹ جلیب است از آن کہ سوی جلیب زبان جانین است جلیب جلیب است از آن کہ سوی جلیب زبان جانین است جلیب</p> |
| <p>۱۱۰ بتلاؤ خیمہ کو نشاہ رویا کمر و نخل کے جلیب بتلاؤ خیمہ کو نشاہ رویا کمر و نخل کے جلیب</p> | <p>۱۱۱ واقع ہن میری طبع فن کار یہ چار سرخوش لڑین واقع ہن میری طبع فن کار یہ چار سرخوش لڑین</p> | <p>۱۱۲ غم نہ کیا کہ شیکین دے ادیزہ باز شاہ سب کے غم نہ کیا کہ شیکین دے ادیزہ باز شاہ سب کے</p> |
| <p>۱۱۳ لفظ حق بن سحر جلیب اس نوجوان کی جلیب لفظ حق بن سحر جلیب اس نوجوان کی جلیب</p> | <p>۱۱۴ پیر لڑن یہ کچھ کچھ صف و نخل کے جلیب پیر لڑن یہ کچھ کچھ صف و نخل کے جلیب</p> | <p>۱۱۵ جلیب است از آن کہ سوی جلیب کمر و نخل کے جلیب جلیب است از آن کہ سوی جلیب کمر و نخل کے جلیب</p> |
| <p>۱۱۶ تلوار ماتھن ہے سپردوش پاک تو دی کاوی ہن مردن کو خاک تلوار ماتھن ہے سپردوش پاک تو دی کاوی ہن مردن کو خاک</p> | <p>۱۱۷ تو ہم ہن درستم و سہراب سام شہر کے اس نشان کو شادی تو نام تو ہم ہن درستم و سہراب سام شہر کے اس نشان کو شادی تو نام</p> | <p>۱۱۸ ٹاپون خاک اور ہی دھن دو جلیبان چکے لکین ابرو ٹاپون خاک اور ہی دھن دو جلیبان چکے لکین ابرو</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۰ دو سو سو کوئی تبت ناناؤں کی جیسے ہو آواز سے شعلوں میں پڑے بن کما کر اپنے ذوق و تابا جو بیچارے وہی حالت چکے مٹاؤں کی</p> | <p>۱۰۱ سارے حال جنگ کر کوئی کھانے مکین کوئی تبت کوئی کھانے اور لکھا دیکھو جو شہر تبت اور لکھا بار بار وہ لکھا</p> | <p>۱۰۲ نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے</p> |
| <p>۱۰۳ ظالم کا وار اپنے ہی گورنر پہ چل گیا گردن فرس کی چھ گئی بہالا نکل گیا</p> | <p>۱۰۴ ہنستے تھے سب خزانے بر گشتہ بخت پر رگ رگ پہ تھا قاتل رعب جان سخت پر</p> | <p>۱۰۵ گر کرسم فرس سے تن بے حیا ملا آخر ہوا ہر اور اول سے جلالا</p> |
| <p>۱۰۶ مٹاؤں کی پڑاؤں تبت چوٹی شان کا بون پہرہ خود سر خود سر لڑ گیا جو کھلے ہو چکے</p> | <p>۱۰۷ ظالم کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے</p> | <p>۱۰۸ نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے</p> |
| <p>۱۰۹ وہ رستی رہی نہ تھکی وہ کیو کی پکڑا لیکے شیر نے چوٹی کو دیو کی</p> | <p>۱۱۰ چکر میں اب دماغ ہے ادید گم ترا سر کاٹ لین تو دور ہو ورن سر ترا</p> | <p>۱۱۱ تھا گئے تھے وہ جو ہر اکے نہ شیر سے تم دونو ساخ جاکے لڑاؤں میں لیر سے</p> |
| <p>۱۱۲ کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے</p> | <p>۱۱۳ نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے</p> | <p>۱۱۴ نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے نہیں کوئی تبت کوئی کھانے</p> |
| <p>۱۱۵ مجرور سپیلیان ہونے شاد و کھلے سہن کو جو بند کشا کش میں پڑ گئے</p> | <p>۱۱۶ رکھ کر سے دور ہیاں حال قتال کا بہائی ہو تو ہی اوسکے ماس شخال کا</p> | <p>۱۱۷ نیرہ نہ تیرا در نہ سمیٹیر سے لڑو جو میں بچا کے گمات تو تیرے لڑو</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۱۱۱۱ پر سب کج بہر گیت نہ دو لعلین و نہ دو چو کج جان سلیمان و نہ دو خیر برست و نہ فیض و نہ دو تیرہ جانب مہربین</p> | <p>۱۱۱۱۱ ہوش اور گیت نہ دو لعلین چاہا دل نہ دو چو کج جان انے نظر کی سوچ نہ دو خیر ایک کے دیکھنے کا نہ دو تیرہ</p> | <p>۱۱۱۱۱ چارون میں ایک ایک کج ازق و نہ دو چو کج جان غصہ سے خج نہ دو خیر تیار خج نہ دو تیرہ</p> |
| <p>۱۱۱۱۱ گھوڑے کا نہ دو لعلین دو از در و دان ہو پیرا گھوڑے کا نہ دو لعلین دو از در و دان ہو پیرا</p> | <p>۱۱۱۱۱ روار تھے پہ جنگ خج دونوں سوار سب کی نگاہوں روار تھے پہ جنگ خج دونوں سوار سب کی نگاہوں</p> | <p>۱۱۱۱۱ پوچھا رئیس سے نہ کسی تیغے کو تو لتا ہوا پوچھا رئیس سے نہ کسی تیغے کو تو لتا ہوا</p> |
| <p>۱۱۱۱۱ قادیان و خج ازق و نہ دو یکہ پر ایک تیرہ طاقت کمان قادیان گمان دھانی نہ دو تیرہ</p> | <p>۱۱۱۱۱ چو تیرہ سوار سب کی نگاہوں یکہ پر ایک تیرہ چو تیرہ سوار سب کی نگاہوں یکہ پر ایک تیرہ</p> | <p>۱۱۱۱۱ یوں صف میں جو تیرہ یکہ پر ایک تیرہ یوں صف میں جو تیرہ یکہ پر ایک تیرہ</p> |
| <p>۱۱۱۱۱ اسکا اٹھانہ ہاتھ نہ دو خود دیکھ کر شکار کو شیر اسکا اٹھانہ ہاتھ نہ دو خود دیکھ کر شکار کو شیر</p> | <p>۱۱۱۱۱ اٹھا جو ہاٹھا وہر کو اسکی کلائی کٹ گئی اٹھا جو ہاٹھا وہر کو اسکی کلائی کٹ گئی</p> | <p>۱۱۱۱۱ چاہا ہوا کھانہ نہ دو مر تھا کہ تھا نہ دو چاہا ہوا کھانہ نہ دو مر تھا کہ تھا نہ دو</p> |
| <p>۱۱۱۱۱ ہر جگہ خلیفہ نہ دو نصرت کو نہ دو ادھی نہ دو نصرت کو نہ دو</p> | <p>۱۱۱۱۱ راست نہ دو نصرت کو نہ دو راست نہ دو نصرت کو نہ دو</p> | <p>۱۱۱۱۱ نصرت کو نہ دو نصرت کو نہ دو نصرت کو نہ دو نصرت کو نہ دو</p> |
| <p>۱۱۱۱۱ سہم شفیق نہ دو چلے گئے نہ دو سہم شفیق نہ دو چلے گئے نہ دو</p> | <p>۱۱۱۱۱ مہجی وہ سمیت جانب نہ دو یعنی ہونی جگر کو نہ دو مہجی وہ سمیت جانب نہ دو یعنی ہونی جگر کو نہ دو</p> | <p>۱۱۱۱۱ کو تا ہی نظر قیام نہ دو ظاہر سواد قلب نہ دو کو تا ہی نظر قیام نہ دو ظاہر سواد قلب نہ دو</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۱۷ خانی خور و سر شہدائے گردن دلی بونی غلامی کی ہے جو شوق کا قہقہہ قول تن ناچار ہے گر بیان کردی سخت بونی زانہار ہے</p> | <p>۱۱۸ ہیں غفلت سے رن میں آزاد ہو کر گردن کا کو غصہ سے کیا اور بل کا کردی صلا کہ وہ زو جان ہم کئے کو قتل مہر جا رہے ہیں</p> | <p>۱۱۹ باقون کج گلی کا کو غفلت تار مار اندھا ہو کر دانا اور دوسری جان پتھر سے غصہ سے بونی کی جان پتھر سے بونی کی جان</p> |
| <p>دست زکھتے تھے خبر اسکی رہے تھے پہن کر قربین ہی یون ہی اشد ہو تھے</p> | <p>بھسے لڑے اگر ہے مہارت کمال میں کھدو کہ رزق آیا ہر دشت قتال میں</p> | <p>انگھین کھین کی دیکھتے حال کمال میں جا کو لگی ہوئی ہے ترے انتظار میں</p> |
| <p>۱۲۰ جلان ہی کمان کہ یہ خانہ خراب ہے خانی ہو کہ تاک راہ تو را ہے کہ خانی یہ تکتے سیفا غدا ہے سب تو غدا دلا مت تاب ہے</p> | <p>۱۲۱ اوستہ بجا دین سے سر نہ سہا اوستہ بجا دین سے سر نہ سہا اوستہ بجا دین سے سر نہ سہا اوستہ بجا دین سے سر نہ سہا</p> | <p>۱۲۲ لو کہو اگر تھک چارون کا چرخ اولیٰ ہے جسم کی پلین پلین سناٹا ہے وہم و غم و غم و غم ناتکست ہے کج چارون کا چرخ</p> |
| <p>بکا ہر راہ راستی و احتیاط سے دور زین میں لڑکے کے گری گام را</p> | <p>میں آزمودہ کار ہوں اور یون ہوں دیکھتے ہر کمال دکھائی گمان ہے وہ</p> | <p>بال کو دیکھتے حسرت و اندوہ و غم کے ساتھ میں ہر مہر کے ساتھ کمر ہر قدم کے ساتھ</p> |
| <p>۱۲۳ غیر وہ چکا بیل شہر بیل بیل نگہین وہ غم و غم و غم و غم سرا دوش صبر و صبر و صبر و صبر چکر آئندہ وہ میں غم و غم و غم</p> | <p>۱۲۴ قاسم ندوی صلاح و صلاح و صلاح چار کھنکے صید و صید و صید نور بکا وہ صبر و صبر و صبر و صبر کھنکے وہ صبر و صبر و صبر و صبر</p> | <p>۱۲۵ بہلا اور کھنکے میں ہر جا بجا کو ایمان تباہ کھنکے میں ہر جا بجا کو بہلا اور کھنکے میں ہر جا بجا کو ایمان تباہ کھنکے میں ہر جا بجا کو</p> |
| <p>سارے یہ بار کھتے فرس پڑ گئے غل بھٹاکہ اوجھ کوہ لے ڈالنا ہو کہ</p> | <p>انہی یہ دیکھتے کا حفظ رزق برق ہے روشن ہوا کہ تیری بصارت میں فرق ہے</p> | <p>ٹھاٹھ اوس نے بدلا آپ کے نور بیل قاسم ہی بیان سنبھال کے بہلا سنبھال کے</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۲۱ افزون و برون و برون و برون خوش و طبع و طبع و طبع شانه و باد و باد و باد خوش و طبع و طبع و طبع</p> | <p>۱۲۲ نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون</p> | <p>۱۲۳ نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون</p> |
| <p>۱۲۴ اب کیا پلے کہ جنگ میں ہم پہلے لگا یون توئی شاخ نیزہ کہ پہل ہوں لگا</p> | <p>۱۲۵ پسپا بھی نہ وہ ہونہ سر برد لیر ہے سیدان میں مقابلہ گرگ و شیر ہے</p> | <p>۱۲۶ انداز جنگ بہر شکل کشا سکھ ہر مذہب میں مرغ و دست و غاسکھ</p> |
| <p>۱۲۷ بھجائے تو کاٹ کر گزراں و بھجائے وہاں اوسکے بھجنے سیر شاخ و بھجائے</p> | <p>۱۲۸ نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون</p> | <p>۱۲۹ نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون</p> |
| <p>۱۳۰ ضر میں پڑیں لوگ گیادہ خود پرستی سو گھرے تھا شمار میں چلے شجیستی</p> | <p>۱۳۱ طاقت کو نیزہ بازی یہ ٹول لیتے ہیں جو بند باند رہتا ہواست کول لیتے ہیں</p> | <p>۱۳۲ بھجیں جوک بھونک کو بارہ فرنگین غل ہونہ جوڑ توڑ یہ خیر شکن کوہین</p> |
| <p>۱۳۳ قاسم کجا کوئل کہ شیشہ شیشہ دیکھا جارتا خبر کو ادائیتم</p> | <p>۱۳۴ نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون</p> | <p>۱۳۵ نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون نیکان و برون و برون و برون</p> |
| <p>۱۳۶ ہشیار ہو یہ شیخ شر بار چلتی ہے دیکھو تو کس طرح مری تلوار چلتی ہے</p> | <p>۱۳۷ محور سائی دید گولا ہوا ہے وہ بہار کے ہاتھ جنگ میں بولا ہوا ہے</p> | <p>۱۳۸ کلا سمٹ کر وہ تو بڑا بہاؤ سے کم بہاؤ کی آمد تو آو جاؤ سے</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۲۱ دنا و طوطی گنج جلالی چلکی ز دست فامده نور کاجا بر بار و روشن لنگر کز ان کویا نغز زبان مریده و اسکیلیک</p> | <p>۱۲۰ دنا و طوطی گنج جلالی چلکی ز دست فامده نور کاجا بر بار و روشن لنگر کز ان کویا نغز زبان مریده و اسکیلیک</p> | <p>۱۲۲ چلکی ز ان کی تی جو سقی کج دنا و روسیه سر کز کج خون ر و چین نیم جگر کج دنا و روسیه سر کز کج</p> |
| <p>جوهر کو دیکم دیدہ دل گزہ کور ہوم کافی ہو ایک تیج جو جفے میں در</p> | <p>ہے اس جری کا ہاتھ خدا کو ولی کا ہاتھ دیکو پڑ پڑ ہے جاب مرحب علی کا ہاتھ</p> | <p>بچتا ہو لین جھپکے وہ روپہ دلیر سے زخمی ہرن دیکتا ہے جس طرح شیر سے</p> |
| <p>۱۲۳ بیخ کمر سے لیا کما کج و اب پہل جی کا تھا درختی دیتی لکھو اب موج جلد و نیل کا جبکی ہر ایک اب نغز جلیکے ہر زندہ کو اب</p> | <p>۱۲۴ دنا و طوطی گنج جلالی چلکی ز دست فامده نور کاجا بر بار و روشن لنگر کز ان کویا نغز زبان مریده و اسکیلیک</p> | <p>۱۲۵ چلکی ز ان کی تی جو سقی کج دنا و روسیه سر کز کج خون ر و چین نیم جگر کج دنا و روسیه سر کز کج</p> |
| <p>ہیت سو اوسکی سم کے نشان بسنو جوہر ہرنگے پیدوار زنی کو دھتے</p> | <p>دیان جھٹ باطنی کا سخن ہو بیان پر بیان رہسہ حدیث حسن ہے زبان پر</p> | <p>رو کرے ہن یہ ار جاس روسیاد کا اوٹھتا ہے جانین سے غلام واہ کا</p> |
| <p>۱۲۶ دنا و طوطی گنج جلالی چلکی ز دست فامده نور کاجا بر بار و روشن لنگر کز ان کویا نغز زبان مریده و اسکیلیک</p> | <p>۱۲۷ دنا و طوطی گنج جلالی چلکی ز دست فامده نور کاجا بر بار و روشن لنگر کز ان کویا نغز زبان مریده و اسکیلیک</p> | <p>۱۲۸ چلکی ز ان کی تی جو سقی کج دنا و روسیه سر کز کج خون ر و چین نیم جگر کج دنا و روسیه سر کز کج</p> |
| <p>کوش ہر طرف سے تیغ آزمائی میں اوند فکر جان لڑا دے لڑائی میں</p> | <p>بد اصل کو سمند پر تھا محال ہے اگڑی ہے سانس کہیت میں محال ہے</p> | <p>اوجو اب کی بار لڑ جائے نہ دیکھو دینی طرف حریف کو آنے نہ دیکھو</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۵۱۷</p> <p>کتنے ہنسے کوثر الشریفی زاد پہ پہنکے دگالے علمین تاباں یہ عمر یہ جواس میرے یہ خود کرد کیونکہ جو علی کا دنیا میں کاروبار</p> | <p>۱۵۱۸</p> <p>میں جین پین اور کار کا چنگ کٹ کٹ کر پھوٹا دینے کا مقصد بیجا کلام لب پہ چولا لے آداب بیجا بیجا جلالت غلام شہ</p> | <p>۱۵۱۹</p> <p>اے اے سہل شکر بانی جان تم ہونے میں ہر صوفی گاہ لباب جان کتنے کو کو دیکھ کیا داہ باب جان شوق کی تہنیں شادی جاہ جان</p> |
| <p>۱۵۲۰</p> <p>مگر تا ہر سہت ہوتا ہے ہاں ہے شفی تم نہیں حق کے لال ہو کیا مال ہے شفی مگر جو جو تو نہ پوچھا تا ہر شفی زیور سام قراب آتا ہے شفی دیکھو زم کو کج دہا تا ہر شفی بان شہید زریہ آتا ہر شفی</p> | <p>۱۵۲۱</p> <p>اچھا چا جری کو یہاں سر سیف و دودم کیا شامی نے ڈال روکے تینہ علم کیا اچھا کیا جیپٹ کو گنگوٹا بنا دار رہا جری زاد سے صدوی کر پیار بھیکھا تھا وہ کہہ سن سے جلی تیج تبار زچھی جا جیپٹ بھیکھا</p> | <p>۱۵۲۲</p> <p>کرے تین وجد لطف خداوند پاک پر دیکھو جیکہ میں شکر کے سجد کو خاک پر میں ہوں کہ سلام کو قاسم صبر کی عرض ہو سبب بنی صبر یہ کہے پر جلالت فرج وہ پور یہ کہے کیا تو ہو گئے شکر</p> |
| <p>۱۵۲۳</p> <p>تلوار اٹھا کے نام شہ زہد الفقار لو دم اس کا چڑھ چکا ہے لب لب اسرار لو اشادہ جہاں دہی جو جیہ جان ان جیہ ہم کہ را کجاں در سبیلان سین کجاں جیہ کی قوت کا جان</p> | <p>۱۵۲۴</p> <p>شاہہ مثال شاخ شجر کٹ کے رہ گیا تن صدر زین سے تابہ کر کٹ کر گیا بول اچھ کر علی ار شاہہ اچھ کر شاہہ سے نور شاہہ دکلا دی شے قوت زبیر آدہ کتنے بین اسکو دہتا ہوا</p> | <p>۱۵۲۵</p> <p>جسیر اٹھائی قیج جلا دس کا سر کیا جس صف میں جم گئے اوست زہرور کیا اچھ کر جیہ جیہ کیا صبر وہ مورجہ الٹ دیں جیہ آگے ان کہہ ہم جیہ قانون میں ہم کیا کوثر</p> |
| <p>ظاہر میں یہ قوی ہو کر دل ضعیف ہو بیم جو خشن ہو میں کیسا خفیہ ہو</p> | <p>کی تھی دعا خدا کے ولی نے اسی طرح محب کو وہ کیا کھتا علی نے اسی طرح</p> | <p>کچھ جواس ہر سے سو لاس صف میں پاک مجرع ہو کے فوج کو نہ زمین کر کے</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۷۱۰ء بر خیزد خیزم تو تن خاک را سبزه زار و اختر نگار جلیلا اگر یکبار در خیزد خیزم تو تن خاک را سبزه زار</p> | <p>۱۷۱۱ء چرخ نامیاد و رخ زلف را خوار در جانی بجا آید که ز خجای و سوار و اندر خاک جوی کجای و سوار</p> | <p>۱۷۱۲ء در یکایا جان و خجای و سوار در یکایا جان و خجای و سوار در یکایا جان و خجای و سوار</p> |
| <p>۱۷۱۳ء قی بارش خدنگ جفا جسم پاک بر قطره امرو کے تن سے ٹپکتے تھے خاک</p> | <p>۱۷۱۴ء کیا فائدہ ستارے سے اس خورد سال کے کافی ہیں وہ جو گرد ہیں اس خستہ حال کے</p> | <p>۱۷۱۵ء طوار اوٹھائے ہاتھ میں ہر وسیلہ ہر قاتل کی سوسے گردن قاسم گاہ ہر</p> |
| <p>۱۷۱۶ء تھے تھے تن پہ چھری دریاں کھجیا تیغین کھجیا کھجیا کھجیا کھجیا بوزنوں پہ چھری دریاں کھجیا</p> | <p>۱۷۱۷ء جہان نہ پہچا باز آید و سوار تیغ اور خاک کے تیر کیا اور سوار قاسم کے سر پہ چھری دریاں کھجیا</p> | <p>۱۷۱۸ء کوار و سوار کوار و سوار کوار و سوار کوار و سوار کوار و سوار کوار و سوار</p> |
| <p>۱۷۱۹ء زخمی تمام دوش مبر و صدر فرق کھتا خون میں تمام خلعت شاہانہ غرق کھتا</p> | <p>۱۷۲۰ء سنبھلنے تھے کہ وار لغینوں کے پیر پیر سر تمام کر زمین پہ گھوڑی سے گر پیر</p> | <p>۱۷۲۱ء دروہ اپنی ہانک میں بہت گزر گئے اکبار پر ہر سوار اور ہر سے اود ہر گئے</p> |
| <p>۱۷۲۲ء منتقل ہو گیا کھجیا کھجیا میں جی آجی سپاہ میں جو تھا استاد و خط و تیر و کرب و جان</p> | <p>۱۷۲۳ء آقا غلام ہو گیا قربان آجی دم تن میں ایکے کھجیا کھجیا آقا غلام ہو گیا قربان آجی</p> | <p>۱۷۲۴ء کھجیا کھجیا کھجیا کھجیا کھجیا کھجیا کھجیا کھجیا کھجیا کھجیا کھجیا کھجیا</p> |
| <p>۱۷۲۵ء کئے لگا وہ دیکھ کے سب پر کے لال کو میں جا کے قتل کرتا ہوں جس دھنساں کو</p> | <p>۱۷۲۶ء یہ جلیق خشک خنجر و دشمن سے کٹ رہا قاتل قریب ہیں کہ میں سر تن سے کٹ رہا</p> | <p>۱۷۲۷ء زخموں کو رو سے محتاج جسم پاک ہے سید کے دولوں مافوں گڑھے خاک ہے</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۷۱۱ چلو نکلتے ہوئے ساری سیریاں آکھوں میں آنکھ پر فیر پڑوان سکے لبوں پر پلک سے غلی ہوئی زبان خفتہ کو سانسے ہو ایسے دم خود تر جان</p> | <p>۱۷۱۲ دولہا کی راج کما کر دوسرے میں لین آکر انچو پلہ پر چکر نہ کی بلاتین بہنیں کہہ رہی تھیں تو کہہ کر آکر آتین منسلو ملتا کہ جیسے سے دالان کھاتین</p> | <p>۱۷۱۳ تسلسل میں خاک پر گرتے تھے دلت کمال قلب حسین پر غم کی ناک کی دلت کمال کیا کہنے آئے کہ کون جین جیادے کمال بیوہ ہو کر کلو کلو کلو کلو کمال</p> |
| <p>۱۷۱۴ صدا پر اٹھا ہو گیا پیر شاہ سیر لا شا اٹھا یا شہزاد میں کیر وہ جھک لے کر دیکھ کر شہزادے کو لہجہ کی لہجہ لگاتے اوستے شاہ کو</p> | <p>۱۷۱۵ عشر پر غم گم کر کے بار بار لاش منسلو لدا اٹھ کر دینا لاش پیر شاہ کو پلہ لال لدا اور پلہ لاش منسلو لدا لدا لدا لدا لدا لدا</p> | <p>۱۷۱۶ جگر رسیا کے گم راہیران کہ گئے ہاں کس کے آسری پہ بیچے کم تو مر گئے</p> |
| <p>۱۷۱۷ سینہ مختصر شاہ پر سر دوش پاک پر اور پاؤں کھینچے آ کر قتل کی خاک پر</p> | <p>۱۷۱۸ چاہی کہ کر کے کر کے شہزادے پر قاسم بنے شہزادہ مان تیری لاش پر</p> | <p>۱۷۱۹ باکش چھو و صدف سرور عالی مقام کا شہزادے شہزادے شہزادے کلام کا</p> |
| <p>۱۷۲۰ غف کو صدف کو کر گیا یہ حال رکھ کر لایا ہو کر انسا کا مال ہم جیلا لایا ہو کر انسا کا مال ہم جیلا لایا ہو کر انسا کا مال</p> | <p>۱۷۲۱ اودھ لایا ہو کر انسا کا مال اودھ لایا ہو کر انسا کا مال اودھ لایا ہو کر انسا کا مال اودھ لایا ہو کر انسا کا مال</p> | <p>۱۷۲۲ گھر کی شہزادے کی صدفانی ہے پیر شہزادے کی شہزادے کی ہے</p> |
| <p>۱۷۲۳ ای پیر کو دلو جلد کر جاؤ راہ سے دولہا برات لے کر پھر قتل گاہ سے</p> | <p>۱۷۲۴ چادر میں لپکے جیلا کے میدان سے امان فدا کر کے جیلا کے میدان سے</p> | <p>۱۷۲۵ پیر شہزادے کی شہزادے کی ہے پیر شہزادے کی شہزادے کی ہے</p> |

۱۰
رو کے کھنٹی تھی سکیہ حضرت عباسؓ سے
غنم چلا آتا ہے عمو جان بن پانی سے
۱۱
وقت گنگنا بانڈ ہے کہ دن میں سے کوئی کہا
۱۲
کلائی صبح کو دن کی خلعت تو بانڈ سے
۱۳
جب طلب اکبر کی خدمت تو پانی سے
۱۴
دو نہ تر داغ جوانی اسر مصطفیٰ سے
۱۵
مقن کی کب نے امان جان و قربانی سے
۱۶
فاطمہ کے لال پر کم کو تو غنم ہو کر گیا
۱۷
جب رخسار کی مٹی حرکت سلیمانی سے
۱۸
آج بختا شاہ سے بیگم سے تھے ایام سے
۱۹
عاشورا سکینہ سے باجی بہرے اس جانی سے
۲۰
دیکھو تو خوب باجی بہرے اس جانی سے
۲۱
رک میں جا کر پھر نہیں آئے کامین او لاڈلی
۲۲
اپنی گردن آج ہے بچہ سے کھوانی سے

۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
جب سرا صغر کاشٹے کر گیا گمین حلون سے
۲
منہ سے بانڈ سے کھنٹی تھی عمو جان بن پانی سے
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>پہلا جواب آستان پر گلستان خدا جواب نبی صلی اللہ علیہ وسلم دشمن کشادہ صحت کوئی کتاب مع چونکہ کا سپردین چو حساب مع</p> | <p>روح وہ ادودہ اور کار کا وہ بول گلیا کو زبان کی مگر کی وہ بار حق شایع گل پہ لیل سدر کی یاد قربان بن مرقطوئی بہار</p> | <p>چونکہ شمشیر ہوش حق علیہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلا جواب آستان پر گلستان گل پہ لیل سدر کی یاد</p> |
| <p>گردن پہ حاملان سحر کا ظہور تھا عالم تمام مطلع خورشید نواز تھا</p> | <p>روح الامین کو دم سے ہر دینا دشمن ایسے لوکل کیسے ہی انون گہشت میں</p> | <p>خلعت کا عکس پر وہ شب میں نہان ہوا مشرق سے چرخ پر خطا بیض عیان ہوا</p> |
| <p>پیشکش کی نیم ریاضت جان چلی باز جوان میں صغر و فتنان چلی گلشن سے مارت شمع کے باغ و گلچہ سکینہ کیا ببار کیون اب کبک ان چلی</p> | <p>چشم حقانی کلون و فتنان جس جہا چاندنی میں کاکوئی گر پادشاہ کا از دست علنا ادوار ہوا نغمہ وہ بلبلوں کے وہ چو کیچہ</p> | <p>چشم و آستان پہ جواب صبح چلی نظم صدم سراسے شمشاد ہوا بہن کی یک حال منہ سو جبار اقبال شاد کیچہ کیا یاد ہوا</p> |
| <p>سیر چمن تو کر کہ مراد و راز ہے خجے کیسے بہن رنگ گلستان آباد ہے</p> | <p>بیل کا اس بہار سے حل بان بانی کا و زمین کا عرش برین پروان تھا</p> | <p>انصار شاہ بڑھ کر بکریم خم ہوا انسان تو کیا ملک پر تسلیم خم ہوا</p> |
| <p>چنانکہ بی بی کا پیکر شمع کونکہ زبان کی کونکہ فتنان بلوچ صفت شہزاد کا لہجہ پہلا جواب آستان پر گلستان</p> | <p>وقت حرم گلون کی کسک سحر بیل کی چھپنے کی فتنان میں پھر وہ ماہ کا رطل وہ تیار کیچہ دریغ دم حرم کی وہ تو کیچہ</p> | <p>تسلیم کے لئے تو تھا ادب کیچہ بہر سلام قبلہ میں کسک کیچہ شایع شہزاد کیچہ سے عالی کیچہ محل کیچہ میں نام کیچہ</p> |
| <p>دشمن ان کلون پہ گفن بہار ہے یار بیدار یامن پیمبر بہار ہے</p> | <p>وہ سبزہ زار اور وہ ہنگام لازم اور اک طرف کو نصب وہ خیر حضور</p> | <p>لیکیر سلام شاہ کے سب پر نگاہ کی دیکھی قلیل فوج تو اک لہجہ کی</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۷۱ دیکھو کہ گلوں کی تکیہ کی گلی گلی کا تکیہ کی گلی کی گلی دنیا کا دیکھو کہ تکیہ کی گلی کیا ہے وہ دیکھو کہ تکیہ کی گلی</p> | <p>۱۷۲ دیکھو کہ گلوں کی تکیہ کی گلی گلی کا تکیہ کی گلی کی گلی دنیا کا دیکھو کہ تکیہ کی گلی کیا ہے وہ دیکھو کہ تکیہ کی گلی</p> | <p>۱۷۳ دیکھو کہ گلوں کی تکیہ کی گلی گلی کا تکیہ کی گلی کی گلی دنیا کا دیکھو کہ تکیہ کی گلی کیا ہے وہ دیکھو کہ تکیہ کی گلی</p> |
| <p>۱۷۴ ادا کی گئی نہ زرو مال لے گئے دنیا سے ساتھ نامہ اعمال لے گئے</p> | <p>۱۷۵ ادا کی گئی نہ زرو مال لے گئے دنیا سے ساتھ نامہ اعمال لے گئے</p> | <p>۱۷۶ ادا کی گئی نہ زرو مال لے گئے دنیا سے ساتھ نامہ اعمال لے گئے</p> |
| <p>۱۷۷ دیکھو کہ گلوں کی تکیہ کی گلی گلی کا تکیہ کی گلی کی گلی دنیا کا دیکھو کہ تکیہ کی گلی کیا ہے وہ دیکھو کہ تکیہ کی گلی</p> | <p>۱۷۸ دیکھو کہ گلوں کی تکیہ کی گلی گلی کا تکیہ کی گلی کی گلی دنیا کا دیکھو کہ تکیہ کی گلی کیا ہے وہ دیکھو کہ تکیہ کی گلی</p> | <p>۱۷۹ دیکھو کہ گلوں کی تکیہ کی گلی گلی کا تکیہ کی گلی کی گلی دنیا کا دیکھو کہ تکیہ کی گلی کیا ہے وہ دیکھو کہ تکیہ کی گلی</p> |
| <p>۱۸۰ گردن نی ہر روز نیا انقلاب دنیا کو سچ کہا ہے کسی کو خواب</p> | <p>۱۸۱ گردن نی ہر روز نیا انقلاب دنیا کو سچ کہا ہے کسی کو خواب</p> | <p>۱۸۲ گردن نی ہر روز نیا انقلاب دنیا کو سچ کہا ہے کسی کو خواب</p> |
| <p>۱۸۳ دیکھو کہ گلوں کی تکیہ کی گلی گلی کا تکیہ کی گلی کی گلی دنیا کا دیکھو کہ تکیہ کی گلی کیا ہے وہ دیکھو کہ تکیہ کی گلی</p> | <p>۱۸۴ دیکھو کہ گلوں کی تکیہ کی گلی گلی کا تکیہ کی گلی کی گلی دنیا کا دیکھو کہ تکیہ کی گلی کیا ہے وہ دیکھو کہ تکیہ کی گلی</p> | <p>۱۸۵ دیکھو کہ گلوں کی تکیہ کی گلی گلی کا تکیہ کی گلی کی گلی دنیا کا دیکھو کہ تکیہ کی گلی کیا ہے وہ دیکھو کہ تکیہ کی گلی</p> |
| <p>۱۸۶ پایا نہ رنگان کو بہت دور تک گئے جو جاوے وہ ہر جگہ آکر تک گئے</p> | <p>۱۸۷ پایا نہ رنگان کو بہت دور تک گئے جو جاوے وہ ہر جگہ آکر تک گئے</p> | <p>۱۸۸ پایا نہ رنگان کو بہت دور تک گئے جو جاوے وہ ہر جگہ آکر تک گئے</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۹۱ دنیا میں خبر دوزخ اگر چلی گئی جگر سے ہزاروں سال کا چلی گئی شہنشاہی سے سر پہا کر چلی گئی کراؤ بول کر کان بکرا کر چلی گئی</p> | <p>۱۹۲ انہوں نے وہ خاوند کا کہہ کیا خالق نے جب خلق میں تو تیریا قانون اس کی پشت مبارک پر تیریا دھریا اس کے ساتھ دوزخ کا تیریا</p> | <p>۱۹۳ خارج بیابان کی بجائے باہر دھرم کچھ خود بخود جتنا اس میں نہیں دھرم سب عوامی ہو چکی لانت کو دھرم سوا باقی چھ جو لوگ اس کی بجائے دھرم</p> |
| <p>۱۹۴ حیوان نہ بیان رہے نہ سدا انہیں رہے اگر اگر رہے بھی تو دوزخ چاروں رہے</p> | <p>۱۹۵ پتھر سے سنگدل دوزخ ان جدا کر دین حال نجی یہ ہوئے تو ہم بھی کو کیا کر دین</p> | <p>۱۹۶ امان نے کی ہو کر وہ دھاری تمام رات بے تڑپ تڑپ کے گذاری تمام رات</p> |
| <p>۱۹۷ انسان کو جو بہت خوش رہا جانا ہر اک کو ہر گاہ کی آن کو کھلا دزل بہت کڑی دوزخ کا محل کشتی کی طرح کی دھان کی گھٹائی</p> | <p>۱۹۸ اگر وہ تھا کہ جب وہ دوزخ میں رہا دھشت جہاں وہ کشت دھشت رہا بقیہ اس دوزخ میں رہا کہ دوزخ دھشت دوزخ میں رہا کہ دوزخ</p> | <p>۱۹۹ دودن کی کشتی کی دھشت دوزخ میں رہا اب تاب جہاں کی دھشت دوزخ میں رہا تیرم کو جہاں کا تیرم دوزخ میں رہا نیابی کی بجائے تیرم دوزخ میں رہا</p> |
| <p>۲۰۰ ملک عدم کا کچھ بہ زاد سفر نہیں پادر رکاب بیٹھے ہیں لیکن خبر نہیں</p> | <p>۲۰۱ اک خواب کی طرح وہ نہا نہ گذر گیا زینب وہ دن کے وہ زمانہ گذر گیا</p> | <p>۲۰۲ بیان آگوتیہ دیکھنی الفت حضور کی وہ کیا ہوئی قدیم محبت حضور کی</p> |
| <p>۲۰۳ اندھ تھے جب یہ سب خار دوزخ میں رہے جیسے تھے آستان پہ لاکھ دوزخ میں رہے خافہ دوزخ میں رہے تو تھے دوزخ میں رہے تیرم دوزخ میں رہے تو تھے دوزخ میں رہے</p> | <p>۲۰۴ یوں گھٹتے لگے کیسے دوزخ میں رہے بابا کمان کا قصد دوزخ میں رہے شعبہ بہرین کو کہہ دوزخ میں رہے کسی کو نہ دوزخ میں رہے تو تھے دوزخ میں رہے</p> | <p>۲۰۵ من میں یہ کیسے دوزخ میں رہے لیپا کو اسکو جہاں سے دوزخ میں رہے فدا یہ کہہ کر تیرم دوزخ میں رہے یہی دوزخ کا اس میں رہا دوزخ میں رہے</p> |
| <p>۲۰۶ سلطان ہر مہارت سے رکھتے تھے خاک قدیم دور وہ پہنچتے تھے نام پاک</p> | <p>۲۰۷ دیکھا ہے رکھتے ہو وہادی کو خواب گذری ہو ساری رات تھے فضا میں رہا</p> | <p>۲۰۸ باقی جہان کا گوتری ہادی کام رہا قیضے میں نار یوں کے لگا رہا</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۲۴ کیا کام کرتی تھی چھپ چھپ کر تم میرا راج کسکے پید پید غیب میں چاہے کہ کرو اور غیب ان بولی بولی باتوں پر ہرگز</p> | <p>۱۲۵ بڑا بڑا چلو گدگد سے وہ کہہ کر غاروں چلو کہہ کر آگے سے حضور منہ کی ضیاء کی گلیاں میری</p> | <p>۱۲۶ چوہ چوہ جیو شمشاد ام فلک کا ان میں مضمون چاہے کہ غیب بڑا بڑا حضرت عباس زاد بلبل غاروں نام نہاد</p> |
| <p>۱۲۷ ہم فلاں کرتے ہیں جانی کے واسطے تم جان کیوں گنوا تی ہو پانی کو واسطے چہرے کی صورت دیدہ مردم ہیکل کی آنکھیں اودھتے تیرے سینہ پہر کر</p> | <p>۱۲۸ چہرے کی صورت دیدہ مردم ہیکل کی آنکھیں اودھتے تیرے سینہ پہر کر چہرے کی صورت دیدہ مردم ہیکل کی آنکھیں اودھتے تیرے سینہ پہر کر</p> | <p>۱۲۹ یہ قبلہ مراد ہے ہاں میں اچھر کر آنکھیں اودھتے تیرے سینہ پہر کر یہ قبلہ مراد ہے ہاں میں اچھر کر آنکھیں اودھتے تیرے سینہ پہر کر</p> |
| <p>۱۳۰ تکیوں تکیوں کی خوشی جی خوشی پانی کی گلیاں کی گلیاں بے شکل دیکھ کر کی گلیاں میرا گلیاں کی گلیاں</p> | <p>۱۳۱ آواز میں سارے سرور نام کوڑوں بہ جلد چلے پڑے ان کو چل ساری سلطان عام ترے بڑے علم تو ہو عباس</p> | <p>۱۳۲ شام میں شام میں شام میں حضرت طلب پور شام میں اور بڑے قتل ہوئے سب میری خزانہ میں چھوڑا</p> |
| <p>۱۳۳ دم توڑتا ہے جو دین جیسے سوانہ تم سے سوا تو اصرار تاوان کو پیاس رخت بڑی سپاہ سلامت سرشت کی ٹھنڈی ہوا پر ہری سے آبی بہت کی</p> | <p>۱۳۴ رخت بڑی سپاہ سلامت سرشت کی ٹھنڈی ہوا پر ہری سے آبی بہت کی رخت بڑی سپاہ سلامت سرشت کی ٹھنڈی ہوا پر ہری سے آبی بہت کی</p> | <p>۱۳۵ گل سے بدن پہ حیرت کی پہل کر نازک بہت تو وہ ہو بہن وہ ہل کر گل سے بدن پہ حیرت کی پہل کر نازک بہت تو وہ ہو بہن وہ ہل کر</p> |
| <p>۱۳۶ باتیں یہ کر کر ایسے شام ہے ریل کھلے آگے باغ میں میان سے ہو رہے حرم ہے عباس کے دوش پہ چو علم ہے</p> | <p>۱۳۷ چوہ چوہ کد ہو پید کی گلیاں اندر کی ضیاء کی گلیاں خوشبو تھی کہ بولوں کی گلیاں خوشبو تھی کہ بولوں کی گلیاں</p> | <p>۱۳۸ رخت بڑی سپاہ سلامت سرشت کی ٹھنڈی ہوا پر ہری سے آبی بہت کی رخت بڑی سپاہ سلامت سرشت کی ٹھنڈی ہوا پر ہری سے آبی بہت کی</p> |
| <p>۱۳۹ غلا نشان جو حیرت ماب ہے رائے رہی چک ورق آفتاب ہے رکنا تو دین پر چو علی کے نشان تسلیم کو چکا یا تھا سر آسمان نے</p> | <p>۱۴۰ رکنا تو دین پر چو علی کے نشان تسلیم کو چکا یا تھا سر آسمان نے رکنا تو دین پر چو علی کے نشان تسلیم کو چکا یا تھا سر آسمان نے</p> | <p>۱۴۱ گلوں سے صاف جگ کا میدان کر دیا شہر خدا کے پونے کے گھسان کر دیا گلوں سے صاف جگ کا میدان کر دیا شہر خدا کے پونے کے گھسان کر دیا</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------|
| ۱۳۷ فوتادیاں تھے ابجاہ کیلئے قام چار لٹن میں ٹوٹ پڑو خفا جوابین لگانے لگے اسے چارو خون سحر کے خاک بننے لگا | ۱۳۸ میدان میں جگہ آوا نام خاک مڑا کر سڑا رہی فوجی نابکار چھپ چھپ کر کھج کر عباسی مار سکے شمال خوں سیاہ جان بھار | ۱۳۹ دوڑا کے گھوڑے جسم کا کیا حال کر دیا بانع حسن عیون بیا مال کر دیا |
| ۱۴۰ گر کجا گھوڑے سے یا شکار کیا پالاک ہو کر تیرا بن بدواہ آئیے جو قتلے سے یا شکار کیا عام کام کا پیڑ توڑا آئیے | ۱۴۱ اندر ہی تجارت پر لپکا لاف حکد کیا تو بکال کے لئے انقباض آگ رہے حسین کو کھینچو بھار آلودہ خون میں لاش قائم لاف | ۱۴۲ دیکھے یہ ظلم و جور جو اہل غور کے ماند شیرہ گئے عباس گور کے |
| ۱۴۳ میدان میں ہو موشا بدین کیلئے عباس غیب کیلئے اور دارا نام کیلئے سینہ بے جگر ہو تو عین کیلئے | ۱۴۴ باتوں میں کھیلے بول و زور تینوں چور گیا سب زین بن نفوس یہ قبا و دی بخی | ۱۴۵ دولہا کارن میں نقشہ ہستی سدا جگر پر رانج و برص کا بچا دیا |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۵۴۴ شش جاس صبر کجائی و جوش ادھا دم میں غم جین جوش اک شور تھا کہ مر گیا قاسم کو افک بویا تھا لاکھ بویا</p> | <p>۱۵۴۵ نادی دے دی کہ غم کا فوہ لگا باو میدان بھیجی بی بی بکری کو آو گل سے بدن پر غم کا غم کما پول چل کر لکان میں غم کا</p> | <p>۱۵۴۶ جگل میں ابھون کر چلیا کون یا تو تلاوت قرآن کیا کون جارد بیاڑا ریح و مسارون کچھ حقوق ایک فدا کو کون</p> |
| <p>کس کے دل پر صدمہ مرنے والی نہ تھا تھا کون جسکو قاسم نوشہ کا غم نہ تھا</p> | <p>بے واری جہان میں ناشاد ہو گئی آباد ہو کے ہائے میں برباد ہو گئی</p> | <p>جو کچھ خوشی ہو اب وہ یہ خستہ ہو کر اوقات جس طرح سے بتاؤ بسر کر</p> |
| <p>۱۵۴۷ شیر سارو دیاں کونو تھی زبان روک چکا کھانے کا قاسم کھان شیرینی قی باقون بانو کھان</p> | <p>۱۵۴۸ اتھا گزویا کاسا بچن کا جگل میں میں تنہا ہوئی دایا خاک پر چلی ہوئی قی قی تسکین پر کس طرح سے جی جی</p> | <p>۱۵۴۹ جیدم چلے غم کو کھان سندھ پہلے کھان کو کھان چکے سے شین و کار و قی بار بار کچھ غم کجی کہ اطل و قی</p> |
| <p>اک شور تھا کہ خلق سے و لگا گز گیا بیا ہوا حسن کا بسر ہاے مر گیا</p> | <p>ایمان دل کے دل ہی میں ہوس رہ گئی تم ظلم و جور لشار اظلم کے سر گئے</p> | <p>مشتاق کب سے میں لب فقار واکر تسکین دل ہوئے جو بات اکرا کر</p> |
| <p>۱۵۵۰ ابھتی قی فاکہ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی بچن میں تھک کر کجی کجی</p> | <p>۱۵۵۱ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p> | <p>۱۵۵۲ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p> |
| <p>کیا ہوا آیا دل کسی نہیں کا توڑ کے کس پر چلے گئے مجھے جگل میں چور کے</p> | <p>بیان ہے خبر اسیری ناموس شاہ کی مذہب کچھ نہ کر گئے میرے نباہ کی</p> | <p>فرست ہر کم آن میں مرنے والی اب تم ملک نہ بیٹھو کجی کجی</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>سلام یہ سلام اوسم چوسن چنگیو تیر یک قلم تیر و تیر چار اور تیر تیر ہاتھ رکھنے کا جو تیر تقصیر کر کے خیال اہل کون مارنے سے تیر تقصیر کمان نیم خیالت سے کون تیر تقصیر تیر جب گلین ظلم تیر تو بوسے سرور علق اصغر ہوا تیر تقصیر تیر مارا مصوم کو ہر کون تیر تقصیر تیر تیرا ہی سینے کما اسکو بلاد و پانی مارتا ہر کون تیر اس طرح کی تقصیر تیر جانتے ہو کہ پیر کا دنا سا ہون میں اسے لعیو نہ لگاؤ تیر شہر تیر پایں ایمان کا توبہ کی پیرا کھو لو پہلے تیر مصحف تعلق کی یہ تقصیر تیر</p> | <p>۵۵۵ وردن کے شتیا قیقن اور خیل دیکھا تیر ایک نظر ہی ہوا حال اتنا نہ دہیان آیا کرتن ہو پھل تیر سے نہ لیسیتی آجیجے لال</p> | <p>۵۵۵ سحران جاکم کی پیرا کی کھجیا کچھ نہ ہو جانو تیر و تیر تیر سوز غیبی کا کہ نہ جانے کی کتاب افسوس ہی دیا نہ کشت کا چاب</p> |
| <p>۵۵۵ یہ کہہ کے مان کو قدموں کے کبر الٹ گئی امان میں کیا کون مری تمتہ الٹ گئی</p> | <p>۵۵۵ انک بین مر اسیر لایہ از حیف دارت کا سر اسوہ کیا سیاہ از حیف نوبت میں تیر کشت کی پیرا از حیف پیرہ ہی تو ابرا د لہا ہر از حیف</p> | <p>۵۵۵ کوئے نہ لعل لب پہ فقط وہیاں رہ گیا افسوس با تیر کر نیکا ارمان رہ گیا</p> |
| <p>۵۵۵ یون ایک بار ترک محبت نہ چاہیے اک رات کی دُہن سے تو غفلت نہ چاہیے</p> | <p>۵۵۵ یون ایک بار ترک محبت نہ چاہیے اک رات کی دُہن سے تو غفلت نہ چاہیے</p> | <p>۵۵۵ صاحب غمخون از رخ از حیف اٹھو غم تو با تیر کون بین حیف کیا جانتی تیر کون میں کدو اپنا علی ہی تیر کون میں کدو اسفند</p> |
| <p>۵۵۵ سب غم بے تن کی قبلا ل ہو گئی سنٹی ہون رن میں لاش ہی مال ہو گئی</p> | <p>۵۵۵ رو کا قلم کو طول نہ ہونے کو واسطے کافی یہ چند بند ہیں رونے کے واسطے</p> | <p>۵۵۵ نہایت میں چوڑا پیرا از حیف نہایت میں چوڑا پیرا از حیف نہایت میں چوڑا پیرا از حیف نہایت میں چوڑا پیرا از حیف</p> |
| <p>۵۵۵ جیسے ہر سات میں ہوا رن مال ہو گئی اس طرح چلتے تھے رن میں تیر پیر تیر</p> | <p>۵۵۵ جیسے ہر سات میں ہوا رن مال ہو گئی اس طرح چلتے تھے رن میں تیر پیر تیر</p> | <p>۵۵۵ جیسے ہر سات میں ہوا رن مال ہو گئی اس طرح چلتے تھے رن میں تیر پیر تیر</p> |

سلام
عجبی لاشن پیر مونس چیلانی گئی
باو کے رو برو کچھ بات بنائی نہ گئی
لنگر حر کو دیایس میں پانی نہ گئی
مٹھے مٹی میں مٹی آنکھ چرائی نہ گئی
جب سنا مارے گویے تو بولیں نہ گئی
شکر و شکر کہ برابر کا مٹی نہ گئی
ادنا شا و بنا ہو گا نہ قاسم کوئی
کہ جب رسم کی مصرعی بھی کہلائی نہ گئی
جوڑا بند سلسلے لایزب سے بنایا نہ گئی
نہ نہ گزراک سے کہی کہ بڑھائی نہ گئی
جن عینوں سے مٹھکی زیارت کی تھی
اونچ سحر اک اکبر کو لگائی نہ گئی
شک جیب چید کے بہا آب تو بولیاں
ایسی منت پہ پچی منت کی لڑائی نہ گئی

۷۹
زخمی ہو کر عباس نو دیا پر گئی
شیر کے قہقہے سو کر بجائی نہ گئی
۸۰
علی امین کے تلے کیلے جھپادی چاد
خاک پر لاشن پیر مونس لٹائی نہ گئی
۸۱
شیر چلے رن کو تو گھر گئی یا زانی
سوتلے بانی سکینہ بھی جلائی نہ گئی
۸۲
کریمین دفن ہوا شاہ کا اور حکم کین
دفن ہو کر بجائی نہ گئی
۸۳
برگیا خاک سے نہ نہ صفائی نہ گئی
دونا جلو ابوا عارض کی صفائی نہ گئی
۸۴
شاہ سا بجا کوئی مظلوم نہ ہو گا یاد
غیر بھی کی گئی روز بنائی نہ گئی
۸۵
ملوئی وزیر کا بوجہ آج کلک مٹاؤ
کسی کی بات کر ہی جس اٹھائی نہ گئی

۸۶
دل سے مایوس نہ کما دور و غیبی لیل
قل سب ہو گئے جان جسے لڑائی نہ گئی
۸۷
حاکم شام نے نہ شمر کو الزام دیا
سفر مزل تھجے چلائی نہ گئی
۸۸
موتی زندان میں سکینہ کو کما بانو نے
ہاے اندام کی بجائے اٹھائی نہ گئی
۸۹
کوئی کبر بھی سجا بھی نہ ہوئی ہو گیا اد
کبھی سال میں دو دن بھی جی رہی نہ گئی
۹۰
امقدر چھ پر راحت سے تھی لاش عباس
وقت تعین کے جاہ سے ہلائی نہ گئی
۹۱
زیر خیر بھی دعا ملنے کی اور مونس
مرے تک شاہ کی طہیت جلائی نہ گئی

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>ع اوقات و احوال سخن جلوہ نما وہ منور ہو کر خورشید کا ہونے کا چہرہ لفظ چہرہ کی تونوید غلامی غیر سیرہ کو اکسب ہونے غلامی</p> | <p>ع میں نہ شہر ہونے کا میں ہونے فزندیوں دوسرا کسی کی شکر و عیانت خدا کا کار کیا دیندہ غلامی کا</p> | <p>ع اوقات و احوال سخن جلوہ نما وہ منور ہو کر خورشید کا ہونے کا چہرہ لفظ چہرہ کی تونوید غلامی غیر سیرہ کو اکسب ہونے غلامی</p> |
| <p>ع تہر آئین نہ کیوں ل کہ دلیروں کی ہر دم ہستیا زہر دار کہ شہروں کی ہے آمد</p> | <p>ع سر سبز و گلشن اسیر ہوتا وہ مہر نہ کرتا تو میں خورشید نہ ہوتا</p> | <p>ع جلوس سے کوئی بیت نہ خالی نظر آئے جود آمد کہینچون وہ بالائی نظر آئے</p> |
| <p>ع جان کا فتنہ حاکم اور انجین دریا کا فتنہ حاکم اور انجین</p> | <p>ع میرا حق سرور کا بدو ہے تو میر مشافہت میں حاکم و نقل شہر و کلا داد انجین کو</p> | <p>ع بلبل ہی پر ہے جام و طرغین پر لا لاکہ فتنہ کرینچون کہینچون ضمان ہو غلامی شہر کا</p> |
| <p>ع ہاں زور و گما میں گری خالق کی کالی کا دودھ و ان کی گون میں بہا ربنت علی کا</p> | <p>ع صاف حیدر و جعفر کا سراپا نظر آئے آنکھوں کے سمان ہارو احمد کا نظر آئے</p> | <p>ع اس طرح کی خوشبو ہو میان بزم علامین عجب میں نکلت ہو نہ مشک خطا میں</p> |
| <p>ع جہان میں نہ ہونے کا جہان میں نہ ہونے کا</p> | <p>ع پاؤں کے گدے کے گدے کے گدے نقل میں گدے کے گدے کے گدے</p> | <p>ع سب ایک زبان ہونے کا سب ایک زبان ہونے کا</p> |
| <p>ع جم جائیں گے رس میں تہ جگہ سے نہ لگیں گے دو نیچے دو لاکھ جو انجین چلیں گے</p> | <p>ع کام آپ کے انصار امام ازلی کے اب جو شہر شجاعت کا نواسوں کو علی کے</p> | <p>ع دیکھو تو عجب طبع روان پائی ہے اسے وہی کو شہر سے زبان پائی ہے اسے</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰ آگاہ منین دوا بجا منین غاس پیرا یکہ جیکہ کی منین بل جاس کیونکہ او لو الغرم ہون فضل خدا جہنم کو تو پتہ نہیں علی کریم اسے</p> | <p>۱۱ اس عزیز ہوتا کسی حجاب یارا جوان میں از حیدر کرار کا سارا میدان غاصب ہوں مگر آرا ستم صفت فال کرکج کنا را</p> | <p>۱۲ ہو عید جو شاہ کے قدوت غلام نیشہ کے قربان ہوں شریک شہزادوں کچھ غم نہیں ہونوں جو سرت جاپوں ہر گاہ کو حق نگاہ ہے ادا ہوں</p> |
| <p>۱۱ دو کو گلس فوج پر سید جھلین گے کو کو اٹھ دین گے یہ صفر زوکرین گے دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی</p> | <p>۱۲ رکنے کر نہیں صاحب شمشیر کے بچے دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی</p> | <p>۱۳ دین جان جو ہے عشق امام دوسرا کا مٹ جائے نشان نام تورہ جاع و خاکا دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی</p> |
| <p>۱۲ دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی</p> | <p>۱۳ دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی</p> | <p>۱۴ دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی</p> |
| <p>۱۳ دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی</p> | <p>۱۴ دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی</p> | <p>۱۵ دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی دو کوئی جی پی پی پی پی پی پی پی</p> |

جلد ششم ہر سوسا

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۹۱۷ مردم جو کہ خط فوسبہ کا بالا تھا اس کی کئی کئی کڑی کو داند پیر سے ہو جائیں غار شہر چاہ</p> | <p>۹۱۲ تھی اسکتا کہ اس کے لڑکوں نسبت جو کہ تھی تو بولوں نہ جان سب کئی کی دعوت کر دین چنانچہ پہن ایک ہی دن کو کو داند باند</p> | <p>۹۱۵ خط سمری دیجے نصرت ہو جائیں نہ داند نام نہ جان رہ جائے آج ان کو داند نہ جان پیری بجائے سمری سب کئی</p> |
| <p>پرو انہیں کچھ تیغ ستم دونوں پہ چلو جو بہائی کے لگر سے بلا موٹ کی ٹل جا</p> | <p>پران مصیبت میں شہنشاہ ہوان کا اب مامون پہ صدقے ہون ہی ہوان</p> | <p>میدان ہون انہیں بر چسپان کہا ہو کیون دریا کدین خون میں نہا ہو کیون</p> |
| <p>۹۲۰ زندہ میں شہر میں گندہ چاند سے شفاف بدین میں چاند نام اعلیٰ و خلق میں کام کر جائیں جلوئی مرانی کی بلالیکہ مر جائیں</p> | <p>۹۲۳ گلگون ہون جو لب لباب میں جاؤں کہ پیر چو پیر مانوں پیر خوں کی بار بار شاہی ہو کہ ترستے بنایا انہیں</p> | <p>۹۱۹ جلوئی و علم غم غم غم لب لباب میں کہ پیر چو پیر پیر میں شہر سے دور ہو جائیں جا جائیں غم غم غم غم</p> |
| <p>میں خوش ہوں جو بیٹوں کے گہ آباد ہوئے دولت مری مان باپ کی برباد ہوئے</p> | <p>تا بوقت جو دیکھوں تو نہ ہو در و جگر میں میں سمجھوں کہ بیٹوں کی برات آتی ہو گھر میں</p> | <p>حضرت کی یہ آغوش مبارک کے پلو میں ناز ان کو اٹھالے کہ دینا سے چلے میں</p> |
| <p>۹۲۱ کہ تو ہوں بابہ خدا و زمین آج پہ چلے جہاد و زمین ہو وقت میں عابد کا کھلا و زمین ہو میں ماسر ہو کھلا و زمین</p> | <p>۹۲۴ تیکھا دین میں حضور شہر کا کا عرض کہ حاضرین غم غم حضرت پر کہ حضرت سے نصرت نہ پیر باندہ و اسے میں</p> | <p>۹۲۲ صدقہ ہو میں کئی غلاموں کو کو میں حضرت کی دست بوند منظر میں بیت جب سے لڑائی ہوئی کو میں کئی کئی کئی کئی</p> |
| <p>باور تین آتا کہ لڑ جائیں گے دولا خود صاحب غیرت میں یہ چاہیں گے دو</p> | <p>منظور ہوان کو کہ شریک شہد ہوں اعدائے لڑ میں اکبر و اصغر یہ خدا ہوں</p> | <p>ہو شوق و غا غن میں شہر کی خوشی ہو میں کیا کہوں جو دوند کو مری خوشی ہو</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۲۵ بیونک اندینا پچھا کر کے افسر دولان کو بھی لکھا کہ میں مگر کلمے میں وہ کوئی شے جو اس کے کے ساتھ ہے وہ وہاں کو دلا دے</p> | <p>۵۲۶ میں نے آپ کو بھی لکھا کہ میں وہاں سے لکھ کر دے دوں گا میں نے آپ کو بھی لکھا کہ میں وہاں سے لکھ کر دے دوں گا</p> | <p>۵۲۷ میں نے آپ کو بھی لکھا کہ میں وہاں سے لکھ کر دے دوں گا میں نے آپ کو بھی لکھا کہ میں وہاں سے لکھ کر دے دوں گا</p> |
| <p>۵۲۸ لاکھوں لڑکین جو ہر شے دیکھتے یہ شے ہر شے کی تاثیر دکھاتے</p> | <p>۵۲۹ پیارے ہیں مے خلد پلا دیئے ان کو مرنے کی رضا دے کر جلا دیئے ان کو</p> | <p>۵۳۰ دستور میں ہے کیا مالک شہر میں ہم لو تینوں کو چاہا جائیں گے وہ شہر میں ہم لو</p> |
| <p>۵۳۱ بیونک اندینا پچھا کر کے افسر دولان کو بھی لکھا کہ میں مگر کلمے میں وہ کوئی شے جو اس کے کے ساتھ ہے وہ وہاں کو دلا دے</p> | <p>۵۳۲ میں نے آپ کو بھی لکھا کہ میں وہاں سے لکھ کر دے دوں گا میں نے آپ کو بھی لکھا کہ میں وہاں سے لکھ کر دے دوں گا</p> | <p>۵۳۳ میں نے آپ کو بھی لکھا کہ میں وہاں سے لکھ کر دے دوں گا میں نے آپ کو بھی لکھا کہ میں وہاں سے لکھ کر دے دوں گا</p> |
| <p>۵۳۴ محروم ہوں فیض امام ازلی سے کوثر پہ بلین جا کے یہ نہر انو علی سے</p> | <p>۵۳۵ رو کیجئے نہ اس خواہر غنچہ ار کا ہدیہ صدقے گئی مقبول ہو نادار کا ہدیہ</p> | <p>۵۳۶ اندوہ پندوہ ہوز ہر اکے بسر پر دو دروغ تمہارے ہی تھا ایک جگر پر</p> |
| <p>۵۳۷ اچھے دوستوں میں جان بچائی میں نے آپ کو بھی لکھا کہ میں وہاں سے لکھ کر دے دوں گا میں نے آپ کو بھی لکھا کہ میں وہاں سے لکھ کر دے دوں گا</p> | <p>۵۳۸ میں نے آپ کو بھی لکھا کہ میں وہاں سے لکھ کر دے دوں گا میں نے آپ کو بھی لکھا کہ میں وہاں سے لکھ کر دے دوں گا</p> | <p>۵۳۹ میں نے آپ کو بھی لکھا کہ میں وہاں سے لکھ کر دے دوں گا میں نے آپ کو بھی لکھا کہ میں وہاں سے لکھ کر دے دوں گا</p> |
| <p>۵۴۰ ان کی بھی خوشی کیجئے مغموم نہ رکھیے اس دولت جاوید سے محروم نہ رکھیے</p> | <p>۵۴۱ بچے ہیں یہ ہمسائی جہاں میں تواریں میں جانا نہیں تواریں میں</p> | <p>۵۴۲ جلاد ہو سیتے یہ اجل پس نظر ہو حسرت کے سوا کوئی اور ہونا ہوا</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۳۵ جو تیرا دل آتش کی تابوتی ادا تھا لاش کو مسموم کوئی ادا تھا کیا دگر بین انکس بہا تا ہون کر لاش چاکر کو گناہ بھگوان کو قلیہ کار کر</p> | <p>۵۳۶ جو تیرا دل آتش کی تابوتی ادا تھا دنیا سے ادا تھا تو خدا ادا تھا کیا دگر بین کو عدم پہ پہلو ہون نہیں سہا کر کو کیون آتش ہے تو دیر میں نہ رہا کر</p> | <p>۵۳۷ جو تیرا دل آتش کی تابوتی ادا تھا آگ میں جہنم میں آگ کی تابوتی ادا تھا لٹی ہوئی دامن کی گشت گشت شوخی وہ معذرت کی دھجج چوین خیر ہو گئی لاش گشت گشت کی گشت گشت</p> |
| <p>۵۳۸ جگر پس مردن بھی سہ ہو میں گریب سر ایک طرف ہاتھ قلم ہو میں گریب</p> | <p>۵۳۹ دل لوق قیامت کی کمانی کو بچالے یا حافظہ عالم مرے بہائی کو بچالے</p> | <p>۵۴۰ غل تھا کہ صبا چو نہیں سکتی بسن ان کے پر بیان میں نہ مانی سے ہیں عفا چن ان کے</p> |
| <p>۵۴۱ جلیب میں کدو رہا ہوئی نہ نہیں بانٹل دکن راتیں ہو گئی نہ نہیں جڑ سے بدل ہو گا اور کئی چادر تنقید وہ رگ روئے نہ نہیں ہو</p> | <p>۵۴۲ شمع کی آریہ سیکو جو باد التاغیر طر سے یہ کہنے کے صانع غیر تحصیل سوارت میں نہ نہیں ہو جانی میں کس قدر کو شکر لے ہو</p> | <p>۵۴۳ جو تیرا دل آتش کی تابوتی ادا تھا خور شیر نہ نہ گشت گشت کی گشت گشت جلدہ خاتم کا کہ گشت گشت کی گشت گشت پہلے پہل ادا تھا تو خاتم کا گشت گشت</p> |
| <p>۵۴۴ مرد کی بھی ایذا سے فراغت نہ ملے گی زینب میں مرے بہ بھی راحت نہ ملے گی</p> | <p>۵۴۵ حیدر کی امان میں نہ نہ دی جاہ کو سونا شہ نے کہا جاؤ تمہیں اللہ کو سونا</p> | <p>۵۴۶ گرد و رخ سعا جلوہ میدان سہم تھا جو خاک کا وہ تھا وہ کو کس نہ کم تھا</p> |
| <p>۵۴۷ شہنشاہ کو جو بیات سنا سب اندیش گلیں شہنشاہ کو سنا چلائی یہ غم و غم کو سنا اس کو نہ نہ نہیں ہو</p> | <p>۵۴۸ آداب جبال سے وہ شہنشاہ کو سنا شہنشاہ کا جس طرح قرآن مجید کو سنا شہنشاہ کا جس طرح قرآن مجید کو سنا</p> | <p>۵۴۹ شہنشاہ کو جو بیات سنا شہنشاہ کو جو بیات سنا شہنشاہ کو جو بیات سنا شہنشاہ کو جو بیات سنا</p> |
| <p>۵۵۰ تقدیر یہ آفت امی دے کلا لگی بھکو مر جائیں گے سب ہاتھ نہ تو لگی بھکو</p> | <p>۵۵۱ رہو ارون پہ غازی جو پڑ جاہ شہم بندہ لے لگی فتح رکابون میں قدم</p> | <p>۵۵۲ غصہ کی نظر پڑتی تھی اور فی گن پر کاغذ ہون پڑتے تھے اور ہاتھ گن پر</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۱۶ نماشو کہ دون کچھ بڑا چل خوابینہ کہیتا ہو تو چھین چل سین سین کہ پیش نہ رہی چل جرجہ ہم رہیں تو ان حال</p> | <p>۴۱۷ اسے بہن سا بڑوں کا ذکر نہیں لے کر کہ پیش ہوا کچھ لو تیار گر چہ ہلال ان کو کہتے ہو گفتار دو صدمہ نوزدن بھی چھوڑ دیں بجار</p> | <p>۴۱۸ اسان نہیں گئی کوئی نینچ میں ہی قلم ہو چھینچا قلعہ میں گزرا کر سکی یہ بخت بار حیرت میں ہوں کہیں مگر کوئی بخت بار</p> |
| <p>اک دل ہو تو اک مصحف ناطق کا جگر ہو صورت میں وہ خورشید چکوں میں قمر ہو</p> | <p>ہاں باندھے محراب عبادت تو روا ہو لکھے خواہنیں آیہ قوسین بجاہے</p> | <p>مضمون خیالی کسی عنوان نہ بند ہوگا شیرازہ اوراق پریشان نہ بند ہوگا</p> |
| <p>۴۱۹ اب با صلیحانہ داب گزرتا ہے یہ نظر اس کو صفت اچھین ہے کس طرح کون صاف کہ آئینہ ہے چاندی ہر جگہ کا نشان قرین ہے</p> | <p>۴۲۰ چراں ہوں انگوٹ کی آئینہ مردم کی ہر جگہ جو کون میں بسون کی دہ چارو خفا اور بجا یہ نور وہ جلاؤں یہ دنیا تو وہ سما</p> | <p>۴۲۱ مصحف دلائل میں آگشت بیان کچھ کراوات کی زبان میں بیان کیا رہے وہ سخن دل خشتان کے شہادت اور کون تو انہیں خشتان</p> |
| <p>جلو میں فروں حسن رخ حور سے انکو روشن ہیں ہر اک سینہ میں دل تو انکو</p> | <p>حورون کو صدا ان پر نظر مد نظر ہے انوار آتی کا انہیں انگوٹ میں گرہ ہے</p> | <p>بولین تو ضیاع غریبے تا شرق چمک جا ظاہر ہوں تبسم میں تو اک برق چمک جا</p> |
| <p>۴۲۲ کچھ حسن کچھ حسین کچھ مناہب شفاف ہیں سینوں کچھ کیا تو ہوا ستون کہ تو ان کو کچھ نیشہ ہو ہو ہو کچھ</p> | <p>۴۲۳ دل و موصوفین کی کچھ آشتی ہوا چون کہ او کا چکان جو شک عشق کے صدمہ کو کچھ عینہ کی ہر کیا قلمیہ بیان کچھ</p> | <p>۴۲۴ خوشی کی کچھ کچھ چارا چھو اس واسطے کہ کچھ یا چار طرف کی ہوں کہ کچھ یا چار طرف کی ہوں کہ کچھ</p> |
| <p>پہچھے کوئی قدر انکی دل ختم رسل سے نازک میں کہیں یہ رنگیں گل سے</p> | <p>رخساروں کے زلف معجز جو ہم سے واشمس کی وائیل یقیر رقم سے</p> | <p>لے لیں طب و روم یہ ہیں اس ملک و زمین اقبال سکندر ہو ولیہ دن کی جلومین</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۴ تقریر علی باندون باندوینہ برون تم نمہ سہ افسانہ اللہ جو ایک صغیر ایک بکین میں جو بجا جس کی ہو یا بکین سے یعنی میں</p> | <p>۵۵ ان قدسوزن بدقت کو بجا سہ سو گاسان میں کہیں خداداد دیکھ الینین عنوان نہ طو بجا نمشتاد و صوبہ و دعوہ کو بجا</p> | <p>۵۶ شہدین آل بجا و بکین روشن بکین صوت خوش بکین نخبہ میں خدائے بکین گم بکین سینگی کا اثر کتب بکین بکین</p> |
| <p>۵۷ پروا نہ رشک تعلق تین رکھے جوشن میں یہ خود حاجت جوشن نہیں رکھے</p> | <p>۵۸ یہ وہ ہیں کہ جو زینت اخلاک و زمین ہیں مکملہ کو نہیں ان کے قدم مگر رکن رکن ہیں</p> | <p>۵۹ اک جن دبشر ہی انین دلسوز ہمار قدسی ہی شاخوان میں شب روز ہمار</p> |
| <p>۵۸ وہ چاندی شاد و گدہ کیو مہر دعوت بکین چار نہ فرار دار سب نشان بکین کی سب بکین جوشن میں ہی بکین بکین</p> | <p>۵۹ نشان بکین بکین بکین نمک مسو و شید و خشان بکین نیشان بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین</p> | <p>۶۰ جب دن بکین بکین بکین خدا میں بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین</p> |
| <p>۶۰ یہ وہ بکین صاحب شمشیر نے دیکھا دیکھا جسے معلوم ہوا شیر نے دیکھا</p> | <p>۶۱ یاں کچھ دعویٰ ہوئے جنگ ہ آئی ہونا ہو جسے تیغ سے چو رنگ ہ آئے</p> | <p>۶۲ خیر کا تو ہو معرکہ معلوم جہان کو اک ضرب میں دو کر دیا مہر جہان کو</p> |
| <p>۶۱ پیشانی دابر و صند گلو ایک شان بکین بکین بکین بکین</p> | <p>۶۲ بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین</p> | <p>۶۳ بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین</p> |
| <p>اب انسا کوئی خوب سے تاشرق میں دو ٹکڑے ہیں ایک بکین بکین</p> | <p>ہر چند کہ ہم دو تو نواسے ہیں علی کے خادم ہیں ملازم ہیں حسین ابن علی کے</p> | <p>بیتچے ہاتھوں میں بکین بکین ہم تھرے دریا میں نہرو کو بکین</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۳۴ بیکریم تم تینا بنی کرادی نزل ہوا خالق کا منتخب کرا دی کرتے ہو تو کیا اچھے فیجے کا دیو فیض الہی ہو جا کا سبب کے دیو</p> | <p>۱۳۵ یقین کہ برق غضب نظرانی رنگت رخ خورشیدی بجاق نظرانی کشتی کج چین شوق نظرانی جگر کھنڈ و زخم غریق نظرانی</p> | <p>۱۳۶ جو پیرا کرتے تھے موت پر مصطفیٰ بجا تھے وہ قلندر آسمین جیو جیو تھے نہ کی جا بیکری کا سہو شوق تھے نہ تھے اولیاء اور اولی</p> |
| <p>۱۳۷ ہر کلامین کے انداز و تاحق کے ولی کا جو ہر سے سیان نچون مین تیج علی کا</p> | <p>۱۳۸ جس پر وہ گری خانہ تن زیر و زبر تھا شانہ تھا نہ بازو تھا نہ گردن تھی نہ تھا</p> | <p>۱۳۹ رد پوش تھے لشکر مہین جو روار جان تھے سردار بھی سر کٹے کدھر کے سے نہان تھے</p> |
| <p>۱۳۸ فوج ولیوں کی بے غلج غیب میں تھی گئی کون سے کلا بجل ہاگسا اور ہر سوار ہر پیر پیر دل صفا آخر تھی آخر صفا دل</p> | <p>۱۳۹ دو دو مصنف شہر چھپ کر آئے دو چار کوسات کھڑے ہو کر آئے کہہ فیض مین پوشیدہ ہو کر نظر آئے اس صفت سے نکلے تھے صفتیں آئے</p> | <p>۱۴۰ ہر لاکھ تین ہر دوش تھے تھے ہر وار میں کدھر کدھر تھے تھے پکارتوں گری گری تھے تھے جیتے تھے جہان جہان تھے تھے</p> |
| <p>۱۴۱ مجمع تہ وبالا سر مید ان نظر آیا شکر کے اکٹ جائے کا سامان نظر آیا</p> | <p>۱۴۲ اک قمر کا ور یا تھا مگر جمیل رہ تھے تلواروں شیر وں کی طرح کسب رہ تھے</p> | <p>۱۴۳ نام و بھلا ایسے دلیر وں سے بچے ہیں رہا کہین ہاگ کے شیر وں سے بچے ہیں</p> |
| <p>۱۴۲ شکر سیاہی زلیا شاکو کو سب سے خود وں تھے اندھ کو کس نے کچھ تلواروں کو وہ صفت شہر کھار تے اس صفت کجا وہ چہ چہ</p> | <p>۱۴۳ اک مہینہ ایک سو مہینہ دم میں اس سے کو دیا کی کیا اس صفت کو کیا تھا اس صفت کو کیا اولیاء اس کا پیر وں کی لایا</p> | <p>۱۴۴ بیکریم تم تینا بنی کرادی نزل ہوا خالق کا منتخب کرا دی کرتے ہو تو کیا اچھے فیجے کا دیو فیض الہی ہو جا کا سبب کے دیو</p> |
| <p>۱۴۵ جگہ جو برابر کے اس لشکر کین پر سیاہ تہ صفت کھ گے کدھر کدھر</p> | <p>۱۴۶ دھمی ہو ا دل لوس کا جگر کچ گیا جگر ہاتھ اوس کا قلم ہو گیا سب کچ گیا جگر</p> | <p>۱۴۷ نعلوں کو بہہ گیا زخمون م اول کر اوس صفت کی طرف پیر گے لاشوں کو کچل کر</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۷۴</p> <p>درد و صیدین در وصفی و کفر کی چو تو شکر شکر کی بی بی</p> | <p>۱۷۵</p> <p>جانتا تھا یہ سیدانی وہ اربابہ جانیہ گوریہ</p> | <p>۱۷۶</p> <p>درد و صیدین در وصفی و کفر کی چو تو شکر شکر کی بی بی</p> |
| <p>۱۷۷</p> <p>جولان باہی جگر نے کچھ کچھ کر دین اک وار میں ان دونوں کو چونک کر دین</p> | <p>۱۷۸</p> <p>وہ رشک پری اور یہ ہیلادہ ہر تن تھا اگر تھے میں وہاں تو میں یہ تھی میں ہر تن تھا</p> | <p>۱۷۹</p> <p>کئی تھیں جو زمین تو ہر سان تھے سپاہی چار آئینہ پہنچے چو چران تھے سپاہی</p> |
| <p>۱۸۰</p> <p>جولان باہی جگر نے کچھ کچھ کر دین اک وار میں ان دونوں کو چونک کر دین</p> | <p>۱۸۱</p> <p>منظر ہوا دوسرے میں سرداروں کے کھڑے ہوئے</p> | <p>۱۸۲</p> <p>جولان باہی جگر نے کچھ کچھ کر دین اک وار میں ان دونوں کو چونک کر دین</p> |
| <p>۱۸۳</p> <p>کچھ تھے ہوئے شمشیر سم آئے نہ پائیں ہم یہ شکار آگے سے اب جا نہ پائیں</p> | <p>۱۸۴</p> <p>حق کا پتہ میں خون سے حالت ہر سیکھا کیا ہو گیا غیرت کو شجاعان عرب کی</p> | <p>۱۸۵</p> <p>لوہے یہ جن دانس کو ہنر ہر دن کی پر یوں کو ہوا یہ ہوئی فکر اپر چوں کی</p> |
| <p>۱۸۶</p> <p>نہایت میں تھی کہ کچھ کچھ کر دین اک وار میں ان دونوں کو چونک کر دین</p> | <p>۱۸۷</p> <p>منظر ہوا دوسرے میں سرداروں کے کھڑے ہوئے</p> | <p>۱۸۸</p> <p>کئی تھیں جو زمین تو ہر سان تھے سپاہی چار آئینہ پہنچے چو چران تھے سپاہی</p> |
| <p>۱۸۹</p> <p>مشہور زمانے میں رطانی یہ تھی ہم آخر نہیں یہ اجل آئی کھڑی</p> | <p>۱۹۰</p> <p>موضع میں برابر یہ کھڑے چلے ہیں خود پائوں سے اپنے طرف گور چلے ہیں</p> | <p>۱۹۱</p> <p>تین خوف میں بریان کہ نہیں ہر سان کی میرہ یہ ہیں شہر سلیمان جہان کی</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۲۴۴</p> <p>زینبہؓ پر غلط فہمی اگر نہ ہو مجموعہ کشتہ شہر لکھی میں کیا دم لپٹے نہ دیکھتے تھیں تو اوروں کے بیکلا دین مزارتہ پر اجا بجا</p> | <p>۲۴۵</p> <p>پیرتی جو دیکھی تو نہ پہچان تو غور نہ کوئی کس کو دین لی میان سے تار اوچا کیا یا تھا یا سنگلے جو کیا بجلی سی گئی زیر نیل شیخ شریار</p> | <p>۲۴۶</p> <p>چین کچ بڑا ہو تو چاہا سو ناری نار نہ دین کف اوڑھ لیا تو غور تغضیب میں تھا تھی بڑو دیکھ لی باری تو کبھی نہ غضب نہ باری</p> |
| <p>۲۴۷</p> <p>نامر و بہادر سبھی نظروں میں تلک میں یتروں کے جوہن بندہ سبھی کھنکھن اک باقر مع فرق گرا خاک کے اوپر آیا غضب و س ظالم سفاک کے اوپر</p> | <p>۲۴۸</p> <p>یہ کھلے عجز و کبر و کبریا چمکے فرشتے بان بجا کافرانہ انہیں اور نہیں تبار کو لبیب لایا سب کوئی اس نیز خستہ ہو نہ لایا</p> | <p>۲۴۹</p> <p>جیت بھل آیا تو بچا را وہ سنگم دیکھتے دین او طفل تری تھی کھنکھن فرشتے لگے اس سے نب عورت لاور پھر اپنے بزرگوں کے چلن سے توجہ نہ</p> |
| <p>۲۵۰</p> <p>ایمان اپنا ہنر کوئی دیکھا جاو تو جانوں اس سے کوئی سینے کو بچا جاو تو جانوں تلوار کی بجلی کو جھکا کار نہ روکا اس چھوٹے سے بچ کا بھی اک دار نہ روکا</p> | <p>۲۵۱</p> <p>تلوار کو یہ میان اب دل خور پھر دیکھو میری شیخ زبیر جبار اودن کل تیغ جو کرے سیلے خون پور سکڑے جو جی بجائے اور کو کور</p> | <p>۲۵۲</p> <p>پیش کے علم کی تم ایجاد سے تلوار بولا تیغ کافی کرک چھپا سلام دار تلوار جان اسکو یہ جاؤ تو غور اسوار نظر اسے گام ہم میں نہ ہوار</p> |
| <p>۲۵۳</p> <p>اک چوٹ لگی قلب پہ اوس دشمن جان کے دھکڑے عنان کے ہو و دھکڑے سنان کے کونجی صفت برق عجز تلوار آگئی تھی اس میں سے وہ صاف تلوار پکار میں پوری جانی جانی بچا</p> | <p>۲۵۴</p> <p>جسکا ی پلک ڈر سے تو نظروں سے اوجھا میدان میں جہان میں تو میں میں مرجھا قبضے میں قضا منہ میں بلا ہی میں ہم دم اسکا نہیں جاوہ صراے عدم ہے</p> | <p>۲۵۵</p> <p>۲۵۶</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۹۱ دی عین آواز کہ جادو سحر مند دفع میں تھے دہشت گردانہ اور پہچانے گی یہ گڑی بازار اچھی مند سبک جانے کا دوستی ہاتھوں کا</p> | <p>۱۹۲ آفت سید ان صفت جنگ اپنی گھوڑے سحر دہشت گردانہ اپنی چوڑی لکیر کی غن میں اپنی گڑی</p> | <p>۱۹۳ اس دہشت گردانہ کی گڑی تلاشوں کا وہ حلقہ طوقی ہر ضرب پر تار تار تار تار تار یہاں اونیٹ میں غن کی گڑی</p> |
| <p>۱۹۴ آسانے گا کہ اگر تیرے دستہ کا اک ضرب میں مٹ جا گا سودا گری کا</p> | <p>۱۹۵ لکڑی کو دہشت گردانہ سحر فارس جو زمین پر تار تار تار تار</p> | <p>۱۹۶ لکڑی صف لشکر میں نشانوں کو دکھائے بچے تھے لکڑی ہنگ جوں کو دکھائے</p> |
| <p>۱۹۷ پتھر کے جادو کی گڑی تار تار تلاشوں کا اک ہاتھ تار تار تار تار تار تار تار تار تار تار</p> | <p>۱۹۸ لکڑی تار تار تار تار تار لکڑی تار تار تار تار تار</p> | <p>۱۹۹ لکڑی تار تار تار تار تار لکڑی تار تار تار تار تار</p> |
| <p>۲۰۰ تار تار تار تار تار تار تلاشوں کی پڑی جا کے زمین پر</p> | <p>۲۰۱ غل تار تار تار تار تار مغرب پر یوں ہی تار تار تار تار</p> | <p>۲۰۲ لکڑی تار تار تار تار تار تلاشوں کی پڑی جا کے زمین پر</p> |
| <p>۲۰۳ تار تار تار تار تار تار تلاشوں کی پڑی جا کے زمین پر</p> | <p>۲۰۴ لکڑی تار تار تار تار تار تلاشوں کی پڑی جا کے زمین پر</p> | <p>۲۰۵ لکڑی تار تار تار تار تار تلاشوں کی پڑی جا کے زمین پر</p> |
| <p>۲۰۶ تار تار تار تار تار تار تلاشوں کی پڑی جا کے زمین پر</p> | <p>۲۰۷ لکڑی تار تار تار تار تار تلاشوں کی پڑی جا کے زمین پر</p> | <p>۲۰۸ لکڑی تار تار تار تار تار تلاشوں کی پڑی جا کے زمین پر</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۴ کبریا جو دیکھا افسانہ گیتی کی جگہ دور سے صفت نہ سہاؤ شکلا حضرت جی علی خاں کبیر چیلے گویا جوارہ جو کج اسم و عباس علمدار</p> | <p>۱۰۵ افسوس آتی دھن آؤں نہ راز چہرہ چلیاں چہلے لگے موت آؤں بس چکیاں لے کر ترے چہلے کیا نودہ ہو خاک میں پانچ خوار</p> | <p>۱۰۶ تختے جا خبر تو دہلا ہوا سب کو اک شوہر ازل گویا شہر کی خوار رکھو گئی بیٹی اتنی سنہ کو کون گر کہ چیلے کون کون اتنی بڑی</p> |
| <p>لاشوں کے قرین شاہ ہی باجہم تر آ دو لودہ گل اندام سکے نظر آئے</p> | <p>اشک آنکھوں سے چپکے سفر کر گئے دونو شعیر تو دیکھا کیے اور مر گئے دونو</p> | <p>مشرعہ پاروے کی اک ہوم پڑی تھی دل تھاے ہوئے زینب نا شاؤ کھڑی تھی</p> |
| <p>۱۰۷ لاشوں سے کب نہ شہریتیں بکار او جہا جو تم آئے ہیں لے آؤ گھار بولافین باتا جو کیا کیس کیس بگڑی آنکھوں کے کون سے اشار</p> | <p>۱۰۸ چلے چلے چلے لگو سبب تیس پڑیں تین لٹی کی تو جو جی خوار ہم چلے رہے مگے دونو دہلاؤں زینب نا شاؤ کو کدلا میں پکڑو</p> | <p>۱۰۹ دینا تو چلے جان باج ذوق نا کام اس شہر سے عین محمد کا ستار فراموش کیا شاہوے کیا ہو کلام میتے کدیاں گئے گرا پے گل کلام</p> |
| <p>تم نزع میں ہو جو کج خلق ہوتا ہی یاد صد سے سے کلیم مر اشق ہوتا ہی یاد</p> | <p>بہائی کے لیے بیٹوں سے چہلے گئی افسوس دولت مری ہمیشہ کی سب لگتی افسوس</p> | <p>ارشاد کیا خیر گذر جانے دو ان کو شعیر سلامت رہیں مر جانے دو ان کو</p> |
| <p>۱۱۰ حضرت کی صلاح کی جا لگائی بلال گناہی کی طرف ایس کیا کی عرض اشار سے ہی دیکھو آقا ان کا نہایت کے لے لے لے لے</p> | <p>۱۱۱ اس درد چلے کج جو درد نہ والا سنی تھی کلمہ خیر کہ وہ نہ نہ والا دہان سے گئی کب سے جو کج چلے گیا چلے جاتی خستہ لگیا آفت ہوئی گیا</p> | <p>۱۱۲ یونانی تو فرس سر سبزین اعلیٰ میتے ہوئے آقا چہ دہلا ہوا رہا نہ نہ ہوئے آقا چہ دہلا ہوا رہا وہ کھلے کھلے کھلے کھلے</p> |
| <p>مہرے ہوئے پھر ایک نظر دیکھ لیں جا کر چلے ہمیں خیر افسوس میں اوٹھا کر</p> | <p>زینب کو جگر بند قضا کر گئے دونو بے بھری گودی کے پلے مر گئے دونو</p> | <p>غیبوں نہ کرو تم انہیں دلدار سمجھ کر بان رو غلام شہ ابرار سمجھ کر</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۱ پیری تو خوشی تھی کہ گئے دو کوئی نہیں مرا بہت سلاست ہے کہ گھر میں آج نہیں اگر کہ اور اصرار کے عوض غنیمت نہیں سہیلانی بیچون کی سرور میں نہیں</p> | <p>۱۰۲ خفت نہ کر کہ میں تھکے کو آہ بیشک جا کا صدمہ کی کلچم ادا چو دل کا ہوا حال تم سے اندیشہ کہ تھے مجھے اکبر اور صدمہ نہ ہی جاہ</p> | <p>۱۰۳ نہا کے یہ رخسار سے زلفوں پہا بس بادی الفت سے دل لایا دوبارہ بکارت سے چو ابلت سے بدلیا رخساروں پر کہ کہیے نہ کیا بنایا</p> |
| <p>۱۰۴ میں خوش ہوں اگر ان کہ اہل مکی لوگو جو میری تمنائی وہ بر آگئی لوگوہ</p> | <p>۱۰۵ یہ بارہ دل راحت جان کھت جگر تھے فرزند تمار سے یہ تھے میرے لہر تھے</p> | <p>۱۰۶ ای عون چل میں تن صد پاش کو صدمہ ای میرے محمد میں تری لاش کے صدمہ</p> |
| <p>۱۰۷ یہ کہ تھا جو غیب میں لاشوں کی لاش وہ وقت نہ دشمن کو ہی انداز عباس تھے لاش کو پہا تھوں پہا لاش اور چھپتی سے خزانہ کا</p> | <p>۱۰۸ فرزند میرے جان نہ کیا نہیں تو کہ میں تھکے میں شکر لاشوں رو سو کو جان نہ کیا نہیں تم لاشوں رو اگر وہ بیو لاش سے پر اب لاشوں رو</p> | <p>۱۰۹ ان خون میں جو کج تر بن گیا تلواروں سے ملک کو چاروں ان گیسو میں کہ بھری گریبان زلفوں کو سوار دم ادا پریشان</p> |
| <p>۱۱۰ آئسو تھے روان پہنچے تھے سید و سر کو تھامے ہوئے تھے اگر مظلوم پدر کو</p> | <p>۱۱۱ یہ وہ میں کہن ہی نہ ملے گا ابی جن کو لو سن لو صدا فاطمہ ہی روتی ہیں ان کو</p> | <p>۱۱۲ روتی ہوں کہ پوچھی نہ خبر تھے میں بکا آئی ہی مگر پاس تو یہ شکل بنا کے</p> |
| <p>۱۱۳ حال شہر میں کہ کیجئے نہ بکری کیون کہ لاش کے گھر میں لاشوں کی زینب کو اور لاشیں حقیقت نداری فرستہ ہوئی حیدر ار کہ کی باری</p> | <p>۱۱۴ نہا کے یہ لاشیں حلال کی وہ چو میں تھکے کو لاشوں کی سب ہی بیان نام کو لاشوں کی میں زینب کی لاشیں حقیقت نداری</p> | <p>۱۱۵ کیا جلد نہ تھکے شہر کی گڑھ کی جنگل کے گڑھ سے جلد کی گڑھ کی سب ہی بیان نام کو لاشوں کی میں زینب کی لاشیں حقیقت نداری</p> |
| <p>۱۱۶ سیدان سے اوٹھا لاؤ نہ وارا ہوا لائے نہیں پر گھر میں اوتا را ہوا</p> | <p>۱۱۷ لو بیو اب لاشوں سے نہ دھوئی ہوں میں شغیر کی خاطر سے انہیں دئی ہوں میں</p> | <p>۱۱۸ نکلی ہی نہیں گو کہ مصیبت میں پری ہوں تم ویکہ لو اوٹھ کر کہیں پھر دین گئی ہوں</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۱۱۱ کیا بے نشان مٹے گا زلزلہ کے سہارا کہ جو برباد کرے گا تو مودوں پر لہو مان کرے گا کہ دل ہی ہے سدا وہ بجا نہ رہے اگر یہ کہ ہے جاس</p> | <p>۱۱۱۲ ویران کیا غارت میں اگر مہیا رو جینے کی باتیں جو میں یاد کر مہیا رو پہلے سے خط جدا مجھے نہ دے کہ مہیا رو میں میں کہہ سکتا تھا کہ مہیا رو</p> | <p>۱۱۱۳ پیدا ہوئی جنی زنت سے یکسویں ناچار دن رات ہی در صحبت میں کرتا کس کے لیے روتی نہیں، بے جا کھانا میں ہی جو حکام سے ہاتھ اوروں کا دار</p> |
| <p>۱۱۱۴ قصر حرمین داخل ہو پیارو موت آگئی جب پیادہ کے قابل ہو پیارو</p> | <p>۱۱۱۵ اب ماہر ناشاد نہیں باقی کی کیونکر بے میرے کو قبر میں بننا کی کیونکر</p> | <p>۱۱۱۶ ناتق سے کہے گی تن صد پاش پہ بیٹا روتا ہوا بھی اسکو تری لاش پہ بیٹا</p> |
| <p>۱۱۱۷ پہلے سے بخت میں غلطی ہو چو پھر گریو کیو پیشان ہو چو خیمہ کی آغوش میں جہان ہو چو خود کو کوئین کے نہان ہو چو</p> | <p>۱۱۱۸ وہ تگ لگانے کا وعدہ تنہائی نہ ہو وہ چل دھاندلہ و قلعی کا کھٹ وہ بچ دھندلہ و صعوبت کا دیت وہ تہہ خاں کہ و دہ الوہی و سرت</p> | <p>۱۱۱۹ جیتے ہی نہ لگیے لاشوں کو اٹھا کر غش پہنیاں خان خوں کی تگ سے بکر ارباب اکبر و مہر و دعا کر پہاؤں کی بات دین مجھ کو عطا کر</p> |
| <p>۱۱۲۰ ساحل پہ نہ لگے گنجت کو مکان میں روئے کے لیے چوڑے گئے جھکو جہان میں</p> | <p>۱۱۲۱ کس طرح لبرتم سحر و شام کرو گے کیونکر مری جان قبر میں آرام کرو گے</p> | <p>۱۱۲۲ بیابا ہوں قبر نہ دیکھ دکھا دے جلدی مجھے پھر رفته شہید دکھا دے</p> |
| <p>۱۱۲۳ انجاد نہیں ہی مجھے تم دکھایا دہلا نہ بنے دل کی اورین زین سب آرزو میں خاک میں رہنے لگا وہاں سے بڑے قدر میں بیچے پکیت</p> | <p>۱۱۲۴ یہ کہے جو نہ چاہا اس قدر کی جانی نہا کی صلاکان میں خیر ہے آئی ای فاطمہ کی جان بے حق کے غلامی اور کس کے لیے موت ہو بیٹوں کی جانی</p> | <p>۱۱۲۵ رباعی افسوس کہ شمع غیش خاموش ہوئی راحت شب عیش کی فانی ہوئی تہا میں سو گئے جہاں کو انہیں جہاں ہی خفا سے پہونش ہوئی</p> |
| <p>۱۱۲۶ ہے بہ بہتین موت آگئی آتے ہی وطن سے بن بیا ہے سفر کر گئے ہستی کے چمن سے</p> | <p>۱۱۲۷ رہے گی اگر یوں تو گذر جاوے گی زین لاشوں کو اوٹھاؤ نہیں مر جاوے گی زین</p> | <p>۱۱۲۸ رہے گی اگر یوں تو گذر جاوے گی زین لاشوں کو اوٹھاؤ نہیں مر جاوے گی زین</p> |

چکیدہ ملک گہر ملک شاعر شیرین زبان خوش فکر و سخندان مداح خاندان خاتم پیغمبران
سخن سخن و سخن آفرین محبوب قلوب مومنین جناب شیخ الہی بخش
صاحب تخلص بامین فیض آبادی شاعر و شیدا فصیح الفصحا بلخ البلاغ استاد
الکاملین خاتم المیراجین مقبول بارگاہ قادر و قیوم حضرت نفیس موم

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۵</p> <p>زینت انوار رحمت عباسی کی جو خوش معارض شکر و طرب حاصل ہو جو خوش شاہدین کو بھی ہوا یہ سب کچھ پخت شاہدین کا کمان ہوا مہنگو میرا</p> | <p>۴۶</p> <p>بلخ سینق ہون مجھ کو سکھاتو جو تو اور بھی تیرا روز مرہ ہو لوٹ در رخ سے نیا تیرا ہو حاصل کیے تھی تیج بیاں ہو</p> | <p>۴۷</p> <p>نہیں فیکر کہ شکر بلخ میں کیا ہون جس کے دل سے وصف کلیں پہنچن نظر با نظر کی منتا میں پہنچن میں جو خطمہ مسکین پہنچن</p> |
| <p>۴۸</p> <p>فقیہ میں اپنی ملک شکر کے حسین ہو دربار میرا بزم غرامے حسین ہو</p> | <p>۴۹</p> <p>انہی بہت ہوئے اسی شمشیر تیرے کٹ کٹ گئے دوسری تقریر تیرے</p> | <p>۵۰</p> <p>جلوہ ہر ایک لفظ میں ہو شمع طور کا کاغذ کا تختہ پاٹ ہو دریا سے نور کا</p> |
| <p>۵۱</p> <p>فضل خدائے سینہ ہے کچھ پیچیدہ سخن کیا پتا ہے جو ہے مگر نظم کا چین</p> | <p>۵۲</p> <p>تیرا جو خطا دیکھ کر شامین کا کام سینے خدایان میں ہو شکر کا کام دیکھو زبان کی لہریاں دہان کا کام جو ہے ہر سخن دہان کا کام</p> | <p>۵۳</p> <p>کیا فضل حق کی تیرے بزرگ سے موج شکر سینہ میں ملو مارا ہے ماہر کو وصف و تصویر ملو مارا ہے میں جو ہے ہر سخن ملو مارا ہے</p> |
| <p>۵۴</p> <p>باہر خان کا دخل نہ کہہ کا ہے خار کا ہر دم شہید تیرا واس میں ہمار کا</p> | <p>۵۵</p> <p>اب کیا گھٹے کہ تیری تقریر بڑھ چکی سیض زبان فسان فصاحت پڑ چکی</p> | <p>۵۶</p> <p>طالع مرا ہو جس کا عطار خطاب ہے خانہ شعاع پر تو دیوات آفتاب ہے</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۲۰</p> <p>اس پرستان کی سیوچیں صحت کھل جانے لگیں خاطر طول اسی غم کی بنا ہو جانتی ہیں نہیں کہیں کہیں</p> | <p>۲۱</p> <p>حکام جو کہ جو کہ نہیں شاعری سے کام کیکن ملامت ہو غروب خاص ملام استاد کی نقطہ غایت ہو کلام بخشنا تھے دیار فصاحت کا نظام</p> | <p>۲۲</p> <p>بہر شکریہ اور ترے احسان کا بخیر مشاوہ نہیں دیا جو ہے بنظیر ملاح مال بیت رسول فلک پر زیر سے جس نے کرنا جو کوئی نہیں</p> |
| <p>تازہ ہورنگ مدتوں رخ اس کا کھینچا ہے خون لاجبر سے یہی باغ سینچا ہے</p> | <p>شہرہ ہو کیون نہ پرمی نظم سلیس کا شاگرد خاص ہوں میں جناب نقیس کا</p> | <p>پہونچا ہے اس طرح مجھ فیض ادب کا ہے جیسے قمر کو نور سے آفتاب سے</p> |
| <p>۲۳</p> <p>یوں جس کا رنگ کس طرح بیکار ہو جس میں اس میں ہر گل عباس کی کچھ اگر مدیدہ انصاف کیا رضوان ہر جان کی ہر چہ بیکار</p> | <p>۲۴</p> <p>قورقہ آسمان کی جو نقیس مصلح ہوں شاعرین جو نقیس ذی خلق ہوں بوجہ جو نقیس ہر دم میں ہیں ایل میں جو نقیس</p> | <p>۲۵</p> <p>شاگردی نقیس سے ممتاز جب ہوا بس تیرا افتخار کا حاصل جب ہوا روشن راہی نام افضل اب ہوا ملاح ابن حیدر صفدر لقب ہوا</p> |
| <p>جنت میں یہ ہمک نہ ریاض عدن میں ہو خوشبوئے باغ مرقضوی اس جہنم میں ہو</p> | <p>جس کو نقیس شہر سبھی شاد ہو ہیں شاگرد جس کے سیکڑوں استاد ہوتے ہیں</p> | <p>خورشید لاج ایناج ایسا چمک پہ ہو پہر کیون مراد لغتہ چوتھے فلک پہ ہو</p> |
| <p>۲۶</p> <p>وصف گل نال علی جو بہت حال بیان غنایں خان کی زبان حال یوں از رخ فکر کے کوثر ارسال نکھڑا وصف بک رسانی کیا حال</p> | <p>۲۷</p> <p>سلطان کرین جو لقب جس کا نقیس کرتے ہیں زینت بھی ادب نقیس شیرین ہر شہل جس کا نقیس میکھتے ہیں ہر عمل اب جو نقیس</p> | <p>۲۸</p> <p>یوں جو جوانان تیرے ہیں جلیل جس کے پدائے خان جو جلیل مستند کلام کہتے ہیں سب علیل سندھ بنے نقیب ہے دل بیلیل</p> |
| <p>پہلے نیل کی روح میں کس طرح کد ہو کچھ جہت کس خالق دو جہان کی مرد ہو کچھ</p> | <p>سکہ ہر ایک تلب پہ ہو جس کے نام کا وہ کا خدائی بہتر ہے جس کے کلام کا</p> | <p>عباس سا جہان میں نہیں کوئی مرد ہے یوں جو خان بھی فرستہ عالم میں فرو ہے</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۱۲ نوغنیغ عبدل کباب باستان سنو جانبازی نیر تیشین توان سنو نکور حث ضیت شیرین سنو عباس کی طرائف کا اربابان سنو</p> | <p>۵۱۳ افسون صف باز شاه نام کا رست ظمین دور پر سہرٹ سام کا اندر سان نظر فلک اشتیام کا پرین بھی ایک قطعہ چوبیو کلام کا</p> | <p>۵۱۴ ایسا چھو جتے بین میری و میران ہے سب یہ تیر دانی ارباب قدردان لائق خاک کے در در اندر جلا کمان مدح کے تو نام و تراتی ہر زبان</p> |
| <p>انکی طفر نہ ریت لشکر بھی دیکھ لو انکھوں سے آج حملہ اجدر بھی دیکھ لو</p> | <p>ہر دم جو ہر چو تھے فلک چمکتا ہے یہ میرے بخت نظم کا اختر چمکتا ہے</p> | <p>اوس شیر کے جلال کا جب ذکر آتا ہے لب تک سخن بھی آتے ہوئے خوف کھاتا ہے</p> |
| <p>۵۱۵ رونق بین شاد و غم کا سہم با لاف بلن سباز کا ادھر غل ہے بار بار طالبین افق جنگ کو غیب نامدار کر بھی شاہ دین رضا کوین چنگار</p> | <p>۵۱۶ اندر و عرب حث غلام شیش نظر و زمین نیستان جی کلبی دفتر میں لتری ہے پشیمان ہیں مری کاغذ کا بند کا نیا اور کتب</p> | <p>۵۱۷ دوران سیم کا ہون نہ جگر عطا طالبین کربل ہوا ہو گھر عطا یارب مجھے اگر تیرا لبش نہ عطا تو بیش و صف حضرت عباس عطا</p> |
| <p>گہہ بکھتے ہیں بھائی گو گہہ نور عین کو دو غم کی تیغین کرتی ہیں لہلہ حسین کو</p> | <p>ہے رعب شیر نظم نیستان نظیرین ضیغ کا ہنم ہے قلم کی صریرین</p> | <p>ذاکرین بازوئے شہ ارار کار ہون علاج ساری عمر علم دار کار ہون</p> |
| <p>۵۱۸ ارچھلے کشتی میں ہوں شیشیم اسے حال نشان رسوں فلک شیم ازن و غافل طلب کتب آپ وہیم چاہیے یہ جو ہو آپ کا الم</p> | <p>۵۱۹ ہیبت اس کی نظم ہے پیکر زبیر و برہہ چرخ سفین از جہر نیچا الف کا کپڑا تین پیشین تہ نقطہ میں وارن کو نہ جلا ہو پوج</p> | <p>۵۲۰ باب میں کو کشتی شائے مالک چرخ نیمین تری جودم قلم بود و چکرش و عاندی کی فلانے ارد نہ نیکد بونی کو ضیغیم محمد</p> |
| <p>بیرست و پای جس کو بلور سے یاس ہو بیہ کار یہ ہیں ماتہ جو بازو نہ یاس ہو</p> | <p>مصرع نہیں پر لہ بند ماہر سپاہ کا نقشہ کسچا ہے جنگ علم ارشاد کا</p> | <p>لکھتا ہوں اب وہ نظم جو گردن و قار ہو حرم پر دیر فلک بھی نہ شام ہو</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>مشورہ کی جان زار آریں لطف حیات سپر آریں خیزہ زین آپ جھڑپا آریں اور یادگار حیدر آریں</p> | <p>تصویریں علی کی شہید سول تم آئینہ البیسی کے کردل بول تم دوسری وصف میں بھی کوئی طبع تم کہتا ہوں میں چہ دوستے کو قبول تم</p> | <p>ابھیچا کے پس اوپر جو خوش کیکن یہ سن کو شہ کو الگ کیا خوش فولیا سیکو خور جو پس اب سر باروش شہر و نون کرنا بعد و جام گونش</p> |
| <p>بیجا یہ کب تمام جہان کا گمان ہے باقی جہان میں آپ سوا کا نشان ہے</p> | <p>ٹھہریدر کے پاس ابھی ضد کو جانے دو شہ کو قدم پر سرہین پہلے لگانے دو</p> | <p>بھائی پسر ہون لاش آنسو بہانے کو کوئی تو پاس ہو مری میت اوٹھانے کو</p> |
| <p>پہلے حضور میر جو کچھ نیک کام میں نے کی شہید علی فلک تمام آپ اور کلام نہ اگر کچھ پیچہ سام میں ان شہ جو پس توں نہ بیچ</p> | <p>کمانہ شاہ دین کو چھاپا بھینچ تاو جلیگا جلیو اصد سے وردہ بھینچ کے وفا نہیں مٹا جلیو ایسا بھینچے ہی ڈیر پایا نہیں</p> | <p>بوسے پاتہ جو کے عباس کلام دکھلا کے گھری نہ خدا جلیو کلام اوزن و غلام کو دین شاہ خالص صوفی ایسے توں میں نہ دین کلام</p> |
| <p>کیسار آج و شت میں پرتا دیکھے کیونکر غلام آپ کا لڑتا ہے دیکھے</p> | <p>تسا بھیتا ماتہ سے عمونہ کو کرے گا مضمون ہر وہ دقیق کبھی حل نہ ہو گیا</p> | <p>اب بھی نہ خانہ زاد اگر سر کٹائے گا آقا وفا کا نام مری ڈوب جائے گا</p> |
| <p>ابھیچا کے حضرت عباس کے کیا بیانہار جلیو توں نہ کھنکھیا ساوٹ شہر زب زب نہ تضا صلح پر پیر کھانہ صلفا</p> | <p>پیر کے ہی تو ہے ہون تو کلام تم میں جلیو میں علی نہ اسے ہون تو کلام تم جھڑے ظفر کے بھی تو ہے ہون تو کلام تم جہاں کو توڑو تو ہے ہون تو کلام تم</p> | <p>بوسے پاتہ جو کے عباس کلام دکھلا کے گھری نہ خدا جلیو کلام اوزن و غلام کو دین شاہ خالص صوفی ایسے توں میں نہ دین کلام</p> |
| <p>تازہ بار آئی ہے جس میں وہ باغ ہو اے ماہ تم حسین کے گھر کے چراغ ہو</p> | <p>پتھر چھو رہو نہ جنگ سے حیدر کسی طرح ہم بھی لڑیں گے تم سے مقدم اسی طرح</p> | <p>ٹر پار ہے ہین قلب کو دہر کے جدالی کیا جانو تم گزرتی ہے کیا دل یہ بھائی کے</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۱۱ ہرگز نہ زبان پر نہ نصرت کا خوف لاؤ بھلا میری اجل کو گوارا تو نہ جاؤ کہ کبھی سچ کیا نہیں پائے نہیں سچ سے کہوں کہ تو نہ پوچھو</p> | <p>۱۱۲ دل گیا حسین کا راضد بکا بھائی کا سر ہٹا کر گلے سے لگایا اور نہ سمٹ اور نہ ہٹے غلام رازقا اور اس طرف تھر تھر کیا نہ کر دیا</p> | <p>۱۱۳ یہ جان لو کہ زسیت کا نقشہ بدل گیا تم اوس طرف گئے کہ ادھر دم کل گیا</p> |
| <p>۱۱۴ بے دست و پا پھین کے جاتے سو رہے بتیسویں بیل تین ماٹوں کو کھو گئے</p> | <p>۱۱۵ دونوں طرف سے اشک مسلسل برہے سسوں کے اور بھاروں کے بادل سے</p> | <p>۱۱۶ فوج شہنشاہ ماجروں کو جانو مشتاق تیرے ہونے کو جانے دو اچھا یہی ہے راز کو جانے دو کہ جو روزی ہو تو اکبر کو جانے دو</p> |
| <p>۱۱۷ کیا اب بھی اگر تجھ کو صورت دکھائیں گے مراؤں گی میں پیاس کو مار تو تباہیں گے</p> | <p>۱۱۸ رونا تو صبح سو ہے بدستور رو تے ہیں دل اختیار میں نہیں مجبور رو تے ہیں</p> | <p>۱۱۹ اس کے سوا بس اب کوئی چار نہیں بچے بھائی تمہارا ہجر گوارا نہیں مجھے</p> |
| <p>۱۲۰ پورے ہون سب ام ہیں بل پڑھتے ہوئے کوڑی سمت جاو ہشتی بنے ہوئے</p> | <p>۱۲۱ میں خالق خلق میں اس کے واسطے آخر غلام ہوتے ہیں کس کے واسطے</p> | <p>۱۲۲ فرما کے صبر حکم و عادی مجھے ہمیشہ مشکل مصطفیٰ پیدا کیجئے مجھے</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۴۴۰ چا چا چا چا چا چا شہر میں سارے چور چکے ہو غبت میں چکے ہو آقا تون دیکھ کر رونے لگا ایک روز بوری اعلیٰ کو</p> | <p>۱۴۴۱ پس کو چلو کر اور تری وہ کتاب لا دی چاکر دیکھ کر تری ملا خطاب باندی علم کو کہہ گئی بت تو رہا وہ روز کو سب کو کہہ گئی بت تو رہا</p> | <p>۱۴۴۲ آپا میں کوئی نہیں فرام جیدی داخل میان ہے ہوا مری بچا کمال دیکھ کر نہ لگا جری سوئے لیون دیا بہن کی کتنی</p> |
| <p>۱۴۴۳ بچ مفاقت کا نہ پتر کچھ رکھا رہے ارشاد ہو تو قبر پہ لوٹدی بھی آپہ</p> | <p>۱۴۴۴ مشکیز تشنہ کام کا وہ کسہ پاکی کا ملا لوگو تری کو عمدہ بھی سقا کی کا ملا</p> | <p>۱۴۴۵ نسبی سی جان پہ پیاس کے صدر ہوئے تھے شہر نگری میں بھی حلقے پر ہوئے</p> |
| <p>۱۴۴۶ حضرت کی ہوتیں سارے چاچا تاریست میں کون کی کالی جاوی پوچھے گا کوئی حال اگرچہ سے سری کسوں کی تو مال گلستان جیدی</p> | <p>۱۴۴۷ کس لگے عاچہ ہم اکشاد ہو یار بہن سے ہاتھ پٹی کی جو تھی متصل جو وہ عباس بنکھو شہر جو روئے کس لگے لگی وہ</p> | <p>۱۴۴۸ چلا کر دونوں تہ جو وہ سی جلدی سو جب گلوں میں کیا فریاد کیا حال ہے تو بان پہ چچا باز میں گلے میں مال کو بولی وہ</p> |
| <p>۱۴۴۹ اس صاحب لہ کی نہ سمجھو غریبوں یہ شہ کا تھا غلام میں اسکی کنیر ہوں</p> | <p>۱۴۵۰ اس دم کسی کا درمیان نہیں ٹکرا بین ارشاد کچھ تو کیجئے لوٹدی کے با بین</p> | <p>۱۴۵۱ شہ فیض ساقی کو شہر دکھائیے اب تو قرب مرگ ہوں پانی پلائیے</p> |
| <p>۱۴۵۲ روہ کے اس بیان دل ہو گیا تھکا زباں اتھا سے کسی کا ہوا اختیار صاحب جو حضرت محبوب سرکار ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے</p> | <p>۱۴۵۳ روئے کو حکم کہ نہ انتہی میں جانوں ٹ جاوے سب کو تو میں پوچھ لیاں بولوں کہ جانتا ہوں کہ جان ہوتی تو آوں نہیں نہ چھوٹے نہ چھوٹے نہ چھوٹے</p> | <p>۱۴۵۴ پوچھتے ہیں کیوں کتاب سوز و غم ہر عین کا دل کتاب سقا کی نہیں سچاں سچاں کتاب مشکیز کوئی دلوں کو جسے اب</p> |
| <p>۱۴۵۵ آکھوں کر ایک پوچھ کر بیابان اب ہو شہ نگر تو دیکھ لیں ایسا غضب ہو</p> | <p>۱۴۵۶ نامے کرون جو سوزا تم سے جگر جلا جلاؤں یا نکل پڑوں جسوت گھر جلا</p> | <p>۱۴۵۷ حسرت ملی اہل سو تو دریا پچائیں گے سکلی کوئی سبیل تو پانی پلائیں گے</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۰</p> <p>بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج</p> | <p>۱۰۱</p> <p>خیر و شکر کے گنج خیر و شکر کے گنج خیر و شکر کے گنج</p> | <p>۱۰۲</p> <p>مصلحت مصلحت مصلحت</p> |
| <p>۱۰۳</p> <p>آفت میں دیکھیں دل پورا جبر چاہیے صابر کی تم ہو تمہیں صبر چاہیے</p> | <p>۱۰۴</p> <p>جاتے ہو تم لئے جبر و دل کے چین کو تسکین تو دیدل کے گلے سے حسین کو</p> | <p>۱۰۵</p> <p>تن خوف میں سرور کو ترائی میں دیرا بہینگی دم میں سو کے ترائی میں</p> |
| <p>۱۰۶</p> <p>بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج</p> | <p>۱۰۷</p> <p>گرنے کا قدم پہ سنا وہ خوش ہے سنبھلے ہو گناہ کا لاشہ نے جنت میں</p> | <p>۱۰۸</p> <p>اندر خوف میں خیر کا گنج اندر خوف میں خیر کا گنج اندر خوف میں خیر کا گنج</p> |
| <p>۱۰۹</p> <p>بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج</p> | <p>۱۱۰</p> <p>روحِ آنسوؤں سے نہ کو بھگوانے نہ دیکھو عمونِ نارِ باپ کو روئے نہ دیکھو</p> | <p>۱۱۱</p> <p>دُور سے زمین ماریہ کارنگ زرد ہے طبقہ خوف ساری ترائی کا سرد ہے</p> |
| <p>۱۱۲</p> <p>بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج</p> | <p>۱۱۳</p> <p>بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج</p> | <p>۱۱۴</p> <p>بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج</p> |
| <p>۱۱۵</p> <p>بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج</p> | <p>۱۱۶</p> <p>بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج</p> | <p>۱۱۷</p> <p>بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج</p> |
| <p>۱۱۸</p> <p>بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج</p> | <p>۱۱۹</p> <p>بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج</p> | <p>۱۲۰</p> <p>بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج بہارِ حیات کا یہ سونے کا گنج</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>ساخت مضطر بہ کار کس نماند ز غبار و سحر کسی سے نہیں خوف راجل سار و سحر کو جان کی نماند غم و غم و غم و غم سینہ ختم ہو گیا کھر کے کھر کے</p> | <p>ساخت سج و سجاد ہا زو شہ جلال و شرف سج و سجاد ہا زو شہ جلال و شرف سج و سجاد ہا زو شہ جلال و شرف سج و سجاد ہا زو شہ جلال و شرف</p> | <p>ساخت چشم کا نور و درخشاں ہے رخ و رخسار سج و سجاد ہا زو شہ جلال و شرف سج و سجاد ہا زو شہ جلال و شرف سج و سجاد ہا زو شہ جلال و شرف</p> |
| <p>غل ہوا مان بس اب نہ ملے گی جہان مان بہر ہون اگر تو جا کے چھپیں آسمان میں</p> | <p>تب اوج پر تھیا کے رخ پاک جاتی ہے افلاک سے درود کی آواز آتی ہے</p> | <p>کتا ہوں سچ دروغ بیانی کوئی نہیں رو و جہان میں دونوں کا ثانی کوئی نہیں</p> |
| <p>بلبل دشمن سے ہوئی بیادوں کی بجلی کتنے تیرا رہے ہو جان سم بچلی چھپ کر جگتے ہیں شکر گلی گلی نکل گیا بھجا بابا بلی</p> | <p>بلبل اندروں کی گیسو زچہ تو اب دوا پیران میں بال بال ہو جان کر شمار نہو وینج تو شب باز زینار سورہ جان کی کر تفسیر</p> | <p>بلبل عباس بن یونس غم خام گرد گار گھوڑا اچھی غزال رسیدہ اسد گار تو جی تو لو کی تیروی سیو شہ گار کیا کب قدم ہو کر طو ناخین</p> |
| <p>یون کوئی بدحواس کھڑا رہن پر ہے نعلین پاؤں میں ہو نہ عامہ سر پر ہے</p> | <p>راتوں کو فکر کر کے یہ مضمون نکالا ہے گیسو خیر میری ہاشم کا مالہ ہے</p> | <p>مہر سے جو ریک ریو گمان ہو دھوپ کا فدے کہیں کہ رنگ ہی یہ میرے روپ کا</p> |
| <p>ساخت لشکر کا انتشار کر کے گاتھم اور قیام کو وہ پشیمان جو تھم چاکر جی کر آؤ کھوئی کی طرح از خود روانہ ہو کر کاغذ پر دم</p> | <p>ساخت ایستادہ اور وہ حسن علم از جوان آمد اور وہ نشان ہو گیا نشان چچا تھے تین تیر و دونوں کو تیران سلام کی وہ رخ سلطانین کی</p> | <p>ساخت کتابوں میں جو بھی ہیں اس حال بہار و شکر ہو کر ان صوت غزال بندش ہو باد بکی نہ دیکھ کر حال ایسے وان قدم بن کر جتنا نہیں</p> |
| <p>تراس فق ہے خوف رسیدہ کی طرح سے اڑتے ہیں حرف مرغ پریدہ کی طرح سے</p> | <p>حاصل محو جس کے جعفر و حمزہ علم وہ تھا یہ بحر فیض تھے لو صاحب کرم وہ تھا</p> | <p>مشکل ہو مشکل برق جہاں گیر کمینہ آسان نہیں چھلاوے کی تصویر کھینا</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>دول کیا مثال جوتن برادری کو کاو کو کید کر کیا دس سب بلق گوتن ہم سفر عقب نظر</p> | <p>ارادہ و اجاد و جہاں طس ف زبان بوار گزشتان اے قوم با حق کوین کون ہون شکر و میر و دش پس کا چوہ</p> | <p>ہو کا نہ خلق ہم سادی کوئی دہ رو کاو سے جو نہ خود گزشتان لوحیو شیا کر جابابون نہ بین بہا و شکر و کج شایست کی نہیں</p> |
| <p>عابر ہو کیوں نہ چھوڑو تیر فہم تک ساتھ اوس کا دین جب حکم کو بھی ہم راکھ و دل کین کا اور جابابون طس کو دین کین کا گروں پہ تیریل کو اندین کین کا وہی خدائی خالک نورین کین کا</p> | <p>طوبہ کی جان لشکر ایمان کی شان ہے حیدر کا میں نشان یہ ہی کا نشان ہے طس کو تیرا تیرا گھٹا تک سکھو تیرا تیرا گھٹا تک بمان زوین سوچ و چین گھٹا تک لاشون کاہل بیان ہونا گھٹا تک بہر کی کوئی آج بابا گھٹا تک</p> | <p>ہو قحط آب شاہ مدینہ کے واسطے بانی ضرور لون گا سکینہ کے واسطے نور کین کین کین کین کین کین کین وہی بادی کا چین کین کین کین کین کس صفت کین کین کین کین کین کین وہی کین کین کین کین کین کین کین</p> |
| <p>اک جست گزین سے یہ خندہ پے کرے مثل براتی جاوہ معراج طے کرے</p> | <p>مکن نہیں کہ راہ ترائی کی چھوڑوں سید سکندری بھی ہو مال تو توڑوں</p> | <p>آتا ہر شے ہے کوئی ایسا جو لوگ لے جانوں لاجری جو مجھے بڑے روک لے</p> |
| <p>تیرا اور کین کین کین کین کین کین تیرا اور کین کین کین کین کین کین تیرا اور کین کین کین کین کین کین تیرا اور کین کین کین کین کین کین</p> | <p>جین آفریں تیرا اور کین کین کین تیرا اور کین کین کین کین کین کین تیرا اور کین کین کین کین کین کین تیرا اور کین کین کین کین کین کین</p> | <p>تیرا اور کین کین کین کین کین کین تیرا اور کین کین کین کین کین کین تیرا اور کین کین کین کین کین کین تیرا اور کین کین کین کین کین کین</p> |
| <p>ہستی سے بڑھ کر اوس ذوق دم تالبد لیا راکب کو باغ غلامین پر بوجا کے دم لیا</p> | <p>تلواریں مارتا ہوا آؤنگا سر پر قبضہ کرونگا فاطمہ زہرا کے مہر پر</p> | <p>نہ دیا نہ تھر کی آتش نے ہوش میں اک طرف تھا ابل پراہات کے خوش میں</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۷۳</p> <p>بل بون بون کے بولادہ لے ارب کیون اور میں جبکہ میں تانہ کی لپ کیا تو خجائو کہ تو خضاعا شہر لب سینے کی چو تاب دل کو لب ایسے کلام</p> | <p>۷۴</p> <p>براکہ بان کا تاروں جانی جیو جیو نہیں جیو جیو جیو جیو جیو گھوڑے کی لگا اوٹھائی یہ کیوں بائیں وہ جیو جیو جیو جیو جیو</p> | <p>۷۵</p> <p>ایسی کھجی بات تھی جیو جیو گو خجالیان یغیم زبان وہ شیر ظاہر اجلال بدلتا ماسور کہ کھجی کھجی کھجی کھجی</p> |
| <p>۷۶</p> <p>جو کھجی جلا اب کوئی دکھ لائے کب تک تج زبان کے زخم کوئی کھائے کب تک نہیں جیو جیو جیو جیو جیو</p> | <p>۷۷</p> <p>پیل ومان کے تن سے نہ کم اور کھیل تھا گھوڑے پہ وہ یہ اڑیہ راست فیل تھا نہیں جیو جیو جیو جیو جیو</p> | <p>۷۸</p> <p>غصے سر جھوم جھوم کے اکبار تن گئے شیر خدا کے غیظ کی تصویریں گئے نہیں جیو جیو جیو جیو جیو</p> |
| <p>۷۹</p> <p>نہیں جیو جیو جیو جیو جیو نہیں جیو جیو جیو جیو جیو نہیں جیو جیو جیو جیو جیو</p> | <p>۸۰</p> <p>نہیں جیو جیو جیو جیو جیو نہیں جیو جیو جیو جیو جیو نہیں جیو جیو جیو جیو جیو</p> | <p>۸۱</p> <p>نہیں جیو جیو جیو جیو جیو نہیں جیو جیو جیو جیو جیو نہیں جیو جیو جیو جیو جیو</p> |
| <p>۸۲</p> <p>آگاہ کہ عین بھی کچھ اپنے کمال سے جامو ہے تو لڑا شہر وان کے لال سے نہیں جیو جیو جیو جیو جیو</p> | <p>۸۳</p> <p>مکن نہیں کہ تن سے تم کو پتہ وہ دن ہاں مشک دو مجھے تو میں یہاں راہ دن نہیں جیو جیو جیو جیو جیو</p> | <p>۸۴</p> <p>اکتے سر پہ جیو جیو جیو جیو کچھ سوچ کر ٹھہر گئے ظالم کو گھوڑے نہیں جیو جیو جیو جیو جیو</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۱ کہنے لگے چاہے کہ تیری ملک پر بس زببان جو کہیں پڑے مدد دین سبقت کا انتظار نہ تو اگر کہیں سرتوڑ کر تو اسکا ہوتا ابھی بس</p> | <p>۱۰۲ ہو کو کمان کی طرح خطا کا سنگ لگوان بلوئے نہ تھا اسکا کیا کوئی فسون نر یا بدین پیسہ نہ ہوتا کاسون سوتلے سر حلیہ تیرے تیرے چھوڑ دین</p> | <p>۱۰۳ مان ضرب کر کہ چہ نہیں بھلا تاہم غلطین کھاتا ہے زخم شیر تو اتنا ہے غیظین</p> |
| <p>۱۰۴ جھٹکتی نہ ہو باتہ سے ایسا توبہ تھا ہو جائے بند بند جدا تو عجب نہ تھا</p> | <p>۱۰۵ تعلیم مرتضیٰ کا سبب خیر و سر ہے ہرگز قسوں نہیں ہو کمال ہنر ہے</p> | <p>۱۰۶ آخر تارک نہ تھے منظر کیا تھی سمجھا ہی ہو جو دور کیا تھی</p> |
| <p>۱۰۷ بچھڑا جاتا تیرا سپاس تھی بچا بچھاؤ کی گاہ کے گریبان گزر کر ان اور میر سے اوجھار وہ بڑا نیوٹا گلیا تیرے غازی نے بڑا</p> | <p>۱۰۸ لغت جو ساوچ چکر و گہری بکرا کیا جاؤ وہ سچ چکر اور فسون کیا باقی ابھی تو نہیں کش میں بجیا چلے گی پچھتی ب سو فار کو لا</p> | <p>۱۰۹ کوہ گران ہوں جنگ میں گریاؤں گاؤں لے اب جو نام مشک توچرہ بگاڑوں</p> |
| <p>۱۱۰ گزرا یادست نخس سے چھٹل زین پر پوچھا پڑ کے رہ گیا نامد زین پر</p> | <p>۱۱۱ سراور تیر کہ نہ جھل اور شیر ہو سہما ہے گرتو جا کے کہیں گوشہ گیر ہو</p> | <p>۱۱۲ بے تواریا غیظین وہ تابی تیر جھپٹا کر تو کھینچے تیرے زین تیر</p> |
| <p>۱۱۳ سفر نے بھی تیرے ہی بچے بچے حالانکہ تیرے بچے بچے</p> | <p>۱۱۴ بول کاظم سن کے علی کے نشان کے رونا ہوں کیا بھر دو تو کمان کے آباؤ بی بی نہ تیرے تیرے چکی نہان جو متصل سینہ ان کے</p> | <p>۱۱۵ تیرے بول کیا بجا جنگ پر چلے تیرے بول تیرے بول چکا کر تیرے بول تیرے بول تیرے بول تیرے بول تیرے بول تیرے بول</p> |
| <p>۱۱۶ تیرہ ہوا جہان قطر کہینہ خواہ میں دو بجلیاں چمکنے لگیں رزمگاہ میں</p> | <p>۱۱۷ قربان حواس کے نہ سپر نہ حسام لی چمکی سے بڑھ کے لوگ ریشاں جلد تھلم لی</p> | <p>۱۱۸ ناوک اودھرتی کی کمان سے جدا ہوا یہاں تھا خنک لوک سنان میں جھپٹا ہوا</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۴</p> <p>گوئی تھا اور سکاڑی میں جو کچھ تھا چوڑا کمان میں تیرہ سو کچھ تھا چوڑا کمان میں تیرہ سو کچھ تھا چوڑا کمان میں تیرہ سو کچھ تھا</p> | <p>۱۰۴</p> <p>چوڑا کمان میں تیرہ سو کچھ تھا چوڑا کمان میں تیرہ سو کچھ تھا چوڑا کمان میں تیرہ سو کچھ تھا چوڑا کمان میں تیرہ سو کچھ تھا</p> | <p>۱۰۴</p> <p>چوڑا کمان میں تیرہ سو کچھ تھا چوڑا کمان میں تیرہ سو کچھ تھا چوڑا کمان میں تیرہ سو کچھ تھا چوڑا کمان میں تیرہ سو کچھ تھا</p> |
| <p>۱۰۴</p> <p>اوس کی جو دہنی چشم کا کاشانہ تھا اٹکوں کو تیرہ بھی اوی جانہ تھا اٹکوں کو تیرہ بھی اوی جانہ تھا اٹکوں کو تیرہ بھی اوی جانہ تھا</p> | <p>۱۰۴</p> <p>اوس کی جو دہنی چشم کا کاشانہ تھا اٹکوں کو تیرہ بھی اوی جانہ تھا اٹکوں کو تیرہ بھی اوی جانہ تھا اٹکوں کو تیرہ بھی اوی جانہ تھا</p> | <p>۱۰۴</p> <p>اوس کی جو دہنی چشم کا کاشانہ تھا اٹکوں کو تیرہ بھی اوی جانہ تھا اٹکوں کو تیرہ بھی اوی جانہ تھا اٹکوں کو تیرہ بھی اوی جانہ تھا</p> |
| <p>۱۰۴</p> <p>پیکان پسر کے ہارو میں بر محل ہوا پتلی کی طرح آنکھ میں ہوس پھل ہوا پتلی کی طرح آنکھ میں ہوس پھل ہوا پتلی کی طرح آنکھ میں ہوس پھل ہوا</p> | <p>۱۰۴</p> <p>پیکان پسر کے ہارو میں بر محل ہوا پتلی کی طرح آنکھ میں ہوس پھل ہوا پتلی کی طرح آنکھ میں ہوس پھل ہوا پتلی کی طرح آنکھ میں ہوس پھل ہوا</p> | <p>۱۰۴</p> <p>پیکان پسر کے ہارو میں بر محل ہوا پتلی کی طرح آنکھ میں ہوس پھل ہوا پتلی کی طرح آنکھ میں ہوس پھل ہوا پتلی کی طرح آنکھ میں ہوس پھل ہوا</p> |
| <p>۱۰۴</p> <p>پیکان میں اور ماتہ میں ہرگز فصل تھا چشم و گزین تیر و کھن دست وصل تھا چشم و گزین تیر و کھن دست وصل تھا چشم و گزین تیر و کھن دست وصل تھا</p> | <p>۱۰۴</p> <p>پیکان میں اور ماتہ میں ہرگز فصل تھا چشم و گزین تیر و کھن دست وصل تھا چشم و گزین تیر و کھن دست وصل تھا چشم و گزین تیر و کھن دست وصل تھا</p> | <p>۱۰۴</p> <p>پیکان میں اور ماتہ میں ہرگز فصل تھا چشم و گزین تیر و کھن دست وصل تھا چشم و گزین تیر و کھن دست وصل تھا چشم و گزین تیر و کھن دست وصل تھا</p> |

جلد ششم میرزا حسن
جلد ششم میرزا حسن

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۱ ختم گیلان کی طرح اور اسکا نہیں گوشت کا جبکہ گارگا کھٹے معین بولی اجل گارگا و شہزاد کی پوز چھوڑی چھوڑ دینا بل کچھ نہیں</p> | <p>۱۰۲ آخری تریب کو وہ تریب نہ نکلتا وق اور گارگا کی بس بی بی باہیا ان کے بی بی کو تو زمین میں نکالتا بل چھوڑ دینا بل کچھ نہیں</p> | <p>۱۰۳ خواران درخت سے ہی تو کٹ کر آئے لالچ لالچ لالچ لالچ لالچ لالچ پیدل جو جگہ گئے پتے تھے چھوٹ کر آئے سوار سوار سوار سوار سوار سوار</p> |
| <p>۱۰۴ چلا یا کوئی دیکھتا تھا سب کو ختم سے لورن کا سور کو رہا دو نو ختم سے</p> | <p>۱۰۵ کھینچا دبا کا تہہ سنبھل کر جو زمین پر گھوڑے کا تنگ کاٹ کر اوتری زمین پر</p> | <p>۱۰۶ انبوہ پھر پیادہ ہی سوار کے ہوئے سامان پر رون میں قل علمدار کے ہوئے</p> |
| <p>۱۰۷ کھینچ کر کس عیش میں جاہ بان ابو منہر شکر کا لے نام سیاہ مکتا تھا شکر کو زمین کو کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا</p> | <p>۱۰۸ کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا</p> | <p>۱۰۹ آوازہ جابو جابو جابو جابو جابو کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا</p> |
| <p>۱۱۰ یہ کیا کہ خون چشم سے منہ اینسا ہوتا ہے کیون کو چشم آنکھوں کو اب کہو کہ روتا ہے</p> | <p>۱۱۱ کہتے تھے اب لاؤ اور لڑائی میں جان کو مارا ہے اس جری کی طرح پہلوان کو</p> | <p>۱۱۲ ہشیار غافل کو کہ تہ تلوار گرتی ہے جانیں بچاؤ برق شر بار گرتی ہے</p> |
| <p>۱۱۳ کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا</p> | <p>۱۱۴ کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا</p> | <p>۱۱۵ کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا کھینچ کر لگا</p> |
| <p>۱۱۶ پتوں میں ہر جرجی بدن ڈالنے لگا طبقہ زمین کا دور تلک کا پینے لگا</p> | <p>۱۱۷ انعام میں امیر سے زر بے شمار لو بہرے پائے مشک بہشتی کو مار لو</p> | <p>۱۱۸ دم بند کر دیئے تھے جری کی حسام نے حیدر کے حملے پر تو تھے آنکھوں کو سامنے</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۱۱۱ بازن کا خون کی بوند لگا دو ہر طرف اچانک پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا دباؤن کا وار وار دھتے تھے گھنگور ماتھنوں کو رنہ لگا تھا شور مچا</p> | <p>۱۱۱۱ جس کو ادا کا قبول دین کا حاج جس کو جھلکے کی سیلابان کا بیج جس کو جھلکے کی سیلابان کا بیج جس کو جھلکے کی سیلابان کا بیج</p> | <p>۱۱۱۱ نیزوں کی دھن دھن تھی وہ گھمبیت پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا</p> |
| <p>خونخوار خون کی سیل سے ناپاؤں گے گر گر کے قہر جھون کے مسمار ہو گے</p> | <p>گر قہر جھون کے مسمار ہو گے پامال رخش کرنا تھا لاشوں کو روند کر</p> | <p>لوٹا جو تھ پڑے سلطان کا راج تھ اوس دن کا اڑا پھر نہ بسا کو فوج تھ</p> |
| <p>۱۱۱۱ جستہ جھٹکتے عباس حسین جستہ جھٹکتے عباس حسین جستہ جھٹکتے عباس حسین جستہ جھٹکتے عباس حسین</p> | <p>۱۱۱۱ لوٹا تھا شہنشاہ کی لڑائی کشتوں کو پھینکے ہوئے تھے ہر دم جری کی تیغ دو دھاری تھی نہی انہوں کی تھی جاری تھی</p> | <p>۱۱۱۱ جستہ جھٹکتے عباس حسین جستہ جھٹکتے عباس حسین جستہ جھٹکتے عباس حسین جستہ جھٹکتے عباس حسین</p> |
| <p>چیراں تھ سب ثبات قدم سے دلہ گے دستاویں سو عیان تھا کہ پیچھے تھیر گے</p> | <p>چھٹیں نہ آنے دی تھی خون کی خنجر سبزہ تھا سبز لوش ترانی کا دوز تھ</p> | <p>پیدل جو تھے تھیں وہ سب دور دور تھے لاشوں کو ڈیر کر دھتے پس اور حضور تھے</p> |
| <p>۱۱۱۱ جستہ جھٹکتے عباس حسین جستہ جھٹکتے عباس حسین جستہ جھٹکتے عباس حسین جستہ جھٹکتے عباس حسین</p> | <p>۱۱۱۱ جستہ جھٹکتے عباس حسین جستہ جھٹکتے عباس حسین جستہ جھٹکتے عباس حسین جستہ جھٹکتے عباس حسین</p> | <p>۱۱۱۱ جستہ جھٹکتے عباس حسین جستہ جھٹکتے عباس حسین جستہ جھٹکتے عباس حسین جستہ جھٹکتے عباس حسین</p> |
| <p>سب تیرہ رو سپر میں رنج پہ چھاپا تھ روداد بھی تہ نہ پہ سڑی کے آتے تھے</p> | <p>مگر جو صف زمین پر گری وہ اگر گئی کیا دن و رات شامیوں پر اس پر گئی</p> | <p>کھینچی اک آہ سرد پس اوس تشہ کام نے بیا سون کی ٹھکین پر گین آنکھوں کے سافنے</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۷</p> <p>سنگ کی آسمان کی جانب لہجہ کیا کھنے لگے چھوٹے عسایں با وفا سے منہ نہ کر کے نہ اصرار کیا دراڑیوں کی بیجا فحاشی کر لیا</p> | <p>۱۰۷</p> <p>القصہ شک بر چکے جب نہ سے حضور گھڑ سے کی آگ پھر چری آدھار دور گرتے لگے کاٹھا جوتے عسایں پا سے بجا نہ ہوئے عسایں</p> | <p>۱۰۷</p> <p>سنگ کی آسمان کی جانب لہجہ کیا کھنے لگے چھوٹے عسایں با وفا سے منہ نہ کر کے نہ اصرار کیا دراڑیوں کی بیجا فحاشی کر لیا</p> |
| <p>۱۰۷</p> <p>آبِ شکر بھر کے نہر سے لاؤں تو چین نہ تشنہ لبوں کی پیاس بجھاؤں تو چین نہ آبِ شکر بھر کے نہر سے لاؤں تو چین نہ تشنہ لبوں کی پیاس بجھاؤں تو چین نہ</p> | <p>۱۰۷</p> <p>بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہرے کے تھکنے لگا مٹہ سوار کا بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہرے کے تھکنے لگا مٹہ سوار کا</p> | <p>۱۰۷</p> <p>بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہرے کے تھکنے لگا مٹہ سوار کا بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہرے کے تھکنے لگا مٹہ سوار کا</p> |
| <p>۱۰۷</p> <p>آبِ شکر بھر کے نہر سے لاؤں تو چین نہ تشنہ لبوں کی پیاس بجھاؤں تو چین نہ آبِ شکر بھر کے نہر سے لاؤں تو چین نہ تشنہ لبوں کی پیاس بجھاؤں تو چین نہ</p> | <p>۱۰۷</p> <p>بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہرے کے تھکنے لگا مٹہ سوار کا بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہرے کے تھکنے لگا مٹہ سوار کا</p> | <p>۱۰۷</p> <p>بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہرے کے تھکنے لگا مٹہ سوار کا بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہرے کے تھکنے لگا مٹہ سوار کا</p> |
| <p>۱۰۷</p> <p>آبِ شکر بھر کے نہر سے لاؤں تو چین نہ تشنہ لبوں کی پیاس بجھاؤں تو چین نہ آبِ شکر بھر کے نہر سے لاؤں تو چین نہ تشنہ لبوں کی پیاس بجھاؤں تو چین نہ</p> | <p>۱۰۷</p> <p>بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہرے کے تھکنے لگا مٹہ سوار کا بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہرے کے تھکنے لگا مٹہ سوار کا</p> | <p>۱۰۷</p> <p>بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہرے کے تھکنے لگا مٹہ سوار کا بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہرے کے تھکنے لگا مٹہ سوار کا</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۳۱۱</p> <p>چشم تارخ شراب کے گلے غل میں غم و غم میں غم مضمون نشان مشک کے پتوں کے مستحق کے ہوتے</p> | <p>۱۳۱۲</p> <p>سینے پر ہونے کا کار کے سینہ اور بیلوں کی ہونے کا کار کے سینہ سب کو جو چھوٹی ہوئی ہوئی نہیں</p> | <p>۱۳۱۳</p> <p>نہایتین پہنچ کیف ماتہ اکیبار خیم کے گھنے گلے عباس لہار شانے سے چھوٹنے لگی تھکنے جی ان کی رست یسا پیر چلی تارخ ابدار</p> |
| <p>۱۳۱۴</p> <p>بجر کر م او کھائے مجور یا کو دوش پر سٹھ لے ہو کر دوش پر یا کو دوش پر</p> | <p>۱۳۱۵</p> <p>ہر اک ہونے زخم زخم و زخم سے ملا ہوا تین پر ہونے کا ہے تختہ کھلا ہوا</p> | <p>۱۳۱۶</p> <p>پیدا ہوا اک اور غم نازہ جو غم کے ساتھ بیان بھی ماتہ کر پڑا کر علم کے ساتھ</p> |
| <p>۱۳۱۷</p> <p>پانی کو گھر کے درخت میں تلپیل کیون جی ہو کر سار سبیل آواز سے رہی تھی پتیل بجھانج آید ہا سار پتیل</p> | <p>۱۳۱۸</p> <p>ہر خطا نشانوں کے دل چھاپیں تیروں کا نہ تو ہے راتو جاوین عباس رتیں تیروں کا جاوین بزم سیران تیروں کا جاوین</p> | <p>۱۳۱۹</p> <p>بکلیا لیتوں کا تہہ و تہہ و تہہ جاری ہو کر تہہ و تہہ و تہہ پہان لیا جو بازوئے تہہ و تہہ پہان تہہ و تہہ و تہہ</p> |
| <p>۱۳۲۰</p> <p>اگر بے جو تہن سقائے آل ہے پانی حرام زدن کو میرا حلال ہے</p> | <p>۱۳۲۱</p> <p>پیوستہ تیر دل میں ہیں جی ہو تہہ و تہہ تلوارین منہ بہ کھاتہ تہہ و تہہ</p> | <p>۱۳۲۲</p> <p>کتے تھرو کے دل مرا جھنے سٹھ گیا یہ کیا ہوا کہ بازوؤں کا زور گٹ گیا</p> |
| <p>۱۳۲۳</p> <p>نہا ہو تہہ و تہہ و تہہ کیون جی ہو کر سار سبیل آواز سے رہی تھی پتیل بجھانج آید ہا سار پتیل</p> | <p>۱۳۲۴</p> <p>پتیل میں راتوں کے دل انکار پتیل میں راتوں کے دل انکار پتیل میں راتوں کے دل انکار پتیل میں راتوں کے دل انکار</p> | <p>۱۳۲۵</p> <p>بکلیا لیتوں کا تہہ و تہہ و تہہ جاری ہو کر تہہ و تہہ و تہہ پہان لیا جو بازوئے تہہ و تہہ پہان تہہ و تہہ و تہہ</p> |
| <p>۱۳۲۶</p> <p>لیکن طرح سے ڈھال میں مجبور کیا کریں تلوارین تہہ بہ کھاتہ میں مجبور کیا کریں</p> | <p>۱۳۲۷</p> <p>تھکے کہ آسمان کوئی پٹ کے گر پڑا ہر تہہ و تہہ و تہہ و تہہ کے گر پڑا</p> | <p>۱۳۲۸</p> <p>یہ درد بازوؤں میں ہے و سب نہیں ہمہماں خیر میں یلاند کی انہیں</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۱۱ کے تھے کہ تیس سال شہر پر خیر کیا ان کی طرح سے جاوے پہلو نہ گزرا ان کی بی بی پیش پاش ہو گیا گلے چلو</p> | <p>۱۰۱۲ نہیں نہ خوں کور مجبور کر کہ تو میں عباس نامدار پاسوں کی یاد میں ان افسانہ خوار ہو گیا چند بیویوں کو شک و جھگڑا</p> | <p>۱۰۱۳ ابن غرض کی شوالہ سے درگت مشکل ہے کہ چاہے میں تو تشنگ کیج جی کو گویا کہ سب جی بادی بیا تو بے غیب کی ہر جگہ اب</p> |
| <p>چادر لہو کی چہرے پر آئی جبین سے غش نے گرایا خاک پہ صند کو زین سے</p> | <p>۱۰۱۴ بچوں کی تشنگی کا الم دل میں رہ گیا پانی تمام مشک مشک سے بہ گیا</p> | <p>۱۰۱۵ معلوم طور پہ تو میں نوع دگر مجھے ابو نشان بھی نہیں آتا نظر مجھے</p> |
| <p>۱۰۱۶ خیر لہو سے گرنے بجایا گیا میں پہ چاک و خون میں ان کا لگایا کڑے قدم تو رنگ کا بستر گیا میں جان کر کہ پڑے ہوئی گئی</p> | <p>۱۰۱۷ پانی بیا بوشک سکینے سے خالی وے سو کو اشلون سے عباس مور بلو بول کر تے میں بچوں پر کے چند زمانوں کا نہیں جاؤں</p> | <p>۱۰۱۸ زانو پہ تار کے ابلے شہر پرتا تو میر سے قلب پہ اب خیر کہتا ہوں کہ دست اور ہوش میں اب نشان رسول خلیفہ</p> |
| <p>۱۰۱۹ شکل اپنی موت شیر جری کو دکھا گئی کچن کر دین سرج بس آنکھوں میں آگئی</p> | <p>۱۰۲۰ سو تو وہ میں چشموں سے دریاؤں شک سورج دل میں طر گئے چھوٹے مشک</p> | <p>۱۰۲۱ ساحل پہ چو پھین کہ وہ عالی نشان گرا پہا سون کی کشتی ڈوب گئی بادبان گرا</p> |
| <p>۱۰۲۲ تو گراؤ میں پوچھ میں جس نے جاؤ گئے میں میں کے تو جو قبل عید کا تھین وہ سے کہے کہ نہ نہ</p> | <p>۱۰۲۳ کے تھے کہ کوئی کہیں میرا گئے جان میں تو جو جالو سے چھین گئے خون میں مارو شک کی تو جی گئے تقدیر میں اب تھا وہ کسی پائی گئے</p> | <p>۱۰۲۴ تیا میں حسین ہر دہر ہو گئی جس نے پوچھ تو فوج عرق و زہک پس آگئے میں بے قدر از زہر زہک سارو میں ہم عباس کو خاندان</p> |
| <p>۱۰۲۵ تھا گردہ کورخ انورا طما ہوا چاک تبا ناک تھا گویا پھٹا ہوا</p> | <p>۱۰۲۶ پانی سے مشک تھی جو بھی خالی ہو گئی انہوں ایسی بیاسوں کی تقدیر ہو گئی</p> | <p>۱۰۲۷ کثرت سے تیر میں تن نازک پہ اس طرح ہو تیر میں خار جسم پہ ساہی کو جس طرح</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۵۱ ما تون میں غالی جام بھی کھینچ سکھی بابتین سورج غلج کچھ کچھ نہ ہو پتی شک شکاب دور سے حسین کی جانب نظر</p> | <p>۱۵۲ کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس</p> | <p>۱۵۳ آیا جو ہوش کوئی کو جانی ہو میں تر روئے لپٹ لپٹ کون زخم دار سے تو ایا قلب بیت بید کو کدہ سر سکس کس کس کس کس کس کس کس کس</p> |
| <p>۱۵۴ بے غشی کو کین بیجاؤں ایسا کیون سورج نہ چلتے سورتی ہو چکا سیر کر سکنی زوی شاہ کوصار بے چاکی غریبہ پاشہ ہوا</p> | <p>۱۵۵ اک جا بجا جو نہ تون کا پر نظر منشا تھا کہ کون نہ تون کا پر نظر روئے کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس</p> | <p>۱۵۶ بھیا کیسا غش زور زور میں بھیا کیسا غش زور زور میں بھیا کیسا غش زور زور میں بھیا کیسا غش زور زور میں</p> |
| <p>۱۵۷ کوثر بکھیا چلے گئے پانی کے واسطے لڑتے تھیری آتشہ دمانی کے واسطے</p> | <p>۱۵۸ نورہ کیا کھڑے ہواڑے کس کو گھر کے ہٹ جاؤ شیر آتا ہے لاشے پیر کے</p> | <p>۱۵۹ پر دس میں پنچوڑو براد کا دی کے ساتھ جنت کا قصد ہے تو جہنم کو لیکے ساتھ</p> |
| <p>۱۶۰ خیمے میں جلے روئے غلامی اسکی نہ جان کے زور میں سر کا ہلا خراب کہان</p> | <p>۱۶۱ کیا چاہئے غش پیر میں عکدار اصف تواریں بھینک کر جاکوہین</p> | <p>۱۶۲ اتکس تھا نہیں کیا اپنے قول کا کہاں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p> |
| <p>صف ماتمی بچا میں خبر یہ ہو پوی کو دو جاؤ چچا کو مرے کا پر سیاچی کو دو</p> | <p>آنکھوں سو خون کی سیل وان گرا شک دانتوں میں تسمہ مشک کا سینے مشک ہے</p> | <p>انجام پر ہے نیک اگر نیک نام ہے شباباش مر جیابی مردوں کا کام ہے</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۱۰ کما کر از غم غیبی طے خونین آید در باب ذات گزین کے ہائے زیر کمر تو مشک کو دریا سے پیراؤ تو مت میں تھانید چون کی فانی</p> | <p>۱۱۱ آہستہ در شاہ و در بے بدل یکجا جلال نور خدا شکوہ الجلال آقا مجھے سکینہ سے از حد بر انفعال پیش خری ہر روز تین ایتھال</p> | <p>۱۱۲ وعدہ ہے صبر سنون کو غیب کی بیل ہے ہر بجھنے پائی کسی تشنہ لب کی بیاس</p> |
| <p>۱۱۳ گھرین ہماری لاش نہ لیجائے گا آپ صورت مری کسی کو نہ دکھلائے گا آپ</p> | <p>۱۱۴ میت نہ خیمہ گاہین لیجائے گا آپ میرا نہ متہ سکینہ کو دکھلائے گا آپ</p> | <p>۱۱۵ سپاہی سکینہ کی ہر پرتیاری راہ کچھ پانی باقی مشک میں کو تو کی راہ</p> |
| <p>۱۱۶ بند چ کی کمر کسک علم سب کسک راہ دست و سر کو طے شاہ و دین راہ</p> | <p>۱۱۷ کتنے تھی کہ موت کو خامیہ نشان تو لایم ہر پرتیاری کی تلیان</p> | <p>۱۱۸ آہستہ در شاہ و در بے بدل یکجا جلال نور خدا شکوہ الجلال</p> |
| <p>۱۱۹ تاریک چشم شاہین اوسم زمانہ تھا مشکینہ تھا جواز علم شامیانہ تھا</p> | <p>۱۲۰ بھڑے کی کرب بنج سے رنگ بدل گئی مثیل نسیم روح بدن سے نکل گئی</p> | <p>۱۲۱ روئے حسین اشک کا دریا اول پیرا سے کا خون مشک سے باہر نکل پیرا</p> |
| <p>۱۲۲ روئی ہو تو ہو جو کسک وین بیل مشک علم سب کسک راہ</p> | <p>۱۲۳ بھڑے کی کرب بنج سے رنگ بدل گئی مثیل نسیم روح بدن سے نکل گئی</p> | <p>۱۲۴ بھڑے کی کرب بنج سے رنگ بدل گئی مثیل نسیم روح بدن سے نکل گئی</p> |
| <p>۱۲۵ بہ طفل کتا تھا شہ عالی جاب سے پہلے ہمارے جام کو ہر تھکے آب سے</p> | <p>۱۲۶ ہے ہے شبیہ جعفر طیار مر گیا باز قوی تھا جس سے وہ جوار مر گیا</p> | <p>۱۲۷ لیکن تھم رہے وہاں جو تھم تھم قدون پر کھدیار بجہ خون حسین کے</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۱ بلی سکیجی تھی کہ روضہ فغان تجلی سب کے خدایا نشان کسی اور سر نہ تھی اس بخت نشان چھوڑ چھوڑے عجب کے کہان</p> | <p>۱۰۲ بلی سکیجی تھی کہ روضہ فغان تجلی سب کے خدایا نشان کسی اور سر نہ تھی اس بخت نشان چھوڑ چھوڑے عجب کے کہان</p> | <p>۱۰۳ بلی سکیجی تھی کہ روضہ فغان تجلی سب کے خدایا نشان کسی اور سر نہ تھی اس بخت نشان چھوڑ چھوڑے عجب کے کہان</p> |
| <p>۱۰۴ پرخون مل کر دیکھ کے جان کلی جانی ہو عوس کے خون کی بو بھگے دامن سزا آتی سو</p> | <p>۱۰۵ وہ دل ہو کون سا کہ غم انکانہ ہو نیگا ہنسنا اوتھے گا قبر سے جو آنکھوں نیگا</p> | <p>۱۰۶ پرخون مل کر دیکھ کے جان کلی جانی ہو عوس کے خون کی بو بھگے دامن سزا آتی سو</p> |
| <p>۱۰۷ وہ دل ہو کون سا کہ غم انکانہ ہو نیگا ہنسنا اوتھے گا قبر سے جو آنکھوں نیگا</p> | <p>۱۰۸ پرخون مل کر دیکھ کے جان کلی جانی ہو عوس کے خون کی بو بھگے دامن سزا آتی سو</p> | <p>۱۰۹ وہ دل ہو کون سا کہ غم انکانہ ہو نیگا ہنسنا اوتھے گا قبر سے جو آنکھوں نیگا</p> |
| <p>۱۱۰ روتی تھیں تم جو تشنہ دمانی کے واسطے کوثر وہ چلے گئے پانی کے واسطے</p> | <p>۱۱۱ سلائی چاہئے ملک سخن میں نکل نکل جہان سوا اٹھکے ہم اتو رحمت کو اجل ٹھکے</p> | <p>۱۱۲ روتی تھیں تم جو تشنہ دمانی کے واسطے کوثر وہ چلے گئے پانی کے واسطے</p> |
| <p>۱۱۳ نہا سادہ تھی تیرا سونہرین گل ہجلیوں کو مانہ تھا کوئی تضا</p> | <p>۱۱۴ نہا سادہ تھی تیرا سونہرین گل ہجلیوں کو مانہ تھا کوئی تضا</p> | <p>۱۱۵ نہا سادہ تھی تیرا سونہرین گل ہجلیوں کو مانہ تھا کوئی تضا</p> |
| <p>۱۱۶ پیش کو سب وہ تشنہ جگر پیٹنے لگے ساغر زین پر پیچیک سر پیٹنے لگے</p> | <p>۱۱۷ پیش کو سب وہ تشنہ جگر پیٹنے لگے ساغر زین پر پیچیک سر پیٹنے لگے</p> | <p>۱۱۸ پیش کو سب وہ تشنہ جگر پیٹنے لگے ساغر زین پر پیچیک سر پیٹنے لگے</p> |

۱۰۰
مردمان آنگہ زن کیا کردن
منون کا کر کیا جو جو بکھا چن بکھا
کران بر اس قدر عسلان بر خور
جودین بر بکھا چن بکھا

۱۰۱
منیون کو کون جین از کون م کیا
کبھی فوجی نے منج مسر
نظار آئی نہ کہون کو کون بفرج اوز
کر کھان میں کس آب آسمان کو کون کیا

۱۰۲
کبھی چو خوش خالی ہوئی خا چو
بدل دی حالت دل کی خور و جی
کسے حاصل ہوئی جو کون کس
خانہ دی بر کمر کو چو جانی کی

زمین پر پر ہوا ان آسمان چھاتی کو چل

زمین پر زمک کے راحت و اگر ایک پل

اولا و تو میں مخفج جب ستر ہر ہن

۱۰۳
علی نے فوج کھلا دی جو میں طلب تھا
ویا جا کر دیو دیو جی جو میں طلب تھا
خدا کے ماتہ دیو دیو جی جو میں طلب تھا
سرت اون کو با خدا دیو جی جو میں طلب تھا

۱۰۴
نہین کو کون فوج منگل اوتوں میں
تار میں زمین میں کیا کی راہ اوتوں میں
پچھا ہوش رحمت بندو کی راہ اوتوں میں
قدیم براتہ آکر ملا کی راہ اوتوں میں

۱۰۵
اگر باک سپکاں سا منور تو بائیں
خجستہ اور دیو دیو جی جو میں طلب تھا
خال منور تو بائیں
اجی ہر کتہ جین میں ہر کتہ جین میں

در حیدرست نامہید کوراوٹ نہ شل

ادب کی جاہر آنکھوں پر چلا اور سر کھل

کھلے تو بوش گانی جب کوئی ہر شل

۱۰۶
و کلا دل قاتل جاہل کا جی شکی خیا
بیا از شکی اجل کا جی شکی خیا
طیلس از شکی اجل کا جی شکی خیا
طیلس از شکی اجل کا جی شکی خیا

۱۰۷
کیون تو میں اگر آسمان کا نیا
یون تو میں اگر آسمان کا نیا
یون تو میں اگر آسمان کا نیا
یون تو میں اگر آسمان کا نیا

۱۰۸
پوری سر پلاوت جوانی جو دیو
دکھائی دس کوئی تہا تہا
طحا کا کیا مکان ملو گا جیت صدالا
پوری سر پلاوت جوانی جو دیو

دعا کو انداز مار کون ترنج اہل

اٹھا جب دس حضرت شروا بن مل

بیتیں اب زمین جہرم خاکی کا

۱۱۱
 حیات ہر وقت الہی کے چنگ میں رہا
 نہیں شین کا خاندان طاعت کا صلہ
 محبوبین کے نور کا اس جہاں
 اور سب کو خدا و ربان پرور باطل ہے

۱۱۲
 نہ اٹھ بزم عالی سے کوئی نہ بے محل ہے
 کا پیش قدمی ان شان میں کوئی
 گھر زری ہوئی پھیلا کر داناں میں
 آئین آکنہ شری ہو دوسرا چارچرخ
 سلیس آئین ہر پرور دین میں

۱۱۳
 جنت مرجوان کو تم جواہر اگلے
 آگ میں بن گئے گئے آئے
 آگ میں بن گئے گئے آئے
 آگ میں بن گئے گئے آئے

۱۱۴
 جاک کر بازوئے شہید گلوں کو
 بلا حیل سے ناک کر دینا تو
 جسکی شہادت پر پائی تھی ابھی پائے
 اوس کی سنت کے الموت پر پائے

۱۱۵
 لاش صفر کو دکھا کر دیکھانے آئے
 دیکھتے تھے آخری دیدار دکھانے آئے
 ذی قضا تو سے خوش ہو کر مبارک بابی
 سہرا قائم کا جو شہید پر پائے آئے

۱۱۶
 رن میں اگر کیا شاہ تو خیمین حرم
 جوار زبائے کبر کو نہ پائے آئے
 آئے کبر کے کھنڈ میں کہتے تھے
 ہمیں تصویر کو دکھانے آئے

۱۱۷
 شہنشاہ کا کہنا تو میری کار کا
 کھینچیں اہم نظر عباس کشاں آئے
 تکلیف سیدانیاں چون کو گودی میں
 جب عین شہید پھیلنے آئے

۱۱۸
 جاکے ڈھوڑی پر کاشمیر کے دیوانہ
 ہم سے بھائی کا جو کھو دکھانے آئے
 بولے دشمن کوئی باقی نہ رہا اب شاید
 رن میں گون شہنشاہ کو دکھانے آئے

۱۱۹
 چادرین لوہین تو سیدانیاں چلاؤ گین
 پائی دیکھو عین ہم کو سناتے آئے
 یاد شیر نے فرمایا ہے جل و نوس
 اکھلا سے بین ملک چکھو بلانے آئے

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۳ اعظم شریعہ ایک دلربا خامہ نواز پنجابان رکھا ایک خیابان فکر نیا بوستان رکھا اک گشتن سخن تو بجا جان رکھا ایک کعبہ کیا کا سر اسرمان رکھا</p> | <p>۵۴ کرتا تو نظر و صفات جان مصطفیٰ نہ کر گنجی گلشن تشبیب و عطا اور دیکھتے جامہ کثرت و تہ سلطین نیکے طوشت جابجا</p> | <p>۵۵ بین بوجوق کے خفا تم سب کا نام سلطان کائنات رسول ملک مقام اور عجز آنکسے صغیر صفدر ادا سلام نہاؤ تھی بین امیہ تو علم کے رام</p> |
| <p>معنی وہ ہوں کہ جس گل مدعا ملے ہر بند سے بہشت برین کی فضا ملے</p> | <p>شہرت بخشن بہشت میں بہار سخن کی ہر افعال کہر لہر عطا یقین کی ہر</p> | <p>قصر جہان انھیں کے لیے ہر قصد و ہمن خورشید آسمان ہدایت حضور ہمن</p> |
| <p>۵۶ مظنون تو یہ صف و شاہ دار ہو نیزش پر اسکی عقد فریا نثار ہو تو بان اس باغ سخن پر ہزار ہو بارت وہ باغ نظم پر طرف بار ہو</p> | <p>۵۷ بجائے بچوں نیت غلبہ برین پائے دونوں جہان بن باعث دنیا و دین پائے خدا تر شک میں اور جن میں پائے موجود کو جسے جو کہے تو زمین پائے</p> | <p>۵۸ نبت رسول طمہ نہ از انبیا تبار ہیں اسب اور یکم و عوا کی افتخار لمقبول انجی خاد مسرور اور تاجدار نیزندار کے شہر و شیر بادار</p> |
| <p>انگھوں کہ ہر ون گل بخار دیکھ لین حصار آج خلد کا گلزار دیکھ لین</p> | <p>ایجاد کائنات میں یہ ارجہ بند ہیں کونین میں قار انھیں کے بلند ہیں</p> | <p>ہر مثل لا جواب یہ گل ہن ہزار ہیں کیتا یہ پانچ پھول میں بس دو گار ہیں</p> |
| <p>۵۹ لفظوں کا بندوبست طوطی جابجا جانے پاتے ہاتھ سے بندن کا سلسلہ ہر بیت ارتکاب طوطا دوسرہ پہچانیا مغزلوں کے چار کے سب کی آواز افرا</p> | <p>۶۰ پس بانی خدا رسولان باسلف روشن انھیں کے صورت و قد و برین راہی طرف خدا جو راہ اللہ کی طرف استادانے گنگا گنگا بہین</p> | <p>۶۱ نہر و شاخ حسن کو بلا بعد مکر تفرغ گلزار کے گلچیں کے گلچیں کے گلچیں نہیں یہ تو خاکسار نہ چھوڑے گلچیں راہ و برین کے گلچیں کے گلچیں</p> |
| <p>مشغول مسح فخر سیلابان جو ہو رہو ہست کی صدائیں ہن چون کا شور ہو</p> | <p>دریا معرفت کے دوبر نظر ہین یہ لنگر سفینہ برناؤ سپر ہین</p> | <p>دیکھی خزان بہار میں ہر گلخزار کی پھر اپنی جان راہ خدا میں نثار کی</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۲۱۶</p> <p>آنے مشین خنجر شمشیر کے تیرین دیکھا کہ ایک گونے میں تیر تیریب جوین مٹیوں کے کہ بھی جو کہ اوہ جسے زانین جوابین تیرین کہ تیرین کل نام تیرین</p> | <p>۲۱۷</p> <p>روئے گلے پہ شکر شکر شکر شکر تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے دیکھا کہ ایک تیرے تیرے تیرے تیرے سندھ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> | <p>۲۱۸</p> <p>مان واری آج اب علی بی بی کل تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے سراہ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے الفت کا چیل تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> |
| <p>دارمی تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے ماموں کے برے پہلے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> | <p>ترہ سوون سے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے لپٹا ہوا تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> | <p>ترہ سوون سے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> |
| <p>۲۱۹</p> <p>میں کہ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے اکبر تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے ساتھ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> | <p>۲۲۰</p> <p>لیکھ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے اکبر تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> | <p>۲۲۱</p> <p>میں تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے لیکھ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> |
| <p>وہ بات کیجیو کہ بڑا جبین نام ہو دارمی شاہزادہ ہو اور تم غلام ہو</p> | <p>بھولے پہلے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے عزت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> | <p>شکوہ نہ وہ کہ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے بٹیا کیا عزت تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> |
| <p>۲۲۲</p> <p>لیکھ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے اکبر تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> | <p>۲۲۳</p> <p>لیکھ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے اکبر تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> | <p>۲۲۴</p> <p>لیکھ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے اکبر تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> |
| <p>اک شور ہو کہ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے چلا تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> | <p>کچھ لطف ہو تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے اب تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> | <p>دیتی ہوں تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے بجھا جائیگا تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p> |

۴۳۰

فانہم غرض کی کہ جھلارت کیا چہ
ایسے نہیں ہیں ہم کہ جہان کو عزیز
ہیں ہم جو نیک و بد کی ہر بات کو
میں ہوں فلاں اب چہی دی کی پوچھو

۴۳۱

دیکھا کہ میر تقی میر نے رسول اکرم
بالین بنایا ہے ایسے ہی تو در زمان
ہزار اس بنے میں کہ چاہا کہ چاہا
ہا ہوں ہزار دیکھو یہ کیا لایا

۴۳۲

میں غرض کی کہ جھلارت کیا چہ
ایسے نہیں ہیں ہم کہ جہان کو عزیز
ہیں ہم جو نیک و بد کی ہر بات کو
میں ہوں فلاں اب چہی دی کی پوچھو

فکر آپ کچھ کریں نہ اب وہ بکا کوں
سوسر ہوں تو قدم پر چپا کے نہ کریں

مستحق آکسوں سے چپکے ہی چپکے وہ ہوتی
اپنی داسے پوچھ کے وہ گرد و قوی ہوا

کیا حال ہو گا چھٹ کے شرف و صفات کا
پیری کا یہ عصا ہر مزا ہر حیات کا

۴۳۳

کہ جھلارت کیا چہ
ایسے نہیں ہیں ہم کہ جہان کو عزیز
ہیں ہم جو نیک و بد کی ہر بات کو
میں ہوں فلاں اب چہی دی کی پوچھو

دیکھا کہ میر تقی میر نے رسول اکرم
بالین بنایا ہے ایسے ہی تو در زمان
ہزار اس بنے میں کہ چاہا کہ چاہا
ہا ہوں ہزار دیکھو یہ کیا لایا

میں غرض کی کہ جھلارت کیا چہ
ایسے نہیں ہیں ہم کہ جہان کو عزیز
ہیں ہم جو نیک و بد کی ہر بات کو
میں ہوں فلاں اب چہی دی کی پوچھو

کیونکہ نہ سنگ خم سے جگر جگر پانی میں
پامال ایسے گل کی مرے آگے لاش ہو

کیونکہ نہ آٹھے گاد داغ تراں مل سے
بلبل کی زندگی کمان چھو جو پھول

غفلت کی منہ سے میں پریشان ہو گئی
ہمشکل مصطفیٰ ترے قربان ہو گئی

۴۳۴

روئے ہو وہاں سے شاہ شاہ
آئے غلام باز سے کبھی بایں شاہ
کی زونین غلام نے جادو ہر گاہ
سیاہ شہر پہنچا ہر گاہ

مستی ہوں کل کی چہ چاہا
مستی ہوں کل کی چہ چاہا
مستی ہوں کل کی چہ چاہا
مستی ہوں کل کی چہ چاہا

میں غرض کی کہ جھلارت کیا چہ
ایسے نہیں ہیں ہم کہ جہان کو عزیز
ہیں ہم جو نیک و بد کی ہر بات کو
میں ہوں فلاں اب چہی دی کی پوچھو

صدمہ ہوا چپ پٹہ دیکھ رہ گئے
استخوان و لکڑی تمام کے شہیرہ گئے

ہر ہر خبر نہ مٹی مجھے نہ من کے پھیر کی
ہاں تو سے دیکھی جا ہیگی لاش اس میر کی

اس جان نثار کو غم تازہ نہ دیتے
بابا کی خیر ہو یہ دعا حق سے کیجئے

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۲۱ روکروہ یو غارت بہت کم از کم چھاتی سے ان کی پو کی تیاب جو جاکو مہان بننے کے بعد لون جی کے نظر انہیں میر کا انھوں میں جی کی</p> | <p>۱۲۲ عباس اور جو کی اس طرف لگا صدور ہو دیں کہ اس کی جگہ سے کی عرض پائی کہ اس کی جگہ سے سریان ہیں اپنی کی جگہ سے</p> | <p>۱۲۳ نیک نیک بی بیوں کو پیچیدہ خدا قرآن کریم کی پیچیدہ لایا فہم کی ان کو نیک رانیا لایا فہم کی ان کی پیچیدہ لایا</p> |
| <p>کس طرح ٹکڑے پاس سے جدا کروں دل مانتا نہیں عی اکبرین کیا کروں</p> | <p>عم ہو گا سنے فاطمہ کے نور عین کو خالق رکے جہان میں سلامت حسین کو</p> | <p>بجائی میں بد نصیبیوں نور نظر نہیں میں حد تک کیا کروں کوئی میرا نہیں</p> |
| <p>۱۲۴ کسی کو جیسا کہ غلط کیا گیا کسی کو جیسا کہ غلط کیا گیا کسی کو جیسا کہ غلط کیا گیا کسی کو جیسا کہ غلط کیا گیا</p> | <p>۱۲۵ کسی کو جیسا کہ غلط کیا گیا کسی کو جیسا کہ غلط کیا گیا کسی کو جیسا کہ غلط کیا گیا کسی کو جیسا کہ غلط کیا گیا</p> | <p>۱۲۶ کسی کو جیسا کہ غلط کیا گیا کسی کو جیسا کہ غلط کیا گیا کسی کو جیسا کہ غلط کیا گیا کسی کو جیسا کہ غلط کیا گیا</p> |
| <p>ہر دکھ میں ہر الم میں مجھے صبر دیکھو پیر حلہ عظیم ہر تو سہل کیسیو</p> | <p>ہر دکھ میں ہر الم میں ہر منہ بٹل کی بیٹی ہو صابریہ کی نو اہی سول کی</p> | <p>رد ہوں بلا میں فاطمہ کے نور عین کی نچ جائیں شر سے خیر ہو سیک حسین کی</p> |
| <p>۱۲۷ مختار کے تخت عباس کی طرف دیکھا کہ روشہ گرو این شریف پہنچ چکی ہیں مٹھا پر بھیجی طرف موازیہ حال ہا ہر وہی شرف</p> | <p>۱۲۸ عباس کے تخت عباس کی طرف دیکھا کہ روشہ گرو این شریف پہنچ چکی ہیں مٹھا پر بھیجی طرف موازیہ حال ہا ہر وہی شرف</p> | <p>۱۲۹ عباس کے تخت عباس کی طرف دیکھا کہ روشہ گرو این شریف پہنچ چکی ہیں مٹھا پر بھیجی طرف موازیہ حال ہا ہر وہی شرف</p> |
| <p>چھوٹی بہن منہ اشکوں گدہ کے ہوتی اولاد کے ہونے سے بیتاب ہوتی ہی</p> | <p>تقدیر کی برائی مجھے لہ لاتی ہی اولاد ایسے وقت میں کہ کام آتی ہی</p> | <p>کیا غم جو آپ کوئی نور نظر نہیں موجود خانہ زاد ہو کر پسر نہیں</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۶۴ فانچ پوچھو کے قریب سے جگہ شاہ داخل ہو کر حرم میں پہنچا تو دیکھا کہ نیت فاطمہ کا حال تو بیاہ چھاپا پر غم دہل پر کونیا پر سب بیاہ</p> | <p>۵۶۵ بہن بیہوشی کی حالت میں تھام لاؤ بڑھکا تو رسول خلیفہ شام جلد کا کمر وین لہم سے زور دیکھنے شام نیکر کربین نہ مت آؤ گا بکلیت شام</p> | <p>۵۶۶ اچھا تو جو بولنے میں پہنچ چلو آراں کی گون میں تڑا رانی آراں کو کیا ہو لگا دکھت بلا ہو تو دیکھو تو دھشت زدہ صلیبین تو نہ دیکھو تو</p> |
| <p>۵۶۷ مٹھ پر ملی ہو خاک پریشان بال میں فاتون سے دست و پا مبارک ٹھال میں</p> | <p>۵۶۸ اب عصر تک میں کی باقی حیات ہو زینب سے ہی میں امت جد کی بخت ہو</p> | <p>۵۶۹ سوئی زمین ہوں جا گئے میں شب بھر ہی بڑا آب کے تڑپ کے مجھے یہ سحر ہوئی</p> |
| <p>۵۶۸ نیت علی نہ کچھ بکرو راہ میں بجائی کی آٹھ کے سر قدم کی پلنگ میں کی غصہ کو سرور دل نہ میں اقدار چھپی حکم کی ہو کر پلنگ میں</p> | <p>۵۶۹ اشی سیکھنے فاطمہ کی راوی پانوں جو برکھڑے تو لو لائی راوی پیشانی لائی بجائی کی جسم دراصل غیر کی جگہ پر لہم کے فوجی بجائی</p> | <p>۵۷۰ گروہ میں تین تو ایک کیے تھے شام کیا تو آراں نے بجلا تو شام یا تو حضور کی وجہ سے ہی شام باید کہ بی بی باجی ہو چھپی شام</p> |
| <p>۵۷۱ کیا آج قصد لشکر میں زیاد ہو شہ نے کہا کہ ولین شقی کے فساد ہو</p> | <p>۵۷۲ آنکھوں سے اشک بچھ کے بالو تو ہنگی اور بابا جان لکے سکینہ لپٹ لگی</p> | <p>۵۷۳ پردیس میں غریبوں سے مڑتے زمین جسکو ہلاتے ہیں سے یوں چھوڑتے زمین</p> |
| <p>۵۷۲ عملت کل ایک شب کی کی شام میں اس بچ کی لکے گا یہ غلام دیو میں پا سب سے کچھ ترخان کا ایک لکے غریب پنیا سے کچھ کو دو بار دہن</p> | <p>۵۷۳ بولی تیا شہزادہ اکرام علی جو عزم سے شام آقا کمان علی نظر میں چھوڑے کہ تھا کمان علی چھوڑی با کمان علی</p> | <p>۵۷۴ چاہا جو ہر ساقہ سے بچے لکچھ بچے شہزادے نے جو میں افروز دلائیے جاگ ہی میں شب کی سننے کے آؤ پورائیے صبر سے ہی نواز جوالی کھائیے</p> |
| <p>۵۷۵ فرست ملیکی اب اس وقت نصیب کو بیشک کہینگے قتل حسین غریب کو</p> | <p>۵۷۶ عزم وطن ہو یا سوئے کعبہ ارادہ ہو بیٹا شاول بنم اسدم زیادہ ہو</p> | <p>۵۷۷ بچپن کو دیا ہو دلاکے ہو فرسے جس میں زمین کو نگہ جو چھوڑا ہوسے</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۴۴ تو ای شاہ دین بی سکنش سے تیار اچھا کہین نہ جانے کون سا زار بہشت کی مغفرت کا یہاں ہی کا دیار کو جاؤ ان کی گوشتیں ہوں بھجوا دے</p> | <p>۱۴۵ صابر ہو بلائے مصیبت ہو جان زندہ رہی اگر تیری ہون کچھ کہنے کو جو تیری دہشت نہ کہہ کر آؤ یہاں تو جان</p> | <p>۱۴۶ پوشاک کی انتہ پر سنواری حشمت پنجیا ربانڈھے خاک کے تو بوجھتے دیکھا فلک کو باد شمس عین نے دشت بار بار دیا نہ ہر کہے جانے</p> |
| <p>۱۴۷ مضطر نہ ہو کہیں ابھی پھر کے تہین پانی تھکا واسطے لینے کو جاتے ہیں</p> | <p>۱۴۸ مضطر نہ ہوں مراد تو روند ہی ہر دکھ میں صبر و شکر خدا کو پسند ہی</p> | <p>۱۴۹ حیدر کو بھی حق کو بھی جوش کا ہوا فریاد سے رسول کی محشر بیا ہوا</p> |
| <p>۱۵۰ زینب بکاتین کے پیر ہیں حسین غریبان تجھ سے کتنی زہر کے زوین کہیں کوئی خاک اڑاؤں کوں کی جین اچانک صاف ہو کر لکھن میں ہیں</p> | <p>۱۵۱ اُن جی جی نہ کی زبان سے جلیبہ دہرا کیا کیا ہوئے تیرے غلام کو مصطفیٰ مان کے صبر تو کرو تو زار کاظم کا نام ہو اور جگر جبار</p> | <p>۱۵۲ ناگاہ پہنچتے حضرت عباس نامدار فریاد ابن فاطمہ انوکھ فلک وقار کیا کہہ سچا ہیں تیرے قتل سے فنا شہار کی عرض جس جری کے صاف کر جانے</p> |
| <p>۱۵۳ کیا آئے پھر قرار دل بقرار کو بھائی تری غریبی پہ بھینٹا تار ہو</p> | <p>۱۵۴ سر پہ باندھا شکر کے جھونکا چائے تم بھی انھیں کی ٹیٹی ہو فانی چائے</p> | <p>۱۵۵ بسر و حضور پہ اہل یقین کے ہیں مشتاق سب رسول امام حسین کے ہیں</p> |
| <p>۱۵۶ احقرین غلام تھے نہ تھے چھوڑے جاؤ زنت کا داغ خستہ کیلے نہ نہ پھاؤ زینب کی پہلے قبر نہ تھی تو تھے جاؤ مسکرتے ہیں کاخانہ میں تھے جاؤ</p> | <p>۱۵۷ روئے گئے سے لگا بہن کبھی جب بھرون کہا خلیفہ زلف جگر سے برب دست کی مغفرت کی غامگاہوں کی گلاب</p> | <p>۱۵۸ شہر نے کہا کہ جان بدار و صحرے جاؤ جاتی تھان اچھوڑا کر کھانا جاؤ شان شکوہ حیدر و جعفر میں مل جاؤ سیدان زلم کہیں علامہ کیا جاؤ</p> |
| <p>۱۵۹ حضرت سادہ کے ساتھ ہی سو گوارو مرحاؤں میں تو اب کو ہر خستاری</p> | <p>۱۶۰ اہم کے راجہ میں بڑا نام کو سنہین بخشہ کا عاصی کا ہر نام کرتے ہیں</p> | <p>۱۶۱ مرضی ہو مرضی کی خوشی ہو بتول کی ہر نگار ہر نگار ہر نگار ہر نگار</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۹۱ کیا بندہ پوری دنیا میں سوچا کہ خدا اونکی کو یہ شرف عطا فرمائی ہو اس کو کہ وہ قار سیاحان سے کہہ سوا وہ کہ کون تو کیا خیال کیا</p> | <p>۵۹۲ یہ گاہ کہ اب بڑی جاہ نے کیا ایسا بادشاہ کون دیکھا کہ بیباک خفیہ کی بات کہتے ہیں یہ کسی خفیہ مستفیہ بن خبک پانچا بادشاہ</p> | <p>۵۹۳ حاضر ہو کر یہ تھا کہ شہزادہ ایک ایک سرور میں سے نکلیں کہ یہ کام سائیں یا بد وقت کے یہ کیا کام تھا خاصہ جو ہندو کی ملک تھا</p> |
| <p>۵۹۲ اگر نشان سبط بنی تا فلک گیا بخت رسا کا آج سارا چمک گیا</p> | <p>۵۹۲ آباد ہوا جہاد ہر اک جان تیار ہو حکام ام دین کا فقط انتظار ہو</p> | <p>۵۹۳ حرم سے تیر تھم کہیں تھا غزال سے رخس صبا بھی سکے تھیں تھا اسکی چال سے</p> |
| <p>۵۹۳ اندر سے غلام اوزادی حضور کی پھیلی ہوئی ہر طرف کو فنیات کے نور کی مگر علم کے قدر کی کہ وہ طور کی کیا تاک کہ کیا حال کی ہو ہو</p> | <p>۵۹۳ یہ قتلے کا کھیل ہے جو سلطان کا عیاں نامور نے کیا یہ علم میں میں نے یہ یاد ہے ہر ایک کو یہ کیا ہے کہ یہ کیا ہے</p> | <p>۵۹۳ یہ قتلے کا کھیل ہے جو سلطان کا عیاں نامور نے کیا یہ علم میں میں نے یہ یاد ہے ہر ایک کو یہ کیا ہے کہ یہ کیا ہے</p> |
| <p>۵۹۳ مہنگام جنگ نام سے خود الفقار لون آقا پہ آنکھ ڈالے تو سر کو تار لون</p> | <p>۵۹۳ کوہ الم گرا جو دل در دناک پر بس ہا بھائی کیلے گرین خشاک پر</p> | <p>۵۹۳ جولان کیا سمند جو چید کے شیر نے کھولا نشان دین کا بھر ہا دلیر نے</p> |
| <p>۵۹۳ ہر مہنگام مالک تیر کے ساتھ ہو سیر کیا سے سبط پیر کے ساتھ ہو خاصی خیاں شائع خوشتر کے ساتھ ہو پیان نشان دین کے ساتھ ہو</p> | <p>۵۹۳ یہ گاہ کہ اب بڑی جاہ نے کیا ایسا بادشاہ کون دیکھا کہ بیباک خفیہ کی بات کہتے ہیں یہ کسی خفیہ مستفیہ بن خبک پانچا بادشاہ</p> | <p>۵۹۳ ان کو سوار تھا شہزادہ لادان ہوئی اک روٹی زمین پر آسمان ہوئی غل تھا کہ دیکھو قدرت خلق عیاں ہوئی خود درو جن ملک کی زبان ہوئی</p> |
| <p>۵۹۳ ہوں زندگی میں ساتھ شہ مشرق کے مرنے پہنچ کر دیکھ کرے گی حنین کے</p> | <p>۵۹۳ شہرا ہوا جو خسرو دین کے درود کا سکین آسمان میں ہو غاں رود کا</p> | <p>۵۹۳ قدسی بھی تھے جلوس تہنہ صفات میں صل علی کا شور ہوا کائنات میں</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۱ پونچے جوڑ کر گاہ بنی شاہ فلک تار عباس نے ہر کر کو صدادی کو شہید حاکم الامم دین کو صحرائیں جان تار ہر کر کے نہ جانے لے کر دی ہر کر تار</p> | <p>۱۰۲ میدان میں دیوین کے لئے تار کر طر شامی عرق بجلے سے بھلائے تار طر میں جاکے بھجیوں اس لئے تار طر میں جیگی نشان لے کر لے کر تار طر</p> | <p>۱۰۳ تھا تو تار لکیر میں تار تار تار اک بار تار لکیر میں تار تار تار شور و غلج میں تار تار تار تار تار تار تار تار تار تار</p> |
| <p>خوشنود بی جناب امام ہمارو جب افن ہو تو توج ستم سے و غاکرو</p> | <p>یہ افگون کی ایک طرف کو تار تار دشہ ہما میں فوج عین ہر تار تار</p> | <p>گردون کی بار بوق کا غزہ محل گیا قرنا بھو کی زمین کا کلیجہ دہل گیا</p> |
| <p>۱۰۴ عباس بی بی بی بی بی بی بی بی بہل بھین جانیے و بن بھین دیار کرد گاہ میں عین بھین بھین بھین بھین بھین بھین بھین</p> | <p>۱۰۵ اللہ سے بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو</p> | <p>۱۰۶ تھا تو تار لکیر میں تار تار تار شہنا کو تار لکیر میں تار تار تار کر کا بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو</p> |
| <p>طوفان آب تیج میں خالق کا نام لو خون میں نہ لے کشتی مہت کو مقام لو</p> | <p>زمرہ میں تین لاکھ کا تھا ایک جان پر فوجوں کا ہر طرف تیارش میمان پر</p> | <p>سیدھے کہے جو انون نے خلقے کماون کے کالے پھر کھر کھل کے کالے نشانون کے</p> |
| <p>۱۰۷ حاکم صغیر بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو</p> | <p>۱۰۸ بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو</p> | <p>۱۰۹ بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو بھو</p> |
| <p>آبادہ ظلم جو رہا ہر حسن و شوم تھا اک جاہ لاکھ تیغ زون کا ہجوم تھا</p> | <p>دیکھ کر کے آج جو انون سے جنگ ہی ہاں شیر کوہا کے یگانوں سے جنگ ہی</p> | <p>بہرست سے تار تار تار تار تار نابست ہوا سیاہ کھٹا آئی جھوم کے</p> |

[illegible]

۱۱۱

کلمہ حق تعالیٰ کا صد جہاں
بتا کر جانک مری غم تر سے غم
قاسم کے بار سے جانک مری غم تر سے غم

۱۱۲

اگر کب انکس کون بین بیتی
عجیب دیکھنے نہ وہ دن خدا کا
میں تو جیوں تیرے کالہ دل نہ جانے

۱۱۳

قاسم کا حال کچھ دل چاہیو
وہ لال تو جی دیتی ہے ہر گز
اور عجیب اس کے بعد ہو جینے کی آرزو

جینے کا کچھ مزا نہیں دیکھا رشتہ میں
قاسم سو دھار غم ہی دھار بڑھتے ہیں

میں بیوی چل میں اور فرشتہ حق ناموں
خاک الہی نہ مگر یہ مولانا پانچن

کیونکہ نہ غم سے ہسکا جگر یا شیش ہو
پامال جسکے سامنے دھڑکی لاش ہو

۱۱۴

ایک بو تو فرشتہ میں جیوں
تکلیف کی جان نہ فرشتہ میں جیوں
اگر کب اس کے سامنے دھار بڑھتے ہیں

۱۱۵

اگر کب اس کے سامنے دھار بڑھتے ہیں
اگر کب اس کے سامنے دھار بڑھتے ہیں
اگر کب اس کے سامنے دھار بڑھتے ہیں

۱۱۶

فرشتہ میں جیوں کا غم تو لگا میں
ایک کون خون میں تیرا پھر لگا میں
فرشتہ میں جیوں کی پوچھ لگا میں

اگر کب اس کے سامنے دھار بڑھتے ہیں
کیونکہ نہ اس قلم سے جگر یا شیش ہو

سر زریع شمر جو شاہ ہمارے
زندہ نہ اس گھڑی کو مجھے کب یاد رکھے

قاسم کا حال جا کے حسن کو سنا دھکا
خداست میں مرقعہ کی میں کوثر پہ جاؤ گکا

۱۱۷

اگر کب اس کے سامنے دھار بڑھتے ہیں
اگر کب اس کے سامنے دھار بڑھتے ہیں
اگر کب اس کے سامنے دھار بڑھتے ہیں

۱۱۸

اگر کب اس کے سامنے دھار بڑھتے ہیں
اگر کب اس کے سامنے دھار بڑھتے ہیں
اگر کب اس کے سامنے دھار بڑھتے ہیں

۱۱۹

اگر کب اس کے سامنے دھار بڑھتے ہیں
اگر کب اس کے سامنے دھار بڑھتے ہیں
اگر کب اس کے سامنے دھار بڑھتے ہیں

کاٹے کا سر جو شمعیں خستہ حال کا
گر پینچال لینے محمد کے لال کا

شہر و گما میں در جزا بو تراب سے
فرماؤ کیا کہوں گا رسالت تاب سے

پاپوں بھر کہوں نے عجیب حال ہو گیا
لاشہ ہمارے سامنے پامال ہو گیا

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۲۱</p> <p>جوشن تمام ہوا میرے سامنے گھوڑے سے پہلا لاکر اسیہ کے سامنے آؤ چھاپو دھکی صدائیں میرے سامنے بیجان ہوا وہ ماہ تقامیر کے سامنے</p> | <p>۱۲۲</p> <p>دولت پر کی باتھون گنج تو تون میں دیکھ کر اسے نکلیں سے اسنو باؤن میں لاش نیچے کیا بجائی کی ڈر پر اٹھو تون میں حجاج کو جان بوجھ کر بھونچو تون میں</p> | <p>۱۲۳</p> <p>یہ لنگے اس نے اٹھایا قدم سے روئے لگے لگے شیشاہ جو وہ بوسے پہاڑ پہ چوڑے عباس نامور بجائے اؤن جلیب تو خام ہو ہو دور</p> |
| <p>۱۲۴</p> <p>مختارے تھامیں خود اس کے تن پاش کو پشیر لیچلے تھے جود و طہا کی لاش کو</p> | <p>۱۲۵</p> <p>وہ ساتھ آج چھٹا رہی جو عمر بھکاری بھائی کا غم میں ہر دم پر کارہی</p> | <p>۱۲۶</p> <p>کیا لطف زندگی کا رہی دنیا درشت میں ساتھی تو ہو چکے گلشن غنیر شرت میں</p> |
| <p>۱۲۷</p> <p>یہ لنگے اٹھائے گلشن عباس کے سینے پہاڑ مار کے بولے کیلے بانے وہ گلبدن تو غلبدین کا چین کیلے اور پیران سیدہ دنیائے جان کیلے</p> | <p>۱۲۸</p> <p>تین سال کی بیٹی لاون کے شیر کے بن غلام لاون کے سعدی کی آل کا اور غون میں آج خاق تمھارے داغ شہید کو دکھائے</p> | <p>۱۲۹</p> <p>بہر تو دل سیدو الازہ روئے جید کی طرح پاک کا صوفیہ روئے رجا گیا غلام اب آقا نہ روئے مضطر رہی رح دلبر بار نہ روئے</p> |
| <p>۱۳۰</p> <p>چھتے ہن خارم کے دل تصور میں پاس اوسے عرض کریں کیا حضور میں</p> | <p>۱۳۱</p> <p>گھر پر تباہی آل محمد کے آئے گی تم مر گئے تو میری کر ڈوٹ جائیگی</p> | <p>۱۳۲</p> <p>روکین تمہیں فاق میں نہ کر بلا مجھے دیکھے رضا حوب پر کبریا مجھے</p> |
| <p>۱۳۳</p> <p>یہ لنگے گڑا جو قدم پر وہ نمدار فرمایا ابن فاطمہ ہو کے بیقرار عباس کے کون میں کہ تھوڑا نعمت کے من کیچو چرو غدار</p> | <p>۱۳۴</p> <p>بیجان کی جان کو قدم سے اٹھائے سینے سے میرے جانیز اسنے لپٹائے رضعت کا نام اپنی زبان پر لپٹائے سیکھیں پون کو نہیں بے دلائے</p> | <p>۱۳۵</p> <p>فرمایا شہزادہ خیر علی کو بدو غنا چوہ صلت کی کیم کی مالک کی چوہ غنا چھپا نہ تو تون میں کی مالک کی چوہ غنا چھپا نہ تو تون میں کی مالک کی چوہ غنا</p> |
| <p>۱۳۶</p> <p>اسوقت تکو اؤن غا کا خیال ہی یو چھاز جیہیں کیا دل کا حال ہی</p> | <p>۱۳۷</p> <p>مجھاؤن کس طرح میں دل پر مال کو دو تیغ فرج کرتے ہو زہر کے لال کو</p> | <p>۱۳۸</p> <p>صد سے حال غیر ہی ہر ہوی شور کا بچوں کو دیکھو کہ سفر ہی یہ دور کا</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۱۰ پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا</p> | <p>۱۱۱ پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا</p> | <p>۱۱۲ پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا</p> |
| <p>۱۱۳ اصغر بہت بڑا تھا اب تشنگی سے غیر سکینہ کا حال ہے</p> | <p>۱۱۴ بچے جو پیسے بھیجے ہیں اکتے ہیں فی لاؤنگا نہ فرات سے</p> | <p>۱۱۵ کئی پراس کی جو دین بوسو نکھتے ہی سقے کی ہرشیا ہوئی</p> |
| <p>۱۱۶ پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا</p> | <p>۱۱۷ پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا</p> | <p>۱۱۸ پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا</p> |
| <p>۱۱۹ لیکر بلاتین شاہ کی کلنوم ہٹ گئی بڑھ کر قدم سے بھائی کے زینا پٹ گئی</p> | <p>۱۲۰ صدور کمال اسکا ہوا شاہ مہینہ کو ہشیا جا کے کیجئے بھائی سکینہ کو</p> | <p>۱۲۱ سیلاب حلقہ سے ہر اک حشر و طیر اور تشنگی سے حال بہت میرا غیر ہے</p> |
| <p>۱۲۲ پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا</p> | <p>۱۲۳ پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا</p> | <p>۱۲۴ پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا پتھر کا کھنڈہ لے کر افغانوں کے لال جگر بند مرقا</p> |
| <p>۱۲۵ تو تھام کی فرج میں یہ چھوڑا عباس کی کمری لپٹا لے جاؤں</p> | <p>۱۲۶ دیکھو تو آنکھوں کے کنبہ و تار اس بچہ کی پراسیوں میں گہرے تھار</p> | <p>۱۲۷ پانی پلا دو سبٹ پیمر کا واسطہ اصغر کا واسطہ علی اکبر واسطہ</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۵۱۴ منہم جو کچھ کعبہ کا عباس نے کیا نے اور خالی شک تو بھر لائے بیجا پہلے اچھی خاک سے وہ غم کی تہلا شکیزہ لاسے بیاہی جہاں کو دنیا</p> | <p>۱۵۱۵ سیدہ اکبر سیدہ کج حال نہ روئے گی وہ چیکے ہی چیکے باکسار عباس نے جو دیکھا کہ وہ جو چہ بھرا وہاں اپنے رستے سے جو میری ملک</p> | <p>۱۵۱۶ مقتل میں این قلم کیسے جو کچھ غم کیا کیا سو سے سب سے پیچیدہ شکستہ تھی جو رہا یہ کی بات کو کچھ غم نہر جی رو رہا انہوں نے اپنی شہر</p> |
| <p>غم کا گراہا اڑتے نیک ات پر غل پڑ گیا کہ جاتا ہو سقہ فرات پر</p> | <p>کیا کرتی ہو غضب شہر والا نہ دیکھ لیں روئے ہو مخلص کہیں آقا نہ دیکھ لیں</p> | <p>صاحب بھی آہ و نوحان کر کے روئو بجھا بھی کے ساتھ تم ہمیں جی کھر روئو</p> |
| <p>۱۵۱۷ مکمل ہو رہی کائناتان و مصیبتا تھا ہو رام زمان و مصیبتا کرتے ہیں شاہ آہ و فغان و مصیبتا مرنے چلا رہی جوان و مصیبتا</p> | <p>۱۵۱۸ صاحب ہوا نہ گیارہ بیچارہ کا ہر آہ و نوحا میں اس میں کون کا خدا ہی کا میل ہو کہ وقت کا ہر مقام تم کو نیز اور میں پیکر کا غلام</p> | <p>۱۵۱۹ دیکھو راتوں میں بھی جتنی غم نہ بھرا ہو تو میں نے جتنی غم صاحب ہی میں کی وقت کا ہر مقام شہر میں نہ ہو گیا مار کے کٹے پیر</p> |
| <p>شہیر سے جدا ہو علمدار ہوتے ہیں غل ہو حسین یکس و گویا ہوتے ہیں</p> | <p>رہت اسی میں اور میں سرور ہو فرزند فاطمہ کی اطاعت ضرور ہو</p> | <p>جمع کن کی آہ یہ بیداد ہو گئی پر دس میں وہ آن کے برباد ہو گئی</p> |
| <p>۱۵۲۰ اس شور سے موت کی توتلی پیا سچا الہیت جہاں بعد بجا سچوں کو لکھ دے عباس فغان وہ کہہ کر ہی ہوتی وہ خرمی تہلا</p> | <p>۱۵۲۱ ہوں غم غم غم غم غم غم غم غم میں قلم میں لکھوں وہ غم غم غم دولت متاع حبیبی کھانا نہ چاہیے سچ بھرا رہی ہونا نہ چاہیے</p> | <p>۱۵۲۲ کسوا ہو انچیز لکھ لکھ لکھ لکھ زندہ ہیں جہاں میں سلطان کا کمر تاریک میں ہی میں ات غم راہوں میں کیا چھو کر جاؤں میں</p> |
| <p>نڈی لہو کی دیدہ ہو غم سے بگنی پاس و بگشاہ کچھ ہو گئی</p> | <p>ماگو دعا کہ جلد در مدعا ملے لے گا خون بھر شہادت میں ملے</p> | <p>کچھ سو نہ تار و فریاد و آہ میں سونیا تھیں بنا ہرالت پناہ میں</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>دعای ہر روز چھ بار پڑھ کر کہ اے اللہ! میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر حاجت کو پوری فرما</p> | <p>دعای ہر روز چھ بار پڑھ کر کہ اے اللہ! میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر حاجت کو پوری فرما</p> | <p>دعای ہر روز چھ بار پڑھ کر کہ اے اللہ! میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر حاجت کو پوری فرما</p> |
| <p>سے آج اہل ہمت رہو پیرا ہمارا بھر تلام سے پار ہو</p> | <p>ہر گئی یاں ہمارے ان کی گئی پر ہر شہر سے کرتی ہر جہاں کو بھائی پر</p> | <p>ہر سے عدو کو غل سے کلچہ دہلتا ہو نیچے سے کیا کسی کا جنازہ نکلتا ہو</p> |
| <p>دعای ہر روز چھ بار پڑھ کر کہ اے اللہ! میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر حاجت کو پوری فرما</p> | <p>دعای ہر روز چھ بار پڑھ کر کہ اے اللہ! میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر حاجت کو پوری فرما</p> | <p>دعای ہر روز چھ بار پڑھ کر کہ اے اللہ! میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر حاجت کو پوری فرما</p> |
| <p>تکلیف دینا پاس دے تو دوسرے پر دو قدم حضور کو چلنا ضرور ہو</p> | <p>بس ہر طرف ہجوم غم و یاس ہو گیا ہر پاؤں میں غم و یاس ہو گیا</p> | <p>سوچ نکل بھارت تو غم کے ظہور سے یہی تھی دھو چھت میں خالی کے نور سے</p> |
| <p>دعای ہر روز چھ بار پڑھ کر کہ اے اللہ! میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر حاجت کو پوری فرما</p> | <p>دعای ہر روز چھ بار پڑھ کر کہ اے اللہ! میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر حاجت کو پوری فرما</p> | <p>دعای ہر روز چھ بار پڑھ کر کہ اے اللہ! میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر حاجت کو پوری فرما</p> |
| <p>خادم جو صدمہ ہو گاتہ خوشحال ہر گئی پھر بلانہ محمد کے لال پر</p> | <p>سب جہاں جو صدمہ مصام ہو گیا نیچے میں اہلیت کے کمر ہو گیا</p> | <p>ان پھر تو بن پر خونین کچھ خود سری کی تھی لکڑی کی چال نزاکت پر کی تھی</p> |

۱۳۱
نہ کہدیان جو گوشت تانگی لیل
گوشت دوزخ خود کچھ کھائے پھر
عمر شکست بر نعل کس غیرت پال
نار و دوزخ بدست کس دم و خیال

۱۳۲
پو رتھا اچھی کر لین دیکھتے ہیں کیا
نزدیک سواری دیندو رتھی
تھانے لڑتے ہیں سلطان کیا
دیکھائی جان چھوڑ چکے کو دوا

۱۳۳
صورت میں بر عدیل تھا شیریں مخا
کرنی ہنسی مزاج ہوا اکا بھی سرد تھا

۱۳۴
حالت ہو غیر غم سے فرغ و غلام کی
موتیں گیا بیان ہو وضیعت الم کی

۱۳۵
حال میں تیر و تیر کیل نام تیر
نارک ناز باد و پیا فکرت قرار
چھکارا شائستہ گنہ گوی سوار
شکر و شجاعتی چہ کی دوزخا کو

۱۳۶
مسلم کی شہریت
کتنی تھی شایبہ
پورا ہے جو بابا کی شایبہ
یارب مرے دل کو نہیں آرام
مجھ فاطمہ یار کے دل کی خبر ہے
پائی ہوں شفا راجی دے کا

۱۳۷
جھیکے اوھر ملک ہا دھر کو روانہ ہو
تارنگہ کا عکس سے تازیانہ ہو

۱۳۸
مالک تو ہر انداز میں تھی
اب رسم کی کوئی تھی
کریک ایک بین خونخوری چہی
ایک ایک کی مرالہ نظر آئے

۱۳۹
تسارچی کو چھکارا شائستہ
دیبا و صغور کو لے کر تھے
شہار و صغور کو لے کر تھے
دیبا و صغور کو لے کر تھے

۱۴۰
پو رتھا اچھی کر لین دیکھتے ہیں کیا
نزدیک سواری دیندو رتھی
تھانے لڑتے ہیں سلطان کیا
دیکھائی جان چھوڑ چکے کو دوا

۱۴۱
بہ لای رنگ الملق لیل و نهار کا
بیٹا سوار ہو چکا دل سار کا

۱۴۲
پو رتھا اچھی کر لین دیکھتے ہیں کیا
نزدیک سواری دیندو رتھی
تھانے لڑتے ہیں سلطان کیا
دیکھائی جان چھوڑ چکے کو دوا

۱۴۳
بابا کی خبر چھوڑ کر کیا رہیں گی
کوئے سے جو بابا کا کوئی ہنسنا
نانی نے کہا دوسری لاقی صغور
شہر آئے کوئی لکھتے ہیں ہاں
وہ بولی کہ نانی مرے گئے
دل سنبھلے تو رونا نہ بھٹکا
ماں بھی مجھے گن گن دیکھتی
کس کے دوزخا کو لے کر تھے
سونا جو گرہی ملکہ تازیانی
کیا باب بن دارم بھجان
ہر دم ہی موت کی شہر دوزخا
یارب مجھے چھوڑ دے دوزخا
نام

سلام

سلامی جب گلو شاہ پیر پھر تھی
 جگر باخون کپڑے مادو لکیر پھر تھی
 نہ کہنے ملی رحمت نہ پایا پھر تھی
 جہاں تے غم و غم و غم تھی
 ویسا آجکے پیر پھر تھی
 دھڑکے پیر پھر تھی
 فلک لیا چلڑی پھر تھی
 بادریہ کفن کھانے پھر تھی
 علی بابا چکا فاقہ زہری پھر تھی
 کھلے شرمین صاحب قبر پھر تھی
 گر باہری عابدین کھلے پھر تھی
 علی کی مین باخون پیر پھر تھی

نظر آتا تھا پانی جلیق پھر تھی
 اسی جانب گاہ صوبہ پھر تھی
 علی اس غم کین پھر تھی
 کہ آنکھوں میں پھر تھی
 غم اعدا کھینچ پھر تھی
 بندو پھر تھی
 تازا آخری پھر تھی
 زبان سے نالوں میں پھر تھی
 کوئی سبطی سا پھر تھی
 زبان صرف وفا پھر تھی
 غضب برآک پھر تھی
 بغیون میں خواہ پھر تھی

قطعہ

غم فرزند سیال تھا پھر تھی
 لے باخون لاش صوبہ پھر تھی
 دوہائی آجکے پھر تھی
 بی ایک کرتی پھر تھی
 لب و لہجہ صوفی پھر تھی
 گلے شکستہ پھر تھی
 گلے پیر پھر تھی
 جگر باخون پیر پھر تھی
 جگر باخون پیر پھر تھی
 جگر باخون پیر پھر تھی
 شہادت منزل آجکے پھر تھی
 تمام

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۳۴ زنا جو جنگ کو اسلحہ پاک کر جو خانہ جہاں شہنشاہ کا قوس و بکھڑا جو جہاں کا غل و زرب سے جو شہنشاہ کا</p> | <p>۱۳۳ بانی بن بانی کی شہنشاہ دین کی شہنشاہ دین کی شہنشاہ دین کی شہنشاہ</p> | <p>۱۳۲ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ</p> |
| <p>۱۳۱ ہم شان خسرو ثانی الیہ کہ تین گھوڑے بھگاؤ حضرت عباس تین</p> | <p>۱۳۰ تیور چڑھے ہوئے غنص کا جلال ہو خیر کو بخشے کیا اسکا لال ہو</p> | <p>۱۲۹ بان غازیو یہ وقت ہوا نام رنگ کا سامان کرو چاکے صفین بن میں جنگ کا</p> |
| <p>۱۲۸ آہی شہنشاہ خدا کا جہاد کو ہاتھوں میں کفر و جہاد کو دل سے نکال دینا اچان کی پٹی پر</p> | <p>۱۲۷ دین کی شہنشاہ دین کی شہنشاہ دین کی شہنشاہ دین کی شہنشاہ</p> | <p>۱۲۶ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ</p> |
| <p>۱۲۵ گیتی اٹل پلٹ ہو زمین بقیر ہو دہشت سے تلگوں فلک کھجدار ہو</p> | <p>۱۲۴ صدمہ ہو اکمال دل دروناک پر تھامے کر کو بیٹھ کر شاہناک پر</p> | <p>۱۲۳ آمادہ ہو جو وہ شیر ہو گویا دھالیں اٹھیں کہ بخت میں نہ ہو گویا</p> |
| <p>۱۲۲ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ</p> | <p>۱۲۱ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ</p> | <p>۱۲۰ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ</p> |
| <p>۱۱۹ یان کون روک سکتا ہو اسکا مدد کو شیون ڈر کے چھوڑ دیا ہو کھجدار کو</p> | <p>۱۱۸ لیکن کینہ بانی کے خام اڑی ہی سنجے کا پردہ بکڑے ہوئے مڑی ہی</p> | <p>۱۱۷ اگر عقب سے سب تم قدام ہوئے تیرے کئی ہزار بدر علم ہوئے</p> |

اظہار ۴۔ ہر قمر کے مرانی مطہر و علم رسد خدا محسوس صاحت حرکت کند یحیٰ گنہگار سے ملے ہوں

عبدالغنی کی کھولا نشان محمدی
صحرایا بھر پر سے کہ سون زردی
چنگ کر لایین لیتا چنگ زری

وہاں
پیر پر پر غریب غریب
استاد صبیح و عالم کا جدار
قلعہ کشا تو بن شکست آسان قار
پیر پر پر پر غریب غریب

۱۲۷
چنگ کی کھولا نشان محمدی
صحرایا بھر پر سے کہ سون زردی
چنگ کر لایین لیتا چنگ زری

تھا عکس رخ ادھر تو ادھر کھنڈ تھا
ذوالنور تحت قوق میں رو کھنڈ تھا

آگے بڑھے جو غلامیں رخ سے کواڑ کے
خندق کا پل کیا درخیز کھار کے

رن پر چڑھا ہون شاہ مونیہ کے واسطے
سقای میں نے کی ہر سکینہ کے واسطے

۱۲۸
کھنڈ نشان شہر حیدر کا یادگار
کا پانی میں لینے کے دشت و کوسا
جہاں سے تیر کی تازی کھنڈ غبار
صحرایا بھر پر سے کہ سون زردی

۱۲۹
پیر پر پر پر غریب غریب
استاد صبیح و عالم کا جدار
قلعہ کشا تو بن شکست آسان قار
پیر پر پر پر غریب غریب

۱۳۰
چنگ کی کھولا نشان محمدی
صحرایا بھر پر سے کہ سون زردی
چنگ کر لایین لیتا چنگ زری

گردن کے پار غرہ ضعیف نکل گیا
طوفان اٹھا فزات کا پانی کھچل گیا

اسکے بٹھا یا ضرب سالت بناہ کا
غل تھا تون میں انہم لاکھ لاکھ کا

یہ ظلم تو کسی پہنیں کوئی کرتا ہو
بن پانی چھ مہینے کا مصوم مرتا ہو

۱۳۱
نور محمد شاہ خد کا خلیفہ ہون
شاہوں کا فخر و شرف ہون
جہاں سے تیر کی تازی کھنڈ غبار
صحرایا بھر پر سے کہ سون زردی

۱۳۲
پیر پر پر پر غریب غریب
استاد صبیح و عالم کا جدار
قلعہ کشا تو بن شکست آسان قار
پیر پر پر پر غریب غریب

۱۳۳
چنگ کی کھولا نشان محمدی
صحرایا بھر پر سے کہ سون زردی
چنگ کر لایین لیتا چنگ زری

سقم ہون آل پانی شہر خصال کا
خام ہون خانہ زاد پور ہر اہل کا

کیلتاے روزگار جو عالی مقام ہو
دروا اسی کا لال سیاں شہر کام ہو

بیعت یزید کی جو شہ نیک خورین
پانی کی فوج شام سے چر آرزو کرین

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۳۵ ایہ جلال میں اس کی غازی کے کوشیا عقلم سے کا پنے تیرا وودن خدا فرمایا بس تیرا وودن خدا پیارے جوان کو دے سائے جا</p> | <p>۱۳۶ بالا نے خود اتنی نو کھلے رہ گیا اجکی بو بھڑے تازہ کھلے رہ گیا پہلو پہ جب گری تیرا کھلے رہ گیا گھر پر بھی نو بند کر کھلے رہ گیا</p> | <p>۱۳۷ جسے ملا یا تیرے چلا کئی کمان نیزہ ہو اور علم تو حکم ہو نشان چھوڑا نہ اسے تن پندرہ کا کہ نشان جس پر آئی موت بکاری کا لالان</p> |
| <p>۱۳۸ سلطنتی امام ہو شاہوں کا شاہ ہو اوردو سیاہ حیت فاسق گناہ ہو</p> | <p>۱۳۹ بے دھوکے نہ ایک کسے پناہ دی دو زخ کے سمت بھاگی تار کی کورہ دی</p> | <p>۱۴۰ چھندے میں تیغ تیز کے ہر نابکار تھا جو بڑھ کے منہ پہ تیغ کے آیات کا تھا</p> |
| <p>۱۴۱ کیا اپنے لیکن جبار و تاناب بان زبان تیغ سے دو کجا جھے جواب کے لیے کی نیلیم سے تیرا تیرا چھپاؤں چھپر کے قور و بویا</p> | <p>۱۴۲ غنی و فشان جہاں میں تیرا تیرا پریان چھپتی تیرا کجا بیان سکار پر اتحاد صف بیکر بیان کشتی تیرا کجا کی غنی و فشان</p> | <p>۱۴۳ میں نے مصلحتی کھلی کھلی وہاں کی جگہ تیرا تیرا میں نے جگہ تیرا تیرا میں نے جگہ تیرا تیرا</p> |
| <p>۱۴۴ آگے پر اسراروں کا جو تھا دکھ گیا نامر و ڈر کے آرمین بشکر کے ہٹ گیا</p> | <p>۱۴۵ جو بھاگے سے اسے تلاطم میں ہ گئے مثل جاب خون میں سر گلے پہ گئے</p> | <p>۱۴۶ غل تھا عرض ملا ہو یہ ظلم شدید کا بیڑا تباہ ہو گیا فوج بیکر کا</p> |
| <p>۱۴۷ کھجی بندہ کے تیغ شر نشان چلائے کانپ کر لکلا لولہ لالان جلے کے شعلے ذرا دھاتی دان دورین میں پر گئے نہ تیرا جان</p> | <p>۱۴۸ تیرا تیرا کجا میں سار تیرا وہاں تیرا نشان کے انبار تیرا تیرا تیرا کجا میں سار تیرا تیرا تیرا کجا میں سار تیرا</p> | <p>۱۴۹ کھلا کوئی کجا میں سار تیرا کھلا کوئی کجا میں سار تیرا کھلا کوئی کجا میں سار تیرا کھلا کوئی کجا میں سار تیرا</p> |
| <p>۱۵۰ دست اجل میں جس کا گریبان آگیا ایزہ مکی شعلہ شمشیر کھا گیا</p> | <p>۱۵۱ لاشین تو جھلکے خاک تیرا آسمان تیرا دو زخ کا بیت پھر کو روین تیرا</p> | <p>۱۵۲ تھا پر غور گھاٹ میں آیا تو کیا ہوا پاٹ کی رہ گئی وہ کمر سے جدا ہوا</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۱ اگر دیکھو غریب و مسکین دوست و رفیق و چاہو کیا ایک بوجھ سدا جو روح بیدار کی صفین جھلکیاں چاندن طاق کو بجائے چو شمع زکاء</p> | <p>۱۰۲ وہی کہ کھٹکے خوشی میں خوشی مسکرتے ہوئے ایک دہ خفتہ تمام کی مہلت تھی جنگ میں بھی کی جاتی گر شہیدین کو جو بن جھلکیاں</p> | <p>۱۰۳ نارنگ زار سا غم کو در شمع چارک و تیز تر و تگ اندام جنگ جو دشمن کے بارے میں کی دل میں پیو اگر دیکھو کسی دور یا غافل ہو</p> |
| <p>۱۰۴ ہر سمت لالہ رنگ وہ دشت مہلتا جھاگے جو رو سیاہ تو سیدان کشتا</p> | <p>۱۰۵ گرتی تھی مثل برق جو تلواریوں کے پامال کر رہا تھا فرس اور دروند کے</p> | <p>۱۰۶ کف منہ میں جامِ حیات وہ پیچھے پیچھے جم کو چنور سوار کے اوپر کیے ہوئے</p> |
| <p>۱۰۷ میں نے گم کیا تیرے چہرے کی جگہ زخموں کے لئے تیرے چہرے کی جگہ جسٹ فوگ کی سرسبز مہر میں جسٹ فوگ کی سرسبز مہر میں</p> | <p>۱۰۸ تو تھی جو تیرے چہرے کی جگہ نارنگ تھی وہ بار آور تھا درودان پامال نے کروایا اور تیرے چہرے کی جگہ مہلت نہ تھی تیری جگہ کی جگہ</p> | <p>۱۰۹ میں نے گم کیا تیرے چہرے کی جگہ نارنگ تھی وہ بار آور تھا درودان پامال نے کروایا اور تیرے چہرے کی جگہ مہلت نہ تھی تیری جگہ کی جگہ</p> |
| <p>۱۱۰ میں نے گم کیا تیرے چہرے کی جگہ نارنگ تھی وہ بار آور تھا درودان پامال نے کروایا اور تیرے چہرے کی جگہ مہلت نہ تھی تیری جگہ کی جگہ</p> | <p>۱۱۱ دو لون کے دھن صبح غم کو دھنا دھنا وہ رشک تو الفقاریہ دل لڑا دھنا</p> | <p>۱۱۲ نہ جو کیاں تھیں اور نہ پہر فزات پر قبضہ تھا فخر خضر کا آب حیات پر</p> |
| <p>۱۱۳ میں نے گم کیا تیرے چہرے کی جگہ نارنگ تھی وہ بار آور تھا درودان پامال نے کروایا اور تیرے چہرے کی جگہ مہلت نہ تھی تیری جگہ کی جگہ</p> | <p>۱۱۴ میں نے گم کیا تیرے چہرے کی جگہ نارنگ تھی وہ بار آور تھا درودان پامال نے کروایا اور تیرے چہرے کی جگہ مہلت نہ تھی تیری جگہ کی جگہ</p> | <p>۱۱۵ میں نے گم کیا تیرے چہرے کی جگہ نارنگ تھی وہ بار آور تھا درودان پامال نے کروایا اور تیرے چہرے کی جگہ مہلت نہ تھی تیری جگہ کی جگہ</p> |
| <p>۱۱۶ غل تھا کیسی ن میں نرمان کی جگہ نورج شمع صورت قہر خدا جگہ</p> | <p>۱۱۷ ذہن سادہ سا تھ نہ پیک نظر گیا طکار کے یہ فلک کو زمین پٹھر گیا</p> | <p>۱۱۸ یارانہ تھا کسی کو جدال و قتال کا ڈرے کیا نہ سامنا حیدر کمال کا</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۳۸ نشا کا رنگ کھیلے گھر لیا ابن سعد بولادہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اگر اوس میں جو کچھ غفلت ظفر لے لے میں بات کا دھنی بڑا کا خانہ</p> | <p>۱۳۷ اور دوش کیان کیان کیان کیان ملا دینا دینا دینا دینا دینا نشا کا رنگ کھیلے گھر لیا ابن سعد بولادہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p> | <p>۱۳۶ نشا کا رنگ کھیلے گھر لیا ابن سعد بولادہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اگر اوس میں جو کچھ غفلت ظفر لے لے میں بات کا دھنی بڑا کا خانہ</p> |
| <p>بھر دو گامین طلا سے کس جوان کی تصویر جو ملے علی کے نشان کی</p> | <p>طاقت میں گو وہ سام و نریاں کم سیف خدا کے سامنے آیا تو م نہ تھا</p> | <p>صدر ہا درخت میں نے اٹھ کر گن میں مرحبت میں اپنے عہد کا گویا جہان میں</p> |
| <p>۱۳۵ نشا کا رنگ کھیلے گھر لیا ابن سعد بولادہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اگر اوس میں جو کچھ غفلت ظفر لے لے میں بات کا دھنی بڑا کا خانہ</p> | <p>۱۳۴ نشا کا رنگ کھیلے گھر لیا ابن سعد بولادہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اگر اوس میں جو کچھ غفلت ظفر لے لے میں بات کا دھنی بڑا کا خانہ</p> | <p>۱۳۳ نشا کا رنگ کھیلے گھر لیا ابن سعد بولادہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اگر اوس میں جو کچھ غفلت ظفر لے لے میں بات کا دھنی بڑا کا خانہ</p> |
| <p>۱۳۲ نشا کا رنگ کھیلے گھر لیا ابن سعد بولادہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اگر اوس میں جو کچھ غفلت ظفر لے لے میں بات کا دھنی بڑا کا خانہ</p> | <p>۱۳۱ نشا کا رنگ کھیلے گھر لیا ابن سعد بولادہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اگر اوس میں جو کچھ غفلت ظفر لے لے میں بات کا دھنی بڑا کا خانہ</p> | <p>۱۳۰ نشا کا رنگ کھیلے گھر لیا ابن سعد بولادہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اگر اوس میں جو کچھ غفلت ظفر لے لے میں بات کا دھنی بڑا کا خانہ</p> |
| <p>۱۲۹ نشا کا رنگ کھیلے گھر لیا ابن سعد بولادہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اگر اوس میں جو کچھ غفلت ظفر لے لے میں بات کا دھنی بڑا کا خانہ</p> | <p>۱۲۸ نشا کا رنگ کھیلے گھر لیا ابن سعد بولادہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اگر اوس میں جو کچھ غفلت ظفر لے لے میں بات کا دھنی بڑا کا خانہ</p> | <p>۱۲۷ نشا کا رنگ کھیلے گھر لیا ابن سعد بولادہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اگر اوس میں جو کچھ غفلت ظفر لے لے میں بات کا دھنی بڑا کا خانہ</p> |
| <p>۱۲۶ نشا کا رنگ کھیلے گھر لیا ابن سعد بولادہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اگر اوس میں جو کچھ غفلت ظفر لے لے میں بات کا دھنی بڑا کا خانہ</p> | <p>۱۲۵ نشا کا رنگ کھیلے گھر لیا ابن سعد بولادہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اگر اوس میں جو کچھ غفلت ظفر لے لے میں بات کا دھنی بڑا کا خانہ</p> | <p>۱۲۴ نشا کا رنگ کھیلے گھر لیا ابن سعد بولادہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر اگر اوس میں جو کچھ غفلت ظفر لے لے میں بات کا دھنی بڑا کا خانہ</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۱۵</p> <p>کائنات سے کیسی کسک لگتا کہ ان کرتیں سے پھر کچھ قلابا دہان آیا یا بیسوت کا شیارا جوان خفت سے کاشپنے لگے ظالم کھان</p> | <p>۵۱۶</p> <p>چنچا بند گرد گردان سرور بیکان گرنے لگا زمین پر کھتا پو نشان غازی دست سے اپنے بھی بیکان خفت سے کاشپنے لگے ظالم کھان</p> | <p>۵۱۷</p> <p>عباس نے پیر بھی لی تیج برق دم انبان اوجھرتے لگے باجی دم آخروا کسے زرد پوری نہ بیکان چھابو باخوارا تو تیرہ ہوا دم</p> |
| <p>چھوٹا اوجھرتا ہوتا تیرہ ناوک شریر یان تیج قلم ہوا پر مرغ تیر کا</p> | <p>عباس کے عرق بھی آہا جبین پر گرد و نشان چھین کے بھیکہ گارین پر</p> | <p>نار دی حسد کی آگ سے اسوقت جل گیا جرات کا جوش سر سے لہجہ کے کھل گیا</p> |
| <p>۵۱۸</p> <p>گلہ بیک دوسرا بیکرتیخ آئے تیر خلیجین چورنے لگا جھک کو جودہ تیر ناگاہ آئی کوند کے تیغ نقضان تیر لگا لگان تیر چور دوزن کو تیر</p> | <p>۵۱۹</p> <p>بیک بیکار کے علما تیغ تیر گلہ بیک اور بھی کئی بھرتی تیر نیو با بادی کا نہیں بیک تیر پر تیر تیر کو کو بیک تیر</p> | <p>۵۲۰</p> <p>عباس نے کاشپنے لگے بیک تیغ بان بیک تیغ تیر کاشپنے لگے تیغ کاشپنے لگے تیر کاشپنے لگے تیغ کاشپنے لگے تیر کاشپنے لگے تیغ</p> |
| <p>تکے لگا جری کو بڑا طوار سم کر پچھے کو ہٹ گیا وہ ستکار سم کر</p> | <p>تجکونہ کوئی غم ہو نہ تیغ و ملال ہو بچون کی پیراں کا ہون بر و مال ہو</p> | <p>گر با حواس دل خانہ خراب ہو لے میان گمین کہ ہمیں خطر اب ہو</p> |
| <p>۵۲۱</p> <p>جھٹکا گزرتے سنبھارا احکام چھپر زور کو حضرت عباس رکھو دیکھنے پوران تیغ شاد نچین باجے کھان تو دوزان</p> | <p>۵۲۲</p> <p>ولایت جو ابن شکر لکھتے تیر نیزہ زمین کے بچے کھانا کھاتے تیر دل کا کاشپنے لگے تیر تیر کاشپنے لگے تیر تیر تیر</p> | <p>۵۲۳</p> <p>طالب نہ لڑائی آئین بیک گویا ہوتا جو آج تیغ نشان تو تیرا دوا بیک تیغ کاشپنے لگے تیر تیر خاتم کاشپنے لگے تیر تیر تیر</p> |
| <p>جھٹکا واقفا ہوا دم پہلوان کا شقہ ہوا گزمین ابجھا نشان کا</p> | <p>دل سے کہا لڑائی سے ہم نواک کر سنبھلا فرس پسینہ غازی کو تاک کر</p> | <p>مشکل کشائے فیض سے بندوبست ہو قبضہ میں میری تیغ کے تیغ و شک ہو</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>مطلع بلان کویت خامہ فی پھر تیان کھا اوتو بن جن جو دت مطلع روان کھا او فکر کا زار شائش جان کھا او نیا طلقہ نو جو ہر پنج زبان کھا</p> | <p>۵۱۲۴ نکستہ تک پہنچے جو ان زندہ کار تاشون کا نشوونو بدو اور بل کی بکار ہر بار بل بڑھاتے ہیں کسا ریلوار نکستہ تک پہنچے بل کھوڑے بالون بکار</p> | <p>۵۱۲۵ فراہ کر کے آئے ہوتا نیند جو اس تلوار دو ہی جی ہو جو دتیر سپاس کھنچے کھنچے جو گلے پہنچے سپاس ہر تری تری پورے کیسے بدق را کھنچے سپاس</p> |
| <p>مصرعہ ہر ایک مثل سنان آبدار ہو جو بیت ہو چکٹی ہوئی ذوالفقار ہو</p> | <p>۵۱۲۶ ٹوٹا ہوا تو عین رشتہ قلم گیر نے تلوار کھینچ لی ہر کسے شری نے</p> | <p>۵۱۲۷ سب کشتی محل گئی دل پست ہو گیا بیدم وہ ایک دم میں ہر دست ہو گیا</p> |
| <p>مطلع بلان ساقی لال می دریا پلا سر جوش جام بدوہ جزات ذرا پلا بلان سر غریب دریا پلا چاہے شرب جوب دریا پلا</p> | <p>۵۱۲۸ کاوی سپہ سمنو کشت کا پلا کسا کیا سپہ گری کے قبا پلا سٹ جاتا کھنچے تو بھی پلا تلوار کی چھکائی ان پلا</p> | <p>۵۱۲۹ غازی بیک کے تیغ دھوا کھنچے دھچکی جاتی ہو کٹ کے دلو کوئی جان باقی مانڈا کر کا زار نشان کسا پتھارہ کا جال کھنچے نشان</p> |
| <p>۵۱۳۰ طبع روا کو جوش ہر دل کو نگہ ہو میدان میں با بن ساقی کو ترے نگہ ہو</p> | <p>۵۱۳۱ بلکیش کی توجان لڑی ہر لڑائی میں رو کے فرس کھڑا ہر ہشتی تڑائی میں</p> | <p>۵۱۳۲ ٹھہری نہ صدر میں نہ کمر میں زین میں دو کر کے جو کھنچے آئی زمین میں</p> |
| <p>۵۱۳۳ نہیں چیت مخمور کھلا کھلا مصرعہ ایک نظم کے میزان میں پولا خشب کا کھنچے جو ان میں بریا پولا میرد تو صبر کار کو بلا</p> | <p>۵۱۳۴ خوب کیا غنائیں اچھک اپٹ دیند غازی تیغ چھپکے جو لان کیند قربان جرات خلف فدا رہند اٹھا جو کھنچا ہاتھ سپہ سالار کیند</p> | <p>۵۱۳۵ آقا صدائے حیدر کا ارادہ ای نور شہر اس کے حصار و حجاب کیسے کھنچے تیغ کا کھنچے حجاب کیا خوب تیغ کا کھنچے حجاب</p> |
| <p>۵۱۳۶ ہر مو کو غضب کا شمع کا جہا ہو عباس میں نہ دھیر نہ نا ہو</p> | <p>۵۱۳۷ صمد نہ ہو نیا وصال کچھ اسکے دار کا تیغ کھنچے کھنچے نا بکار کا</p> | <p>۵۱۳۸ قوت بلا کی حرباتی نے پائی تھی خیمہ کے مو کو نہ نہ یہ لڑائی تھی</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۲۱ تسلیم کیوں نہیں کر رہا ہے تاواروں کے پکارا وہ شہر آئے وہاں لوگوں میں کوئی اور نامور دوست کی شہنشاہی نے منہ بھی کیا اور</p> | <p>۱۲۲ القدس کے حکم کو منہ پار نہ کرنا خوشنید زریاب جتنا تھا وہ علم پانی میں دھونک چوڑا سا علم دشمن زور دی تھا تہ آب کیلیم</p> | <p>۱۲۳ بیات نکلتے روئے علمدار با وفا گردن پہ پتا تھو پیر کے فرمایا جا تسمیہ کیلے شک کو پیر کی چھوڑا منظور تھا کہ زنجی ہون چنگیان را</p> |
| <p>یون کو نہ لیکے علی کا نشان بڑھ جیسے شکا رکھیل کے شیر زبان بڑھ</p> | <p>جلوہ جو دکھا اٹل رخ روشن کا دورے دریا کی آبرو مونی خالی کے نور سے</p> | <p>دریا پہ آئے ہاتھوں کو دھو کر حیات سے پر آب تشنہ کام ہی پلٹے زوت سے</p> |
| <p>۱۲۴ لوہ چار فٹ جو سقاں ایک یاد آتی تھی جیسا کہ ہونے سے دنیا تین لکھ سول تباہینے میں جانیں کوئی تیر ششک کی تباہی پتہ کیا</p> | <p>۱۲۵ پولے عثمان کو چوڑے عیان لیجی لے آئے اب دریا پر پانی جلتا جو کہ نہ ہو غلٹ سے مارا جا یہ ہے حلیج کہ نہ کر دے گایون پور</p> | <p>۱۲۶ دریا قلعہ بیابان کا وہ دار آستین کے جوئے پیر کی چھوڑا نہج کی راہ دوسے میں لاکھوں بیابان جو ہے ہون پیر کی راہوں میں باجرا</p> |
| <p>پانی کسی سیل سے پہنچا دھیمے میں جلدی ششک بھر کے یہ لجا دھیمے میں</p> | <p>لیجا دھیمے ششک جو زندہ رہو گامین پانی سکینہ کو یہ پلا کر پو گامین</p> | <p>نیز علم میں تھیں جفا کا تو لے میں کالے پھر ہرے دن میں علمدار کھو میں</p> |
| <p>۱۲۷ داخل ہوئے میں خیر کا باگزار دیکھنے دی صد کہ خود بخار تھا چھپا ہوا میں شہنشاہ جہندار الساہین منظر لہے تھی شہنشاہ</p> | <p>۱۲۸ پانی کے ششک کے گائے بنند پاسا توڑ پنجاب شہنشاہ رنجند کے سطح ہون کہ خود دوجند تہ آب و دریاں پانی ہونند</p> | <p>۱۲۹ تہا دھم میں آتے ہیں حاکم چوٹ میں تہا دھم میں حاکم جلال باجرا کہ تہا دھم میں تہا دھم میں تہا دھم میں حاکم</p> |
| <p>موجیں بڑھیں جابے سانہ لے ہوئے ابھرے تھ بھی نذر کو گھر لے ہوئے</p> | <p>دو دن کے پاسا ساتی کو تر کا لال ہو بڑا نیک مجھ آتے ان کب حلال ہو</p> | <p>چاروں طرف سے تیر چلیں جسم پاک پر پانی بہاؤ ششک کا بیاں کی خاک پر</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۲۹ یوں کہ چکر ہو عباس کو پیر چنگیز زوز کو پیر لودہ قش گوشتن کی جھوک پر سو پیر کی پیر پیر چار سے شکست پیر پیر پیر</p> | <p>۵۳۰ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ</p> | <p>۵۳۱ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ</p> |
| <p>جل بای دعا ہو خدایہ قذیر سے مخفوفہ رکھو شکستہ کبیر سے</p> | <p>وہ کشت خون نین بید ہماں دریا فیات لہو کاروان ہوا</p> | <p>خیر کی بدن بیدار سے جل گیا نیز سے تم کے توڑ کے پہلو محل گئے</p> |
| <p>۵۳۲ کی عرق شکر اس نے جھک کر پیر نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ</p> | <p>۵۳۳ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ</p> | <p>۵۳۴ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ</p> |
| <p>دل بے قوت ہو چو وقت بے سیاب ہو پہو چو نگار نصیب پیر کی بے</p> | <p>اس اب کچھار سے نہ مکتہ دوشیر کو نو کون بر چھوٹ کے گرد و لیر کو</p> | <p>صدیم ہوا کمال دل دروناک پر شانون کٹ کے ہاتھ گرے دوزن کا پیر</p> |
| <p>۵۳۵ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ</p> | <p>۵۳۶ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ</p> | <p>۵۳۷ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ</p> |
| <p>نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ</p> | <p>نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ</p> | <p>نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ نکستہ دل تنی شکر مندی کی سیہ</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۴۱ لیکن کمان کش کے چہرے کا خاکہ ہر نہر میں چھپا کے یہ بولا وہی شہر درجہ خیل و دین سلیمین سے مراد</p> | <p>۱۴۰ در سب سے پہلے اسے پوچھا کہ کیا متعلق مصطفیٰ نے سبھا از دین سب فرات سے لے کر گھٹے کی قوت میں کیا نہ تھوکن جو جانین کی جان</p> | <p>۱۳۹ پوچھنے پر یہ جواب دیا کہ جو بیابانی میں کسیر کے کھانہ کر جا اکتی دریاں ترائی کی دھوپ ناگاہ دونوں دست پر یہ بولے نظر</p> |
| <p>اب وچ اسکی میاس کے صد اٹھاگی دالہ حشر تک یہ نہامت یہ جاگیگی</p> | <p>بیکار ہاتھ ہو گئے کیا بیچ پر کیا دھسے تاکہ بند کمرچی اکھڑ گیا</p> | <p>صد مہو اکمال شہ شہر قلین کو اکبر نے ہاتھ اٹھا کے دکھا حسین کو</p> |
| <p>۱۳۸ ناگاہ ایک نر پڑا شہر کی تیرا پتوہ اسے پہلے سے دیکھ کر ہوا شہر میں کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا</p> | <p>۱۳۷ بلبل عشاق حشر عباس کی لڑائی اکھڑ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا</p> | <p>۱۳۶ شہر کو بولے قوت باہر کھینچ آواز میں کس زنت سپر کھینچ جڑ کے دیکھ کے شہر کھینچ عاشق کے جان کے کھینچ</p> |
| <p>ہو چوب فرات بستی کا خون ہوا افسوس ہی جی کا نشان سرنگوں ہوا</p> | <p>اب ہو گا حشر اور قن پاش پر آتے ہیں ہر کو کو بھائی کی لاش پر</p> | <p>شانے جدا ہوئے پسر قلعہ گیر کے لایمات ہیں یہ ہاتھ جناب امیر کے</p> |
| <p>۱۳۵ آواز شہر شاہ کو گر کر باضرب آواز غلام کی اب بچے جناب شہر میں کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا</p> | <p>۱۳۴ شہر میں کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا</p> | <p>۱۳۳ آواز شہر شاہ کو گر کر باضرب آواز غلام کی اب بچے جناب شہر میں کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا کھینچ کر لے گیا</p> |
| <p>چلائی دور سے بالی سکینہ کہ کیا ہوا شہر کے کما کھائی سے بھائی چلا ہوا</p> | <p>بیابان پر رہا ہوں بھلا جی آئی من آواز دو گرے ہو کمان ترائی من</p> | <p>اکبر پکارے ہو کے بدن پاش پاش یا باہوین عریس عریس لاش</p> |

قطعہ

کہتی تھی سکتی ہو طلب بین کیا گیا
 قاسم نے اتنی وقت دوسرا ہین کیا کیا
 پچھ دس دن کے حکم تھی دیتی کے عیث
 پچھ دس دن کے حکم تھی دیتی کے عیث
 پچھ دس دن کے حکم تھی دیتی کے عیث
 پچھ دس دن کے حکم تھی دیتی کے عیث
 پچھ دس دن کے حکم تھی دیتی کے عیث
 پچھ دس دن کے حکم تھی دیتی کے عیث
 پچھ دس دن کے حکم تھی دیتی کے عیث
 پچھ دس دن کے حکم تھی دیتی کے عیث

کہتے تھے تم کیا کہیں دو کو چک
 باقاعی سے راضی تھی میں کیا کیا
 خوش ہوئی تھی میں کوئی کتا تھا تو
 لال کے پیپر کے کام آئے ہیں کیا کیا
 نسخ بی ستونان سے ہوا کے اوپر
 فرمان کو حضرت کے جاکا ہین کیا کیا
 عباس کی دریا کی طرف آئے ہو کیا کیا
 رشت سے میں نہیں گیا ہین کیا کیا
 عباس اعدا کیا کیا کیوں نہ
 بن پانی گل فالوڑ چاہی کیا کیا

بے پانی لیتا نہ رہتا تھا کیا کیا
 پیاسوں نے مجھ واسطے دلو ہین کیا کیا
 زینب نے کہا بیوی سے تنہا کوٹوائے
 اب دل میں ارادہ کو پھرا ہین کیا کیا
 ترو کیا جون ہی خون میں آپ شہید کیا کیا
 خجین حرم شام سے چلا ہین کیا کیا
 حاکم کے حضور آئے جون ہی آگ پیر
 بالون چھاپا پر کو شہر لے گیا کیا کیا
 موسیٰ کی کل اب لیتا نہ رہتا تھا کیا کیا
 بی بی من کام تو لے ہین کیا کیا

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۱ خبریں گلزار سخن شکر سے آباد اور گلشن معنی دم خود پر مکیا شعورہ ہو جسے کہ گلزار و گلزار مضون خوب کے لطافت بجا ہو</p> | <p>۴۲ وہ زخم کھون نہ کہ جو کچھ مانی سے نہ ہو تو مودت کو آئینہ کو تیرت ہو تو مودت کو سیا خوش مجلس میں جو غل غل کا</p> | <p>۴۳ اب حضرت عباس کی صفت کیا بیان ہو ابن شہزادان کی شجاعت کیا بیان ہو آغا سلیمان کی رفاقت کیا بیان ہو جید کے جگر بند کی شوکت کیا بیان ہو</p> |
| <p>۴۴ او تو کسا عالم بالا سے گندہ او باغ سخن کلمہ کو رنگ گلزار او شیخ زبان و حلقہ کبریا او حسن بیان خوب زبان بجا ہو</p> | <p>۴۵ وہ کھنچ کر کھلا دیا تیرا خیال بہزاد کی ہو بوی قمری جالی بر زمین الفاظ ہون دیوان لالی جو مصرعہ رنگین ہو وہ پھول لالی</p> | <p>۴۶ میدان عسکری اللہ کی جرات خفت جاوے فتنے شہر کی جرات خمر کی آہ آباد ہو جو جعفر کی جرات جیس کی روئیں جید کی جرات</p> |
| <p>۴۷ اس لطف سے احوال کو تیر کر دین لبس بھی پھر کجا وہ تیر کر دین گلمے رضامین ہوں تیرے دھنگ نیا ہو وہ مصرعہ موزون ہو کہ شمشاد خدا ہو</p> | <p>۴۸ کچھ کو زبان نہ کہ روح ہون کا جب کی ہیبت سے نہ کہ جرات اندیشہ کیا عجب جرات کو دل کو تو اب جاتا ہو جرات</p> | <p>۴۹ بل بل کہ کوئین ہے فوج کے تیر نظر سے تیر دل ہے جہان تیر نظر سے تیر دل ہے جہان تیر نظر سے تیر دل ہے جہان تیر</p> |
| <p>۵۰ فرد کا عالم کو تماشا نظر آئے ہر بیت میں نور پر مضیہ نظر آئے</p> | <p>۵۱ شیر و کج عروائی میں جگر کا نپا ہوا مضون بھی ڈسے پس صدر وہ چھپا ہوا</p> | <p>۵۲ جناون میں جو چاہو کہ اب شہر قون ہو چکر میں ہیں فلاک تو کسکے تین میں ہو</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۴۸ زینت کے سبب یہی بن چکا ہے جو خن کو ہی ہر آن چھوڑ جاتا ہے گوارا درخان میں چھوڑ کے جاتا ہے شے سپہ شام کے دن چھوڑ جاتا ہے</p> | <p>۱۴۹ کہو کہ نہ اندک سے نہ کر کا جو شیر بجائی کی محبت میں جا بیٹھے سے لکیر ترکہوں میں یہ قصہ بجان صبح نے لکیر غازی کے لئے یوں زور سے لکیر</p> | <p>۱۵۰ خانہ و خط و جدول نکلیے ہے گر دہائی تھیں ہاتھوں کا دین صنفی ہے خانہ و خالی ایک ہی صنفی ہے شے مضطر و حیران کوئی ہی نہیں ہے</p> |
| <p>۱۵۱ ہیست تن چن کس کا پ رہا ہے خور خیر کا بھی ف سے تن کا پ رہا ہے</p> | <p>۱۵۲ پیش آ گیا کون اس بہادر ہر جری ہے حصہ میں شجاعت ہو کہ فرزند علی ہے</p> | <p>۱۵۳ اور شورہ اسپین یہ تھا خور و کلاں کا بجا گو ذکر و ساسنا اس شیر زبان کا</p> |
| <p>۱۵۴ کہ شہر کی روئے پر رنگ کھلایا شے عید و صوفی کی دھوپ لایا دریا کے پانی سے بنایا کیا عیب ہے کہ وہ عالم کو لایا</p> | <p>۱۵۵ ایک ایک سے سپین کر زلفا لایا عابن لاد سے سپین تک لایا عظیم و خاجید کر لایا وہ ملکوں میں لایا</p> | <p>۱۵۶ شے کے سو اچھے کی پیر لایا شے میں کہ عیاشی و غفلت لایا پیر لایا جو دل و جان لایا پیر لایا کے تیر کا قصہ لایا</p> |
| <p>۱۵۷ رہی میں گر چھپے پانی سے ٹکڑ خشکی میں گریں چھلپان دریا سے چھل کر</p> | <p>۱۵۸ برسے گی اگر اک تو غازی نہ ملے گا منہ دیکھ کے ہجائیں گے گلشن چلے گا</p> | <p>۱۵۹ سرک کے ہر اک فی دھامی کا کر گیا بے اندر سے شکنیزہ بھرے وہ تیر چھلے گا</p> |
| <p>۱۶۰ ہر صنف میں مقل خاں غور از غور آتا ہے ہر خاں و خاں صنف میں شہر ہر خاں و خاں صنف میں اس شہر کی تلواریں خاں و خاں</p> | <p>۱۶۱ خاں و خاں و خاں و خاں اب جب جو اس شہر خاں و خاں مشکل کے ہر خاں و خاں کہہ دیکھو ہر خاں و خاں</p> | <p>۱۶۲ عابن نے ہر خاں و خاں کہہ دیکھو ہر خاں و خاں کہہ دیکھو ہر خاں و خاں کہہ دیکھو ہر خاں و خاں</p> |
| <p>۱۶۳ یہ عجب غصہ یہ جلال میں دیکھی اس میں جو جرات یہ شجاعت میں دیکھی</p> | <p>۱۶۴ ثانی کوئی اپنا یہ ولادہ نہیں کھتا یہ وہ ہر کہ خاق میں ہم نہیں کھتا</p> | <p>۱۶۵ تلو اور علم کر کے جوت کہ یہ چھلے گا رہا ہوں کے رو کے یہ وہ ہم نہ لے گا</p> |

| | | | |
|----|------------------------------------------------------------------------------------------------------|----|----------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ۱۹ | بلبل جو کچھ بھی کہے تب تک لو دیکھا کار عباس کو آنے اور دھڑکے خدا بے فتح و طرہی ہو جاؤں شکر بار | ۲۰ | وہ جنگ میں کتے نہیں جو دل کا گھیر بڑھ بڑھ کے جو نمود و حیل کرے بڑھ بڑھ کے جو نمود و حیل کرے |
| ۲۱ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ | ۲۲ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ |
| ۲۳ | اب صوف سے حالت تن لاغر میں نہیں ان داغ کی طاقت دل مضطرب نہیں اب صوف سے حالت تن لاغر میں نہیں | ۲۴ | اب صوف سے حالت تن لاغر میں نہیں ان داغ کی طاقت دل مضطرب نہیں اب صوف سے حالت تن لاغر میں نہیں |
| ۲۵ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ | ۲۶ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ |
| ۲۷ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ | ۲۸ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ |
| ۲۹ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ | ۳۰ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ |
| ۳۱ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ | ۳۲ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ |
| ۳۳ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ | ۳۴ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ |
| ۳۵ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ | ۳۶ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ |
| ۳۷ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ | ۳۸ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ |
| ۳۹ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ | ۴۰ | یہاں ملک نے بین میدان کی اجازت نہ کہتے ہیں جسے نہ جلاوٹی صورت نہ جاننے ہوتے سوار نہ بھانٹ |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۲۷</p> <p>پہلے کہ قدامت پرست والد کے کھاسے چم کہ زمین کے کائے کائے اب دلاؤ دل قلم کے پناہوں کے گے گے سرور ای شیرازیان و سرسبز پیر و صفور</p> | <p>۲۸</p> <p>پہلے کہ قدامت پرست والد کے کھاسے چم کہ زمین کے کائے کائے اب دلاؤ دل قلم کے پناہوں کے گے گے سرور ای شیرازیان و سرسبز پیر و صفور</p> | <p>۲۹</p> <p>پہلے کہ قدامت پرست والد کے کھاسے چم کہ زمین کے کائے کائے اب دلاؤ دل قلم کے پناہوں کے گے گے سرور ای شیرازیان و سرسبز پیر و صفور</p> |
| <p>فرقت کا الم بھائی کو دکھلاؤ برادر اچھائی مضمی پر تو لوحا و برادر</p> | <p>نہرا گئے دل و خوں سے ناوک نکلون کے ہم جو کہ پرے ٹوٹ گئے صف نکلون کے</p> | <p>ہن ابرو سے خمدار کہ محراب مرمہ ہر یہ سنا ہر کہ دلش کی تعمیر رقم ہر</p> |
| <p>۳۰</p> <p>تو کجی لا کے چاہے نہ مانجی غش لکھ کے گرے غشے سلطان بڑی خاوش کھڑا تھا در دولت پوری اسوا بدو اصل علی صفور قاری</p> | <p>۳۱</p> <p>چون غضب عجب جالت پور حزہ کا ختم دید پر جعفر طیار بائے نکلن غش سے بھی صفور تجربہ علم دن پور باقی تلواری</p> | <p>۳۲</p> <p>چون غضب عجب جالت پور حزہ کا ختم دید پر جعفر طیار بائے نکلن غش سے بھی صفور تجربہ علم دن پور باقی تلواری</p> |
| <p>منہ گرد بھرا اسکون سے دھوئی تھی کتہ مشکیزہ بے ہاتھ میں روتی تھی کتہ</p> | <p>اکھار جو بیخون کو علم کے بڑے تھے نات تھاعلی غزوہ بغیر پر پھر تھے</p> | <p>کتے ہیں یہ مردم و دشوار ہیں اکھیر عارض جو ہیں گل رگن یا ہیں انکھین</p> |
| <p>۳۳</p> <p>تو کجی لا کے چاہے نہ مانجی غش لکھ کے گرے غشے سلطان بڑی خاوش کھڑا تھا در دولت پوری اسوا بدو اصل علی صفور قاری</p> | <p>۳۴</p> <p>چون غضب عجب جالت پور حزہ کا ختم دید پر جعفر طیار بائے نکلن غش سے بھی صفور تجربہ علم دن پور باقی تلواری</p> | <p>۳۵</p> <p>چون غضب عجب جالت پور حزہ کا ختم دید پر جعفر طیار بائے نکلن غش سے بھی صفور تجربہ علم دن پور باقی تلواری</p> |
| <p>جس غول پر صنم کی طرح اگے جھکا کا یہ وہ ہو کہ لاکھوں کچی روئے کے کا</p> | <p>خادم کی سر رہتا ہوا اقبال جلوین اس عکاسان نہ ہو گا کوئی انہوین</p> | <p>علی الیاء خوش رنگ نہ پڑا ب گھر ہر ہر بات میں اعجاز میا کا افر ہر</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۳۴ غم نہ ہو کہ حسین بن کبیر مگر علم کا اور راز اچھا سینہ میں ہر قسم کی جان کا گنہگار آئینہ بنے لکھا اور صفائی کا ترنم</p> | <p>۳۵ کہہ دیتے ہو سنا سننے کو گھوڑے کی خان فلک کی اور بویں صفین کھڑے ہیں سب کے ہاتھ میں ہیں سب کے</p> | <p>۳۶ کہہ دیتے ہو سنا سننے کو گھوڑے کی خان فلک کی اور بویں صفین کھڑے ہیں سب کے ہاتھ میں ہیں سب کے</p> |
| <p>نہایت قدی کا جو دلاور کی بیان ہو ہرگز قلم صفحہ کا غد پر وہ ان ہو</p> | <p>فرمایا کہ ڈرتا نہیں تو حق کے غضب سے شیر کے طفل میں پیکار کی شب سے</p> | <p>کہا ڈرتا نہیں گریس سے طفل مرین کے شیر کے طفل میں پیکار کی شب سے</p> |
| <p>۳۷ تو تھا یہ ہر دم سو حق کا دیون زہر ہون پر افلاک نہ تھی تو تون تیغ غضب حق ہون نہ تھی تو تون جب ہوکا بیان بدین بین لگا تون</p> | <p>۳۸ کہہ دیتے ہو سنا سننے کو گھوڑے کی خان فلک کی اور بویں صفین کھڑے ہیں سب کے ہاتھ میں ہیں سب کے</p> | <p>۳۹ کہہ دیتے ہو سنا سننے کو گھوڑے کی خان فلک کی اور بویں صفین کھڑے ہیں سب کے ہاتھ میں ہیں سب کے</p> |
| <p>قبضہ میں دو عالم ہو وہ میں ہاتھ ہمارے رہتا ہر سدا جاہ و شمشیر ہمارے</p> | <p>عزم دیتا ہر تربت میں سولہ کی کو ترستا ہر پانی سے ان جان بھی کو</p> | <p>کشان سے مشکیرے میں ہر گھن میں پانی لے دیکھ بھی نہ رہے لے آئے ہیں باقی</p> |
| <p>۴۰ جلدی کرو دیا کے کنارے کے کنارے اندھا کا تو غم و غصہ غنیمت ہمارا مجاہد ہیں کہ ابو سے اگر کوئی نہ رہا ہر قسم کی ہول سے ہر وقت ہوا ہمارا</p> | <p>۴۱ کہہ دیتے ہو سنا سننے کو گھوڑے کی خان فلک کی اور بویں صفین کھڑے ہیں سب کے ہاتھ میں ہیں سب کے</p> | <p>۴۲ کہہ دیتے ہو سنا سننے کو گھوڑے کی خان فلک کی اور بویں صفین کھڑے ہیں سب کے ہاتھ میں ہیں سب کے</p> |
| <p>غصہ میں ہم آئین تو نہ نقشہ نظر کے پھر دفتر مہستی وہ بالانظر آئے</p> | <p>خاتون دو عالم کو گلا تا میں چھا سید کا سا فر کا ستانا میں چھا</p> | <p>بازو سے شہر دین کو دم و ب تورو کے اتنوں میں کوئی ایک ہی ضرب تورو کے</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۵۴ بیت سے جیسے نیک شکر خیز زیرِ دربارِ عشق کی صفِ شکرین رنگین مرغِ سرخ سے کاجی طبع لڑان کز سر سے کاجی طبع</p> | <p>۴۵۵ کیکے علم دار نے تلوار سے شیشہ کے قفسے پر دماغ کی مری جلیبی کی طرح ساغدا دل کی چوپی جلیبی کی طرح ساغدا دل کی چوپی</p> | <p>۴۵۶ جلیبی کی طرح ساغدا دل کی چوپی جلیبی کی طرح ساغدا دل کی چوپی جلیبی کی طرح ساغدا دل کی چوپی جلیبی کی طرح ساغدا دل کی چوپی</p> |
| <p>۴۵۷ اگر اس کو ہیروزم جنگ کروں میں اک دین اس فوج کو چوونگ کروں میں</p> | <p>۴۵۸ من سر ہو اُس کے بہادر جو بکھے دوبے ہو خون میں تم ایجاد کرتے</p> | <p>۴۵۹ جلیبی کی طرح ساغدا دل کی چوپی جلیبی کی طرح ساغدا دل کی چوپی جلیبی کی طرح ساغدا دل کی چوپی جلیبی کی طرح ساغدا دل کی چوپی</p> |
| <p>۴۵۸ کسی کی دولت میں گھر کی طرح کسی کی دولت میں گھر کی طرح کسی کی دولت میں گھر کی طرح کسی کی دولت میں گھر کی طرح</p> | <p>۴۵۹ کسی کی دولت میں گھر کی طرح کسی کی دولت میں گھر کی طرح کسی کی دولت میں گھر کی طرح کسی کی دولت میں گھر کی طرح</p> | <p>۴۶۰ کسی کی دولت میں گھر کی طرح کسی کی دولت میں گھر کی طرح کسی کی دولت میں گھر کی طرح کسی کی دولت میں گھر کی طرح</p> |
| <p>۴۶۰ پیر طعنا ہو کوئی برق شربار کے گھر پر شیر نہیں کیا مری تلوار کے گھر پر</p> | <p>۴۶۱ دستانے جدا تھے کہیں بیان شکون کے انبارِ خون کے تھے کہیں حیرتوں کے</p> | <p>۴۶۲ بے دیون کو مہلت نہ فراوتی تھی رن میں اعدا کے گلے کاٹ کے دم لیتی تھی تان میں</p> |
| <p>۴۶۱ جس کو روکے وہ جوان دلوان ہیں جس کو روکے وہ جوان دلوان ہیں جس کو روکے وہ جوان دلوان ہیں جس کو روکے وہ جوان دلوان ہیں</p> | <p>۴۶۲ جس کو روکے وہ جوان دلوان ہیں جس کو روکے وہ جوان دلوان ہیں جس کو روکے وہ جوان دلوان ہیں جس کو روکے وہ جوان دلوان ہیں</p> | <p>۴۶۳ جس کو روکے وہ جوان دلوان ہیں جس کو روکے وہ جوان دلوان ہیں جس کو روکے وہ جوان دلوان ہیں جس کو روکے وہ جوان دلوان ہیں</p> |
| <p>۴۶۲ تلوار چلی جیت صفین کاٹ کے مٹا ہم لاشوں سے میدان کی زمین پا کر مٹا</p> | <p>۴۶۳ مٹی مٹ کر لوی بازوؤں سے سنا جاتا ہے مٹی مٹ کر لوی بازوؤں سے سنا جاتا ہے</p> | <p>۴۶۴ کیون جلیبے سے مویاں افواج حسین کو اک ضرب میں دکر تھی ہر دین کو</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۵۵ اوج عقلمند دار کو اعلیٰ سے چوٹی لگاں بجلی کی چھلدا اچھی جا کو کین لگاں بیشک کے شعلے لگی چاروں طرف لگاں ہر شامی سے کتنی چھی اوج لگاں</p> | <p>۵۵۶ ہر باطن میں جو کچھ ہے کین لگاں بجان و کار ایک دھڑکھو تو دھڑکھو سینہ تھا کچھ کتنی کج لگاں تھا دیکھنا دین عقلمند لگاں</p> | <p>۵۵۷ ہر بیت سے دلاور کی نفاذ تھا لگاں ہستی کی زمین چن بچن کا پتہ لگاں تلوار کی جھکنا سے شمشیر کو لگاں ہر شامی سے کتنی چھی اوج لگاں</p> |
| <p>۵۵۸ جہراہ سقر بندہ میں درامن لگاں جگل کو جلا میں گے شریف بان لگاں</p> | <p>۵۵۹ دم بند کئے شمشیر سے ناو لنگون لگاں ابنار شون ہوئے اور دھیر تون لگاں</p> | <p>۵۶۰ شمشیر نہ تھی سر پہ اہل سیکہ لگاں آری ہو میں تلوار میں بھی کیا لگاں</p> |
| <p>۵۵۹ ہر شامی سے کتنی چھی اوج لگاں قتل کی زمین چن بچن کا پتہ لگاں بیون بیلان میں اوج لگاں تھا شونہ میں درامن لگاں</p> | <p>۵۶۰ ہر باطن میں جو کچھ ہے کین لگاں شونہ کو دیکھنا لگاں درمیں جو دیکھنا لگاں بیون کو دیکھنا لگاں</p> | <p>۵۶۱ ہر بیت سے دلاور کی نفاذ تھا لگاں گشت میں کچھ لگاں گشت میں کچھ لگاں گشت میں کچھ لگاں</p> |
| <p>۵۶۱ ہر شامی سے کتنی چھی اوج لگاں جاتے ہیں جدھر بھاگ آتی ہو لگاں</p> | <p>۵۶۲ کس جان میں شمشیر پر نشان لگاں جلتی تھی زمین پر کھراک لگاں</p> | <p>۵۶۳ بازار اہل گرم تھا میدان فقاہین لگاں دہشت سے پر نہ تھے لگاں</p> |
| <p>۵۶۲ ہر شامی سے کتنی چھی اوج لگاں آتی تھی کچھ لگاں آتی تھی کچھ لگاں آتی تھی کچھ لگاں</p> | <p>۵۶۳ ہر باطن میں جو کچھ ہے کین لگاں شمشیر سے کتنی چھی اوج لگاں شمشیر سے کتنی چھی اوج لگاں شمشیر سے کتنی چھی اوج لگاں</p> | <p>۵۶۴ ہر بیت سے دلاور کی نفاذ تھا لگاں آتی تھی کچھ لگاں آتی تھی کچھ لگاں آتی تھی کچھ لگاں</p> |
| <p>۵۶۴ تلوار نہ تھی سر پہ اہل سیکہ لگاں عاری ہو میں تلوار میں بھی کیا لگاں</p> | <p>۵۶۵ آئینہ سے من صفا تھا اُس آئینہ لگاں جب لکھا تو شمشیر زمین صفا لگاں</p> | <p>۵۶۶ بازار اہل گرم تھا میدان فقاہین لگاں دہشت سے پر نہ تھے لگاں</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۵۱ اگر شکر جان سوزن تھا آئین کا سایا چو بجا سے جا کر تو اسے اس کے جلیا ششہ سے سنی کو لہو کی لٹایا خاندان میں خون دریا میں گرایا</p> | <p>۱۵۲ ہوا اس کو کچھ آن عجب اس لاوا خیرے جو رضا ہو تو لب شک کردن عباس بھی رو دیا کھڑے کی دغا درو کے کہنے لگا کھڑے وہ حضور</p> | <p>۱۵۳ روئے لگے لگے عجب اس لاوا اس صبر کا دے جو تجھے خالق اکبر روئے لگے عباس بھی کھڑے کی دغا خیرے کی طرف رخ کیا دریا سے علی</p> |
| <p>۱۵۴ پیاسی تھی جو تلوار لہو کی لہو کی سویلوں کے لیے تھی دھجائے عدو کی</p> | <p>۱۵۵ بے داند وہ ہے کاہ تو ام تشہ جگر ہو سیر یس انہ سے ہو پیاس لگو ہو</p> | <p>۱۵۶ سینے کے تلے مشک تھی اس بکرہم کے لاتے تھے چھپا ہونے سائے میں علم کے</p> |
| <p>۱۵۷ مچھوٹے ہیں کچھ جفا خون کھڑا تیرا جو کوئی شادی ریتیا اسے چھوڑا اسلام کو قوت دی جگر کا قوتا میتیر جوئی اس کے کیا جانتا</p> | <p>۱۵۸ خیرے پر لائی بھی خالق کرم سے اس کو کھینچ لیا شہر قورم سے ایک تھکے اس کو کوئی کچھ پتھر کے لگے باندھے شکر قورم سے</p> | <p>۱۵۹ چھوٹے ہیں کچھ جفا خون کھڑا تیرا جو کوئی شادی ریتیا اسے چھوڑا اسلام کو قوت دی جگر کا قوتا میتیر جوئی اس کے کیا جانتا</p> |
| <p>۱۶۰ چٹھان کوئی بھاگ گئے نر سے ناری جو ٹھکر وہ خون کو گئے دہر سے ناری</p> | <p>۱۶۱ گو ہکو بھی ہر تشہ وہانی نہ بین گے بے سبط بھی ہم تو یہ باقی نہیں گے</p> | <p>۱۶۲ دیریا کے کنارے سے اوٹھنے نہیں گے شکر قورم خیمین لیجانے نہیں گے</p> |
| <p>۱۶۳ کھینچے ہوئے تلوار جو چھوڑا دلاوا اشک لکھو کے پتھر لکھو کے پتھر دریا میں دریا ظف ساتی کو تر اور شک جبری باقی ہیں اس کو تر</p> | <p>۱۶۴ پتھر کی طرف سے پتھر کی طرف مین باقی ہیں پتھر کی طرف بے آب کی طرف سے پتھر کی طرف پتھر کی طرف سے پتھر کی طرف</p> | <p>۱۶۵ لکھو کے غازی سے لکھو کے غازی پتھر کی طرف سے پتھر کی طرف پتھر کی طرف سے پتھر کی طرف پتھر کی طرف سے پتھر کی طرف</p> |
| <p>۱۶۶ فرمایا کہ سترہ ہوا ترالی ہر مٹا ہی مغرب بت اپنی طہیت کو چلا ہی</p> | <p>۱۶۷ جو پیاس کی نڈا ہو وہ بٹل سپون کا پیکر ہے تم تشہ دہن میں بھی ہون کا</p> | <p>۱۶۸ پھر چاہتے ہو خون سے گل رنگ نین ہو کیا برش شمشیر سے آگاہ نہیں ہو</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۵۴ کشتا تھا غازی کہ پرتی بڑی چھار عباس بھی کھنچ لیان میان جاڑتے تھے صف کا آف دیکھ پور روبا صفت بجاتے پھر تھے</p> | <p>۱۵۵ میلو رات تن جو رہو افق تلخ میلو یہ بھی پرتی بھی کبھی نہ تھا شور کمان فل کو دیر بر کیا عباس علی کو نہیں بک جگ کا پرا</p> | <p>۱۵۶ یکے چل جان بیک شہزاد کا جاری تھے کبھی ایک کو کھینچا فراتے تھے آواز سنا دو بہن رسد بہن نہن چا کا جھپٹا چکا</p> |
| <p>۱۵۷ سب کہتے تھے اس شیر کو ٹوکا نہیں جاتا شیر شیر بار کو روکا نہیں جاتا</p> | <p>۱۵۸ کیون کرے ہو سر کاٹ لو اس شیر کا جا کر شیر کو نگین کر دلاش دکھا کر</p> | <p>۱۵۹ تنہا بہن اس شہ میں کیوں چھو گئے عباس علی میری کر تو لگے نہ</p> |
| <p>۱۶۰ یون بے نقاد و عاشق چھو سکتے ناگہ چھو تھے اس شیر کا سینہ مضطرب و اب باد سے سلطان لو لے کوئی پتے کا نہیں کا تو</p> | <p>۱۶۱ زینو کج و غریب و غلام باز شہ سے تباہا لو حال کے ادب غش آواز ڈھول گیا جان زمین پر گھوڑے سے کر خاک پو پو دلاور</p> | <p>۱۶۲ آواز بار کو سنا دوسرے جانی اس شہ میں پو پو نا دوسرے جانی پس پنا دوسرے جانی غیرین بختنا دوسرے جانی</p> |
| <p>۱۶۳ شانوں پہ لگی تیغ تو ستر گئے عباس گھوڑے سے جو گرنے لگا گبر گئے عباس</p> | <p>۱۶۴ میدان میں اٹھا شور مار گئے عباس لو پتے ہی کو بڑے کنارے گئے عباس</p> | <p>۱۶۵ پراسی ہر سکینہ نہیں سمجھا ہوا کر اب پراسی نہیں کرتے ہو گو دی میں ٹھا کر</p> |
| <p>۱۶۶ ناگہ لگا تیر شگ پر کر اور شگ سے وہ پانی آفا نہن پر گلہ لگتے دیکھتے عباس دلاور دل سے کہا نہن پو پو کا</p> | <p>۱۶۷ تیر صدا شاہ کی حالت تیری چاہے کہ تیر اس اندر کی تصویر تہا پو پو میں تیر کیون دیکھ انہوں کو جان پو پو دلاور</p> | <p>۱۶۸ اے قوت باد سے بار دلاور اے خوش منجو اور غنصر دلاور ہو پو پو دلاور کیون دلاور دلاور دلاور</p> |
| <p>۱۶۹ اب غم میں ہو جائی ہلکان سکینہ افسوس کہ پراسی رہی نادان سکینہ</p> | <p>۱۷۰ جنت کو گئے تشہد میں بان جہاں اے بھائی نصیر منوڈ کہ لائیں</p> | <p>۱۷۱ دل سینے میں تھرتا ہر اندوہ المہین اگے پتے میں غرض میں ہا کر جو دمہین</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۱۴</p> <p>دوستوں سے جو پہنچو تو زین صفی عدا بہنیں میں یہ اہم کیسے ہوئے پوچھا آئے بیکار ہوئے اس لئے اس لئے دیکھو وہ دہرائی میں ہو جاس کا لاشا</p> | <p>۴۱۵</p> <p>عیاں آگے کو کھولا تو وہ دیکھا رہے ہوئے ہیں زانو پر سر دیا سناں سے رو رہے تھے غنچہ دیا چو رہاں نہ خون جگر لانا دینا</p> | <p>۴۱۶</p> <p>تھوڑے کچھ چلے سنگ و علم کے جو سرد تھوڑے کچھ ہوئے کھلے ہوئے چل چیر اگر ہم اگر تھوڑے تھے غنچے تھوڑے تھوڑے تھے کدہ دار سے کدہ دار</p> |
| <p>تلاور دیکھ اس شیر کا تن چو کیا ہو وہ شیر جی ریتی یہ دم توڑ رہا ہو</p> | <p>اس وقت نہ دمت مجھے یا شاہ بڑی ہو غنچہ باس میں محصوم سکینہ جو بڑی ہو</p> | <p>افسوس ہر بن بھائی کے بس میں ہو گھم کسطح کفن دین انھیں محتاج ہوئے ہم</p> |
| <p>۴۱۷</p> <p>دوستوں سے نہایت شہادت فرمایا کیا کرتا ہے زانہ خاں خاں کیا چھوڑا ہے کوئی کچھ نہ چھوڑا نہ میں نہ تو نہ کوئی نہ چھوڑا</p> | <p>۴۱۸</p> <p>شہر سے بخت کا خیال آتا ہو وہ دیر سے کہہ رہی تھی میں دور ابھی مر رہا ہوں کہ کبھی نہ آؤں دراگڑی میں باقی کبھی نہ آؤں</p> | <p>۴۱۹</p> <p>فراتے تھے کچھ کچھ تھے غنچے بیابان میں کبھی نہ چھوڑا بیابان میں کبھی نہ چھوڑا بیابان میں کبھی نہ چھوڑا</p> |
| <p>دل بند ہی بیکیس و محبوب نہیں ہو آجانیگا محشر ابھی کچھ دور نہیں ہو</p> | <p>گھر جاؤں کہیں جا کے نہ افواج بلان شانے نہ قلم ہو کہیں میدان غلین</p> | <p>غم دل پہ نہ اب ٹھٹھے کا تنہائی کا مجھے ہر موت مری ہو نا جاد بھائی کا مجھے</p> |
| <p>۴۲۰</p> <p>بیکار کے نہ کی جان نہ عالم عباس کے لئے کیا گویا کوئی دم رہو دے نہ دے نہ دے نہ دے نہ دے نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p> | <p>۴۲۱</p> <p>ناگاہ لگے تو نہ دے نہ دے نہ دے وہ تھوڑے کچھ چلے جانی کا نہیں فرمایا اب یہ بھی چلے جانی کا نہیں چلنے کا نہ کیا وہ چلنے کی رہا نہیں</p> | <p>۴۲۲</p> <p>ظفر کی شہادت نہ ہو نہ نہ نہ نہ نہ انکھ کی شہادت نہ ہو نہ نہ نہ نہ نہ کچھ بھی عدا نہیں نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p> |
| <p>کسطح کفن دون تھیں ناچار بھائی پروں میں نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p> | <p>یہ کہتے تھے شہید کرم کے عباس اوم توڑ کے مقل میں مضا کر گئے عباس</p> | <p>آیانہ درازم دل اہل بھائی ہر دم تھیں قتل کیا شہادت بلامین</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۹۱ تھیں جن میں غیبی سلطان عالم روئے تھو تو غیبی سلطان عالم زینب نے نہ مانے گا سرور اکرم یوسف عالم بھائی کا تیاب پیغمبر</p> | <p>۹۲ بلبل ہے جتنی رہوں کہ کلمہ کبر دانت کوئی باقی نہیں بے سرور اکرم مگر چھوڑ کے تنہا مجھے غیب کو سرور اکرم دیکھ کر چلے بن غم دور دور اکرم</p> | <p>۹۳ والی مسگر پڑ نہ ظالان آؤں اس جانی ہوئی رچی میں تھو ظالان دونوں کفن میں جڑے تھیں چھپاؤں خدا کو میں آؤں جو خدا کا بیادوں</p> |
| <p>دل سینے میں تھرا تا ہر طاقت میں بھینا بھینے کی ہماری کوئی صورت نہیں بھینا</p> | <p>دینا میں بس اے ریت گوار نہیں لوگو کیا خوب ہو موت نے مجھے بھی کہیں لوگو</p> | <p>دینا کو میں بس اے ریت میں چھوڑ دیا تھا تازہ ریت اس قبر سے مٹھوڑوں کی حصار</p> |
| <p>۹۴ تھو بھائی عباس کی نو جلیں بھاد فرزندوں کو عباس دار و دیار بھاد اب غیب میں بھینا صفت تھو بھاد پیر سالے کا جوری بھاد بھاد</p> | <p>۹۵ پس میں تھو راہ بانی جوری اے بھائی تھو راہ بانی جوری صورت نہ تھو راہ بانی جوری اللہ بھائی بھائی جوری</p> | <p>۹۶ خدا بھائی دار و دیار بھاد تازہ ریت میں تھو راہ بانی جوری زینب نے نہ مانے گا سرور اکرم بچاؤ اے بھائی جوری</p> |
| <p>ہو سچ و قلق اپنے دل اور زمین کو اب ضبط کی طاقت نہیں مطلق نہیں کو</p> | <p>دیکھو تو وعدہ گھر سے ہیں اولاد نبی کو اس طرح نہیں چھوڑنا ہر کوئی کی کو</p> | <p>سٹو ہر کے لیے سینہ زنی کرتی ہو کب سے مرجانہ یہ خستہ جگر پنج و قعب سے</p> |
| <p>۹۷ زینب نے پسند صفت تھو بھاد اور شکل و علم نے نہ پسند پڑا بھاد بے زور و جہاں نے دور سے نہایا دلی سرور میں تھو بھاد بھاد</p> | <p>۹۸ بہر دور و اس کے عالم اوقات بازو پندشاہ عالم اسٹو بھائی بھائی عالم کون اسے چھوڑا بھائی عالم</p> | <p>۹۹ پسند تھو بھائی بھائی عالم اور جہاں میں عباس کی بھائی عالم فرزندوں کو بھائی بھائی عالم بچاؤ اے بھائی بھائی عالم</p> |
| <p>تم فرج ہوئے پنج و الم سے گئے صفا ہر مونس جنت میں مجھے لگے صفا</p> | <p>اک بن اسیری سے بچا ابوے گا اگر تم تو پہلے ہی پہنچاؤں کو کٹا کر</p> | <p>ی لاؤ لو جنت کا سفر کر گئے عباس بن باب کے تم آج ہوئے مر گئے عباس</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۱ کچھ تھی سکینہ جگر افکار علم ہے دیا تھا اراد ان منور ان کا دیوہم باغ کے ستر تھے ہوش جاوے لڑے سر تھی زیب رکھو پوچھو ہم</p> | <p>۱۰۲ اس کج نیک بیاہ گیا شتر پیش سکینہ بھی جی در بھی نہ کہتے تھے ہر در جانی سوار پانچو نہیں ہو پین پانچ</p> | <p>۱۰۳ سلام سلامی کی آنکھوں میں تھوڑی سی پریشان حال گھر میں دفتر پیر تھی خیال شاہین رورو کے ہر تھی پریشان کھڑے باجالت تغیر پھر تھی پریشان کھڑے کھڑے کھڑے تھی کہانی سے صنو اس کی اب تھوڑی سی کہ میرے سانسے صغریٰ اب تھوڑی سی پیار میں جب ہو گیا ہوا تھی بیان غم نے کہا قاصد کا تھی دو بھری حسین کی تھوڑی سی میرا زار زیب ہے تھوڑی سی کہانیہ فاطمہ کے اب تھوڑی سی گلے پر شاہ کے اب تھوڑی سی گلے پر فاطمہ کے اب تھوڑی سی گلے پر دو غم کی تھوڑی سی</p> |
| <p>۱۰۴ اس غم سے فراغت کبھی ان ات ہوگی اب شتر تلک تم سے ملاقات نہ ہوگی</p> | <p>۱۰۵ ہکو بھی بلا کو وہیں تم آہ جہان ہو او میرے مدگار مرے پیار کمان ہو</p> | <p>۱۰۶ خیال شاہین رورو کے ہر تھی پریشان کھڑے باجالت تغیر پھر تھی پریشان کھڑے کھڑے کھڑے تھی کہانی سے صنو اس کی اب تھوڑی سی کہ میرے سانسے صغریٰ اب تھوڑی سی پیار میں جب ہو گیا ہوا تھی بیان غم نے کہا قاصد کا تھی دو بھری حسین کی تھوڑی سی میرا زار زیب ہے تھوڑی سی کہانیہ فاطمہ کے اب تھوڑی سی گلے پر شاہ کے اب تھوڑی سی گلے پر فاطمہ کے اب تھوڑی سی گلے پر دو غم کی تھوڑی سی</p> |
| <p>۱۰۷ پختہ پختہ تھی تھی کا عالم آفت میں غریبی کی تھی تھی غم کی لاف دیکھو تھی تھی بچاؤ کی لاف دیکھو تھی تھی</p> | <p>۱۰۸ حوالہ تھی تھی تھی تھی عباس کے تھی تھی تھی تھی عباس کے تھی تھی تھی تھی عباس کے تھی تھی تھی تھی</p> | <p>۱۰۹ بھائی تو جوان قتل ہو چکا تھا کس طرح بھلا ریت کو لاکر بھائی</p> |
| <p>۱۱۰ کیوں سب دعا میں نہیں م کر تھی کیوں تم نہیں پیچ کر تھی ہر ماں</p> | <p>۱۱۱ بھائی تو جوان قتل ہو چکا تھا کس طرح بھلا ریت کو لاکر بھائی</p> | <p>۱۱۲ بھائی تو جوان قتل ہو چکا تھا کس طرح بھلا ریت کو لاکر بھائی</p> |
| <p>۱۱۳ رنیم ہونے لگی کیا دل میں کیا اک ان میں تھی ایک ہم ہے پھر کیا ویران کیا گھر کو تھی کو کیا اعدا کو جانی پڑی تھی تھی</p> | <p>۱۱۴ رنیم ہونے لگی کیا دل میں کیا اک ان میں تھی ایک ہم ہے پھر کیا ویران کیا گھر کو تھی کو کیا اعدا کو جانی پڑی تھی تھی</p> | <p>۱۱۵ رنیم ہونے لگی کیا دل میں کیا اک ان میں تھی ایک ہم ہے پھر کیا ویران کیا گھر کو تھی کو کیا اعدا کو جانی پڑی تھی تھی</p> |
| <p>۱۱۶ اب حیان نہ ہون کا بھائی کا لہری تم حسین میں ہو اور میں حیا کا غم</p> | <p>۱۱۷ آقا مرے بچہ نظر لطف و کرم ہو حضرت کے غلاموں میں یہ بندہ بھی تم ہو</p> | <p>۱۱۸ آقا مرے بچہ نظر لطف و کرم ہو حضرت کے غلاموں میں یہ بندہ بھی تم ہو</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۱</p> <p>یار بابرین کی گلشن خزان ہو برسون کا جو ریاض ہو وہ راہ گان ہو نور نظر نگاہ پیر سے نباتات نہ ہو ظہور موت پر تشریف جو ارجام نہ ہو</p> | <p>۴۲</p> <p>سلمان اگر نہ از مراد عیش کا اولاد ہی بنیاس ہو تو کچھ نہیں نا دنیا کا حدیث ہو غم و اندوہ سے سوا وہ دنیا اس سے رہتا ہو کہ قلب کج بسا</p> | <p>۴۳</p> <p>انداز سے صبر و بردباری کا کیا ضبط کر کہ حجب میں شیشہ کر لیا رضعت طلب ہو بات بے منتظر مستطاف بن جانا ہو کہ راز کیا</p> |
| <p>۴۴</p> <p>یون ایک مین دولت اولاد نہ ہوا جنگل میں ساتھ ایسے گل ترکا چھٹ نہ ہوا</p> | <p>۴۵</p> <p>جیسے کا کچھ مزائین جیل کو یاں ہوا کلیف ہو یہ دولت اولاد پاس ہو</p> | <p>۴۶</p> <p>گردن جھکائے بیٹھے ہیں لیچ خان نہیں سینے میں لکھتے تھے تاق تو ان نہیں</p> |
| <p>۴۷</p> <p>وقت پیر کے جسم کی آواز نہ ہو نہ کچھوں کا نور دل کی تاق نہ ہو اس کی کیا قیمت ہو سوئے آگ نہ ہو سحر کو وہ کہہ کھڑے ہو رشتی آگ نہ ہو</p> | <p>۴۸</p> <p>یہ غم ہو وہ قلب کج جس چاک ہو اس درد علاج کا دل سے تاق ہو اس رخ سے ہر ایک کا دل رونا ہو پیشے کے بویاں کہ جسے چاک ہو</p> | <p>۴۹</p> <p>جو وہ جو حسن میں عفت ہو خند بیشل ہو حسنین میں شکی ہو خند دو لہجہ میں عافیت میں شکی ہو خند وہ کہ جسے حسن کی کیا نیل</p> |
| <p>۵۰</p> <p>زینب ہو مگر کی آنکھ کی پہلی کا نور ہو رحمت ہر دل کی قاب جگر کا سرور ہو</p> | <p>۵۱</p> <p>جہاں کیسے دل کو بہان میں غم نہ ہو سبج ہوں غم پر ایک پر کالم نہ ہو</p> | <p>۵۲</p> <p>اس رخ سے ہر ایک کا دل رونا ہو یہ زخم ہو وہ زخم جگر جس سے چاک ہو</p> |
| <p>۵۳</p> <p>جسم کی تاق از نور نور خال بر کھنکھ میں اب کانا ہوا خال کیا کیا میں نے غنیمت میں رخ نور خال کہ کیا میں نے غنیمت میں رخ نور خال</p> | <p>۵۴</p> <p>کھا جو صبح ہوا ایف نور خال روئے غنیمت میں غنیمت نور خال گو جانے غنیمت میں غنیمت نور خال لکھن جہاں جو ہے غنیمت نور خال</p> | <p>۵۵</p> <p>آواز ہو اچھی گلنگ کی بجا پہن ہو گور سے گور میں چول غنیمت نہاں میں شباب ہے سہ سہ غنیمت اس میں کہ غنیمت میں غنیمت نور خال</p> |
| <p>۵۶</p> <p>ہر وقت ہو غم سے کلیم نگار ہو راحت رات کو ہو مردن کو قرار ہو</p> | <p>۵۷</p> <p>کتنے تھے داغ نور نظر دے گیا مجھے بنیائی میں ہر فرق میں سب جھٹا مجھے</p> | <p>۵۸</p> <p>صدے سے حق حسین کا ناز و خیف ہو رعشہ ہو مانتے باؤں میں ام و ضیف ہو</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۴۰ ماں باپ چھین کر دینا ہو یا دور کیا خوش ہو دل جو غل متا ہو یا دور جو باغیوں کا قصد کرے کھینچ کر چلے نہ سال سے ہونا ہو یا دور</p> | <p>۱۴۱ ماں باپ چھین کر دینا ہو یا دور کیا خوش ہو دل جو غل متا ہو یا دور جو باغیوں کا قصد کرے کھینچ کر چلے نہ سال سے ہونا ہو یا دور</p> | <p>۱۴۲ ماں باپ چھین کر دینا ہو یا دور کیا خوش ہو دل جو غل متا ہو یا دور جو باغیوں کا قصد کرے کھینچ کر چلے نہ سال سے ہونا ہو یا دور</p> |
| <p>۱۴۳ اٹھ جائے نامراد وہی رہے جان سے شان سول حق پر عیان کی شان سے زینت سے ہو کر دو لہجہ باندھ اس لالہ کی گھر میں کھینچ لائے جان سے</p> | <p>۱۴۴ اٹھ جائے نامراد وہی رہے جان سے شان سول حق پر عیان کی شان سے زینت سے ہو کر دو لہجہ باندھ اس لالہ کی گھر میں کھینچ لائے جان سے</p> | <p>۱۴۵ اٹھ جائے نامراد وہی رہے جان سے شان سول حق پر عیان کی شان سے زینت سے ہو کر دو لہجہ باندھ اس لالہ کی گھر میں کھینچ لائے جان سے</p> |
| <p>۱۴۶ صالح ہو مگر اسے غل شباب سے جائے یہ تشنہ کام جہان خراب سے مختار نہ داغ بھائی کا مجھ و لفظ کار کو تقدیر اب چھڑا کر ہی اس گھڑا کو</p> | <p>۱۴۷ صالح ہو مگر اسے غل شباب سے جائے یہ تشنہ کام جہان خراب سے مختار نہ داغ بھائی کا مجھ و لفظ کار کو تقدیر اب چھڑا کر ہی اس گھڑا کو</p> | <p>۱۴۸ صالح ہو مگر اسے غل شباب سے جائے یہ تشنہ کام جہان خراب سے مختار نہ داغ بھائی کا مجھ و لفظ کار کو تقدیر اب چھڑا کر ہی اس گھڑا کو</p> |
| <p>۱۴۹ کیونکر کہوں کہ صبر کر دل کو بیگا انکا تو داغ ہم سے اٹھایا بیگا زندان اٹھ سکے گا نہ ایسے سر کا داغ انکو کون کوئی پوچھے نہ تو نظر کا داغ</p> | <p>۱۵۰ کیونکر کہوں کہ صبر کر دل کو بیگا انکا تو داغ ہم سے اٹھایا بیگا زندان اٹھ سکے گا نہ ایسے سر کا داغ انکو کون کوئی پوچھے نہ تو نظر کا داغ</p> | <p>۱۵۱ کیونکر کہوں کہ صبر کر دل کو بیگا انکا تو داغ ہم سے اٹھایا بیگا زندان اٹھ سکے گا نہ ایسے سر کا داغ انکو کون کوئی پوچھے نہ تو نظر کا داغ</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۷ مین کتنی تھی کہ خیر گزیر سب جو ہیں منت بر جان و دم سے لکھا جو ہیں جو ہر گناہ سے پہلے اچھا دل ہیں جو ہر گناہ سے پہلے اچھا دل ہیں</p> | <p>۱۰۸ باد سے ڈرتے اکبر انشا دے کہا غمزدار حسین کے لیے دے کہا اور جسے حق پر کار کھینچا اس وقت ابان جان انصاف کی جا</p> | <p>۱۰۹ دشمن چلتی ہونہ تو قیام دین بابا کے نام جان سے خفت تھا دین داو کی گئے ہاتھ سے ہر گناہ سب جو منت برین ہون جان دین</p> |
| <p>۱۱۰ حسرت نے خون کیا ہر جگر دل دہا کر اہلو تو آج آپ کے چین سے پاس ہر</p> | <p>۱۱۱ مانگو دعا یہاں سے گزرا نصیب ہو اکبر کو آگے باپ کے ذرا نصیب ہو</p> | <p>۱۱۲ قاسم چھاپن پاس کو ترسے آپ سے داوا کے پاس جانا سکین ہم حجاب سے</p> |
| <p>۱۱۳ شادی تھی کہ یہاں سے لڑائی تھی چھوٹے گاہاں کی ادا دین اس کی ہر ہر گناہ کی کیا تھی اس کی ہر ہر گناہ کی کیا تھی</p> | <p>۱۱۴ مر جانے کی گنجائش تھی مر جانے کی گنجائش تھی مر جانے کی گنجائش تھی مر جانے کی گنجائش تھی</p> | <p>۱۱۵ چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے</p> |
| <p>۱۱۶ صورت عروس گل کی جہاں ہر حرف سہرا نہ سر پہ باندھنے پائی ہر حرف</p> | <p>۱۱۷ ہون سرخ و جو سر مر قاتل جگر سے جلدی کین شہیدین میں داخل جگر سے</p> | <p>۱۱۸ دل پر ترے خزاں کے ہندو اٹھانگی اب دور کوئی بات زبان پر نہ لاؤنگی</p> |
| <p>۱۱۹ سب جو بایں ہر ہر ہر ہر ہر سب جو بایں ہر ہر ہر ہر ہر سب جو بایں ہر ہر ہر ہر ہر سب جو بایں ہر ہر ہر ہر ہر</p> | <p>۱۲۰ دنیا تھا کہ ہر ہر ہر ہر ہر دنیا تھا کہ ہر ہر ہر ہر ہر دنیا تھا کہ ہر ہر ہر ہر ہر دنیا تھا کہ ہر ہر ہر ہر ہر</p> | <p>۱۲۱ کین چھوٹے چھوٹے چھوٹے کین چھوٹے چھوٹے چھوٹے کین چھوٹے چھوٹے چھوٹے کین چھوٹے چھوٹے چھوٹے</p> |
| <p>۱۲۲ تلو بھی ساتھ چھوڑنا ہر گور و نہیں یہ یوفانی شیوہ اہل فانی نہیں</p> | <p>۱۲۳ خاک ایسی زندگی پہ جو گھر کی صفائی ہو اب ہر بھی ہر ہر ہر ہر ہر</p> | <p>۱۲۴ سمجھی میں زندگی تھیں بنا گواہی ہو جو مصلحت کریم کی کیا اختیار ہو</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۲۱۸ جب کلام کو تاشا دے کہ خوش ہوئے تے بالیاں چھوچی کے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا</p> | <p>۲۱۹ تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا</p> | <p>۲۲۰ تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا</p> |
| <p>۲۲۱ سرمے کے غیر سبط بنی پر فدا ہوئے سرجان تہا رحق نکستہ ادا ہوئے</p> | <p>۲۲۲ صد پھوچی ہوئے تہا تاشا دے غش کھا کے گڑ روتہ کین محکم کلام</p> | <p>۲۲۳ اکبار بھوئے دل سے سب س تشہ کام کو اکرتی نہیں ہو یاد اہل بھی غلام کو</p> |
| <p>۲۲۴ نزدہ نہیں بڑک بنی تہا تاشا دے اب میں ہوں باجوہ تہا تاشا دے</p> | <p>۲۲۵ جا چھوچی ہوئے تہا تاشا دے ایک کب کی جدائی کلام کلام</p> | <p>۲۲۶ تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا</p> |
| <p>۲۲۷ ہمت اسی طرح کی جو لڑنے سے پائے گے سب اہل شام خیمہ صمت پائے گے</p> | <p>۲۲۸ اک سچ اور تہا دیا دل کو آن کے بن موت جھکمارتے ہیں آج ان کے</p> | <p>۲۲۹ تم کو قتل ہو کچھ یہ گوارا نہیں بچے لیکن بچہ مرغ سننے کا بارا نہیں بچے</p> |
| <p>۲۳۰ مصلحت سچ بنی تہا تاشا دے دکھلا تہا تہا تاشا دے</p> | <p>۲۳۱ تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا</p> | <p>۲۳۲ تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا تسا کے تے تہا تاشا دے تے تہا</p> |
| <p>۲۳۳ بگڑے ہمارے کام بنائیں حضور بھی لفٹ گیری ہاتھ اٹھائیں حضور بھی</p> | <p>۲۳۴ حسرت سے دیکھتی ہو تہا تاشا دے ظاہر میں رخ سے ہوتا ہوا تہا تاشا دے</p> | <p>۲۳۵ اس دم جو روح حق سے نکلتے خوب ماری اس کو کھڑی موت اگر آئے خوب ماری</p> |

[illegible]

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۴۱ ساقی ہمارے جسے جنت سے روان دنیائین جی کے کیا کرے تنہا یہ خیر جان و شوار زندگی جو بھیجے یا نہ جان عباس بن قاسم کے ہیں بن بیا</p> | <p>۵۴۲ بانو نے دیکھے زینب بظفر کو دیکھا آوا دھڑکتی تھی ہوا کی تڑپ سے سیدتی نے احنانی کو دیکھا جا باریک جان سے حضرت کا لڑکا</p> | <p>۵۴۳ تو کھینچنے لگے رام فکرت تمام لیکے چلیے سرور شاہ خاص عام ڈور سے بندھ کر سرور نام خاشا ور سے تے جا باریک خاطر کا لڑکا</p> |
| <p>دل کو مرے فراق عزیزوں کا شاق ہو جلدی ہو اُسے دل ہی اشتیاق ہو</p> | <p>ہو خطر اب دیر خیر الا نام کو اگر کرو وداع مرے لالہ قام کو</p> | <p>جنگل میں باغ لٹتا ہوں نہ کلال کا چھٹتا ہوں باپ سے سپر سحرہ سال کا</p> |
| <p>۵۴۴ روئے نگاہ کیے سبیل کی ماہ سین کے اپنے گناہوں کے پناہ کینہ کس چھوٹی ہے جان و جان روکا جی بھی دھجین آہ آہ</p> | <p>۵۴۵ دوری ہو سکے فخر خاں و فکار تھی تو سب سبیل پر وہ دلفکار دیکھا کہ روئے سین نام فکرت کار لٹا ہوا ہے جیسے نے لکھنے کا فکار</p> | <p>۵۴۶ ایک کی باریک و نازنا ہوئی ہو ہوئی ہوئی ہوئی کی باریک ہوئی ہو بیابان سے دیوہ و دیوہ ہوئی ہو سین کو دیکھ کر پناہ سے پناہ ہوئی ہو</p> |
| <p>سچ ہو لکھنا کار و زمین کچھ اہل سحر مٹا نہیں لکھا ہو جو کچھ ازل سے ہو</p> | <p>چہرہ ہو زرد و فاطمہ نہر کے ماہ کا ابتر ہو حال خسر عالم پناہ کا</p> | <p>ہو ہو کوئی مراد بھی پائی نہ بھی اچھی منت بھی کوئی مان نہ بھائی نہ بھی اچھی</p> |
| <p>۵۴۷ قدیون پر گڑھا پڑا جو کچھ وہ بہت سکھ گیا ہے جھاتی سب سے ماہرین بہت بہت اچھا و طاق و تہین اچھا سدا بہت شوق و فغان</p> | <p>۵۴۸ رو کو کما حقہ نہ کر دیکھی تھا دل کا کہ کھینچے جی خیر میرا جھینا خدائے اربعین کا کھینچا تھا</p> | <p>۵۴۹ زینب کی صدمہ مرگ کا فقا الوداع شہنا غریب کیسے نکام الوداع ای ابن فاطمہ کے کل اندام الوداع ہم کو کھڑے دیکھ کر حشر الوداع</p> |
| <p>اگر کافرا خد کو آباد کیجئے بستی بسی ہوئی مری برباد کیجئے</p> | <p>اہنی ہو مرنے کو کیا اختیار ہو زینب میشت پروردگار ہو</p> | <p>دیکھنی کچھ بہا بھی باغ شباب کی اگر گلبدن خیر مٹی میں انقلاب کی</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۴۴ سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست</p> | <p>۴۴۵ سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست</p> | <p>۴۴۶ سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست</p> |
| <p>باہر وہ چلوں شہر دین پڑاہ کا اک شرج سے طلوع ہوا مہر و ماہ کا</p> | <p>بولو کوئی فروغ ہی پر کوہ طور کا دمی طور سے صدا کہ یہ علم ہی نور کا</p> | <p>لیکھتے تھے زلف رسا لکھی صحر ا تو کیا ہو خلدین کو بسا لکھی</p> |
| <p>۴۴۷ سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست</p> | <p>۴۴۸ سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست</p> | <p>۴۴۹ سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست</p> |
| <p>بخشتی جو صد رزین کو ضیائیں غریبہ لی لہن بٹائیں پھر کی ایک ایک جور</p> | <p>شکست کے دوسرے جو صد رزین کل گئے شہباز حسن کے پر پر واز کل گئے</p> | <p>کٹ جائے طول لکھن میں لکھی یہ شہباز حسن کے جسکی انوگی سحر بھی</p> |
| <p>۴۵۰ سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست</p> | <p>۴۵۱ سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست</p> | <p>۴۵۲ سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست سبب شکست و سبب شکست و سبب شکست</p> |
| <p>وینا میں جن کی ضیاء تک لکھی خورشید کی بھی کہ فلک پہ چمک لکھی</p> | <p>تبیخہ کی سبب بچان میں ہو سبب بچان کی سبب بچان میں ہو</p> | <p>روشن اسی کے حسن سحر ہوا جان ہو یہ آئینہ وہ ہے جو سکر کی جان ہو</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۲</p> <p>سجین صاف مکتوبی آئینہ ملوہای کا جو منور چاند اسکی ضیا کو کچھ ششدری آئینہ س آئینہ سے کوئی بڑا چاند</p> | <p>۴۳</p> <p>نشاگوار گوسپین کو مصحف سے رخ کو تیرے کے طبع پر چہرہ خوشید چاہو چراغ حسن چہرہ گلگون ببار</p> | <p>۴۴</p> <p>لبیبین چہرے کل چکر میں چھل چھل چھل چکر میں چھل چھل چھل چکر میں چھل چھل چھل</p> |
| <p>پیشانی کی چمک سے رخ ہر ماند ہو سجد کا یہ نشان نہیں مانتے چاند ہو</p> | <p>بلبل ہزار جان سے شیدا سی کی ہو پریوں کے دل کو چاہہا شیدا سی کی ہو</p> | <p>غیرت سے باغ میں دل غنچہ دو نیم ہو دیکھو تو غور سے یہ دہن تنگ میم ہو</p> |
| <p>۴۵</p> <p>پہن چنی کے ابرو خدا پریشاں قیان ان پر چھیلے دل کو چرخیاں خواب کے چرخ میں چرخیاں خواب کے چرخ میں چرخیاں</p> | <p>۴۶</p> <p>حکمت خجری منور پر آفتاب کتاب سماں پر اسکے ابرو آفتاب زہر کے باہ کا یہ منور پر آفتاب سایہ نور فلک پرین پر آفتاب</p> | <p>۴۷</p> <p>دانتوں میں ضیا کر کے چرخیاں پتہ درودہ میں صدف کے چرخیاں فدا ان کے لب حسن کو عالم پر آفتاب باقوت میں جسے بن کر آفتاب</p> |
| <p>۴۸</p> <p>گستاخ دل ہلال زہر مار دیکھئے ابرو کا چاند دیکھئے تلووار دیکھئے</p> | <p>۴۹</p> <p>خود سے فروغ حسن سے بین ہشیا چاند اک قناب رخ نے بنائے ہزار چاند</p> | <p>۵۰</p> <p>بتیں بکلیاں سی برابر چمکی ہیں تاروں کی آسمان پر لکھیں چمکی ہیں</p> |
| <p>۵۱</p> <p>خوشتر کو کہیں جلال آفتاب ہو ابرو کی شمع شہر بھی کیا آفتاب ہو بہر صفت دیدہ آفتاب ہو بہر صفت دیدہ آفتاب ہو</p> | <p>۵۲</p> <p>پہن وہ حقیقہ خجری منور پر خجری منور پر خجری منور پر خجری منور پر خجری منور پر خجری منور پر خجری منور پر</p> | <p>۵۳</p> <p>چاندون کی چاندی عالم پر مبتلا یوسف کا دل جو ہے جی پناہ سجین چاندی صوری سب کا سجین چاندی صوری سب کا</p> |
| <p>۵۴</p> <p>ہیں طاق حسن میں گل گرس ہو گویند فہم میں رخ سلطان ہو</p> | <p>۵۵</p> <p>دم بندانے سلسلے ہو ہر فصیح کا شیریں سخن میں اثر ہو سچ کا</p> | <p>۵۶</p> <p>اللہ رے صفائی کے آئینہ سینہ ہو بعض حسد سے پاک ہو دیکھئے سینہ ہو</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۳۳۴</p> <p>لا سیب کی مورتیں اسرار کبریا گھر نور کا جو علم کا درخت صفحا مسکن ہر آسین دل کا تولد خانقا صفوف علم کا ہر پتہ پتہ کیا</p> | <p>۳۳۵</p> <p>جہاں آئینہ سے آئینہ بھی سرسبز آئینہ بھی بیان پر غیب بار اسکی ضیاء پر دل میں شاد ہند آفتاب ضیاء پر کار</p> | <p>۳۳۶</p> <p>پایا نہیں اگر گوشتی میں خوش چل ز اسے میں ہر زمین پر خوش چل ظہار ہی ہر فرخ شہی بہ کشتل نوار چھلکدا ہر کسی کی دھال</p> |
| <p>۳۳۷</p> <p>سینے کو اس جناب کیا کیا شرف ملا دریا میں کب گھر کو ہر الیہ صدف ملا</p> | <p>۳۳۸</p> <p>کیا منہ کسی کا ہو جو خریدار آئینہ گویا ہمارے میں ہوئی دیوار آئینہ</p> | <p>۳۳۹</p> <p>بھاگ رہی ہوئی ہر سپاہ کثیر میں دہشت سے تھر تھری ہر دل ہر شہر میں</p> |
| <p>۳۴۰</p> <p>ہر بارون میں بار بار اندر کبر ادب اظہار میں عفو کشتی کبر کھلا سن در دست غدا پر نگاہ سیر پر کشتی میں بار بار کجا</p> | <p>۳۴۱</p> <p>جہاں آئینہ تو رہی خوش ناز کچھ تو کیا جوان کو کجا زار آئینہ ہی میں نور کی وہ قمار انداز سے سن کی ہوئی چار</p> | <p>۳۴۲</p> <p>جانبین کا خوشی کے اعلان میں تھپ تھپ ہے میں خوشی میں جہاں ہر دل سے صبر و دراصل چلپتے تھے در سے ہر کون</p> |
| <p>۳۴۳</p> <p>وہ بانوں میں شات کو جس سے نہات ہو قائم انھیں قدم کے سبک نہات ہو</p> | <p>۳۴۴</p> <p>دستانوں میں میں ملے کہ فانوس میں قدر خدا کی نور کے لمبوں میں کر شمع</p> | <p>۳۴۵</p> <p>دہشت سے ہر طرف کو یہ نقش اعیان ہوا پانی میں خاک میں پانی نہان ہوا</p> |
| <p>۳۴۶</p> <p>جلوہ کھلا ہوا عجب سر خود سر لعل چرخ نور ہو کر روق پر ناب میں ہر ضیاء کے ہر جلوہ گر آفتاب بیاں چرخ آفتاب پر</p> | <p>۳۴۷</p> <p>کیا شان در ہی کر پر شاد کیا پر چمکیا کر خیم خدائی کو کیا پر بویشل سن میں ہو کر جو نیلے گر گواہ چہ جناب پر آفتاب پر</p> | <p>۳۴۸</p> <p>میرزا درون در کے چھپانے میں خبات خوف ہے میں نہان کو ہار میں دردم بکارتے میں جان ہر دہار میں رشدن ایک ہر تامل کجا میں</p> |
| <p>۳۴۹</p> <p>رہتے ملے میں جو اس عالی جناب کے ہر تلج نور سر پر مالت ماب کے</p> | <p>۳۵۰</p> <p>گھوڑے کس شکوہ سے یار حمید ہو اک نیزہ آفتاب میں سے بلند ہو</p> | <p>۳۵۱</p> <p>پر یوں میں گل ہر جان کا بجا حال ہو پوئے کو شیر حق کے غضب کا جلال ہو</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۹۱۹ قہقہہ ہر کما وہ شمشیر آبدار جلی کو کیجے فوج اک دم تین تار ہر دم اسی کے خون کے لڑائی میں ہر کج خواب ہو گئے ہیں فراتے دیدار</p> | <p>۹۲۰ بانو کہ خدا کے غضب نہ ڈارو سبب جی میں اپنے زیادہ بجا کرو سبب بنی اپنی روئے کی فوج کی ہر ہر جی ہو خیر شاہ کے قرون کی ہر</p> | <p>۹۲۱ سرور باد نے فوج کے شہر سے نکلا ہر خیر باد نے ان کی ہر مشکل مصطفیٰ حکم رسول حق کے حکم کے ہر دشمن میں ہو پائیں تین تار</p> |
| <p>۹۲۲ دم نجم میں بنیظیر ہو حاضر جواب ہو بحر فنا کی موج ہر اک اسکی تاب ہو</p> | <p>۹۲۳ دیکھو خدا کا ہمارا جلال ہو پھر ہم سکین مختار سے قدم کیا مجال ہو</p> | <p>۹۲۴ لازم نہیں ہر دم یہ قاتل ہمارے ہیں سارے بزرگ انکے بزرگوں ہمارے ہیں</p> |
| <p>۹۲۵ کشت اپنی چو لے ہو تو نہ بچا رو بہ لون کو تو نہیں تیرے بچا تو میں آسکوں میں جو ہو نہیں بچا لا شون پاٹ دیجی بیکار</p> | <p>۹۲۶ ان کی فاطمہ کو وہ درویش ہیں ہو کشتی کائنات کا لنگر ہیں ہو دانشدہ روح و جان ہر کوئی ہیں ہو سبب کہ ہو دیا ہو ہر کوئی ہیں ہو</p> | <p>۹۲۷ اب کشت نہیں کہ تیری مائیتیں سبب جی کی جان ہو ہر کوئی ہیں ہر کوئی ہیں ہر کوئی ہیں ہر کوئی ہیں ہر کوئی ہیں ہر کوئی ہیں ہر کوئی ہیں</p> |
| <p>۹۲۸ آگے ہمارے آسکوں کی مجال ہو ہم بڑوں سے خیر کار کن مجال ہو</p> | <p>۹۲۹ وعدہ بھلائے قول فراموش ہو گئے دولت کا ہر یہ نقشہ کہ بیہوش ہو گئے</p> | <p>۹۳۰ حاکم کو خوش کرو گے تو رمت گھاؤ گے مارا اگر اسے تو زور و سیم باد گے</p> |
| <p>۹۳۱ کھنڈ لڑائی ہر لڑائی کا نہیں مگر اسے ہر لڑائی کا نہیں ہر لڑائی کا نہیں ہر لڑائی کا نہیں ہر لڑائی کا نہیں ہر لڑائی کا نہیں</p> | <p>۹۳۲ رستہ ہر جان کی ہر جان کی ہر جان کی رستہ ہر جان کی ہر جان کی ہر جان کی رستہ ہر جان کی ہر جان کی ہر جان کی رستہ ہر جان کی ہر جان کی ہر جان کی</p> | <p>۹۳۳ ہر لڑائی کا نہیں ہر لڑائی کا نہیں ہر لڑائی کا نہیں ہر لڑائی کا نہیں ہر لڑائی کا نہیں ہر لڑائی کا نہیں ہر لڑائی کا نہیں ہر لڑائی کا نہیں</p> |
| <p>۹۳۴ زندہ نہ چھوڑا عہد جانسان نہیں مرے پہ بھی ملے وہی جانان نہیں</p> | <p>۹۳۵ گوشوں میں مار ڈر کے کماندہ چپ گئے جانیں کاکے لاشوں میں کچھ گئے</p> | <p>۹۳۶ سردار فوج شام لڑائی میں قتل گئے شے سیتھانوں کے اک دم میں قتل گئے</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۱ ملاورین کی طرح کے دو بچہ شکار میدان میں بیکر ہوا شوقیہ وار کھینچا کھینچا کھینچا کھینچا کھینچا</p> | <p>۱۰۲ اندھری ہست و غیر ہست کی شان چالاک افکار نہیں بیکر ہوا شان جس میں جی باگ اٹھا کر کامیاب دور کی کوکھ سے ہوا نقل و مکان</p> | <p>۱۰۳ آتش زبان کی شعلوں کی تپتی تپتی جلتی تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی تختی باجوری ہوئی تپتی تپتی تپتی تختی باجوری ہوئی تپتی تپتی تپتی</p> |
| <p>۱۰۴ کونری جو برق میں تپتی تپتی تپتی غل تھا وہ کوہ قاف سے باہر ہی ہوئی تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی</p> | <p>۱۰۵ چاروں طرف کو فوج میں مثل نظر گیا دوڑا جما اڑا ادھر آیا ادھر گیا تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی</p> | <p>۱۰۶ وہ آج بیکر تپتی کہ جہنم بھی گڑھ تھا خوشید شتر اس کی حرارت سے سرد تھا تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی</p> |
| <p>۱۰۷ مکلا تھا ہاتھ یوسف کنعان کا چاہے یا صاعقہ جبر ہوا ابرسیاہ سے تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی</p> | <p>۱۰۸ مگر کرے سوار تو خود روز و سہ پہر دو چار چار اٹھ ہو پانچ دس ہو تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی</p> | <p>۱۰۹ وہ آبدار تیج جو آتش فشان چلی دہشت کے رخنے لک لک کی جان چلی تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی</p> |
| <p>۱۱۰ شہزادی برق تیز بی رفتار دیکھ کر شید و جحرے دگ گیا رہا دیکھ کر تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی</p> | <p>۱۱۱ زنگری جو سر پہ دوس سے گل گئی گو یا غن کی طرح دہن سے گل گئی تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی</p> | <p>۱۱۲ جھونکے جلے جو تپت میں با و سوم کے اولوں کی طرح گئے سر فنی منوم کے تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی تپتی</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۷۱ طبع چھوٹے کے نہ گنت گنتان کے طائر طبع پریش اورے ہر جان کے لالے خون کے چھوٹے تھے اپنی جان کے مری کھائی چوبیس ہاتھ تھان کے</p> | <p>۱۷۲ کج بازوں کے بی بی چوہہ نہادھی شوخی نہ رہا سب کوئی تھکا ہوا بھی ہر دم ہمدردی کی سبھی اچھی بھئی ملک و مال چور و فساد بھی</p> | <p>۱۷۳ شمشعل بار کی کہیں تھیں کانپا نہیں کے سپر بدندان اگر عمر کے کہنے کے چار دیوان ہر اچھے اپنے کج کا نامی ہر جان</p> |
| <p>دو کر کے تن عین کا زمین میں لڑ گئی پھر یہ خبر نہ تھی کہ وہاں کدھر گئی</p> | <p>غیرے غضب کے کئی تھی زبان پر سے لی جان دھماکی میں ہر اک شر پر سے</p> | <p>دل میں پھولے دلے ہل میں گلزار سے کیا دیگا ہمو جاسین جو ہم ہمارے</p> |
| <p>۱۷۴ لکے ہوئی سر صفوں کو لکھی مرثین صفیں دھڑا دھڑا لکھی کوہین جو تیریاں تو لکھی سر لکھی ان کی زمین لکھتے لکھتے لکھی</p> | <p>۱۷۵ ناندی کو نہ تھی تھیں تھیں چھوٹی تھی تھیں تھیں تھیں شکر شکر تھی تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p> | <p>۱۷۶ چاندی مال نہ تھی تھیں تھیں چاندی مال نہ تھی تھیں تھیں چاندی مال نہ تھی تھیں تھیں چاندی مال نہ تھی تھیں تھیں</p> |
| <p>ثابت تھے تر کشوں میں پر مرغ تیر کے پھر کٹے ہوئے تھے سپاہ شریک کے</p> | <p>آبادہ جان لینے پر ہ جاگندہ ہونی چلا جو خون امر کی تیری ہونی</p> | <p>بولے وہ بکے ہلے سدا میر کے جیلا میں سر تو ہمو ہوا ہر کیر کے</p> |
| <p>۱۷۷ نیچے جلی تو چھوٹے والوں کو کیا تیغوں کو کات کات تھے دھالوں کو کیا تیغوں کو کات کات تھے دھالوں کو کیا تیغوں کو کات کات تھے دھالوں کو کیا</p> | <p>۱۷۸ دستانوں کو کھانے تھے صفیان پوچھتے تھے کات کات کات کات ریتی تھے تھے تھے تھے تھے چھلے تھے تھے تھے تھے تھے</p> | <p>۱۷۹ بیات تھے چاروں بولادہ چکا رافعی تھے تھے تھے تھے تھے دی تھے تھے تھے تھے تھے دیا تھے تھے تھے تھے تھے</p> |
| <p>ثابت نہ ہا تھے تھے نہ کھائی نہ تھا جتنے بڑھایا پاؤں اس کا نشانہ تھا</p> | <p>لڑ گئی تھی گز سے نہ تیر سے دھال سے نہ تیغ نہ زہ نہ تیرے کی حال سے</p> | <p>حاکم کو خوش کرو گے تو بہت کھا چکا مارا اگر اسے تو نہ دوسیم پاؤ گے</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۷۱ آرام قتل پہنچے کہ کہ وہ شفی گم ہوئے کہ چاہئے کہ مسلمان کی اہلی چاروں کو بخیر سے عداوت جو چاہی لگا کر کرنا ضرور اور جو جی</p> | <p>۱۷۲ بروز آج کے دن کو کہہ کر ابدار چلے گئے کہ جو کہہ کر ابدار بیاہری کے دم سے کہہ کر ابدار</p> | <p>۱۷۳ میدان میں کہہ کر ابدار میدان میں کہہ کر ابدار میدان میں کہہ کر ابدار</p> |
| <p>۱۷۴ ہر جاہلاری قوت طاق کا شور ہے گینڈے کی ڈھال پیرتے ہیں ہم وہ روز ہے خبر فدا کی موج ہر اک سنا ہے</p> | <p>۱۷۵ دم خم میں بظہیر اور لاجواب ہے خبر فدا کی موج ہر اک سنا ہے خبر فدا کی موج ہر اک سنا ہے</p> | <p>۱۷۶ رو کر دعا یہ دی سپر لالہ قام کو یار بچا تو ان سے مرے نقشہ کام کو یار بچا تو ان سے مرے نقشہ کام کو</p> |
| <p>۱۷۷ بوتا ہوں میں علی کا جری ہوں لیر ہوں بیتے میں خبر حق کے پابا جو وہ شیر ہوں خبر فدا کی موج ہر اک سنا ہے</p> | <p>۱۷۸ میدان میں آج جو ہر تیغ دو کھلین چوٹیں چلین تو دونوں کے عیب ہر کھلین خبر فدا کی موج ہر اک سنا ہے</p> | <p>۱۷۹ حیدر بھی کا فزون سے لڑے تھے اسی طرح جنگ جل میں کھیت پر تھے اسی طرح خبر فدا کی موج ہر اک سنا ہے</p> |
| <p>۱۸۰ ایمان کے آئینہ نے جلا ہیے پانی ہے دنیا میں ہر جلی نے ولا ہیے پانی ہے خبر فدا کی موج ہر اک سنا ہے</p> | <p>۱۸۱ شکوہ عیان علی کی ام جگ کچھو چاہوں کو ایک دہریں جو رنگ کچھو خبر فدا کی موج ہر اک سنا ہے</p> | <p>۱۸۲ شکوہ عیان علی کی ام جگ کچھو چاہوں کو ایک دہریں جو رنگ کچھو خبر فدا کی موج ہر اک سنا ہے</p> |

[illegible]

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۳۱۴ دیکھی ہوئی عجزتیں مشکل مصطفیٰ کاپے مثال سید جوانان پر وفا سیدان میں بلند ہوا شوق رجا دشمنش ہو گیا خلف ابن مرقا</p> | <p>۱۳۱۵ رکتی ہی برق تیغ خوشتریاں ہوا زخون چور چور دہ بولت قاف ہوا جوش غور جوش جولا آتیا ہوا سارالہ سے لال بن تقا ہوا</p> | <p>۱۳۱۶ پڑھ چکا رابون اسعد و سیاہ ابن تیر کیا تر از تو جلا ہوا نہیں کچھ شادمانے جانے لگی سیاہ نہیں کچھ شرمیہ خلیائے سیاہ</p> |
| <p>دیکھا ہو قیاب اس عالی جناب کو اک عید ہو گئی خلف بو تراب کو</p> | <p>پہنچی لگی جو سینے پہ خاموش ہو گئے ہر سہ پر سر کو رکھتے ہی بیہوش ہو گئے</p> | <p>کیا یہ خبر نہیں ہر شہر جو شخصال کو ہم قتل کر کے آئے ہیں حضرت لال کو</p> |
| <p>۱۳۱۷ خوش خوش دھرتی کو سب بھنی ہو زشتہ بن اہل شام سے اکبر دھرتی ہو گھوڑا اٹھا کے فتح میں بھی جا رہے لنگر کے اس سے کھتے کچھ گاہے</p> | <p>۱۳۱۸ حضرت ادنیٰ خداوند الاموات بیا جان بلب بر سر جاموات نور چشم صید روزگار ادوات اک پیچی لگی ہر اور سے بیا بوات</p> | <p>۱۳۱۹ دیکھا ہے کہ اپنے ہر کام پر دیکھا دیکھتا ہے ہر کام پر پوچھتا ہے کہ کیا ہے ہر کام پر پوچھتا ہے کہ کیا ہے ہر کام پر</p> |
| <p>گرتی تھی برق تیغ جو ہم ادھر ادھر صف کی صفائی ہوتی تھی ہر مزم ادھر ادھر</p> | <p>ہوت جدا ہوئی ہر دن زخوار سے اب غم قریب ہر کہ گون رہوار سے</p> | <p>اکلی تھی جان آنکھوں میں جس نور عین کی تھی ساتھ چمکیوں کے صدایا حسین کی</p> |
| <p>۱۳۲۰ ناگہ ہی کی شبنم لگی زین پاک پر چو لیر کا پورا راکو سے تر دامن پوچھتا تھا اچھی خوش شیر چھیڑ کی بار بار بولی بولی شیر</p> | <p>۱۳۲۱ پلکے دونوں خون خواران جگر کھوڑے سے تھر تھر کے زخواران جگر سبیل ٹوٹتا تھا چاک خال جگر سجھ سی قیالوے ہوتی تھی خال جگر</p> | <p>۱۳۲۲ چلائے دے شاہ کو جاں نیکار دیکھو تو کیا لگا تو زخواران جگر بچے سے دونوں ہاتھ اٹھا جو خواران جگر بچا کر لیکھو تو زخواران جگر</p> |
| <p>اٹھا جو درویشی میں دم رک گیا گروں پر امواران جگر رک گیا</p> | <p>لٹ گال سے پائیں میں کھلا رکھے جنگام جانکنی ہوش کھلا رکھے</p> | <p>تھرا کے ہاتھ پانوں ابون کا لٹ گیا صدمہ ہوا کہ شکار کھلا لٹ گیا</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۶۵ چھائی کو پٹ کر لے گئے شاہ آنکھوں کو چھپرے سے تڑپا دیا شاہ دو تین بار آئی صدا یہ کہ آہ آہ بہن تھے حسین کا گھر پو گیا تباہ</p> | <p>۱۶۴ مان خدا جانے کیا علی اکبر جوان نہ ترے تے تے علی اکبر جوان چھپے نیلے کے تے علی اکبر جوان بیٹوں میں تباہ تے علی اکبر جوان</p> | <p>سلام سننے سے بخین کے سب لای خدا ملا اور جب خدا ملا تو ہر اک دعا ملا جب پیش خون میں تر ہوئی پیش کرنے کہا خدا کے خدا کہ در نہ پیش خدا ملا قطب کو دفن کر کے بہت رو شاہ دین اصو کو دفن سے مزار سے سینہ ملا ملا اس جھوٹے سے تباہ تو اسے زمین چھوڑ دیا کہا جھے تباہ تو اسے بہا ملا الیا جی کوئی بیچ کی لگا تو بولے شاہ زہرا نے پوچھی بیچ کی لگا تو بولے شاہ امان تھا اسے دودھ کا باکھل مڑا ملا دیکھا مرقع شہر اچھ بتول نے اک خویا مدار کہ نقش کا جدا جدا حصہ ہو حسین و حسن کا جدا جدا خیر خیر ملا بخین زہرا خدا ملا</p> |
| <p>۱۶۶ سپیان کلن کی تھی موتی خان خان غزنی بالون پورے بیان بدر جو شہید خرم سب کے تھے جان بہن بچا دینی بخین کے تھے جان</p> | <p>۱۶۷ پہلے نہیں پوچھا راجہ مال پہلے نہیں پوچھا پورے حال خون بابا تھو بانوں سے پورے حال کھانڈا پڑا شاہ سے پورے حال</p> | <p>۱۶۸ دیکھا جو مان کو خاک سبھائی پھٹا گئی لاش سے آکے بالی سکینڈ لپٹ گئی یوسف کو اپنے قتل کے میدان میں لگے لاشا اٹھا کے گنج شہیدان میں لگے</p> |
| <p>۱۶۹ پوچھا نہ فاطمہ کے تین لاشیں وہ بین تھو تھو کے کچھ بولیاں پوچھا نہ گورو کے کچھ بولیاں پوچھا نہ عجمانی بن بچا بولیاں</p> | <p>۱۷۰ پوچھا نہ سب ترے شاہ کا وہ گنگ میں گنگ میں گنگ رضعت تہا اور یہ تھو تھو کے چھوڑا کسی جگہ تھو تھو کے</p> | <p>۱۷۱ مقبول تیری نذر شہر کربلا کوین اسکا صلا تھے علی اکبر عطا کوین</p> |
| <p>۱۷۲ مجموع اس جوان کو سراپا نہ دیکھتی آنکھوں اپنی شیر کا لاشہ نہ دیکھتی</p> | <p>۱۷۳ مقبول تیری نذر شہر کربلا کوین اسکا صلا تھے علی اکبر عطا کوین</p> | <p>۱۷۴ مقبول تیری نذر شہر کربلا کوین اسکا صلا تھے علی اکبر عطا کوین</p> |

قطعہ
 کہتی تھی وہ کہیالی سکینہ پیدین
 یان بھی نہ کچھ سر اس شہ کر بلا ملا
 تب مار کر طمانچہ کہتا تھا اس شہ
 لے لے بونچو سب بانی کا پت ملا
 عابد پارسے پت تو ممکن علان ج تھا
 دروغم حسین گر لا دوا ملا
 زہر کی سر نوشت پر تقدیر تھی
 سب تو اخلیل گمراہ سوا ملا
 خالی بن تو اب کی خاک شفا ہوئی
 پڑھال بن کاسے اعدا کو کیا ملا
 ہوتی ہیں نرسنگ پیچین پیچ کو
 فوجیہ بارہا کھنے کو شہ کا گلا ملا

آتی صدایہ فیر سکینہ سے جودین
 پہلو بھی ماسے جگہ نہ شہ پیر کا ملا
 آگے کر بلا میں تہا تھی فاطمہ
 اب تک حسین کا نہ مجھے کچھ پتا ملا
 صغرائے پوچھا حال سفر کا سکینہ سے
 سو غاتین کیا ملین اور خفقہ کیا ملا
 بولی سکینہ جو شہے برن پدر ہوئی
 خفقے کے دب سے داغ خفقہ کر بلا ملا
 صغرائے فلک کو کچھ کہتی تھی کیوں فلک
 کہنے سے میں جلو جو ہوئی جگہ کو کیا ملا
 اللہ سے نفیس ماتم سرور کہ پیچم سے
 آتش و باد سے تو در بے بہا ملا

قطعہ
 کہتا تھا شہر لاشہ حرد کچھ دیکھ کر
 سرور پہ صدقے ہوئے کے بجز قتل کیا ملا
 آتی تھی حرد کے حلق بیدہ سے بیدار
 او بے خبر مجھے تو بڑا مرتب ملا
 رومال فاطمہ کا بندھا میر حلق پر
 زخمی گلے کو کسکے یہ مریم مجھے
 میں تو ایک سروایس ورو اور خند ملا
 کوڑ ملا بشت ملا اور خند ملا
 عشرت میں حرد کے گاہ جنم میں جگہ کو
 کیوں شہر جگہ کو کیا ملا اور جگہ کو کیا ملا
 کہتے ہیں کچھ کہتے ہیں کہ تہا
 انیس جی انون میں شہ میں آمل
 نام شہ

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۱ مگر یہ سب کچھ آج دربان نشان سخن سب بند کر آج دقار فوج مضامین و چند کر جو خوشنما ہوں وہ کل کا مضنون نیکین کلام سے دل لیل کو بند</p> | <p>۴۲ اندر غم کوہ شہنشاہ افش جان جگتا تھا ہر قوم پہ تسلیم آسمان پیک و پناہ گستاخان میں جان ہاں ساکنان کون و مکان میں جان</p> | <p>۴۳ گو دور زنا ابھی سدا اللہ کا خلف ہو ہو چون میں چاہتی تھی کراہی اسوار دل کشی کو توڑی ہوئے ناف کتنے سے بول گئے تھے تو بوقی</p> |
| <p>۴۴ راحت میں غنایب چین کو خلیج طر چن س روش سے ہول کہ گلشن اوچلین طر</p> | <p>۴۵ تعظیم اولاد ب میں اگر فرق ہو یگا پھر ترن پہ ایک کے نہ بیان فرق ہو یگا</p> | <p>۴۶ حالت تھی غیر دشت میں ہر ہر خصال کی نہ تیغ کا خیال تھا نہ فکر ڈال کی</p> |
| <p>۴۷ پتوں قلع چوں چن علی کا قہر ہوا طلعت میں نخل ہنستان ہوا میں ملال غامیہ کج جلد ہوا روشن غار کا نور اور اور ہوا</p> | <p>۴۸ بٹ جاؤ اند نہ علی و فارسی دیکھو قدرت جنت پر در و گارسی کیکین شہنشاہ کی طویل بولیا ہے نیکین خلد اگر پتا اختیار ہے</p> | <p>۴۹ قالہ ہوئی نمود کی یک بیک بیک بچا پچا کر یک بیک بیک بیک کینکے سے زار و بیان بیک بیک کیا خوش کھل جان بیک بیک</p> |
| <p>۵۰ کروں جبکی سلام کو خورشید و ماہ کی آواز دی ساروں نے روشن نگاہ کی</p> | <p>۵۱ یہ خاصہ خلاصہ رب کریم ہے شاہ تجھ کا ایک ہی وزیریم ہے</p> | <p>۵۲ اب ہاں لے زمین نہیں آسمان نہیں اکدم میں قمرق سے کسی کو امان نہیں</p> |
| <p>۵۳ افغان کر اکر اکر صد شون شون اور دشت کو راج رسولان کلف دل کی طرح سر پہ میں ان بچھن صل علی کا شہر و ماہ بیان میں</p> | <p>۵۴ جناب فلک بھوش گوارہ ہوتے تجارت جو جو ازل سے سارہ ہوتے اور یہ گزل دشت سے آوارہ ہوتے دل کیا چاہا تو صد بارہ ہوتے</p> | <p>۵۵ بولاشقی کہ ہوش تو کبھی بچا نہیں دل کیسا اختیار میں دست نہیں دشاد و کینا ہوں تو کبھی بچا نہیں کینا کو جاننے کے کبھی بچا نہیں</p> |
| <p>۵۶ ہر کام پر نہ اتنی یہ جاہ و جلال کی آغوش شیریں دہر کے لال کی</p> | <p>۵۷ کروں کو ظلم و جور فراموش ہو گیا جلاوچر نہ جرح پہ روپوش ہو گیا</p> | <p>۵۸ بچٹ جائے آسمان تو اسدم بک نہیں یونہ خاک ہو نہیں اگر ہم بک نہیں</p> |

اطلال ہر قسم کے مرانی مطبوعہ علمی عید محمدین صلی اللہ علیہ وسلم گنج سے شے ہیں۔

۱۰

وہ بے لیا بختی جو اور موتی بخت
روال سے تو حریک طرح بلند و بخت
جو غرور خواہد و بخت شاہ خوش
بجواز نظر اکرم بخت بخت کی ذات

۱۱

رواننا اور کتا تہ بخت و بخت
او این سو کمر تو حریک بخت
باقی بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت

۱۲

کنے لگے وہ بخت بخت بخت
معلوم کیا نہیں بخت بخت
تینہار بخت بخت بخت بخت
جن وکس و بخت بخت بخت بخت

۱۳

وہ بخت بخت بخت بخت بخت
فرا بخت بخت بخت بخت بخت
جانبین بخت بخت بخت بخت
بولان بخت بخت بخت بخت

۱۴

بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت

۱۵

بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت

۱۶

وہ بخت بخت بخت بخت بخت
آیتما بخت بخت بخت بخت
تواو کے ساتھ بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت

۱۷

بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت

۱۸

بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت

۱۹

پختما تہ سیدہ آہ بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت

۲۰

بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت

۲۱

بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۷۸ پرتاب یک خندک جو طراعی کمال کھولان زبان جم کو دور کیا مقال بازیر تو زدن ہو کیوں سبیک کشال کیا رنیز بار پس کا کچھ اگیا خیال</p> | <p>۱۷۷ مین آبرو تر خضر علیہ الصلوٰۃ مین خضر راہ حق ہون میں بختان ہو مین کتبہ یقین ہون میں صومع ہولان ہون پایا تو ہون چو تہہ آب حیات ہون</p> | <p>۱۷۶ جان کو شہر نین در جاقبیل قل لکا سپہ ہون لکا سپہ کور خیال پائی کون مان جرم میری کون عجب کس کو تہہ میں عجب جوب اجل</p> |
| <p>۱۷۹ کیا خوف آیا کچھ تھین نہ ہا کی آہ سے کیا پلہ ڈر کر جناب رسالت پناہ سے</p> | <p>۱۷۵ جس دل میں جت خامس آل عباس ہیں وسکا نامہ زورم قبول حسد انہیں</p> | <p>۱۷۴ خفا کار کون خلد میں خلد برین کا سے شہرہ کون خلق میں روح الایمان کا سے</p> |
| <p>۱۷۳ بہتیار در حق میں زمانہ اور کا تو بکر جواب ہی در توبہ سے کمال گو خال میں باق رسول خدا اسپہ ہی سے ہو عداوت میں</p> | <p>۱۷۲ فان علیہ السلام میں ہون خنگ کشا کا لعل میں ہون بیچ سپہ رخ کا شمس ارضی میں ہون نیو کہ چکا بدردہ بدرا جا میں ہون</p> | <p>۱۷۱ باقہ رسول کے لیے عید کو کیا لکا سپہ کون مہر توبہ چو چڑھا جبریل لائے کے لیے خط بار بار ختم رسول لیکر بھی لے گیا</p> |
| <p>۱۷۰ ابن ابوتراب کا دل سے صاف ہے تو بہ کرو جو تم تو گنہ سب معاف ہے</p> | <p>۱۶۹ تیر و تبریدین پہ ہزاروں لگا دین مہمان کو اپہر تحفے سے تھے کمال دین</p> | <p>۱۶۸ چو سی زبان ہو واپس کسے ریح کی اب کون ہر جہاں میں نشانی بول کی</p> |
| <p>۱۶۸ مین گل کا ہون امام و عالم چو خدا ہون غلامی خلی کا سرب خمس قمر میں و خلی شلم اور حیات کو وہ شہر و دیار ان</p> | <p>۱۶۷ جنت نام نہا ہون جنت خفا تا شہر میں غم نہ ہو میں کبریا آگ نہ اپنے رتر سے سپہ کیا ہو اموی بھی تہہ سپہ چھا</p> | <p>۱۶۶ طلح جنت میں ہوا تھا جو جنت طبع امام میں ہوا رضعت جنت سے فلیہ دنیا میں ہوا قوان نور زب در جہاں میں ہوا خل چو کہ طور پر موسیٰ میں ہوا</p> |
| <p>۱۶۵ ہر آئندہ کتاب ضامن یہ آیا ہے سب کچھ ہمارے واسطے حق کو بنایا ہے</p> | <p>۱۶۴ معلوم تھی نہ ہم کو شرافت حسین کی ظاہر نہ تھی نہی سے قربت حسین کی</p> | <p>۱۶۳ دیکھو ذرا عروج علی کے نشان کا میں نے پھر ارادہ کیا آسمان کا</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۶ جنت کے آخر کرنے کو وہ جنت غلام بہ خصوص مظالموں کے اور یہ کیا کیونکہ مظالموں کو نہیں بزدل کیا وہ تم پر وہ حسین وہ یحییٰ بن زکریا</p> | <p>۴۷ اسلم مکہ میں چلا گئے لگا بیچ عیسا ہم سب گواہ ہیں کہ ابوبکر برحق پر ختم فاسدہ محبوب کہیا نہر انتماری والدہ ہر بنت مطلقہ</p> | <p>۴۸ تب شدت سے لڑا کہ کونچ کنگلہ اور شک لپٹ گئے کہ یارب تو ہوا سچا چلا جائیں انکو نہیں کچھ اگلا مگر انہیں سفید و سپر ہی پر رویا</p> |
| <p>۴۹ پر سوچو ظلم کرتے ہو کس قسٹہ کام پر اپنے نبی کے اعلیٰ پر اپنے امام پر</p> | <p>۵۰ مشکل شہاب خلق میں با وضو کا روح الامین ہے خادم ادا وضو کا</p> | <p>۵۱ تیغ دوسر کو بھینچوں کہ سر کو لٹاؤں میں مالک کی جو رضا ہو عمل میں لٹاؤں میں</p> |
| <p>۵۲ کچھ کو کون کر تم پر چار بنیں سچا بنے ہیں چکوا بنیں چار بنیں نیرون یوں کہ کیا جگر چلتے بنیں میں نکونخ آتا ہوں تم کے بنیں</p> | <p>۵۳ اسلم غلام تم کو نہ وقت کہ حسین تم پر حسین و نہ نبوت کہ حسین مالک موقت ولیج امامت کہ حسین دلالت ہو نبی کی راست کہ حسین</p> | <p>۵۴ تھوڑا شک صبر و تحمل نے سامان اور حق ندایا تھا غیبی تارکمان کشتار حسین اظلاق اس وجہان روز ازل تو کیا ہیں غدار وجہان</p> |
| <p>۵۵ مہمان کے اپنے نہر بھلا چھین لیتے ہیں پانی قصور وار کو کافر ہی دیتے ہیں</p> | <p>۵۶ کہتے نہ کہہ کہ سسے سوا جانتے ہیں ہم پر قتل ہی تمہارا روا جانتے ہیں ہم</p> | <p>۵۷ دھمکیا صبر تیغ کے جو ہر دکھائیے قہر و کرم خدا کا برابر دکھائیے</p> |
| <p>۵۸ نئے اگر تمہارا ہر توفیر چاہتے کرتے ہیں آباہوں تفریبا چاہتے موجود ہر اگر سر چاہتے تو خوف مالک تفریبا چاہتے</p> | <p>۵۹ نہر کرین زنا ہم زود جاگیر چاہتے دنیا کا مال عت و تفریر چاہتے وقت و خانہ غدر تفریر چاہتے ہاں تیر تیر تیر تیر تیر چاہتے</p> | <p>۶۰ چلے سخی گنتی اس ابام پر پیشے سنبلی کا شہب گروں پر اودھ کا تھانہ شوق علی کی صام پر فریاد کیوں مٹن حکم کو حق صام پر</p> |
| <p>۶۱ معلوم کیا نہیں ہے شرافت حسین کی تلاش نہیں نبی سے قرابت حسین کی</p> | <p>۶۲ نام و نسب سے بیان و مبہم کرو اب تیغ و زبان کی زبان کو علم کرو</p> | <p>۶۳ خاقت ہر طاق فاطمہ کے نور عین کی کیون تیغ تو کرے گی رفاقت حسین کی</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۳۳ مشتاتیکہ جامد رہا ہستی و القطار اور زرق و برق صفدر شہی و القطار خاتم کو سکندر شہی و القطار جنگ رہی نیام میں اپنی ہستی و القطار</p> | <p>۴۳۴ پسپا ہو کر سوار دی کیلکار پیدل ہونے صفوں میں لڑا بہا چنبہا را تا ہون میں بین لڑا نیکو کمان لڑتے ہیں ہیر چار</p> | <p>۴۳۵ مصر جاتی شہنشاہ قمر غراب اپنا اس قدم سے نہی کیا چلا خود ہر دول و حکم و دست و پا چلا سب کو شہنشاہ کے گے جہا چلا</p> |
| <p>۴۳۶ نگلی میں اور خدا ہوئی ابن تہول پر بیل فقس سے پھوٹ کے بسطی پہول پر</p> | <p>۴۳۷ یہ ابر ظلم گرد شہ وین کے چھا گیا غل تھا کہن میں فاطمہ کا چاند آ گیا</p> | <p>۴۳۸ نہ گرو میں نہ میں و شہل یہ نہ سر ہر نو میں تج علی تی خود میں اور سر ہر گو میں</p> |
| <p>۴۳۹ کلی شہنشاہ کی علم شہر کے کاشے اور علم در ہر شہنشاہ کی شہنشاہ بجلی کی طرح کوئی شہنشاہ دشمن سے ہاتھ پکڑ کر چھو کر</p> | <p>۴۴۰ چلوان چن رہے ہیں شہنشاہ کی شہنشاہ پیش قدمی طرح چلی شہنشاہ چلار تا تہا پر چل کر ہیر چار نہی جہا لکان و لہر ان جہا</p> | <p>۴۴۱ چن نار بون کٹر شہنشاہ کی شہنشاہ جو ہر شہنشاہ کی شہنشاہ پیش قدمی طرح چلی شہنشاہ چلار تا تہا پر چل کر ہیر چار</p> |
| <p>۴۴۲ بولی اجل سے چل تو یہ دشت ستیز ہے دیکھو ہون تو کو کون ست ہر اور کو ان تیز ہے</p> | <p>۴۴۳ ایک ضرب تیج میں نہ کسی کو مان ملی چلا ملانہ تیر ملانہ کسان ملی</p> | <p>۴۴۴ اب ذوالفقار میان میں اللہ کی شہنشاہ روح علی کا صد قدامان ہر کو دشت ہے</p> |
| <p>۴۴۵ میلان جنگ شہنشاہ کی شہنشاہ میلان خون روانہ صفت کی شہنشاہ میلان شہنشاہ کی شہنشاہ میلان شہنشاہ کی شہنشاہ</p> | <p>۴۴۶ شہنشاہ کی شہنشاہ کی شہنشاہ شہنشاہ کی شہنشاہ کی شہنشاہ شہنشاہ کی شہنشاہ کی شہنشاہ شہنشاہ کی شہنشاہ کی شہنشاہ</p> | <p>۴۴۷ میلان شہنشاہ کی شہنشاہ میلان شہنشاہ کی شہنشاہ میلان شہنشاہ کی شہنشاہ میلان شہنشاہ کی شہنشاہ</p> |
| <p>۴۴۸ انسان کیا جنون کو بڑی ٹپی جان کی رستم نے دی لحد سے صد الامان کی</p> | <p>۴۴۹ جو اسکے ہنرمیں تھا بلا سے دو چار تھا پہل سے جو پہل ملا تو عذاب فشار تھا</p> | <p>۴۵۰ دیکھو کھان ہے شہنشاہ کی شہنشاہ لو آو راہ حق میں مرا سر اور تار لو</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۴ پیشکش ہوئی سب فوج گرو ایک چاند کو عقیقہ دارا نیشہ دگر و سنان سب جین بن پورے لکھا مصیبت</p> | <p>۴۵ اس میں کین جگو سکین کا خیال بن پاپ کا کوئی اور شرم چوڑا منجھپا کر دے کوئی نہ سیکرل پچا خدائے حق سے ہر تہنگ حال</p> | <p>۴۶ کلیا کو کین غریب تا بھنسل کار حق طمع تار وار فوج ستم اگر سپاہ میں تار و ستم دار پرس کش کا فوج لکار دے اسیدوار</p> |
| <p>صورت لموین بھر گئی چر زری بدن ہوا سی بارہ شاہ دین کا ہراک جزو تن ہوا</p> | <p>دنیا میں کچھ تو نونہل سر کی جو چین سے کیا فائدہ ملا ہمیں قتل حسین سے</p> | <p>دیتے ہیں تیرا قرض اب انجام پاتا ہیں کل ایک سر رہا ہر سو ہم کا لڑا تہا ہیں</p> |
| <p>۴۷ چوٹی کا مقام تہا سب پر خوشی کا عیش بین فرش پر لج و قلم زنگے اور عیش کجا نکلی جاتے ہاں کسے نیت مصطفیٰ</p> | <p>۴۸ سحاب صلیح وقت ہوئے تہا گر لاؤ تاش کر تہا سب کوئی شہر اسلام کا طرقتا اوسکو تہا جو پھیرا چوری رسول کو دے دے کجا</p> | <p>۴۹ شہنشاہ کو ہم کیا اور پانچ گمان اوسے کما تہا تہا سب پکار گمان اگان تہا زور فائدہ کی جو تہا بین کیا یاد تو کرے گا کہ آئے تہا گمان</p> |
| <p>اوسوقت ہوش میں کوئی انس نہ رہا سوچ گمن میں آنگے چالیں نہ رہا</p> | <p>تم اپنے سر پہ گاہ کو خون امام لو دو مال دزلی اوسکو طمع اور یہ کام لو</p> | <p>درپا تہا جسکے ہم سو وہ جینہ سہیر رہا اب خلق پر پھر جی کہ پھر لائی دیر رہا</p> |
| <p>۵۰ منازقہ دیکھ کر نے جو بھلا آہستہ اپنی فوج کے سرداروں کا منہ ہو جاؤ زمین و آسمان کی بکا مضطرب و خجینہ بن جاؤں</p> | <p>۵۱ سب کما تہا تہا پوچھو تہا ہم شہزاد کو خون کما تہا غلام اکیس لڑائی کا چھوڑا تہا ہم اصغر کا چھوڑے گا سن دے تہا ہم</p> | <p>۵۲ تہا تہا تہا لاجا اوسکے دیگا تہا تہا تہا تہا تہا بجوف تہا تہا تہا تہا تہا پنپا تہا تہا تہا تہا تہا</p> |
| <p>بجلی کر تہا تہا کے تو کوئی عجیب نہیں کچھ بے سبب یہ قہر و عتاب غضب نہیں</p> | <p>اوسے دیا جواب یہ بیجا کلام ہے اون میں کوئی امام نہ تھا یہ امام ہے</p> | <p>زخمی ہے اس قدر نہیں قابل لڑائی کہ بیکار دونوں ہاتھ ہیں مرنے سے ہائی کہ</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۵۵ اک قح رو م کیے فزنی کی شتاب دیکھا میں تو تارک فکک خیاب مچو لو میں تیرا جاویدہ ترپ اولیٰ زین پاک پور تارچہ خطاب</p> | <p>۵۵۴ سختی کیلئے زفر فزنی کی شتاب مچو لو میں تیرا جاویدہ ترپ اولیٰ زین پاک پور تارچہ خطاب</p> | <p>۵۵۳ بیون میں کین تارک فکک خیاب اولیٰ زین پاک پور تارچہ خطاب بیاہم و افغانسان جانی جطفے بیں جان چارتن تو اولیٰ زین پاک</p> |
| <p>۵۵۶ چرا کہی کمال ہے گا ہر نڈ ہال ہے نکتے ہوئے چرخ غلی کو کا ساحل ہے</p> | <p>۵۵۵ یہ تو غلام جان گیا ہے خطا ہو تم لیکن نئی ہو یا کہ امام ہوا ہو تم</p> | <p>۵۵۴ اوتے کہا حضور شہ مشرقین ہیں رو کر حسین بولے کہ ہاں ہم حسین ہیں</p> |
| <p>۵۵۷ غلبہ کو ماف اوٹا کر کینا ہر غلبہ بارب گواہ رہو کہ بندہ ہر قصور مجان بکار تیجوں جبکہ کیا پور اٹکا جاوے ہم ہے تم کا جاوے دور</p> | <p>۵۵۶ چلی کا اور کیا اک حادثہ ہے آہ شہید بے جاہلی بیستم تلے کر چاہ پانی کیجے آپ ہوتے قتل کیا ہے پیر اور پیرین ہوا کہ کمر تباہ</p> | <p>۵۵۵ جبر الیٰ فزنی نے ٹوٹی اوتار کے کلمہ پیا حسین کے تلے پکار کے بولے کہ وہ چھکے نہ مار کے نخشہ قصور بندہ تقصیر وار کے</p> |
| <p>۵۵۸ بڑہ بڑہ کہ بولے تیجی بڑے تو اس سے تیرا و سکومارے ہیں تو مرا پیر پاس سے</p> | <p>۵۵۷ مر جا میں گے تو گور و گفن ہم نہ پائیں گے بلو زمین میرے کہنے کو ظالم پیرائیں گے</p> | <p>۵۵۶ نزدیک آستانہ خیر الانا م ہے زین سے کہدو یہ مرا تازہ غلام ہے</p> |
| <p>۵۵۹ ظلم عیب پر کر نہ میں چکنا چار لے غلاب قور و خاطرین لانا ہوں دنیا پر جہنم ننگ تری پاس تارچہ سرو شاہ تارچہ</p> | <p>۵۵۸ اسوقت میں کیا جاوے کام ہے انجیل میں تو کیلئے کیا میرا نام ہے روشن بیہوش ہو رہیہ خیر الانا م ہے واقف ہوا کہ ہے ہر اک خاص</p> | <p>۵۵۷ اسوقت میں کیا جاوے کام ہے انجیل میں تو کیلئے کیا میرا نام ہے روشن بیہوش ہو رہیہ خیر الانا م ہے واقف ہوا کہ ہے ہر اک خاص</p> |
| <p>۵۶۰ عبد ذلیل کو شہد امین شمار کر جہاں بھی میرے شیعوں کو ہی مستگار کر</p> | <p>۵۵۹ نانا سبیل کو جو صحرا میں آئے تھے وہ کون چارتن تھے جھین ساتھ لاکھے</p> | <p>۵۵۸ کیا خوب تو نے فرق کیا خوب و بد میں جا غافلہ کر نیکی ضیافت بہشت میں</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۶۶۲ قدون شمسک منی منی چکا دیا چلی لگا لگا شامہ کے حکم دیا رضوان خلد کا است جلو او کجا دیا عسلی حسین نے او کجا دیا</p> | <p>۶۶۳ مجنزنا کوئے منی منی چکا دیا بو حسین باب شمسک شمسک مان کی فاطمہ منی منی منی کنا بندہ زید ہو عبد خدا منی</p> | <p>۶۶۴ شمسک شمسک شمسک شمسک چو منی منی منی منی ملواری منی منی منی منی اک وار منی منی منی منی</p> |
| <p>۶۶۵ سب بولے نور دیکھ کے اوسکی جبین پر لو آسمان سے اکرمین عیسیٰ زمین پر</p> | <p>۶۶۶ کس سے پرے ہو اور کس ملتے ہو تم اے اہل قلیبت کو خدا جاتے ہو تم</p> | <p>۶۶۷ ترہی وہ پید لون کے سرون پر اگر گری اوی وہ صفادہ گری وہی وہ گری</p> |
| <p>۶۶۸ کتنے لگا لگا کر ہی چیتا ہوا جو کتنے لگا لگا کر ہی چیتا ہوا نوش خوش دہم کر آیا ہو جوان کر کیا سوئی کے لعل کا لایا ہے لاکر</p> | <p>۶۶۹ جس کو فغانی لبت محبوب کبیرا شما منی منی منی منی منی بڑے بڑے فغانی منی منی منی چو منی منی منی منی منی</p> | <p>۶۷۰ خود خالی اور کپا سے نشتی نام ساقہ انفصال ہو باظنا نام سینے چوڑے شمرنے کا باسلام چاہوچی بارگاہ عینی منی منی</p> |
| <p>۶۷۱ یونہ کوئی مطیع شہ دو سرا ہوا خالی ہین ہاتھ نور سے منہ ہے بہر ہوا</p> | <p>۶۷۲ تو نے جو سر جہان کیا اونکا کیا ملا اوسنے کہا رسول ملا اور خدا ملا</p> | <p>۶۷۳ اختال پا کر فاطمہ کیرا اوتار لی زینب کے سر سے چادر ہر اوتار لی</p> |
| <p>۶۷۴ عسلی لکنا تہین غارت کر آئے جیسا منی منی منی منی منی پہچاننا مار منی منی منی منی دوسرے چاچا پانڈر سے دی پناہ</p> | <p>۶۷۵ پہچاننا مار منی منی منی منی بسم اللہ اسطر منی منی منی رجح الامین کار کو بھی لکھ لکھ لکھ</p> | <p>۶۷۶ شما تانکہ حال منی منی منی بسم اللہ اسطر منی منی منی رجح الامین کار کو بھی لکھ لکھ لکھ</p> |
| <p>۶۷۷ دنیا ہے خار و فضا رضوان کو سلتے دولت ہے خاک گنہ شہیدان کو سلتے</p> | <p>۶۷۸ اے یار حسین خدا تیرے ساتھ ہے لے تیری پشت پر شہ مردان کا ہاتھ ہے</p> | <p>۶۷۹ برجی ستم کی ایک طرف سے چل گئے سینے کو تو پر پشت کے باہر نکل گئے</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۸۵</p> <p>پہلے کہ صدفین سے فتنی جاہلو لو کہ یا حسین بنیدہ آواز دی تین کے راضی خدا ہوا ایمان کا بوق تبادہ سے ادا ہوا</p> | <p>۱۸۵</p> <p>پہلے سو گز غلہ پہنچ گیا اور شاہ دین پور کنگر یاد چا گیا ابنعمین فاطمہ کا چاند آ گیا کا بنی دین عرش خدا تر آ گیا</p> | <p>۱۸۵</p> <p>ناگاہ پہنچ گیا برتا تھا دل آ اور دین حسین بنیدہ اوسوقت ہر تر سے شہر پر خیم سجڑی نکل پڑی سبیل بیان</p> |
| <p>۱۸۵</p> <p>ساعت پر عقرب سے سر لٹنے کی نانا کو جا کے دی تو خبر میرے آنے کی</p> | <p>۱۸۵</p> <p>برے کوئی گٹھا ہی نہ یوں جو ہم کو جس طرح تیر چلتے تھے افواج شوم کے</p> | <p>۱۸۵</p> <p>ٹاٹھروں میں آنا اونہیں لو کہ شاق تھا ویدار آخری کا فقط اشتیاق تھا</p> |
| <p>۱۸۵</p> <p>پہلے چنگا چنگا مارنے شاہ آہستہ قدم کی گئے اور ہر کی گلاہ بولاکہ یوں حضور نے تکلیف کی یہ موجود ہے خباب کے نانا خدا رواہ</p> | <p>۱۸۵</p> <p>سینے پر بیٹھا نانا کی بے ادب ننگی ناک وہ پشت مبارک کی جب بیرون گویا جگر عید جہنم پہنچ وہ ناک تو ہوا ادب جب</p> | <p>۱۸۵</p> <p>اٹتے تھے جو بچاؤں کی تھی تھیں بیان میں گاہ تیر و تاریک تھا جب ان جہنم کی تھی تھیں بیان عصبر و اوقاف کا لعل چر بیان</p> |
| <p>۱۸۵</p> <p>آسان ہے جانکشی ہی نہیں تو امام کے شکلا کشا کھرے ہیں سر ہانے غلام کے</p> | <p>۱۸۵</p> <p>دیرا لہو کا سینے سے ہر ہر اوبل پڑا دل رہ گیا تو پٹ کر کلچر نکل پڑا</p> | <p>۱۸۵</p> <p>سینے پر شہ کے شہر مگر سوار ہے اور حلق سے ملی ہوئی مخبر کی دہار ہے</p> |
| <p>۱۸۵</p> <p>پرباب مازو سے چا چا جانا بگر باندھو صفین کھڑی ہیں جوین بگر کلیں بلی تیار ہو ورنہ کشت روٹی پر چکروں سے آئی تین</p> | <p>۱۸۵</p> <p>لے کر گزرتا گیا بھنگا لے کر گزرتا گیا بھنگا سیر ہو گیا شام افواج سیر ہو گیا شام افواج</p> | <p>۱۸۵</p> <p>اوسوقت گرد شاہ کا بوجہ تھما ہمار ایک سو گز سے سار کا کاندہ اوتار زیادہ نظر دینوں کو زور کا یادگار زیادہ نظر دینوں کو زور کا یادگار</p> |
| <p>۱۸۵</p> <p>آئی ندائے صد قرہین سبط رسول کے کیا تھو دکھائیں ہال کیلے تین بول کے</p> | <p>۱۸۵</p> <p>طاری قلع سے زلزلہ عرش میں تھا سرنگے بادشاہ دو عالم زمین میں تھا</p> | <p>۱۸۵</p> <p>ہر ہر تھی کے لال میں پاؤں کی تھی اکھیر ہیں کی وہ ہونٹ تھی تھی تھی</p> |

سید ابوبکر بن حنیفہ
وہاں خلق سے پہلے لگا جو جہاں
ازد بخاری سید ملا داشت کردیا
سورج میں دیکھتے رہا جان ہوا

غل تھا کہ اوٹھ گئی برکت اب جہاں سے
تازہ لہو بہنے لگا آسمان سے

گاہ آتی غل غل کی صدا
لیکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
نہیں خوش کہ تہ تیغ ہوئی یا
اعظم میں خاک و مہر مصیبت

کافی ہا کو بس یہی غم کا فسانہ ہے
انار شمرین تہ و بالا زمانہ ہے

سلام
عبدیارت میں ابو عباس علیہ السلام
غل پڑا سیر سوار لشکر افرازا
کما زنیے سی آمد کر کی جو خبر
شکوہ ایک تو بہانی کا طر فدا رازیا

پہلے بیٹوں کیا پیارے مطلق منو
لاشین جہاں میں تو رہیں گے بیٹا پیا
میرزا عباس کے میدان میں ہو کر اعدا
لو غا کو خلف حیدر کرار آیا

حرو کیا فواش فحوس تالی اللہ
نہیں پاس یا توخت کا طلب گار آیا
نام کیا جانوں نہ شکر کیا سیلان
اوسکو بیکر کیا جو سانچہ سردار آیا

بولی زینت بڑی جلو خوشی ہو گو
گر سنوں شمر کو عباس علی مارا یا
بولے شمشاد شمشاد شمشاد
یونہی کھل اک یہ فدا دار آیا

لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
جنگل میں لکھ لکھ لکھ لکھ
سکر کیلچے سے سید لکھ لکھ لکھ
میرزا عباس کے میدان میں ہو کر اعدا

سکر کیلچے سے سید لکھ لکھ لکھ
میرزا عباس کے میدان میں ہو کر اعدا
سکر کیلچے سے سید لکھ لکھ لکھ
میرزا عباس کے میدان میں ہو کر اعدا

میرزا عباس کے میدان میں ہو کر اعدا
سکر کیلچے سے سید لکھ لکھ لکھ
میرزا عباس کے میدان میں ہو کر اعدا
سکر کیلچے سے سید لکھ لکھ لکھ

ایک روز وہ پہاڑ پہنچے جو شمس کو شہا - ہندوین تنگ کیا تھا اور شہا رازیا

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۷</p> <p>بہارِ مین و مرغِ جانِ مہمیتا قلبِ ضعیف کو گراں و مہمیتا بیجان ہوا وہ جانِ جانِ مہمیتا تہا ہو سکے الم زبانی و مہمیتا</p> | <p>۴۸</p> <p>دلدار سے رسول کے لئے جگہ چھپا حمید کے آفتاب سے شکر چھپا وہ اپنے نورِ عین سے نور چھپا</p> | <p>۴۹</p> <p>ہاتھ اوٹھاپ دیکھتا تھا شکایت کشتِ ثواب کو لے لے ابھی بات نیسانِ ثقل بولیں روانِ شمس کوششِ جاہلے فتنیں تا آشکار</p> |
| <p>۵۰</p> <p>کیمیائی لمبی حبیب رسالت مآب کی بستی اور گری کی خلفِ ہدایت کی</p> | <p>۵۱</p> <p>تصویرِ مٹ گئی جو رسالت پناہ کی دنیا سیاہ ہو گئی آنکھوں میں شاہ کی</p> | <p>۵۲</p> <p>رحمت کی اس بہانے سے پہر چھوڑ ہے و امن میں یہ گھر یوں تو وہاں آج رہے</p> |
| <p>۵۳</p> <p>تجربہ سب میں زینتِ حسن و حسن جو شکارِ خیرِ قابلِ حسین کرے کئی بہ مضمحلِ عیش و دلِ حسین حکیمین میں ہے نورِ حسین</p> | <p>۵۴</p> <p>تو گنہگار کو کس نام فرزندِ اللہ تو گنہگار کو کس نام فرزندِ اللہ تو گنہگار کو کس نام فرزندِ اللہ</p> | <p>۵۵</p> <p>شانِ اوزبانِ ثوابِ حبیبتِ کاکر شرحِ صاحبِ شہِ عالی مقام مہنوں تو جس میں دردِ لیا لیا کاکر حسرتِ نظام ہو وہ انتظام کاکر</p> |
| <p>۵۶</p> <p>دستِ الم سے حبیبِ قبا تار ہے ٹوٹی ہوئی کمرے کی وجہِ فگار ہے</p> | <p>۵۷</p> <p>صدمہ فراقِ روح کا بسمل سے پوچھے برجی کا زخمِ حبیب ہوا اس دل سے پوچھے</p> | <p>۵۸</p> <p>کھینچیں ہر ایک بند پہ اہل نظر کریں میتیں دلوں میں عزیزِ اردکِ گم کریں</p> |
| <p>۵۹</p> <p>دلِ چوہِ داغِ وقتِ نورِ کجاہ ہے شہِ شہزادان میں زانہ ساہ ہے دردِ حجبِ قلب کی حالتِ تباہ ہے دردِ زبانِ پیرِ شہِ کاکر ہے</p> | <p>۶۰</p> <p>یارِ کبھی کی شہزاد کو یہ جانکا غم سب کدہ میں ہے بڑا فراقِ کاکر تو خجالت سے نکلتا قلمِ نو تو خجالت سے نکلتا قلمِ نو</p> | <p>۶۱</p> <p>دکھلاؤ فدا کرتے میدانِ کربلا چہرے جاہلے سب کی آنکھوں میں کربلا تاکے گردنِ جو ہر سب جان کربلا سب افسانہ ہو سب بستان کربلا</p> |
| <p>۶۲</p> <p>نہے کبھی میں اب پہ گہمی آہ سرد ہے دشمنِ ہی روئے ہیں نہ نالائینِ سود ہے</p> | <p>۶۳</p> <p>ویرانِ مکانِ ہر گود کا پالا اگر نہیں اندھیر پہر ہے گمراہ کا اوجا اگر نہیں</p> | <p>۶۴</p> <p>ہر آہِ نخلِ نامِ شاہِ زمیں سے وہ رنگِ ہونفانِ مینِ کھٹیں جن سے</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۴۵ کھتے ہیں ان سے کاؤختے جگہ ہیں بیانی کیوں نہ کہم کردہ نظر نہیں راحت کمان کہ راحت جان پر نہیں خانہ حیات کہ پر جہاں نہیں</p> | <p>۱۴۵ مردنہین نجابت اور شہادت آوازہ و غا جو اور مرغی بدشمار کرین کسی بن ظلم پر ظالم کی ہزار صفت سے بڑے پوچھیں کیا زہ کار</p> | <p>۱۴۵ میدان میں لکھو یہ صفا آری سپاہ آگے تو یہ تیغ نہ منشاہ نہ سپاہ تجربہ نام کہ کس کو وہ جنت آتہ کیونکہ تنہا ہے جو کجا را با کجا</p> |
| <p>۱۴۵ پیری کا بونصاحت وہ ہاتھوں سے چڑ گیا اک عمر کار با من ضعیفی میں لٹ گیا</p> | <p>۱۴۵ ڈہالین اونٹنی ہوئی ہین علم ہین کھلے ہو فوجوں کو دل ہین جنگہ جہل پر لٹے ہو</p> | <p>۱۴۵ نامنصفونہ یہ خیر الا نام ہون الشر سے ڈرو میں تمہارا امام ہون</p> |
| <p>۱۴۵ عجز پریشاں بے ہوشی ہزار حریف گم ہو گئی بجائی نشانی ہزار حریف وہ خزانہ نہ بان جہاں نہ آویں جکل سامدہ مع وہ خیر ہائی ہزار حریف</p> | <p>۱۴۵ باجون کا علی کہیں شکار کا آویں اس سوچیں نہ یوں ہے خیر غلامین باگین دکھا فوج سے کہ رسا آویں سیکے تازہ ہاتھوں میں جہاں نہ آویں</p> | <p>۱۴۵ سید چو لین پہنا سنہین ہزار حریف جان سے قبضہ کون نہ کیا ہزار حریف افغان کے کرد و زور و تار و تار میں بہت مصطفیٰ کا لہجہ ہون</p> |
| <p>۱۴۵ جہو کا سوم غم کا کہی ہیں چلا دھکا کاٹا گیا وہ نخل جو ہوا لاپلا نہ تھا</p> | <p>۱۴۵ اک شور ہو کہ صابر و شاکر کو گمیر لو بکیس کو مینوا کو مسافر کو گمیر لو</p> | <p>۱۴۵ آل بنی بہ ظلم مدت سے دور ہے آخر بتا تو دو کہ مر گیا قصور ہے</p> |
| <p>۱۴۵ جہو کی روشنی تھا وہ گل ہو گیا پہنچ وقت تھی جس سے گل کی ہوشی ہوئی پہنچ اب بھی جی نہیں علم دور ہے پہنچ جس بہار نیست کی تھی گیا پہنچ</p> | <p>۱۴۵ جہو کی روشنی تھا وہ گل ہو گیا پہنچ وقت تھی جس سے گل کی ہوشی ہوئی پہنچ اب بھی جی نہیں علم دور ہے پہنچ جس بہار نیست کی تھی گیا پہنچ</p> | <p>۱۴۵ جہو کی روشنی تھا وہ گل ہو گیا پہنچ وقت تھی جس سے گل کی ہوشی ہوئی پہنچ اب بھی جی نہیں علم دور ہے پہنچ جس بہار نیست کی تھی گیا پہنچ</p> |
| <p>۱۴۵ کیونکہ نہ غم سے بلبل دل نہ ہو کر رہے خچہ رہے نہ پھول رہے نہ غم رہے</p> | <p>۱۴۵ آفت کی صف کشی ہے سم کا جھوم ہے کھل مٹ صبار دنیا کی ہر اک صف میں ہوم ہے</p> | <p>۱۴۵ ان آفتوں میں آل بنی سے وفار ہے یعنی حفاظت حرم مصطفیٰ کرے</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۹ سکرت استقامت در برابر تراب سب سترگون چون دیوانه کیست صفت لال شمشیر است کیا خطاب اوشو دلاور در کیندین تهنیت و خوشحالی</p> | <p>۵۰ اوجز با وفا و زلفاقت کجاست اوشو در تهنیت بدقت کا وقت اوست عوجہ باغات کا وقت اوسو اور کھو حسین کا وقت</p> | <p>۵۱ کھارو کج زاری سلطان کیل اوسو کھارو کج زاری سلطان کیل نہر انکسار کج زاری سلطان کیل خجینین کج زاری سلطان کیل</p> |
| <p>فرزند مصطفیٰ کی اطاعت میں گذرو ستہائی میں امام زمان کی مدد کرو</p> | <p>ہاں آ آ سید وقت مدد ہو کہ یہ ہو اوسو سید آگے تیغوں میں سینہ سپر ہو</p> | <p>لوحہ امام کا جو سنا دل تڑپ گئے لاشے زمین پہ صورت بسمل تڑپ گئے</p> |
| <p>۵۲ ہاں ہر جہاد کا مقام عجاہد کسی جہاد کا مقام عجاہد جہاد کا مقام عجاہد جہاد کا مقام عجاہد</p> | <p>۵۳ ہاں ایں قیق ایں مظاہر کرد ہاں ایں قیق ایں مظاہر کرد ہاں ایں قیق ایں مظاہر کرد ہاں ایں قیق ایں مظاہر کرد</p> | <p>۵۴ پیش و پست و پست و پست پیش و پست و پست و پست پیش و پست و پست و پست پیش و پست و پست و پست</p> |
| <p>زے سے ظالموں کے نکالو حسین کو طاری ہے ضعف آگے سید اکبر کو</p> | <p>۵۵ اے دو شبانہ روز کے پیاسہ کیم ہو مرا ہوں آ علی کے لڑا سو کہ ہر ہو</p> | <p>مضطرب ہو فغان شہو شخصہاں سے سب زلزلے میں آگے و طلال سے</p> |
| <p>۵۶ اے اصران سید عجاہد اے اصران سید عجاہد اے اصران سید عجاہد اے اصران سید عجاہد</p> | <p>۵۷ اے اصران سید عجاہد اے اصران سید عجاہد اے اصران سید عجاہد اے اصران سید عجاہد</p> | <p>۵۸ اے اصران سید عجاہد اے اصران سید عجاہد اے اصران سید عجاہد اے اصران سید عجاہد</p> |
| <p>بیٹا مہین براور عالی گہر مہین مہر بہ آفتین مہین کچھ خیر مہین</p> | <p>۵۹ آئے ہیں عشق پہ عشق مرا ہوں یوں دو بکس پیر کا عالم میری مین ساخرو</p> | <p>۶۰ دے حکم تو مدد کا شہر مہین کی غریب داب سنی مہین جانی حسین کی</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ۱۷۵ یاد تیر و حسیب کا پیرا تیر بنت بختی کا آکھون کا تار تیر صاحبزادہ پیر کا مار تیر عاشق نزار امام جا تیر | ۱۷۶ خط جلی سے نشت پیر او نور شہزاد تیر اور مر تیر خجندہ کی یاد و دھرم کا مقتدا لا بیہ خلق میں کوئی تیری نہیں | ۱۷۷ چو کہ راستے نگاہ اوٹھائی جو دیکھ دیکھ کر کھجندہ کی چٹائی تیر ابو جہ شہزاد تیر سے تیر کا فلک غل جہ کہ لڑتے تیر خدائی کو دیکھ |
| ۱۷۸ لہرت نہ ہم کرین یہ مروت سے دور ہے دل بند مصطفیٰ کی احانت ضرور ہے | ۱۷۹ بجہر شکیب و صبر و تحمل تمام ہے ان آفتوں میں صبر یہ تیرا کام ہے | ۱۸۰ حربے کے ہیں جنگ پر سپہیں تیرا ہے صفت بندیاں ہیں سبز علم ہیں گہا ہے |
| ۱۸۱ ایک ایک کو پکارا باہ و مقتدا گنتی ہے دل پہ چوٹ پہ چوٹ قاصدا کوئی نہیں کہ حق و تبار و ادا واحد راہ داحسن و امجاد | ۱۸۲ چشم صبر و شکر و غایتی کا تیر جہان ہے عشق تیر و قدم کو تیرا تیر حاکم کیلئے غنیمت تیرے کائنات پر ہر اختیار چکھو جات و مات پر | ۱۸۳ چو کہ راستے نگاہ اوٹھائی جو دیکھ دیکھ کر کھجندہ کی چٹائی تیر ابو جہ شہزاد تیر سے تیر کا فلک غل جہ کہ لڑتے تیر خدائی کو دیکھ |
| ۱۸۴ باقی رفیق سبط پیمبر کوئی نہیں ہے یہ امام عصر کا یاور کوئی نہیں | ۱۸۵ ہر خشک و تر پہ آج ترا حکم جاری ہے تیرا ہر جور و ضاویٰ مرضی ہماری ہے | ۱۸۶ غم ہے کہ ظلم و بے رحمی اور اپہ ہے لشکر ہو یا کہ قہ کا دریا ہوا ہے |
| ۱۸۷ تیرا کھڑے تیرے تیرے تیرے تیرے جواک محبت تیرے تیرے تیرے تیرے مرامہ اور سکا چپ کیا جیبا تیرا دیکھ کر تیرا تیرا تیرا تیرا | ۱۸۸ حاضر ابھی مدد کو لگے تیرے تیر نازل ہو دشمنوں پہ تیرے تیر اسی ہوا چل کر تیرا تیرا تیرا | ۱۸۹ سب کا زبان حال باہم تیرا ہے مان خیر و عافیت سلطان تیرا ہے لکیر خدائی و سب پیغمبران دیر لڑا ہے کہ تیرے تیرا تیرا |
| ۱۹۰ آیا تھا جو کہ ہمدرد سات تاب میں مہرین ہیں حبیبیت شہادت کا بابت میں | ۱۹۱ نندہ ہوں سب شہید ہی دیکھ دیکھ اسکے سوا ہوا ہر شہاد سے کم نہ ہو | ۱۹۲ دشمن ہیں سب امام غزنیہ دیکھ دم لا تقوان میں کہ سروں کو ادا کرے |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۳۴ چو نہ سہل نہ سہل کی چو نہ سہل دشمن تین سب سید اہل شہر کے بہ نوحہ تین پر سارے شہر</p> | <p>۴۳۵ والفکر نہ تین تین یا شکیا گمراہیت پاک کا برباد کردیا یہ ظلم جان پہ کس نے نہیں کیا سمان بجا وہ جو دیکھ جو کیا</p> | <p>۴۳۶ ایسا ہی تیری راہ تین راہ کی یہ بول درم سیاس نہ نکت کی جو خلعت حیات شہادت مہربان کافی جو خزانہ شفا کی ہے</p> |
| <p>دینار و آج کفر کی بستی اوجاڑو اک لک صم پرست کا چہر اچاڑو</p> | <p>خالق کا ڈرنہ خوف خدا کو لی کا ہے آگاہ یہ بھی ہیں کہ نواسا بنی کا ہے</p> | <p>دکھ کا نہ رنج کا نہ مصیبت کا وہ بیان ہے مجھ کو ترے حبیب کی امت کا وہ بیان ہے</p> |
| <p>۴۳۷ یہ سب سودین خدا کریم ہیں زینت ہیں جہاں ہیں شفیق ہیں ہم ہیں کا فزون سخی عذاب الجہنم یہ سب سید قابل نام ہیں</p> | <p>۴۳۸ اوس خط کو کہ بند کیا کو آسمان جب وہ ہوا چاہے گرد و پودان کی بات کو دکھا کر غرضی اوس خط کو کہ بند کیا کو آسمان</p> | <p>۴۳۹ اب تیری ہر سوسہ اور پیر و گدگد ایک لک نفس در زندگی مستقار بار گر تیرے شانہ راہ میں تیری بلور بار زفون ہوا شقیان شہاد کا بار</p> |
| <p>باقی رنج نہ ایک معاند امام کا طبقہ اولٹ دوروم کا کوفہ کا شام کا</p> | <p>ہو شکر نعمتون کا تری کس زبان سے جو ہے تری عطا وہ فزون ہر بیان سے</p> | <p>ایذا سے تیغ ہجرت سے دل بہتر ہے مولا غلام قرب کا امیدوار ہے</p> |
| <p>۴۴۰ مکرام عہد کریمہ فضالت بیت میں سرخی میں عظیم الشان کیسے پہ کلک لڑن کہ خواہ آلین نہر کا باغ کوٹے ہیں اور نازین</p> | <p>۴۴۱ سب تیرے آفتاب سے نہ تیرے کلزار نور تیرے نور و حافظہ معانی کا سار خلاق فناء الجلال مستعین کیلئے نواز غوث دینی وسیع دہانے بنی نواز</p> | <p>۴۴۲ فوج ملک پر کیا ہے خطاب دولتیں ملک کا تین بے خطاب خدا ان تین ملک کا جگر بند خطاب اسخا یہ بقائے حق جو خطاب</p> |
| <p>ہو عہد عظیم شافع روز حساب پر باقی ہو بدست رسالت مآب پر</p> | <p>فیاض ہے کریم ہے باقی ہر بیت تو بس منتانے رغبت اہل طلب ہے تو</p> | <p>دل طالب لقائے خدا جلیل ہے میں جس کا عبد ہوں وہی میرا کفیل ہے</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۹۱ چاہی لوگوں کی نسبت رخصت حال راخی ملک کی تہ نسبتاً خوشحال ناچا سبستان کو با صدقہ و مال تیار کر دیا اور بہت بڑی رقم کا مال</p> | <p>۱۹۲ وہ تیار اور وہ ساحل اورانی حصہ ہو کہ کشتیاں چاہی اور شہید سے ملو روشن ہے نخل وادی الیٰ شمع باہر سبب جو یہ بیاضی بن طور</p> | <p>۱۹۳ وہ زلف اور وہ رخ سلطان کو کبے بن شمع طور سے روشن و نظر بہت خرق میان شہید و جلد کر بہت بوسلہ نام سے تاسطیح</p> |
| <p>۱۹۴ بیم چلا جو تیرسم تیر شام سے نخلی حرام حیدر صدر نیام سے</p> | <p>۱۹۵ حاصل ہے ادھ قبضہ کو دست خباب سے ہین فیضیاب بدر و ہلال آفتاب سے</p> | <p>۱۹۶ قرآن جس میں آیا ہے وہ نیک ات ہے بہتر ہزار ماہ سے یہ ایک رات ہے</p> |
| <p>۱۹۷ کاٹھی سے لوت ہوئی وہ تھل تھل جلا جیسے کبی تو ابر سے برق طیان جلا عل تھا جائے رخ سے عرشان جلا جلد عبادت موش و مکان جلا</p> | <p>۱۹۸ وہ تیغ کا تیغ وہ خسار کی ضیا جس سے نخل ہے مہم ضیا پر کی ضیا مالا ہو کیون نہ تھوڑی تھوڑی ضیا جب ہو تو نیک ہو خوشداری ضیا</p> | <p>۱۹۹ بہتر شادی زلف کا کیلے کر و ظم باریک راہ بال سماوات میں ہے پرو پو نیک یال او پو تھوڑی میں ہے میں سو پو تھوڑی نکلن دل میں ہے</p> |
| <p>۲۰۰ اور تری زلف حور کی رضا رضا سے آئینہ نظر نکل آیا غلام سے</p> | <p>۲۰۱ ابرو ہین مثل تیغ خمیدہ جلال سے ضم ہے دعائے نور دعائے ہلال سے</p> | <p>۲۰۲ کیونکر تارا شک کا بہر بکابد ہے چوب سان میں آہ وہ زلف ہابند ہے</p> |
| <p>۲۰۳ بسم کہن جی جادو میں دست خدائی دیا ہوں چلی اسد کبریا کی سیف چلو کسب ہی ہے شہ لائق کی سیف کس کا چلے گی جو غیر کشتی سیف</p> | <p>۲۰۴ موقع یہ تھا کہ تیری شہر ہو نیک ذائقہ اس کا سپر اشارہ کربان کسہ رحمت جلال شہنشاہ انجان عجب میں مومنوں کو کھانچا جان</p> | <p>۲۰۵ کس سے تعجب تیغ پر نور جی جی عبدول کی طرح غیظ میں ہے جی جی مطلع تاب حسن کا ابرو شاہ دین جگا جات فر کونین میں دین</p> |
| <p>۲۰۶ اکت ہو تو ہے غضب کر دگا رہے بیاد کوئی سین نہیں ذوالفقار ہے</p> | <p>۲۰۷ صفت عیان ہو قدرت رحیمیل کی تصور کہن حسن امام حبیل کی</p> | <p>۲۰۸ بیان شان معہ مہ نذی ہی گرد ہے دیوان صنع حق میں ہی بیت فرد ہے</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۵۵</p> <p>افق نشان چو کئی کیلئے بیان آیت یہ وہ چو کجا ہو افسوس زبان اوس شاہ سوزنا کیلئے بیان تجربہ شرف ہو سورہ غفران</p> | <p>۵۵۶</p> <p>حق بین یہ چمپا کی ادھنی تاج پیشکے کجا دیدہ دل ہو انیل کجا چمپ و چراغ علم ہی ارجا گلوہ کس کو حق دہا کی برین ہو حق کجا</p> | <p>۵۵۷</p> <p>این شکل لب چو غفران زبان حدوتہ خالق باری ہو زبان ہو تر جان مکرم قضا و قدر زبان وصف نسیبان کجا چو برین زبان</p> |
| <p>جس سو سپہ دین کو سنوارا کریم نے تارے کو جس کے گہر میں اوتارا کریم نے</p> | <p>بلکون کے ہر اشارے سے روشن یہ بات ہے ہر جو صفت کریم کی وہ عین ذات ہے</p> | <p>اپنی زبان کو بیان نہیں یا بیان کا ہندو سے کام کیا ہو خدا کی زبان کا</p> |
| <p>۵۵۸</p> <p>منظر ہو وصف چمپا کی نظر چمپا کی نظر نہ دیکھا کوئی غیر آج کل بیان مثال نکالیں گے بہن واسد نہ کوئی بات کی</p> | <p>۵۵۹</p> <p>پیشکے کجا دیدہ دل ہو انیل کجا پیشکے کجا دیدہ دل ہو انیل کجا پیشکے کجا دیدہ دل ہو انیل کجا پیشکے کجا دیدہ دل ہو انیل کجا</p> | <p>۵۶۰</p> <p>ہر کس حسن میں یہ گل لکھ کتاب قوانی و معین و حسین و صفاب گردن کا وہ ضیا کہ بیان کی آفتاب بہن میں ہو بہر ہایت کا کتاب</p> |
| <p>بڑا کمر ملائی آنکھ یہ کس کی مجال ہے شیر خدا کا سن میں بعینہ جلال ہے</p> | <p>دانتوں کی ضوئیں لب شاد میں کجا پاس مولیٰ چمک رہے ہیں خلیق میں کجا پاس</p> | <p>ہر تو گلے کا ہے جو قبائے حضور ہے بیرے کی چوٹ پڑتی ہے لہر پہ</p> |
| <p>۵۶۱</p> <p>لازم واقعات موم کریم اچھا ہے وہ جو کجا ہو چمپا ہر جو عین چمپا کی نظر بہن قادیان کی نظر</p> | <p>۵۶۲</p> <p>کس کس بیان کو ہو چمپا کس کس بیان کو ہو چمپا کس کس بیان کو ہو چمپا کس کس بیان کو ہو چمپا</p> | <p>۵۶۳</p> <p>کس کس بیان کو ہو چمپا کس کس بیان کو ہو چمپا کس کس بیان کو ہو چمپا کس کس بیان کو ہو چمپا</p> |
| <p>رعب نگاہ فوج مخالف کو دہر تھا رحمت اگر شریک نہ تو تہ تھا</p> | <p>حل مشکلیں ہو میں شد دین کلام سے عقدہ کئے گا یہ تو انین کلام سے</p> | <p>ہو قلب پاک صدر شمس میں جیسے خدا کا عشق دل مطمئن میں ہے</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۷۳ وہ صبر پاک بادشاہ آسمان مقرر مومن جسے تجھے جین سے مقرر پہنچ جا رہا ہے ظلم کو تو ان کو مقرر قرآن کی آواز اور خط شمشیر مقرر</p> | <p>۴۷۴ یاد دہو سرور از خلیان سوری قائم اسکا شان شان سوری سودا خلق تو ارم کان سوری</p> | <p>۴۷۵ وہ لہجہ فصیح وہ فقرہ کا انتظار جلجلی فصیح طیب بایں ہر حکام بندش لطیف مستور و نور ہر جام</p> |
| <p>۴۷۶ وہ حسرتا یہ ظلم امام سعید پر زانوس شمر مصحف رب مجید پر</p> | <p>۴۷۷ مثل غار کن امامت کا ذکر ہے قد قامت السلوۃ قاسی کا ذکر ہے</p> | <p>۴۷۸ ترکیب میں نکات بلاغت سے ہو لفظین شگفتہ غنیہ مضمون کہ ہو</p> |
| <p>۴۷۹ باقول کو درویشا بہت خدا کا نور بران کا لکھنا میں نہ لاف کا نور پوچھا اترت میں اس کے کہ کا نور بیاہر بند بندہ خیر کا نور</p> | <p>۴۸۰ جو نور و نظر اس کے کہ کا نور کہ نظم سے نطق کو کی کیا نور پہنچا نہیں لیتا کہ منفق و نیک کا نور</p> | <p>۴۸۱ بیون میں آبادی شریعہ خیر تو نظم و نظام خدا کی جو ہر وہ نظم و نظام فضل میں مفاہکی جو ہر</p> |
| <p>۴۸۲ مالی جواد مالش تاجے تو ان پہ ہون خیر تو کیا زمین کے طبع آسمان پہ ہون</p> | <p>۴۸۳ بندش نئی مثال ہر گ ٹھیک چاہیے لفظین مہین معنی باریک چاہیے</p> | <p>۴۸۴ ہرمان بدنہ طے فصیحے ہرمان قدسی ہرمان یک زبان کہ ہرمان</p> |
| <p>۴۸۴ وہ ہاتھ جتنے بازو ایمان کو مقرر وہ ہاتھ جو زمین کو زمین کی مقرر وہ ہاتھ جو مٹی میں جنت کی مقرر وہ ہاتھ جو فتنے میں جہنم کی مقرر</p> | <p>۴۸۵ ان کا علم ادب کی یہ جو ہر مقرر مکرم جو نہایت قدم کا مقرر دشوار ہے لہجہ کار کا مقرر سجوا کی جاہر نقش کعبہ کا مقرر</p> | <p>۴۸۶ ہر گ لکھتے خلیفہ حق کا مقرر ہر گ لکھتے پیرا پیرا حق کا مقرر ہر گ لکھتے حق کی یاد پر حق کا مقرر ہر گ لکھتے آج کی دنیا کا مقرر</p> |
| <p>وہ ہاتھ جو دعائیں ہمیشہ اٹھائے وہ ہاتھ جو سا بان سے چری جدا کئے</p> | <p>سالک ہی تم گئے ہیں یہیں باؤں کا سر رکھ کے اس قدم پہ سر پایا تمام کر</p> | <p>حمد و ثنا سر ہر صمد زبان پر ذکر فضائل آب و حیات زبان پر</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۳۷ ظہور کردارین امیرین چرخیکین رسول و ملائکین ایجاد آسمان و زمین و کائنات مشاہد خود اگر کشید از کتب</p> | <p>۱۳۸ بازوئی کا حکم و شہادت اکلیل عن و گوہر جان و قارین بازو جانین شش و فادی</p> | <p>۱۳۹ روشن کار تو سی چراغ آسمان جسے جوت پایہ اور چرخ آسمان قائم ہو تا بغیر چرخ سے نشان چمکیا خارے خدیو جانین</p> |
| <p>ابن علی ہوں نور نگاہ بتول ہوں کافی ہے بس یہ فقر کہ سبط رسول ہوں</p> | <p>حل ہر ایک عقدہ و شوار ہو گیا آتشکدہ خلیل کا گلزار ہو گیا</p> | <p>سر سبزی حقیقہ ایمان ہمیں سے ہو آباد ملک حکمت و عرفان ہمیں سے ہو</p> |
| <p>۱۴۰ جس جہان میں اور زمین کھنچا حق پر اسفیل کعبہ و مرام پیرانہ پہ فقر رسولان اسلف شیر خلد و کجی پر کیش خف</p> | <p>۱۴۱ نور نگاہ فاتح و بدر چرخ آسمان شیرازہ محیطہ خیر لعل ہون شمع حرم سحر و شہر نیل ہون وزن شین و قزم نفیس ازل ہون</p> | <p>۱۴۲ جاری جہان میں ہر ایک چرخ کری مومن طمع کی نیست ہون قرآن میں ہر ایک عبارت کمال کمال دین ماعی خست ہون</p> |
| <p>جس کو رسول پاکؐ یسویٰ میں کہا قرآن میں خدانے امام مبین کہا</p> | <p>دو بحر رحمت صمدی جب ہم ہوے تب فضل کردگار سے مخلوق ہم ہوے</p> | <p>جب فرمیں سب پر امر و نافر علی ہوا اسلام تب پسند خدای علی ہوا</p> |
| <p>۱۴۳ سلطان بن امامؑ اسحاقی رکن کربلا و مفصل اصل باطنی نفس رسولؐ و خلیفہ پیر کاغذی قافیہ دین دین بنی مقتدا</p> | <p>۱۴۴ آدم سے خلق میں مقسم جاری ذات پرویش میں عن ستم جاری ذات اسم اگر کیا کی جو ختم جاری ذات و اگر کیا کی ختم عالم جاری ذات</p> | <p>۱۴۵ اب ہم امام عظیم ہیں چاند و کونم جو کہ کوہ نہ کوہ تبت ہم کے لفظ ہم مشکلات و ترقی ہیں ہمارا اب ہم</p> |
| <p>زینت وہ داریکہ افضل الخطا ہے بے فصل جانشین رسالت مآب ہے</p> | <p>والسبتہ خلق اک محمدؐ کے دم سے ہے بیڑا تھا ہوا یہ ہمارے قدم سے ہے</p> | <p>باعث ہیں ہم ظہور سموات وارض کے مصباح ہم ہیں نور سموات وارض کے</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۹۵ ہم دوشادہ باد شوقِ خاک کو خاندانِ جہنمِ خنزیرِ عمارتین مذکورہ بل تین جہاں عمارتین ہم تنگی از کس لطفِ خدا کے ہیں</p> | <p>۱۹۴ ہم کو کیا ہے جنتِ عالمِ رحیم ہم کو کیا ہے قندردارِ جہنمِ رحیم علمِ اکابر ہم کو کیا ہے ہم کو کیا ہے ہر عذابِ رحیم</p> | <p>۱۹۳ ہوتا اگر نہ است جبکہ غیبِ خیال ہم چھپ کر تے کیا غیبِ خیال یون در پیرینِ باغِ مہرِ خیال کس جانتے یہ ظلم سے یون برونال</p> |
| <p>۱۹۶ قرآن میں دیکھو ذکرِ یمیم واسیر کو فاقون میں ہیں سرِ کیا ہے فقیر کو</p> | <p>۱۹۵ دشمن ہمارا حق کی رعایت سے دور ہے نہشت میں دوستوں کی شرابِ دور ہے</p> | <p>۱۹۴ سہتا ہوں جو کہ مجھوں کی رشتہ کو واسطے یہ سہم اودھاتا ہوں است کے واسطے</p> |
| <p>۱۹۷ ہم تاجدارِ خلق ہیں بوجہ شایستگی ہم نہیں لے شمعِ رسالتِ پختگی دیکھیں کج بقی و جہنمِ شتابہ تیکھیں شکرِ خدا کے ساقی کو</p> | <p>۱۹۶ وہ جامِ صاف اورہ کہ نیست شراب سردِ لطیف و شیبہ کا ہر خطاب وہ بوسہ خوشگوار کہ کیا جانِ جلاب سیراب دہی بوجہ حجابِ بوزاب</p> | <p>۱۹۵ خارجہ ز جانیو مجھ اور قومِ بزدل میرا عتاب جانِ اکبر کا غیب کچھ در زمین اڑے تو تارے کسب کہ وہاں کے جو ہم درینِ کرب</p> |
| <p>۱۹۸ روشن ہمارے نور سے بیتِ اہتیب ہے جو ہر مراحق وہ ہمارا طریق ہے</p> | <p>۱۹۷ کیا خون آن کو گریں روزِ مساد کا کا سرِ بچی کا ہاتھ علی سے جواد کا</p> | <p>۱۹۶ دوسے تہین بدوں ہے وہ دل تنگ بیکار دس ہوں کہ دس ہزار ہوں ہیکو لیکار</p> |
| <p>۱۹۹ تو نے شکارِ فضیلتِ جاری ہے تا جہاں ہے جس کو محبتِ جاری ہے لنا خدائی راہ میں دولتِ جاری ہے مقبل کردگارِ سخاوتِ جاری ہے</p> | <p>۱۹۸ اس میں ہی صلیبی ہوئے تیرے خوینچہ اختیار کے ہیں پیچ آبِ بابت اگر خاندانِ زور اس بابرک دریا پس کا لیں</p> | <p>۱۹۷ تو نے شے شہادہ کیل خطاب ہے گوئی بڑا کی بانی ظلم و غارت ہے وہاں دین و ظلم و ظلم و غارت ہے حیل و حیل جو کہ کالی گشتا ہے</p> |
| <p>۲۰۰ ایکسی نہ فرقِ خضوع و خشوع میں سائل کو سنے دی ہر انگوٹھی کو میں</p> | <p>۱۹۹ نا کام عاصیوں کی بہلائی اسی میں ہے دورخ سے دوستوں کی رہائی اسی میں ہے</p> | <p>۱۹۸ دامن اور شو علم کی صفِ رو سیاہ پر حکمت ہوئی محض اسود سیاہ پر</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۹۱۱ اوس فوج جو مستحق بار بار غلطی میں آ رہی تھی شہداء و شہداء یوں غلطی میں نہ ہوں چھوٹا بار بار کچھ چھوٹا غلطی کو گوارا کرے</p> | <p>۹۱۲ تیرا وہ دست پاک تھا تو تیرا کچھ کچھ کیا تاکہ جو دیا جو تیرا چوٹان کی موت سے تیرا فوج تیرا بڑا گوارا کرے تاکہ کیا دیا تیرا</p> | <p>۹۱۳ یوں کہ تانوں کو غلطی کو گوارا کرے دل نالین کا دیکھ کر غلطی میں آگے دشمن غلطی میں چاہے غلطی کو گوارا کرے سنے کو نورین کو وہ غلطی کو گوارا کرے</p> |
| <p>۹۱۴ صفت میں دہنسی سپاہ مخالف کو دل کے غل تہا علی بڑے دہنسی کو گوارا کرے</p> | <p>۹۱۵ ادھر ہی یہ تو خون مردوں پر چڑھا رہا دو چار ہاتھ پاڑہ کا پانی بڑھا رہا</p> | <p>۹۱۶ چلاؤ سنی سپاہ میں گھائل بچے رہو ہے اسکی آب میں سم قاتل بچے رہو</p> |
| <p>۹۱۷ تیرا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ پیارا صفت میں تیرا کچھ کچھ کچھ اوس دہنسی میں وہ کچھ کچھ کچھ وہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p> | <p>۹۱۸ تیرا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ چلاؤ موت بان اسی میں کچھ کچھ سے اور کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ جلد کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p> | <p>۹۱۹ جب صفت میں کچھ کچھ کچھ کچھ تو اسی صفت میں کچھ کچھ کچھ کچھ قبضہ میں اسی صفت میں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p> |
| <p>۹۲۰ حیرت میں فکر کام نگر تھی ایک کی دو لاکھ میں نظر نہ ٹھہرتی تھی ایک کی</p> | <p>۹۲۱ کافر مال ہرزہ درانی بھی دیکھ لیں گوہن بخش پہ تیری صفائی کئی دیکھ لیں</p> | <p>۹۲۲ تقریب وہ بھی کرتا تھا جو یہ خلافت تھا وہاں مورچہ تھا صاف اور ہاتھ صاف تھا</p> |
| <p>۹۲۳ تیرا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ سب دیکھ لیں کچھ کچھ کچھ کچھ تیرا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p> | <p>۹۲۴ فوج تھی طمان دیکھ لیں کچھ کچھ خزان کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ غلطی میں جو ہر دن کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p> | <p>۹۲۵ وہاں تھی کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ فوج کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p> |
| <p>۹۲۶ راہ صواب سے جو رخ اوس سب کے پر گئے حلقہ میں داخل کے خطا کار گھر گئے</p> | <p>۹۲۷ اس صفت کے دم میں لکھتے تھے اوس کی یاد میں تیرے دم کے ساتھ ہوں مجھ کو نباہے</p> | <p>۹۲۸ سر کو ہٹا کر گدہ ہر اس کے بڑے ہوئے تم سب ہو اوج میری نظر پر چڑھے ہوئے</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۱ اسی تھی تو مگر کی بجائیں ہی جبکہ کدیر سبب زبانی عطا کرے حال جو ادھی سم کو صفت دعا کرے سبھی کا کام اسی کی زبان سے ہو کرے</p> | <p>۱۰۲ ماری تمام کشتہ کشی ہو کرے بجان جوان لشکر پہ پورے گر کر کے کدیر عزیمت کی ہو کرے پس لیکن قتل چلی ہوئی قصور سے</p> | <p>۱۰۳ افسوس افسوس افسوس جلدی ہو گئی رشتہ میں نہیں بچنے بس صاف کو یاد آئے گئے پوری صفت یہ باب جسم پر گئے جان میں ہو تی</p> |
| <p>۱۰۴ گونام سہ تو علم کی سپرین کے اندر کٹ جائے دم میں گرچہ مصیبت پہاڑ ہو</p> | <p>۱۰۵ ڈالی تھی سرکشوں نے بناؤ ستم کی طرح پایاں صورتیں ہوئیں نقش قدم کی طرح</p> | <p>۱۰۶ بعد فنا ہی مورد الزام رہ گئے دنیا میں بہر معن فقط نام رہ گئے</p> |
| <p>۱۰۷ غنبار بجائیں ہی رشتہ جال ہی بجلیاں تیر تیری تیری جال ہی لڑنے میں حفظ خفا زمان کا خیال ہی لڑنے میں جال ہی جال ہی جال ہی</p> | <p>۱۰۸ پاپاں سرکشان صفت زمرہ ہو کرے سینوں سے دل دوشے جلدی ہو کرے رادہ جال ہی جال ہی جال ہی سب کا حکم خستہ ہے ہم پر ہو کرے</p> | <p>۱۰۹ پاپاں مورچے تھے بلبل زینت ہی نوین تھے کیونچہ تو کیونچہ زینت ہی گر کر کے لڑتی تھے سراسر اسی زینت ہی غلی گریہ بد فرج انہی گریہ زینت ہی</p> |
| <p>۱۱۰ کہ سر پہ لہر پہ کہی دل میں پہر تھی ہر دم نئی رواسی شریں پہ گرتی تھی</p> | <p>۱۱۱ پایاں فوج کو نہ صفت کارزار کو دیکھا سقر میں ٹھوکتے عجب بار کو</p> | <p>۱۱۲ تن پارہ پارہ تھے دل بیتاب کی طرح گشتہ ہر اک سرتیا تھا سیلاب کی طرح</p> |
| <p>۱۱۳ آتش نشان جانی نہ ہی آواز ہی شعلہ جانی صاف ہی آواز ہی جانی رولہ جانی خمد ہی آواز ہی جانی پتہ جانی زبان آواز ہی جانی</p> | <p>۱۱۴ زونچہ جو پوچھا جان ہی بہر شیا کی تیج سر لاپہ ہو کرے ساری سیل حفظ دیال بدن ہو کرے عجب تو نہ پوچھا آخر جان ہو کرے</p> | <p>۱۱۵ رشتہ تھے چار دست چوتھی دست ہی رشتہ کا دھڑکا دھڑکا ہی رشتہ کا دھڑکا دھڑکا ہی رشتہ کا دھڑکا دھڑکا ہی</p> |
| <p>۱۱۶ جو کاٹ پھانٹ تھی وہ تسلی کے ساتھ تھی اوسکی غم دہنی ہی تھی کے ساتھ تھی</p> | <p>۱۱۷ لاشے تھے سب عذاب میں لاشوں کے باؤ کم تانہ یہ فشار لحد کے فشار سے</p> | <p>۱۱۸ اس باہر سے جہان کے زبردست زیرین انبار زخمیوں کے میں لاشوں کے زیرین</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۱۱ بیدار پڑے تھے کھانہ پر نظر نہ کرنا بہان کہیں تھے کہیں گئے گردن کھینچنا کھانے کے رکھیں پر گئے تھوڑے کچھ سکھایا خراب خستہ شور وین تو کچھ</p> | <p>۱۱۲ اک لیلو ان متافج مخالفین کو بوجھ دیا دشت و دباؤ ال بدیر بکیش و دباؤ دباؤ دباؤ دباؤ بجائے دباؤ دباؤ دباؤ دباؤ</p> | <p>۱۱۳ تھسا سفید پتھر جو لشکر کی شوری پتھر سفید پتھر جو لشکر کی شوری تھسا سفید پتھر جو لشکر کی شوری تھسا سفید پتھر جو لشکر کی شوری</p> |
| <p>جو زور سے موت اور کسی پر نظر نہ تھی اوس وقت تن بدن کی سروں کو خیر نہ تھی</p> | <p>فوج ستمین سب سے زبردست تھا لہین کیف شراب کفر سے بدست تھا لہین</p> | <p>بے بند و لست چھاؤنی ساری اور کئی اس تیرے بھوکین سے لڑائی بکر کئی</p> |
| <p>۱۱۴ دیکھی جو ابن سعد و لشکر کی تھی کانہ کچھ پتھر کی اعضا دین تھی چلا گیا پوسے وہ جوانان عجوبی سکھایا بن و شام کو جنگ لڑا جوی</p> | <p>۱۱۵ وہ موت مسیحا کی تھی جو کئی بم از نام و شام و شام و شام ملک خدایت و شام و شام و شام سکھایا بن و شام کو جنگ لڑا جوی</p> | <p>۱۱۶ دیکھی جو ابن سعد و لشکر کی تھی کانہ کچھ پتھر کی اعضا دین تھی چلا گیا پوسے وہ جوانان عجوبی سکھایا بن و شام کو جنگ لڑا جوی</p> |
| <p>کوفی کدھر بہن لڑے کو لڑا کہ کدھر گئے سب ایک تشنہ لب کی لڑائی سے ڈر گئے</p> | <p>نام اوس جفا شعار و شعی کا تمیم تھا زور آؤ و جوان و لیم و شیم تھا</p> | <p>دکھلاتا ہوں ہنر تجھے تیغ آزمائی کا لے صفت سے بڑھ کے دیکھ تھانہ لڑائی کا</p> |
| <p>۱۱۷ لشکر تمام کٹ گیا جانف آہنی لڑا کدھر نہ پائے کوئی شیع کا دہنی دکھلاتا ایک نے بھی نہ زور نہ ہمتی سکھایا بن و شام کو جنگ لڑا جوی</p> | <p>۱۱۸ بولایا آہ کدھر کدھر کدھر کدھر یا اعتراض فوج پر افسانے ہو دور تھسا سفید پتھر جو لشکر کی شوری تھسا سفید پتھر جو لشکر کی شوری</p> | <p>۱۱۹ دیکھی جو ابن سعد و لشکر کی تھی کانہ کچھ پتھر کی اعضا دین تھی چلا گیا پوسے وہ جوانان عجوبی سکھایا بن و شام کو جنگ لڑا جوی</p> |
| <p>بہو لے امیر شام کے حکم شدید کو کیا منہ کہا میں گے یہ سپاہی نیرید کو</p> | <p>بے حکم کس طرح کوئی بڑھو دغا کرے افسر ہی بڑھو دلاہو تو پھر فوج کیا کرے</p> | <p>افسر ادان اپنی ساتھیوں کا دو لیم تھا باتی پتھر دلو تھا کہ فرس پتھر تمیم تھا</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۲۱ اس طوطی کو سن میں چاہا کیلین باصرف در ولادت پیدا نام کے نور فرین میں ہوں دلیر و جوان مرد و صفت شکن بہتر ہے کہ چاہا کیلین کے مجھے فرین</p> | <p>۱۲۲ اور دل کی کیا کوئی اپنا بندہ کیا بڑہ کر کمال نیرہ دین و تیر کیا جو ہر سپہ گری کے چاہا وید گہر کیا دعوا کر اور تھی تو تیرا تو تیر کیا</p> | <p>۱۲۳ پیر واد میں کا تو ہی چاہا واد میں خیر میں تین دن جو ذرا ہی سیر کیا بجائے چاہا کو احمد سر کی توجہ علم میر کے اس ہم کو ہر سیر کیا</p> |
| <p>۱۲۴ شہر ت مرے کمال کی ہو شہر شہر میں چو چاہا سپہ میرے زور کا گردان دہر میں</p> | <p>۱۲۵ ہے وقت جنگ جنم کر ابستان کہیں کرتی ہے کام تیج کا تیج زبان کہیں</p> | <p>۱۲۶ منصور غازیان سپاہ خدا ہیرے خیر کے در کو توڑ کے مشکل کشا ہیرے</p> |
| <p>۱۲۷ سورب سانچو کی کیا چال اجین می کامان اور کا تو کیا چال پیرن مرے کمال کو کیا تو کیا چال سختیاد را کہد مالے کی کیا چال</p> | <p>۱۲۸ زیبا نہیں دیکھ کر طین ترانیاں جابل سخی ہوئی میں ساری کامنیاں افسانہ دہن ہوئی میں کج بی بیانیاں کونچین کی نارین تجھ جانش بایان</p> | <p>۱۲۹ سب پر بیان ہو غنی میں احوال اعدا دین سے گریا تار و قوال تو نہا جی کو جوڑ کے بے گناہ تو چوال محبوب کو گارے تھے یا نہ تو زوال</p> |
| <p>۱۳۰ بیجان ہو دیو گر مری قوت کو جانے لو ہا سپہ گری کا زریاں مانے</p> | <p>۱۳۱ چکنا مزے سقرین عذاب الیم کے جا بھگہو ڈھونڈتی ہیں زبانی خیم کے</p> | <p>۱۳۲ پانی شکست فاش سپاہ عنیم نے بجنتی تھی ذوالفقار اوسیدن کریم نے</p> |
| <p>۱۳۳ پشتے چاہوئے شہر نام میں فریا بایں بان سب ببال چاہا دین رافد و گزشت ایل نہ کر واد میں ان چیکین سے در واد میں چاہا دین</p> | <p>۱۳۴ پشتہ لکھوئے شہر نام میں بجائیں کو گزشت سے کوئی نہ نام بے باعث ثبوت سفارت یہ انجام اگر ہے در واد میں شہر نام</p> | <p>۱۳۵ استانہ لکھوئے شہر نام میں کلیہ سپاہ جانب شہر نام میں جب تیج سے کے کو بے دست و پا رہا دو دین با برف و کشت گشت رہا</p> |
| <p>۱۳۶ پہچان لین گے وہ تجھے جو خوش نہا دین دو چار پہلو اذن کے بس نام یا دین</p> | <p>۱۳۷ دعوائے بوسند کا دلون پر اثر نہین مقرے ہیں مبتدا کے خبر کی خبر نہین</p> | <p>۱۳۸ برق نگاہ مہر نے بیتاب کر دیا تلوار کی چمک نے جگر آب کر دیا</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۲۱</p> <p>مطلع</p> <p>بان او ظم دعا فی تیر تیران کجا</p> <p>نقد جویت مر ب ادم زمان کجا</p> <p>زک فاکس یاد شہر انش جان کجا</p> <p>شیشک پیرا کو آتش فشان کجا</p> | <p>۱۲۲</p> <p>روسی ملک کج جمع بین کجا</p> <p>یہاں نیست پرستو بد اللہ کجا</p> <p>جو علی ملکین دیکھے میدان کجا</p> <p>پوشن اگر تویت ملکبان قوی کجا</p> | <p>۱۲۳</p> <p>کیتا فی اسطوت جو ادھر کجا</p> <p>رب و جلال ربنا در آں کجا</p> <p>توید اسطوت جو ادھر ہے بیان کجا</p> <p>ایمان کی جان ادھر ہے تو آں کجا</p> |
| <p>مضمون کی یون تڑپ بہر کیت صائن</p> <p>غل ہو کہ برق کو نہ رہی جو مصاف مین</p> | <p>کعبہ کو کچھ خطر نہیں اصحاب فیل کا</p> <p>آتش جلا سکی ہے کہین تن خلیل کا</p> | <p>ظالم کرے گا کیا شہ عاوی کا سامنا</p> <p>دشت و غامین ہے حق و باطل کا سامنا</p> |
| <p>۱۲۴</p> <p>مطلع</p> <p>اود تیر تیرم کجا اوق کجا</p> <p>نقد جویت مر ب ادم زمان کجا</p> <p>دشت جو ملک شہر عدوق کجا</p> <p>سینون بین حاسن کو کاشی کجا</p> | <p>۱۲۵</p> <p>مطلع</p> <p>نقد جویت مر ب ادم زمان کجا</p> <p>دشت جو ملک شہر عدوق کجا</p> <p>سینون بین حاسن کو کاشی کجا</p> | <p>۱۲۶</p> <p>مطلع</p> <p>دبان رنگ غنی ہے تو شہر ملازم کجا</p> <p>شیطان ادھر ہے حرکت پرور کجا</p> <p>دبان خطر اجل و خیانت و زار کجا</p> <p>حسب ہر اسطوت شہر دل کجا</p> |
| <p>یہ معرکہ ہے قدر شناسوں مین نام کر</p> <p>جلدی تیم خمس کا قصہ تمام کر</p> | <p>آیا ہے دیو فخر سلیمان کے سامنے</p> <p>ہے بولہب پیمبر دیشان کے سامنے</p> | <p>جھنڈے پر تیغ کے ہے امام ہر اکا ہاتھ</p> <p>عزیت پر بلند ہے دست خدا کا ہاتھ</p> |
| <p>۱۲۷</p> <p>مطلع</p> <p>اس غائب کا دم جو لان کجا</p> <p>میدان میں جیک امام جری کجا</p> <p>اس کی تازہ مکر کہ صفدی کجا</p> <p>وقت ظہور دیر یہ جیدی کجا</p> | <p>۱۲۸</p> <p>مطلع</p> <p>نقد جویت مر ب ادم زمان کجا</p> <p>دشت جو ملک شہر عدوق کجا</p> <p>سینون بین حاسن کو کاشی کجا</p> | <p>۱۲۹</p> <p>مطلع</p> <p>دبان رنگ غنی ہے تو شہر ملازم کجا</p> <p>شیطان ادھر ہے حرکت پرور کجا</p> <p>دبان خطر اجل و خیانت و زار کجا</p> <p>حسب ہر اسطوت شہر دل کجا</p> |
| <p>عرصہ ہے تنگ و مشن دین پر قتال مین</p> <p>ہے شہسوار دوشن محمد جلال مین</p> | <p>یہ رکن دین مین اور وہ دیوار کفر ہے</p> <p>خالق کا نور ادھر ہے اود ہر تار کفر ہے</p> | <p>چلتا نہیں جو زور امام دلیر پر</p> <p>بزدل و یک دیک کی جھپٹا ہے شیر پر</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۳۱۱ ہوتا ہے تیغِ تل کے چال کی طرح فوجِ بک کو ڈال لانا ہر ایک کی طرح کرنا جو تک کے تین درستی کی طرح ہر جا پر بک کا گاہ اور اور اور</p> | <p>۱۳۱۲ دو دھڑات اور اٹھتی ہوئی تیغ کی طرح چلتے ہیں وار ہوتی ہے ردم کی طرح ششپیر کے نشان کی غلط بیان پر وہاں جا جا بین از غم قصہ دروغ پر</p> | <p>۱۳۱۳ وہاں تیرے تیغ دو دیکھ کو تل کی طرح بس تھا کسی شہر پر وہ دھڑکی کی طرح آرمین وہ وہوش و خوش و وہ اور چھین کر ہی پتہ تو جانے غل</p> |
| <p>دل مضطرب ہی پاؤں کا ہمتا حال ہو سر سبزی کیسی کسیت میں جہنا حال ہو</p> | <p>جو ہر کہلے ہیں سید پیشہ خوشحال کے عاری ہے اور کی تیغ ہی دندان کمال کے</p> | <p>جتنی زبان تھی سخت دل تھاکر امن کیون تھک گیا ابھی تو کچھ ایسا ر امن</p> |
| <p>۱۳۱۴ مختصام کا جو چلتا ہو دبیم بل کیسے دور سے وہ لپکتا ہو دبیم آرزو پر دیکھ جاتا ہے دبیم وہ تیرا ہے بار بار سر کتا ہے دبیم</p> | <p>۱۳۱۵ کما جڑ ہو جڑ و بل کی کھنڈ پر کچھ دست پاچہ ہو گیا تلوار اور کما چاکا کہ اب کچھ لوں اور فوج شہر چاکا کہ وہاں اور کچھ دیکھا اور</p> | <p>۱۳۱۶ یا فطر اب جگ میں اولیہ دیکھ میدان گمان کا ارادہ نہ کر کو آید وہ غامض اور کچھ دیکھ سبوت تیغ اب دیکھ اور کچھ دیکھ</p> |
| <p>طاقت کہاں ہے جڑ سے کی اور ناکار کو لائی ہے موت پیشہ کے منہ پر شکار کو</p> | <p>وہ خود سری رہی تیرے دعویٰ ستر کا پہرہ کے ڈھونڈنے لگا پہلو گریز کا</p> | <p>قبضے میں آچکا ہو میری تیغ تیرے جاتا کہاں ہے بندیں کو کچھ گریز کے</p> |
| <p>۱۳۱۷ چھینک کے دانت پس باہر وہ پھر میں دیکھ دیکھ کر افسوس اور غصہ کٹ کٹ کے دار کڑے تم وہ پھر سب سے غالی دیکھ میں ہر غصہ</p> | <p>۱۳۱۸ چلے اس طرح دسیان فوج غلام پلن باتیں نہ پاؤں جو غلام بشمارا دی تم حیرت کا ہر مقام وہ نہ مگر میں دیکھا جو ہر مقام</p> | <p>۱۳۱۹ پانی ہی ہے پچھلے سر غلام میں وہ شہا دروغے اور اب دیکھ پانی ہی ہے پچھلے سر غلام میں وہ شہا دروغے اور اب دیکھ</p> |
| <p>قابو پر درگندہ امن کا کمال ہے باقی ادبے ہوس نہ یہ یہ خیال ہے</p> | <p>شہر تری کمال کا ہی ہر دیار میں ہوسن و حواس جمع رہیں کارزار میں</p> | <p>خاکر خدا پر رہتے ہیں اندوہ یا میں حیدر کی شیر رنے میں یوں کچھ یا میں</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۲۱۵</p> <p>اشادہ بین کس کو تو رہی بقیہ کار کرتین تل بیاہ کی نفیر بار بار تہا ہون میں چوڑے سب جیہ گستا کھو دین میں دین پیو نزل گستا</p> | <p>۱۲۱۶</p> <p>وہ کہ چکی کچر جو خرم رنگات منش غم بیاہم بیدار گنگات سینہ دیا و قابو و نیم دو گنگات تین و طرت چکا جو ہر اک گنگات</p> | <p>۱۲۱۷</p> <p>ہفتا و دو دین داغ دل سہام ہے ان حاد لون میں جنگ یہ میرا ہی کام اگرے میں پائون او جگر کا ب بلند سے ابر و شقی کے مل گئے نعل سمند سے</p> |
| <p>۱۲۱۸</p> <p>آئی ہوا کس کو دریا سے بار بار یاد گئی دفا سے علمدار نامدار بائی کی لاش کو مصلحتی کمال عباس پیاہ کب کیا جو طریق و لنگار</p> | <p>۱۲۱۹</p> <p>چاہے کہ تم گئے فنا نہ شام چاہے کہ تم گئے فنا نہ شام نصرت ہوئی فنا اصدق ہو ختم قدسی مدد و پناہ لگی جس پریم</p> | <p>۱۲۲۰</p> <p>پہلے ہو گیا وہ خطا کا رنصل تم ترش حسد ہوئی سید بن مغیر کس کا سپ کو ابو نجاف تہوار تولی باغ میں شہو کار</p> |
| <p>۱۲۲۱</p> <p>پڑتی ہے دھوپ فاطمہ کے نورین پر سایہ علم کا اب انہیں کرتے حسین پر اگر ہو کر او میر جارا نامدار لاہن تہا سے دیکھو کوئی کلزار</p> | <p>۱۲۲۲</p> <p>ظاہر جو زور و دست نہ جزو کل ہوا احسن و دم حیا کا فرشتوں میں غل ہوا سپا بونہا بنو فوف خود شہر نام خود بڑے کے خلد و رہو ساہنہ نام</p> | <p>۱۲۲۳</p> <p>قربان حواس دہر حیر الام پر عزب اس کی روک لی شردین حاسم عظمت چاکر اتھا حسین کھنجر نیچے پڑ کر تو تھے شہنشاہ پناہ</p> |
| <p>۱۲۲۴</p> <p>دیکھو کون داد و حرب نہیں کوئی گستا دلاکد اس طرت میں ادب ایک نگار اکبر ہی آج باپ غریب میں چہرے رہتے ہوئے ہوئے حضور زانی میں گستا</p> | <p>۱۲۲۵</p> <p>حائل جو مورچے تھے وہ خون میں نہاگو رہتے ہوئے ہوئے حضور زانی میں گستا بجلی چمک کے چہرے گئی ابر سیاہ میں ظلمت او دہر تھی ڈھال میں تیغ شاہ میں</p> | <p>۱۲۲۶</p> <p>بجلی چمک کے چہرے گئی ابر سیاہ میں ظلمت او دہر تھی ڈھال میں تیغ شاہ میں بجلی چمک کے چہرے گئی ابر سیاہ میں ظلمت او دہر تھی ڈھال میں تیغ شاہ میں</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>بیکلہ از سر سبطان نیک گوبار مشائے باد و آریان پانی لیا جو نیت جگر تپے فو مرا برادر یک کماندار کردید جو</p> | <p>بیکلہ از سر سبطان نیک گوبار مشائے باد و آریان پانی لیا جو نیت جگر تپے فو مرا برادر یک کماندار کردید جو</p> | <p>بیکلہ از سر سبطان نیک گوبار مشائے باد و آریان پانی لیا جو نیت جگر تپے فو مرا برادر یک کماندار کردید جو</p> |
| <p>تھا خامتہ عناد کا اوس روسیا پر مارا شقی نے تیر لب خشک شاہ پر</p> | <p>دولا کمر میں ہر لیک کھاد دشمن امام کا تیغون سے چور چور ہوا تن امام کا</p> | <p>سنبھلا نہ جاتا کھاتہ عالی جناب سے نہر آ رہے تھے پانوں نکل کر کاب سے</p> |
| <p>جورس پو کتب لعل شہلا دو جہاں میں دور درازان بوجہ میں گئی لوست شاک کی تبا خلیچہ میں مٹا جواب وہ فنا ہو گیا</p> | <p>جورس پو کتب لعل شہلا دو جہاں میں دور درازان بوجہ میں گئی لوست شاک کی تبا خلیچہ میں مٹا جواب وہ فنا ہو گیا</p> | <p>جورس پو کتب لعل شہلا دو جہاں میں دور درازان بوجہ میں گئی لوست شاک کی تبا خلیچہ میں مٹا جواب وہ فنا ہو گیا</p> |
| <p>صد مہ ہوا کمال دل دروناک پر ایمانی کو جلد بھینک یا شہ خاک پر</p> | <p>پیر زے تھا سب لباس تن جاک جاک مثل زہرہ چینی تھی قبا جسم پاک</p> | <p>فرمانے تھے تین ہی سو فر دوس جاو گ نانا کو خون بہری ہوئی صورت دکھاو گ</p> |
| <p>بے فلک کو کیک شائستہ یار گودہ میں رہتے ہیں یہ قصور پہر اس شقی سے اٹھکے غائب ہوئے او پندار در در خواست نہیں ہے</p> | <p>بے فلک کو کیک شائستہ یار گودہ میں رہتے ہیں یہ قصور پہر اس شقی سے اٹھکے غائب ہوئے او پندار در در خواست نہیں ہے</p> | <p>بے فلک کو کیک شائستہ یار گودہ میں رہتے ہیں یہ قصور پہر اس شقی سے اٹھکے غائب ہوئے او پندار در در خواست نہیں ہے</p> |
| <p>کوچہ غم نہیں جو بیاسے ہی دنیا سوا لیک پانی بہشت میں چین نانا پلا لیک</p> | <p>حالت تھی غیر محنت دل و نواں کی ہم تھی خشک لب پہ صد اکبر کی</p> | <p>شکوہ نہ بیاس کا نہ جراحت کا وہ بیان تھا اس وقت بھی حسین کو امت کا وہ بیان تھا</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۱۹۱</p> <p>میں دشمنوں کو جو باقی رہا تھا کس سے مل کر سپہ ستم اتن بڑا تھا کوئی بہتر بناوٹی یہ معبود نقاب نہوں سے پہنچ چو کہ گئے تیرا ہوا</p> | <p>۱۱۹۲</p> <p>بان کو تو اور وقت بجا چھوڑ دل میں خیال کر کہ نہ کر لگاؤ روشنی میں ہر دلی رسول خدا کو خاشیہ ہو تو میں نام کیا کروں</p> | <p>۱۱۹۳</p> <p>مکوٹو چھوٹے تھوڑے تھوڑے برسر عیاشی تیرے تمام کیا ہے تو جو کھوسا پاک چھوڑ کی بد سگاہ میں شہید ہوں پہ لگا دامن</p> |
| <p>پھٹتے تھے دل پہ آہ و فغانِ روزگار بالوں پہ سبک دشتِ مصیبت کی خاک تھی</p> | <p>سجڑے میں سر پہ بادِ مغر تشریف کام کا خنجر ہے اور خشک گلا ہے امام کا</p> | <p>گہر کے دم زکا جو گئے میں امام کے زینِ فرس پہ جھک گئے ناکہ کو تمام کے</p> |
| <p>۱۱۹۴</p> <p>ان بیبیوں میں جن غرتِ بختِ بھیل شاہکی میں تھی سرِ داؤد اور شاہ کی ہر گام رکھ کر نہ تھی تیرا تیرا کے کھجور کی جی بھیل بھیل</p> | <p>۱۱۹۵</p> <p>لکھا ہوا دیوانِ گنگا قلم شاہ کا پتہ چالی آگنی اور دھنیا گاہ اندر غی غصہ کی آگ کہ اندر کیا پناہ ہر گام میں تھی تیرا تیرا</p> | <p>۱۱۹۶</p> <p>جیسے سائے کو کھینچ سکا ناک تیرے جو کھینچ سکا سکو لا الہ الا اللہ میں سرِ کج تو سرِ کج تھی تیرے میں تیرا جیت ہوا سترِ بخت تیرے</p> |
| <p>آنکھوں میں فرط غم سے زمانہ سیاہ تھا ہر دم زبان پہ تو کہ واسیلہ تھا</p> | <p>ترپے طیور خاک پر مسکن سے چوٹ کے تارے خاک سے گرنے لگے دھڑ دھڑ کے</p> | <p>سنبھلے تو وار تیوں کے شان پہ پہر پڑے مولا تمہارے خاک پہ گھوڑے سے گر پڑے</p> |
| <p>۱۱۹۷</p> <p>گلابی تھیں کہ ریشہ جانی جو کھٹ سید غریب حق کا خدائی جو کھٹ ان کی کھٹ کھٹ کھٹ کھٹ کھٹ تو کہ ریشہ جانی جو کھٹ</p> | <p>۱۱۹۸</p> <p>مشتل میں ریشہ جانی کے کھٹ پلو میں میں کھٹ کھٹ کھٹ شیرِ خدائی میں کھٹ کھٹ کھٹ میں کھٹ کھٹ کھٹ کھٹ کھٹ</p> | <p>۱۱۹۹</p> <p>پلو میں میں کھٹ کھٹ کھٹ شیرِ خدائی میں کھٹ کھٹ کھٹ میں کھٹ کھٹ کھٹ کھٹ کھٹ تو کہ ریشہ جانی جو کھٹ</p> |
| <p>کس سمت قتل گاہ ہر ہر اکہ کی آنی ہے کس طرف سے صدا آہ کی</p> | <p>لہتا ہے دشتِ فاطمہ زہرا کے بین سے رو تی ہیں بار بار لپٹ کر حسین سے</p> | <p>گرنے لگے تو ٹیک کو ہاتھوں کو کھٹ گئے آیا جو غش تو خاک پہ سجد میں جھک گئے</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>تعالیٰ کے ہوتے ہوئے کون سا کون سا جان کا دین ہے کون کون کون کیونکہ یہ سب کچھ کون کون تو یہاں تک کہ وہ کون کون</p> | <p>تعالیٰ یونہی تو ایسا ہی ہے کون کون بیاد تو ایسا ہی ہے کون کون سورہ زمر کے یہ کون کون</p> | <p>تعالیٰ یوہا سعید بن یوسف ہوتا تھا مجلس یا آخری سے ہم ہوتا تھا صبح ہم عشرہ ماہ ہوتا تھا</p> |
| <p>کس غم دل کے دروسے بیوش ہو گئے تکیر لکے کس لئے خاموش ہو گئے</p> | <p>آئے نہ باقی میں کہ جہان سے گزر گئے جیتی رہی یہ خستہ جگر آب مر گئے</p> | <p>زندہ رہو تو مجلس خامی میں روئیں گے گر مر گئے تو قبر کی ظلمت میں سوئیں گے</p> |
| <p>تعالیٰ بیکس پلٹنا ہے یہ خواہ جواب دہ بیکس بن تار بار جواب دہ اس وقت کیا گھر کی تو تم جواب دہ جائے کہ یہ بیکس منصف جواب دہ</p> | <p>تعالیٰ خیر اور سالانہ دامت یہ خلق اور کج خلق اصیبا سچ کہیں بدن کہیں اصیبا چیم اور گرم زمین دامت</p> | <p>تعالیٰ کیا جلد ختم ہو گئے یا درود کرکون یہ جو جگہ یہ رونق نام کرکون یہ تھک جاتی تھا وہ کرکون اجران دون کا لپٹنے کی جگہ کرکون</p> |
| <p>کس طرح آؤں فوج عدو سدا رہ تم اس طرف گھرے ہو بہن بیان تباہ ہے</p> | <p>ہر ہر یہ گرد تیرے تن چاک چاک پر کیون آسمان گر نہیں پڑتا ہر خاک پر</p> | <p>جو حق ہے تعزیت کو ادا وہ نہ ہو سکے افسوس ان دلوں میں نہ ہی ہر کرہ ہو سکے</p> |
| <p>تعالیٰ وہ کہہ رہے تھے خشتا کہ خیر مقتل کی سمت یہ کہ خیر تیری نظر مکہاں ان کی لوک باہن علی کا</p> | <p>تعالیٰ خوش خشت تاجات کی خیر برجیم اچھا باروزہ ملک خیر خیر پیر بہ زمین سے خیر کے ملنے میں خیر خیر خیر</p> | <p>تعالیٰ اوجا شہین کہیں خیر الوادع اوجا شہین کہیں خیر الوادع اوجا شہین کہیں خیر الوادع اوجا شہین کہیں خیر الوادع</p> |
| <p>رہے ہیں دل اول کیا تر اگر گڑھی نیزے کو باس آتے ہی غش کسا گڑھی</p> | <p>صدت میں آل پاک سول مجید کے مخسور ہو گا ساتھ حسین شہید کے</p> | <p>مولادلوں سے یاد ہماری نہ جا لگی جب تک حسین کو تعزیرہ داری جا لگی</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۱ اصدا جو دن میں شمع لایت ہو وہ شمع خدا کا ہے جو کونہ کونہ سرسبز کے پتوں پر کئی کئی نیا کھینچ کر لایا گیا ہے</p> | <p>۴۲ غبت کے گردہ میں ایک شمشاد کھڑی تھی بلکہ قتل ہو گیا بیابان کو وہ قاف میں تھی پھر وہ بیابان اٹھ گیا اور کارواں</p> | <p>۴۳ بغ جان میں تو تازہ تھے جو سب شعلہ ہو گئے تھے وہ لکڑیاں حکیم اور عجب نہیں کہ انہوں نے شاخ و برگ سے لے کر انہوں نے</p> |
| <p>فل تھا کہ قبر میں بھی تلیا بتول کو بے سر کیا نماز میں سبط رسول کو</p> | <p>لاشہ جو رن میں شاہ کا مولا کو تھا آہ و بکا کا فوج ملائک میں تو تھا</p> | <p>ڈر تھا کہ اب لاشی ہو کشتی جہان کی آتی تھی ہر طرف سے صدا الامان کی</p> |
| <p>۴۴ ہر سو پا تھا نام سلطان کو وہ شمع و شمع و شمع و شمع خون میں بہا گیا تھا اور کئی نیا کھینچ کر لایا گیا تھا</p> | <p>۴۵ مار گیا تھا ایک شمشاد میں کشتی میں تھا کسی کو پتہ نہیں گھٹکیا تھی شاخ و برگ کا نہیں تھی شاخ و برگ کا</p> | <p>۴۶ لشہ جو رن میں شاہ کا مولا کو تھا آہ و بکا کا فوج ملائک میں تو تھا</p> |
| <p>۴۷ پایا تھا خاک پر جو ہر پوترا کو گردون پہ لگ گیا تھا کفن قبا کو</p> | <p>گردون پہ جبریل کی چشم افکندہ تھی گاڑ زمین میں کے تلے بیقرار تھی</p> | <p>پیاسے کا سر پہن امار العینوں نے بہرہ کو مرے نو اسے کو مار العینوں نے</p> |
| <p>۴۸ اندھ سے نور شمع لایت ہو عالم میں چھلکا تھا اندھیر سا چارو تلاش تھی قیامت کے لیے کیا ایک کی زبان پیاپی</p> | <p>۴۹ پیاسا تھا لشہ جو رن میں ساحل سے سر جاتا تھا دیو بی بیار جوشن میں آگ کا جوشن تھا بانی میں چھلکا تھا دیو بی بیار</p> | <p>۵۰ تھا خورشید میں غلج میں کھینچی تھی شاخ و برگ کا سب شعلہ ہو گئے تھے وہ لکڑیاں حکیم اور عجب نہیں کہ انہوں نے</p> |
| <p>ارض سما میں غلج ہو سلاو میں کا یارب بچا لے خلق کو صدہ خنک کا</p> | <p>روئے کا حوریان جنان میں خوش تھا کوڑ کو بھی حسین کے ماتم کا جوش تھا</p> | <p>ایا کسی کو رحم نہ دہر کے لال پہ ہر گز تباہی آگئی اہل آل پر</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰ راہ میں پیدل کی تھیں پیچھے اور پیدل پیدل میں جاتے تھے نیز دل پہلے تھے طواریں اوسکیں دور رہتے تھے</p> | <p>۱۱ پیدل پیدل کی تھیں پیچھے اور پیدل پیدل میں جاتے تھے نیز دل پہلے تھے طواریں اوسکیں دور رہتے تھے</p> | <p>۱۲ کشتا خانوں خون میں پیچھے تھے بیجان اسی سے تھے کشتا کی تھیں پیچھے رات کی تھی کو بھی پوچھا گیا</p> |
| <p>تاکید کر رہا تھا اے فوج شام کو ہاں جلد جا کے چھوٹے دشمن کو</p> | <p>آمد کا فوج ظلم کی جب قلعہ ہوا ناموس مصطفیٰ امین تلاطم رہا ہوا</p> | <p>لوٹو نگا سب جہیز میں ایک شب کیا گیا لاؤ ڈنڈے غل تھا کا دھن کی بیاہی کا</p> |
| <p>۱۳ جلد جا کے چھوٹے دشمن کو تاکید کر رہا تھا اے فوج شام کو</p> | <p>۱۴ آمد کا فوج ظلم کی جب قلعہ ہوا ناموس مصطفیٰ امین تلاطم رہا ہوا</p> | <p>۱۵ کشتا خانوں خون میں پیچھے تھے بیجان اسی سے تھے کشتا کی تھیں پیچھے رات کی تھی کو بھی پوچھا گیا</p> |
| <p>بیخوف لوٹو شام میں بول کو محتاج کرو خلق میں الہاں کو</p> | <p>عزت کہیں ہی کی سیر سن ہو تدبیر قتل عابد رنجور تن ہو</p> | <p>لوٹو نگا سب جہیز میں ایک شب کیا گیا لاؤ ڈنڈے غل تھا کا دھن کی بیاہی کا</p> |
| <p>۱۶ کشتا خانوں خون میں پیچھے تھے بیجان اسی سے تھے کشتا کی تھیں پیچھے رات کی تھی کو بھی پوچھا گیا</p> | <p>۱۷ آمد کا فوج ظلم کی جب قلعہ ہوا ناموس مصطفیٰ امین تلاطم رہا ہوا</p> | <p>۱۸ کشتا خانوں خون میں پیچھے تھے بیجان اسی سے تھے کشتا کی تھیں پیچھے رات کی تھی کو بھی پوچھا گیا</p> |
| <p>اور تپیں غش جو پائوں میں ہیں کو میدی بنا کے لایو ابن حسین کو</p> | <p>آگے تو فوج کے عیر چھوٹا تھا زیر خیر و غل لے ہو سدا سدا تھا</p> | <p>ماں بہت زیور جم رہاں نیک نام کی ہولت میں لوٹکا بانو رنا شاد کام کی</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۱</p> <p>میت کی پستی شہر کی راہ تھا گنگا کا تھا جو بن سے سرسبز میت میں کبریا کی پستی پر لوگوں کا مین و زور نہ دیکھ کر</p> | <p>۴۲</p> <p>یہ تو تھا غل و غلو کی پستی تھرلے خون سے مسموم شاہ دیوان بہت سے اٹھے کانپتے بجاؤں تو ان یہ پستی بھی جابائے ظالموں کی</p> | <p>۴۳</p> <p>یہ پستی کی تھی کس کی پستی محتاج کی تھی کس کی پستی اگر ٹاٹا تو کیا مصطفیٰ کا یہ پستی تو کھلا خانہ کس</p> |
| <p>۴۴</p> <p>دُر کھینچ کر طمانچہ سکینہ کو مارو گنگا زینب کے سر سے جا کر مین جاوے گا تو گنگا</p> | <p>۴۵</p> <p>تم سب کو چاہتے ہو بس بارگاہ کا اچھا ملو بیگم ہر رات پناہ کا</p> | <p>۴۶</p> <p>یہ بیدیاں بھی مریم و حوا سے کم نہیں عصمت ہر اک کی عصمت ہر اک سے کم نہیں</p> |
| <p>۴۷</p> <p>غفلت نہ کی جاوے گی جس کو بیجا بہتوں کے کوئی مدد ہی نہ پائی زینب کی جاکر پوچھو غصیب میں کس کو دے دے تیرے تیرے</p> | <p>۴۸</p> <p>یہ پستی کی تھی کس کی پستی یہ پستی کی تھی کس کی پستی حاضر مین کی جاکر پوچھو راوند کو دے دے تیرے تیرے</p> | <p>۴۹</p> <p>اعداء کی یہ پستی کی تھی کس کی لشکر میں کیا بیچ شمشیر کا ہوا شکر کی کشمکش سے وہ بجاوے گا جلال سے لے لے لے لے لے</p> |
| <p>۵۰</p> <p>یہ سننے بنت فاطمہ کی چھاتی چھٹی گئی سہاوردہ فگار سے جا کر لپٹ گئی</p> | <p>۵۱</p> <p>دو دن کا اپنے فاقہ ہر مومن کی پائی دنیا کا مال و زر زمین کچھ ان کے پاس ہے</p> | <p>۵۲</p> <p>نزدیک کے نیک کو کہنے نہ دیکھو قید سے اس مریض کو جانے نہ دیکھو</p> |
| <p>۵۳</p> <p>شکر کی پستی میں تھا وہ شہر زینب چا رہی بازو ہلا کر شہر ای عابد کھو مارا سگے شاہ کچھ کھو مارے کو دیکھو پستی</p> | <p>۵۴</p> <p>زینب کی پستی میں تھا وہ شہر مخلت ہی رہی ہر شہر میں عسکرت کا فاطمہ کے عیان ہو چکا میرزا کے دانے نہ دیکھو پستی</p> | <p>۵۵</p> <p>زینب کی پستی میں تھا وہ شہر حدا سے کہہ دو نہ دیکھو پستی زینب کی پستی میں تھا وہ شہر عابد کے سر چھو دیا اوپر پستی</p> |
| <p>۵۶</p> <p>اس دم تمہارا ہاتھ ہر موت سے مل گیا بے پردہ راج ہوتی بھی بتوں کی</p> | <p>۵۷</p> <p>دنیا کی نعمتوں سے زبان آتش تھی میرزاں کو کے اور غیر انہ تھی</p> | <p>۵۸</p> <p>طوق گر ان پہ نہا دیا میں بگناہ کو صدمہ ہوا الحزمین سالک پہناہ کو</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۲۷ خدا کو تیری کجی کی وجہ سے اندر دے دیا خدا کو تیری کجی کی وجہ سے اندر دے دیا خدا کو تیری کجی کی وجہ سے اندر دے دیا</p> | <p>۱۲۸ اسباب را در دست چاکم ز شکار را در دست چاکم ز شکار را در دست چاکم ز شکار</p> | <p>۱۲۹ بس لگتے ہی لگتے غش اس کو گیا رانڈوں میں جان بیکھے اور دین بیکھا چلائی با ناکھ سے یہ کیسے کسٹم ہوا</p> |
| <p>۱۳۰ چلائی تھیں تباہی غریبوں پر کئی ہو لٹتا ہو گھر حسین کا یارب بانی ہو</p> | <p>۱۳۱ بھاگتے ہیں رانڈوں میں لڑکے ہاتھ پکے دہشت سے بچتے رانڈوں میں لڑکے ہاتھ پکے</p> | <p>۱۳۲ زخمی ہو کان سرخ طابع سے گال ہو ہر ناکہ یہ بے حسین سکینہ کا حال ہو</p> |
| <p>۱۳۲ فریاد ہو کہ تیرے پیچھے پڑو ہر دو آئی ہو کہ تیرے پیچھے پڑو ہر دو</p> | <p>۱۳۳ ان چوچوں کی کجی کی وجہ سے زنا گاہ آگاہ ہو کہ تیرے پیچھے پڑو ہر دو</p> | <p>۱۳۴ نابالوں کی کجی کی وجہ سے زنا گاہ آگاہ ہو کہ تیرے پیچھے پڑو ہر دو</p> |
| <p>۱۳۵ زینب پکارتی تھی برادر مدد کرو بھینسا کی آکے سب طبع پر مدد کرو</p> | <p>۱۳۶ زخمی ہو کان ہو گیا اُن تشہ کام کا تھرا یا رن میں لاشہ دوسرا م کا</p> | <p>۱۳۷ کوئی گری کسی کا قدم اڑا کر طایگا غیرت کے مارے بت علی کو غش آگیا</p> |
| <p>۱۳۷ رانڈوں میں کھینچ رہی تھی غش غش اور لٹ رہا تھا خانہ زور زور</p> | <p>۱۳۸ چلائی اگر خاک دہ پڑی تشہ کام اسی با جان دہ پڑی تشہ کام</p> | <p>۱۳۹ اُن کے پیچھے پڑو ہر دو اور لٹ رہا تھا خانہ زور زور</p> |
| <p>۱۳۸ کس چاہ تو تشہ خانہ ہو سبط رسول کا بلکہ کہ ہر خانہ ہو سبط رسول کا</p> | <p>۱۳۹ آیا خدا کا خوف نہ کچھ سو سیاہ کو مارا طابعہ دھڑکے اُس ہگیاہ کو</p> | <p>۱۴۰ ہر بیان قابل شیر ہو تہمین آپس میں اہل تمام بغل گیر ہو تہمین</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۵۱۳ بختیار کھو کوئی کرنا ہی نہیں صدقہ سے جو جان مٹا نام بچیں کہتا ہر کوئی دشمن شاہنشاہ نہو او بدو وطن بیکان</p> | <p>۵۱۴ موتی اگر ان سے ملنا محال تھا زنجیر سے قدم کا ملنا محال تھا غش آگیا تو ہوش میں آنا محال تھا مقتل تلخ صیف کا ملنا محال تھا</p> | <p>۵۱۵ زیب و بکھا شاہ کا لاشہ خاک سیرت عیب کو بیکار سی و دو خاک سکھائے سوسے بلو شاہ کو کہا کہ قیدی میں بنی ہوئے</p> |
| <p>۵۱۶ جھک کوئی اس میں گسے مل نہا دہر کہ غول سے کوئی قیدی کل نہا چلنے میں ہر قدم پر کھڑے تھے تیرہ پتھر کے تھے غش پریش تھے</p> | <p>۵۱۷ چلنے میں ہر قدم پر کھڑے تھے تیرہ پتھر کے تھے غش پریش تھے چلنے میں ہر قدم پر کھڑے تھے تیرہ پتھر کے تھے غش پریش تھے</p> | <p>۵۱۸ اعتدال و حیدر صفدر کی جانی کو اور تم نہ آئے بھینا کی شکستہ جانی کو اعتدال و حیدر صفدر کی جانی کو اور تم نہ آئے بھینا کی شکستہ جانی کو</p> |
| <p>۵۱۹ پستل تو تھے مہم شاہ کا سات ناگہ آریا رولوں میں بول بول اگر سی باغ میں آوے نہ تھے بھگتستانی بی بی باندھے تھے</p> | <p>۵۲۰ اگر سی باغ میں آوے نہ تھے بھگتستانی بی بی باندھے تھے اگر سی باغ میں آوے نہ تھے بھگتستانی بی بی باندھے تھے</p> | <p>۵۲۱ اگر سی باغ میں آوے نہ تھے بھگتستانی بی بی باندھے تھے اگر سی باغ میں آوے نہ تھے بھگتستانی بی بی باندھے تھے</p> |
| <p>۵۲۲ کہتا تھا مل چکا کہ نہ اب شکبار ہو ہاں جلد بندھے اوٹوں کے اوپر سوار ہو سید ہون تھنہ لب ہون تھنہ لب ہون غربت دہ ہون ہاں مام قتل ہون</p> | <p>۵۲۳ سید ہون تھنہ لب ہون تھنہ لب ہون غربت دہ ہون ہاں مام قتل ہون سید ہون تھنہ لب ہون تھنہ لب ہون غربت دہ ہون ہاں مام قتل ہون</p> | <p>۵۲۴ سید ہون تھنہ لب ہون تھنہ لب ہون غربت دہ ہون ہاں مام قتل ہون سید ہون تھنہ لب ہون تھنہ لب ہون غربت دہ ہون ہاں مام قتل ہون</p> |
| <p>۵۲۵ پتھر لکے اشرفیہ میں کھینچا جہاز شیب کو ان دیون کی کھینچا نہی سے نہ غم سے نہ بوجھ سے نہ نہی سے نہ غم سے نہ بوجھ سے نہ</p> | <p>۵۲۶ نہی سے نہ غم سے نہ بوجھ سے نہ نہی سے نہ غم سے نہ بوجھ سے نہ نہی سے نہ غم سے نہ بوجھ سے نہ نہی سے نہ غم سے نہ بوجھ سے نہ</p> | <p>۵۲۷ نہی سے نہ غم سے نہ بوجھ سے نہ نہی سے نہ غم سے نہ بوجھ سے نہ نہی سے نہ غم سے نہ بوجھ سے نہ نہی سے نہ غم سے نہ بوجھ سے نہ</p> |
| <p>۵۲۸ اسو را اپنے گھوڑوں پر اہل شہر اور پاپا دہ عابد تھنہ جگر چلے وان چلے چلے عابد بیمار گئے آنسو بہا کے باپ کے جگر کو جھک گئے</p> | <p>۵۲۹ وان چلے چلے عابد بیمار گئے آنسو بہا کے باپ کے جگر کو جھک گئے وان چلے چلے عابد بیمار گئے آنسو بہا کے باپ کے جگر کو جھک گئے</p> | <p>۵۳۰ وان چلے چلے عابد بیمار گئے آنسو بہا کے باپ کے جگر کو جھک گئے وان چلے چلے عابد بیمار گئے آنسو بہا کے باپ کے جگر کو جھک گئے</p> |

[illegible]

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۱۱ یہاں تک کہ سب کی شہادت ہو اور ان کا بجلی کی جگہ پر تمام کے بادل میں ایک بار دیکھ کر پتھر کے جیسے ہونے کا مدار گھڑاؤں کا گھڑاؤں کے گھڑاؤں کے گھڑاؤں کے</p> | <p>۱۱۲ اللہ کا غضب بھی وہ نہیں ہے بجلی کی طرح اس کا تو تھا ایک بار پھر میں مالا میں پتھر کی بجلی کی دوبارہ بھی میں نے بھی دیکھی ہے</p> | <p>۱۱۳ آجی صد اسے اچھل کر ایک بار پتھر پر ہی جڑات دیتے ہیں وہ کھنڈار اعداد و نامی سنگین دوتا ہوں بیزار وہ یاد دہانی سنگین دوتا ہوں بیزار</p> |
| <p>۱۱۴ پچھایا یہ عرب شہ کاہر کا ناچار پر پیدل پہنچے سوار تو پیدل سوار پر</p> | <p>۱۱۵ احد اچھل ہی بھی عجیب رنگ سنگ گرتی بھی فرق پر تھکتی بھی سنگ سے</p> | <p>۱۱۶ اسم قلق ہو میرے دل مال پر بس اس حسین دم کرم کے حال پر</p> |
| <p>۱۱۷ جن جن پر جلد سے سلطان آج کہ فریبین ارادہ سے تھے تھے اسے جو نیزہ بازوں پر تھے تھے نہروں سے تھے تھے تھے تھے</p> | <p>۱۱۸ تھپتھپ سے آج سے تھپتھپ دیکھ لے دیکھ لے دیکھ لے چلیں تھپتھپ سے تھپتھپ چلیں تھپتھپ سے تھپتھپ</p> | <p>۱۱۹ بیکار نہ انکی برائی سے تھپتھپ پتھر کا مقام سے تھپتھپ تھپتھپ سے تھپتھپ سے تھپتھپ اب ہم بھی تھپتھپ سے تھپتھپ</p> |
| <p>۱۲۰ غصہ میں جس میں نہ والا جیت سکے ہو کہ الف سواروں کے گھڑے اٹ گئے</p> | <p>۱۲۱ ناحق ستایا آپ سے عالی وقار کو صدہ علی کارو کیے تھے الفکار کو</p> | <p>۱۲۲ گھوڑے سے آترو وقت عبادت تھپتھپ بجھو دے میں اب جھکھو کہ نہات تھپتھپ</p> |
| <p>۱۲۳ لڑنے کو لڑنے اگر آیا توئی دیکھ اس ضرب و نقار میں لیج گیدہ نہ بلبل و جھڑپ کی کاغذ دیکھ لاشوں کے ہر طرف سے تھپتھپ</p> | <p>۱۲۴ پتھر پتھر کی کوئی آتھار کی بازاں پتھر پتھر کی کوئی آتھار کی تھپتھپ سے تھپتھپ سے تھپتھپ تھپتھپ سے تھپتھپ سے تھپتھپ</p> | <p>۱۲۵ تھپتھپ سے تھپتھپ سے تھپتھپ تھپتھپ سے تھپتھپ سے تھپتھپ تھپتھپ سے تھپتھپ سے تھپتھپ تھپتھپ سے تھپتھپ سے تھپتھپ</p> |
| <p>۱۲۶ زخمی سے تھپتھپ سے تھپتھپ میدان ظلم حیرت کیدان کم نہ تھا</p> | <p>۱۲۷ رکتی نہ تھی جو تھپتھپ سے تھپتھپ ہر صف میں تھی بلبل و صد الامان کی</p> | <p>۱۲۸ جڑات تو دیکھی جیسے کہ ہر بھی دیکھو طاوت پہ علم سبط پیر بھی دیکھو</p> |

۱۹

نہیں دیکھا پورے عالم میں
بہاؤ شاہ کے سب سے پہلے
جہاں میں تھے جہاں میں تھے
سینے کے لئے تھے تھے

۲۰

نہیں دیکھا پورے عالم میں
بہاؤ شاہ کے سب سے پہلے
جہاں میں تھے جہاں میں تھے
سینے کے لئے تھے تھے

۲۱

نہیں دیکھا پورے عالم میں
بہاؤ شاہ کے سب سے پہلے
جہاں میں تھے جہاں میں تھے
سینے کے لئے تھے تھے

کس کس سے ہمارے حضرت کے پیران کو
مہلت نہ دو سنبھلنے کی ان بکاؤں کو

صبار ہو جگہ نہیں نوروشین کی
نانا کی جو رضا وہ رضا حسین کی

کیا حور ہے ہوا حال ہم میرے نظر کرو
یتیم کے آگے آن کے سینہ سپر کرو

۲۲

ان ظالموں کا سرمہ پلکوں کیا
عیاں میں جو ان دلاور کا خون کیا
آگ کا خون کیا عیاں میں
پتھر کا خون کیا عیاں میں

۲۳

نہیں دیکھا پورے عالم میں
بہاؤ شاہ کے سب سے پہلے
جہاں میں تھے جہاں میں تھے
سینے کے لئے تھے تھے

۲۴

نہیں دیکھا پورے عالم میں
بہاؤ شاہ کے سب سے پہلے
جہاں میں تھے جہاں میں تھے
سینے کے لئے تھے تھے

بدلہ کسی کا نہیں لئے لیتے ہو
قابو میں لائے قاتلوں کو چھوڑ دیتے ہو

اندھے سے صبر پاتھ تہ قبضے پہ ہوتے تھے
قلواریں تن پہ جھانکتے تھے اور ٹکڑے تھے

رعشہ ہر سر سے تاب قدم جسم دار میں
حافظ نہیں ہوا بشارت عالی وقار میں

۲۵

نہیں دیکھا پورے عالم میں
بہاؤ شاہ کے سب سے پہلے
جہاں میں تھے جہاں میں تھے
سینے کے لئے تھے تھے

۲۶

نہیں دیکھا پورے عالم میں
بہاؤ شاہ کے سب سے پہلے
جہاں میں تھے جہاں میں تھے
سینے کے لئے تھے تھے

۲۷

نہیں دیکھا پورے عالم میں
بہاؤ شاہ کے سب سے پہلے
جہاں میں تھے جہاں میں تھے
سینے کے لئے تھے تھے

ہر چند دل میں سچ و دم بے قیاس ہاں
پر کیا کروں کہ سچ محمد کا پاس ہاں

میں نہ دی ہمارے حق پائش کو
مقتل سے کوئی ٹھانے گا بابا کی لاش کو

دونوں طرف پہلووں پر وار چلتے تھے
جھک جھک کر دوزخ میں چھتر چلتے تھے

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۳۴</p> <p>ملکہ خوش سے تیرا کون کونسا ہے کیا نہ غم سے افسوس ہو کر ہوا تیرا کونسا ہے کہنے لگے شاہ مدار خیر کے در پر روتی تو زینب جان</p> | <p>۳۵</p> <p>میں کی سنا تھا وہ لفظ حرام زینب کے لئے شہر سے کاٹ لیا م نوبت جب پہنچی کیسیان پاشا خیر پر کیا رات کو چلے نہ تھا</p> | <p>۳۶</p> <p>جب آنی گھون کیلایہ بنی ہا کی تکلیف سب سے کبیر کا نشان کیا ہو گیا اگرچہ قلم کی کہتی تھی بلوئیر کے دل خون لبون کیوں جا اور گنیاں کیا ہو گیا</p> |
| <p>۳۷</p> <p>کچھ اوت کر زینب مضطر کے سہا بھائی کا حلق کاٹ نہ خواہر کے سہا</p> | <p>۳۸</p> <p>پھر لوٹ کر لباس تن بائیں کو گھوڑے روئے لگے سید کی لاش کو</p> | <p>۳۹</p> <p>خون لبون کیوں جا اور گنیاں کیا ہو گیا کلمہ ہوا کہ زینب کیوں جا اور گنیاں کیا ہو گیا بہو فانی دل کو کس آرم جان کیا ہو گیا فون جوتن نام کے آئی تو زینب کی تھی کیا ہو گیا</p> |
| <p>۴۰</p> <p>آفرغ بے بن کہنے لگے نہ جیسا زینب کے لئے کاؤنگا بن گیا کجا کیکے پھر اعلیٰ چپ نہ جیسا پہنچا کیوں تو فانی کی تھی صبرا</p> | <p>۴۱</p> <p>بالا کے لئے لاش ملان کیا راہوں کے لئے کو چلا نہ تھا جانبین شہر کے زور دی ہو گیا میں کے لئے افسوس کی تھی رجا</p> | <p>۴۲</p> <p>کرتے ہیں جو امام کا ماتم جہان میں اس غم سوا ہوا نہیں کچھ جہان میں</p> |
| <p>۴۳</p> <p>میں سے زبان سب سے میر کل پڑی زینب کے پیچھے سے باہر کل پڑی</p> | <p>۴۴</p> <p>سلام مجبوری تھے غائبوستان کیا ہو گیا ہم سے اکبر شاہ و دوجان کیا ہو گیا پیار تھی رسی علی صغریٰ کی کیا ہو گیا نانی احمد ارجانی جان کیا ہو گیا</p> | <p>۴۵</p> <p>خون لبون کیوں جا اور گنیاں کیا ہو گیا کلمہ ہوا کہ زینب کیوں جا اور گنیاں کیا ہو گیا بہو فانی دل کو کس آرم جان کیا ہو گیا فون جوتن نام کے آئی تو زینب کی تھی کیا ہو گیا</p> |
| <p>۴۶</p> <p>تو پانہ زیر تیغ شہر کربلائی کو صدقہ نبی کا فوج زکریا میر بھائی کو</p> | <p>۴۷</p> <p>میں سے زبان سب سے میر کل پڑی زینب کے پیچھے سے باہر کل پڑی</p> | <p>۴۸</p> <p>خون لبون کیوں جا اور گنیاں کیا ہو گیا کلمہ ہوا کہ زینب کیوں جا اور گنیاں کیا ہو گیا بہو فانی دل کو کس آرم جان کیا ہو گیا فون جوتن نام کے آئی تو زینب کی تھی کیا ہو گیا</p> |

کتنی بوقت فرج یوں عروفت و حق میں
 میں نہ جانا خلق تشنه پیردان کیا ہو گیا
 دین کھو یا واسطے دنیا کے یہ چاہو تم
 خود اچھین کیا ہو آخر زبان کیا ہو گیا
 کتنی تھی کو دین یوں قری بہا کشتی ہو
 فاطمہ کے باغ کا سر و دریاں کیا ہو گیا
 کتنی تھی گلشن میں آہ سر و بھر جو کہ ہم
 تو ہم اس گلزار کا جلدی خزان کیا ہو گیا
 بساط طبع چمکے سب کی کئی سخن شور
 بلایے دنیا سے نہ کوئی مکان کیا ہو گیا

روز غاشورہ یہی صورتے نانی کہنی تھی
 دل بھڑا مارو کیا چلتے دیان کیا ہو گیا
 جیل سپر عابد کو اعدا کیا ہو گیا
 کس کو چاہتے ہو بیوقوف گران کیا ہو گیا
 کہ گذر گئے تھے یوں انور و قیدی کھیلے
 کاروان وہ ایسے کاروان کیا ہو گیا
 شنگے لڑو توں کہنی جاتی تھیں بیدیان
 پتھر پر گھر بن گیا گمان کیا ہو گیا
 جبین دورائے تھے رو کیو جلیب تھی
 ایک دم طہ آرزین ناتوان کیا ہو گیا

کتنی تھی زینب جو چوالتے ہو دیسے نالہ
 ظالمون ان اکثر دن سار بان کیا ہو گیا
 کھڑن اختر کے کہنی تھیں وار بیدیان
 لے کین بیان دیکھو یہ مکان کیا ہو گیا
 ہم وطن کہتے تھے یوں جاد کی صورت کو دیکھ
 باپ کی وقت میں جانڈو ان کیا ہو گیا
 معجزان مونس کا تھا بحر سخن اس دم میں
 جوش اپن تھیں طبع روان کیا ہو گیا
 تمام شد

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۱ مشرقیہ و مغربیہ ملکوں میں بائیں و بائیں ملکوں میں اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> | <p>۴۲ مشرقیہ و مغربیہ ملکوں میں بائیں و بائیں ملکوں میں اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> | <p>۴۳ مشرقیہ و مغربیہ ملکوں میں بائیں و بائیں ملکوں میں اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> |
| <p>۴۴ اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> | <p>۴۵ اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> | <p>۴۶ اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> |
| <p>۴۷ اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> | <p>۴۸ اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> | <p>۴۹ اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> |
| <p>۵۰ اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> | <p>۵۱ اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> | <p>۵۲ اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> |
| <p>۵۳ اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> | <p>۵۴ اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> | <p>۵۵ اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> |
| <p>۵۶ اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> | <p>۵۷ اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> | <p>۵۸ اگرچہ ہر طرح مضامین بائیں و بائیں ملکوں میں میں ہر طرح مضامین</p> |

اطلاع - ہر قسم کے مالی مطبوعہ و قلمی رعیتیں صاحب مکتب لکھنوی کی گنج عقب برارہ سے ملے ہیں۔

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰ حضرت کا نام نہ کر کر کے رکھو تاکہ غلط نہ ہو اسم نہ لیں تا غلط نہ ہو بجائے دل کا درد نہ ہو</p> | <p>۱۱ آج کل سب چوبیس گھنٹے رو کر کے حسین مہربان پیارے عین الوطی کی سب میتیں سب درختے کی بے دان</p> | <p>۱۲ رو کر کے حسین مہربان چلا ہر پیر میں کیونکہ عبادت نبی کا نبی نہیں ہر کوئی تیر کی یاد</p> |
| <p>۱۳ کیونکہ کہوں جو حال دل دردناک ہے اکبر کی یاد میں تو جگر چاک چاک ہے</p> | <p>۱۴ بندہ کو اضطراب ہر گز روا نہیں جو صبر میں مزار کسی میں نہ نہیں</p> | <p>۱۵ وہاں متحدہ فوج لڑائی کو واسطے تم اپنی جان کہو تو ہو بھائی کو واسطے</p> |
| <p>۱۶ گول ایک پنج میں تو نہیں دل نہ لگائے کہیں کیونکہ جی چاہتا ہے وقت کہیں نہ سداغ بجز پکا میں نہ</p> | <p>۱۷ ملکہ کوئی دل خنک نہ ہو رو کر کے عین الوطی کی انصاف کا مقام ہر گز نہ کبیر کی یاد میں نہ</p> | <p>۱۸ یکے کو عبادت و شہادت تو لیا ہے سب کو بھلائی وہ کیا ہو اہلبیت کو بھلائی فروما جاوے سولہ فوج کی یاد</p> |
| <p>۱۹ بارفراق مجھے اوسٹایا نہ جانے کا زندگیاں میں قید ہو کر کو جایا نہ جاسکا</p> | <p>۲۰ کیونکہ جو وہ جسکا سہارا نہیں کوئی بھیا بجز تمہارا ہمارا نہیں کوئی</p> | <p>۲۱ وہاں سے تہا سفر جو شہ مشرقین کا غل پڑ گیا حیا میں ہر گز حسین کا</p> |
| <p>۲۲ اتو کہ زمان مری امداد کیجئے اگر کیا ہو اتنا دوسرے کیجئے بعد کہ کوئی کیا کرے شہر کہ تو علین خاطر نہ کیجئے</p> | <p>۲۳ جب کہ پانی نہ ہو تو کیونکہ خالی مکان میں کیونکہ کس طرح کیونکہ کیونکہ اس میں نہ کیونکہ کیونکہ</p> | <p>۲۴ لے تا اضطراب میں نہ کیونکہ دگاہ حق میں نہ کیونکہ بار بار کیونکہ نہ کیونکہ سب کیونکہ نہ کیونکہ</p> |
| <p>۲۵ حامی کوئی نہیں ہر دل نا صبور کا کیونکہ ہو چکو ہر گز ارا حضور کا</p> | <p>۲۶ جب یاد آئیگی ہر شفقت حضور کی حالت عجیب ہوگی دل نا صبور کی</p> | <p>۲۷ ہو چکا نہ کوئی نہ کیونکہ مشرقین کو خطو و اماں میں تیری وہاں حسین کو</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۲۱۹ جبار کو سب کوستہ شد و در جلیج جبار کو سب کوستہ شد و در جلیج جبار کو سب کوستہ شد و در جلیج جبار کو سب کوستہ شد و در جلیج</p> | <p>۲۲۰ اس کی جبین کیلے کوزہ گیارہ اس کی جبین کیلے کوزہ گیارہ اس کی جبین کیلے کوزہ گیارہ اس کی جبین کیلے کوزہ گیارہ</p> | <p>۲۲۱ تھا غلبہ بن سپاہ کو تھا غلبہ بن سپاہ کو تھا غلبہ بن سپاہ کو تھا غلبہ بن سپاہ کو</p> |
| <p>۲۲۰ پر وہاں ٹھما جو نیمہ عصمت تاب کا پر وہاں ٹھما جو نیمہ عصمت تاب کا پر وہاں ٹھما جو نیمہ عصمت تاب کا پر وہاں ٹھما جو نیمہ عصمت تاب کا</p> | <p>۲۲۱ یون ساتھ تھے ملک شہ عالی جناب کے یون ساتھ تھے ملک شہ عالی جناب کے یون ساتھ تھے ملک شہ عالی جناب کے یون ساتھ تھے ملک شہ عالی جناب کے</p> | <p>۲۲۲ ہماتہ اس طرح سے صف کار زمین ہماتہ اس طرح سے صف کار زمین ہماتہ اس طرح سے صف کار زمین ہماتہ اس طرح سے صف کار زمین</p> |
| <p>۲۲۱ ابو جبار کی شہر سب کی نام ابو جبار کی شہر سب کی نام ابو جبار کی شہر سب کی نام ابو جبار کی شہر سب کی نام</p> | <p>۲۲۲ گو تار تار با قدرت پرورد گازی گو تار تار با قدرت پرورد گازی گو تار تار با قدرت پرورد گازی گو تار تار با قدرت پرورد گازی</p> | <p>۲۲۳ رکتانہ ہما زمین کے گردون رکتانہ ہما زمین کے گردون رکتانہ ہما زمین کے گردون رکتانہ ہما زمین کے گردون</p> |
| <p>۲۲۲ بالکل ہوا نبوت یہ اہل نفاق پر بالکل ہوا نبوت یہ اہل نفاق پر بالکل ہوا نبوت یہ اہل نفاق پر بالکل ہوا نبوت یہ اہل نفاق پر</p> | <p>۲۲۳ یون جو متایہ آتا تھا دشت مصافحین یون جو متایہ آتا تھا دشت مصافحین یون جو متایہ آتا تھا دشت مصافحین یون جو متایہ آتا تھا دشت مصافحین</p> | <p>۲۲۴ صبر کو ساتھ گویا آنا محال تھا صبر کو ساتھ گویا آنا محال تھا صبر کو ساتھ گویا آنا محال تھا صبر کو ساتھ گویا آنا محال تھا</p> |
| <p>۲۲۳ میر کا ہر کی ساری کی مہول میر کا ہر کی ساری کی مہول میر کا ہر کی ساری کی مہول میر کا ہر کی ساری کی مہول</p> | <p>۲۲۴ شہر کی مہول کی صورت میں شہر کی مہول کی صورت میں شہر کی مہول کی صورت میں شہر کی مہول کی صورت میں</p> | <p>۲۲۵ جبار کی مہول کی صورت میں جبار کی مہول کی صورت میں جبار کی مہول کی صورت میں جبار کی مہول کی صورت میں</p> |
| <p>۲۲۴ سرعت کا اوسکی یہ دم پر قرار حال تھا سرعت کا اوسکی یہ دم پر قرار حال تھا سرعت کا اوسکی یہ دم پر قرار حال تھا سرعت کا اوسکی یہ دم پر قرار حال تھا</p> | <p>۲۲۵ آہستہ آہستہ بار بہت بیقرار تھا آہستہ آہستہ بار بہت بیقرار تھا آہستہ آہستہ بار بہت بیقرار تھا آہستہ آہستہ بار بہت بیقرار تھا</p> | <p>۲۲۶ چلے زمین اوسکو ابر بہاری پہاڑ تھا چلے زمین اوسکو ابر بہاری پہاڑ تھا چلے زمین اوسکو ابر بہاری پہاڑ تھا چلے زمین اوسکو ابر بہاری پہاڑ تھا</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۳۸ حال یک کیلے شل صبا چلا چلتے ہی نوح بن سکر سدا کرنا آزادین جگہ بند شاہ کر با ستے ہی کا پینے لگا اکل کو پیا</p> | <p>۱۳۹ چال سوز و فشانے کو عدو ابر کی تیغ و پیکل جان کو عدو غیرت سے غرق چاہے شان کو عدو دیکھا جو زلف کو تو پشیمان ہو کر عدو</p> | <p>۱۴۰ کرب کعبہ کہتے ہیں کہ کو فوجی کمال باز حسن پور میں ہیں کمال وصفا بان شاہ دین میر ہی کمال نقطہ کو دن کو میری نہیں کمال</p> |
| <p>۱۴۱ ہمیت ہوئی یہ عالم سپاہ کی حالت تباہ ہو گئی ساری سپاہ کی</p> | <p>۱۴۲ غل تھا بہار عارض شبیر دیکھنا کیا سلسلہ ہو زلف گرہ گیر دیکھنا</p> | <p>۱۴۳ طرح رسایہ کہتی ہے بجا خیال ہو ہو کوئی حال غیب سے واقف خیال ہو</p> |
| <p>۱۴۴ اوس کی لکڑی چھپ کر کھل کر دشت کو نوح شام میں آگ لکڑی بھلا پرستے عمر سو بجا گیا گر تیرے قبضے میں نہ لگا لکڑی</p> | <p>۱۴۵ کیونکہ کو دیکھ کر کہتے ہیں شام صبح کو وہ جہر حسن کی شام وہ جہر حاکم کی کڑوا تانیا کلام شکستہ کی پیکل سے کڑوا تانیا کلام دیکھو ہوا چہرہ پر شام</p> | <p>۱۴۶ حکمت عارف عالی زین میں ہے فوشبو کمان بولہ گیل باسن میں ہے وزن ان کی چٹکتی کو دن میں ہے نہن و علن کی تحقیق میں میں ہے</p> |
| <p>۱۴۷ ارشیار ہو رہو نہیں وقت درنگ ہے ہاں صفدر وہی کے نولے سے جنگ ہے</p> | <p>۱۴۸ ہے یادگار رنگ رخ لا جواب کا صبح ہمار پھول بنی ہو گلاب کا</p> | <p>۱۴۹ کیا صاحب کمال زرخیزان شاہ ہے یوسف ہی غرق دیکھ کر وہ چاہا ہے</p> |
| <p>۱۴۹ یادگار شاہ نظر آ کر دوسرے مہر و شست ہو گیا حضرت کو نوے روشنی میں ہی حسن کی کجی کو نوے نیچے ہر کچھ پورا افزون کی کو نوے</p> | <p>۱۵۰ لوچ جبین کا نوے نور شہ سے پیل کی مولیٰ کو سون ملک شہ سے عارض میں لالہ چمنستان شہ سے چشم کیا فام از سر شہ سے</p> | <p>۱۵۱ یوشن شال شمشیر شہ سے ہمسور شہ میں اوزن کو لالہ شہ سے طاس کو لون بیان رہ سید شہ سے چپے عیان ہو کر شہ سے تمام شہ سے</p> |
| <p>۱۵۲ ریتی یہ فیض سبط رسالت مآب ہے ذکر نظر ملانے لگے آفتاب ہے</p> | <p>۱۵۳ یہ پشم و ابرو دشتہ دین کو اصولین طاف میں نکس شہلا کے پھولین</p> | <p>۱۵۴ دیکھی چمک جو سینہ عالی جناب کی آنکھیں چمک گئی ہیں مہ و آفتاب کی</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۱۳ دیکھو چور کے بلاتین دورے اٹھتے ہیں کیا بڑا شرم طوع روئے کج چہرے کے ہاتھوں کے نور</p> | <p>۴۱۴ جلی کی تین تہ بیکو بیکو تین دہشت کا چپچاپ اور تین پچھتے تھیں مقام جو جاوے تین رانی کی کسیر کے کچھ نام تین</p> | <p>۴۱۵ اوس تین کی ایک سر کماند تین جین شال تین تین تین تین ڈر چوچہ پوچھتے تین تین راکب ہی پوچھو تین تین تین</p> |
| <p>غل تھا کہ نویشیج بھلا کو دیکھتے ہاتھوں میں شاہ کے پیر پیر کو دیکھتے</p> | <p>کتنی تھی تیج آج صفائی و کماؤنگی مذی تھارہ خون کی رن میں کماؤنگی</p> | <p>کیونکر نہ دل دو نیم ہو ہر نابکار کا غصہ میں ہر پسر شدہ دل سوار کا</p> |
| <p>۴۱۶ سکر زرتے شہنشاہ بکرو اس شان سے تمام بین باجوڑ اودر ناگاہ فوج شہنشاہ کھڑے فوج کے غلطی سے شہنشاہ کھڑے</p> | <p>۴۱۷ کبیا بڑے کمانی تین تین تین کبیا بڑے کمانی تین تین تین تھلا کھڑے کمانی تین تین تین پھر تھی شل مرگ کمانی تین تین تین</p> | <p>۴۱۸ کیا تین تین تین تین تین کیا تین تین تین تین تین کیا تین تین تین تین تین کیا تین تین تین تین تین</p> |
| <p>حضرت کا غلط فہم خلاصہ ہوا دیبا کی طرح فوج کو بی ہرزہ مد ہوا</p> | <p>دہشت ہوئی جوتیج سبط رسالت آری رو کی فلک نے منہ پھر آفتاب کی</p> | <p>گردن ہلکی تھی اسلئے اوس شہر ملک رہتی تھی جوتیج دہ ہر وقت جنگ کی</p> |
| <p>۴۱۹ لشکر میں ایک ہونے لگی بار بلان و دیو و جادو ہر کار بار پناہ فوج غلطی سے شہنشاہ بھلائی میں نام کو شہنشاہ</p> | <p>۴۲۰ دہشت شہنشاہ تین تین تین دہشت شہنشاہ تین تین تین دہشت شہنشاہ تین تین تین دہشت شہنشاہ تین تین تین</p> | <p>۴۲۱ اوس تین تین تین تین تین اوس تین تین تین تین تین اوس تین تین تین تین تین اوس تین تین تین تین تین</p> |
| <p>صمصام شاہ کی جو ضیاء فلک گئی نظرون میں آفتاب کے بجلی چمک گئی</p> | <p>گھوڑے سے گئے گر کوئی پامال ہو گیا مارو خوشی کے تیج کا منہ لال ہو گیا</p> | <p>فوج عدو سے تیج کو لالاک ہو گئی ہڈی کو تار یوں لالاک ہو گئی</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۵۵ نیزون کی سب کو سنانا دیتی نیزون کو کھا کھا کر تو دیر لگاتی نیزون کی شعلوں سے بھجاتی موتی زرد چوب نویں دینا</p> | <p>۴۵۴ آتش کا تاج عجب عالی شان ہے جلتی ہے وہ سورن پتی کو جلی حسن چال میں بری پیشانی اعدا پہنچ دیکھو عالم پر پول</p> | <p>۴۵۳ جنگلوں کی خبر خزانہ از جگ میں پیکان سے جاڑ میں کو پھونکا نیل شہر دارانی ہی پیشانی گوڑو کو کھا کر توڑتی ہی پیشانی</p> |
| <p>کھتی کو میں بھارتی کس طرح مانو گی کڑیاں مری اوٹھا اوتھہ بھجانو گی</p> | <p>کتنی تھی ذوالفقار میں عالم میں فرعون درمان علی کا دوست کو دشمن کو دروہن</p> | <p>غل تھا یہ تیغ ہو کہ سنہر کی مچ ہو تو شہر پر فرو کھا کھو وہ اس کی روج ہے</p> |
| <p>۴۵۶ سیدان میں شعلہ باروتی تیغ بھگن آتش اس کی صفوں پر دم بھگن تیغی فیر پہ تیغ دیکھ کر بھگن نیزون سے گرا اوتھتی ہی بھگن</p> | <p>۴۵۵ بشتہ در کہ دستا جیل پر قلب برا جیل بھگتے ہیں جیل پر قلب برا نیزون کو جیل میں جلا دوا دوا بھگتے ہیں جیل پر قلب برا</p> | <p>۴۵۴ اعدا کو سورا کھا کھا کھا تیغ کشتی آہستہ کشتی کو بھگن میلان جگتے ہیں لاشات ہی تیغ افغان بھگتے ہیں لاشات ہی تیغ</p> |
| <p>کھلی جو ڈوب کر زہر بہ نضال سے چمکی تراب کے چٹ گئی لوہر کے جال سے</p> | <p>تھا اوس کا قول دست شہر فرار میں بھگتا جی سے سیکر میں مرد م کا زمین</p> | <p>پھلجی تھی فوج میں کعبہ اس کی لاگ ہو پانی نہیں پر تیغ دیکھ کر میں آگ ہو</p> |
| <p>۴۵۷ پستی تھی تیغی تیغی تیغی تیغ اوتھتی ہی اوتھتی کھا کھا کھا تیغ نیزون میں جود و جود کھا کھا کھانا اوتھتی کھا کھا کھا کھا</p> | <p>۴۵۶ کھتی تھی تیغی تیغی تیغی تیغ کھتی تھی تیغی تیغی تیغی تیغ کھتی تھی تیغی تیغی تیغی تیغ کھتی تھی تیغی تیغی تیغی تیغ</p> | <p>۴۵۵ تھی تیغی تیغی تیغی تیغی تیغ تھی تیغی تیغی تیغی تیغی تیغ تھی تیغی تیغی تیغی تیغی تیغ تھی تیغی تیغی تیغی تیغی تیغ</p> |
| <p>تھا اوس کا قول فوج عروہ کی سپاہ میں شاہی مری ہی ہو کہ ہوں سنا دین</p> | <p>طاری تھارعب تیغ کا سار جہان پر لرزنا تو چون زمین پر ملک آسمان پر</p> | <p>پھلجی اوتھتی یہ فوج ضلال صفا میں ہاجرا کو آپ گرتے تھے ظالم فرات میں</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۲۶۲</p> <p>جانی تھی ہر طرف وہ عدو کھینچا بھرتی تھی یہ کھنڈر و غول کا باغ بین بستی تھی شہر کھلتا گل و مرغ بین مٹی تھی صد لکھ کول کا ایاغ بین</p> | <p>۲۶۳</p> <p>گھونچ پھینا اس تو بھائی تھی کہ خاک پر وہ وہو دیکھتا بھائی تھی چکائی جانے تو بھائی دان ہوئی اوجا ہو کر کھوکھلے ہو بھائی تھی</p> | <p>۲۶۴</p> <p>نہ جوت نہ چاہتی تھی بار بار خود شیک چھائی تھی کھینچتی تھی بار بار منجھائی تھی بار بار کھینچتی تھی بار بار باز کھینچتی تھی کھینچتی تھی بار بار</p> |
| <p>وہ ہر ہر واد عدم خانہ بنگلی خانوس تن میں شمع کا پروانہ بنگلی</p> | <p>بیان گل قد کے واسطے با و خزان تھی پہونچی جو چرخ پر تو وہاں اکملشان تھی</p> | <p>شمشیر کی ضیا سے پریشان تھا ماہ نو دم خم سے اوسکے سر ہر گریان تھا ماہ نو</p> |
| <p>۲۶۵</p> <p>وہاں آئی جب اسون کو دیکھا گروں پہاڑ سے سنبھل گیا سنبھلے اور اترنے سے تم کو دیکھا بستی کو دم بین تیغ و دھار دیکھا</p> | <p>۲۶۶</p> <p>چلتی تھی تیغ سبب عیب اور ہوا گرتے تھے ستون سے ابر اور ہوا گنتے تھے پہاڑ سے زمین پر اور ہوا انبار تھامسوں کا سولہ اور ہوا</p> | <p>۲۶۷</p> <p>اک بین میں اس لاکھ کی بستی نول اور سی ہر تہہ تھا خارجی لڑنے پڑنے کی قوم کا زار تھی خون عدو و سرت کی تہہ تھی خارجی</p> |
| <p>رگ رگ کو تن سے تیغ دو دم نے جدا کیا شمیر اڑہ بیاض حیات اوسنے والی</p> | <p>قوم جھول کو کیا فی النار اس طرح گلچین چمن سے جھاڑو کا ٹھونج طرح</p> | <p>آئی تھی وہ خزان کی طرح جس قطار میں غل تھا کہ باغ لکنا ہے فصل ہار میں</p> |
| <p>۲۶۸</p> <p>ملاواریں تھیں کھڑے کھڑے گراچ پڑتی گاہ بین دوبلی ہوئی وہ تیغ کوئی تھی اوس سیف سے جا لیا کسی تھی</p> | <p>۲۶۹</p> <p>بجلی کی طرح فرق پڑتی چلتی نڈی کے خون کی بجلی چلتی اپنی چمک صفوں میں کھلتی چلتی للی بولن خون کی چلتی چلتی</p> | <p>۲۷۰</p> <p>چلن تھی پانی بھائی کو دیکھا بڑھی عدو سے اوس کی کھائی کو دیکھا خندان تھی جسم اوس کی کھائی کو دیکھا لہائی تھی لہو کی کھائی کو دیکھا</p> |
| <p>تھیں یہ کمال تیغ شہ خوش صفات میں جدول کی طرح تھی وہ کتاب حیات میں</p> | <p>خون عدو و جسم کی زکات جلال تھی خود اپنی سچ پر تیغ دیکھ کر نہال تھی</p> | <p>رن میں ہر ایک سمت پہ سیر جالی تھی رن کیا ٹھٹھ خون کو بھی پر جاتی تھی</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>حکم میان شیناخ تیغ علی پیر باری دوبلایا آوین کم کارزار شعی گردن پسر کشان عربک سوار شعی کشتن کس خون سران کی بزم</p> | <p>حکم پیلان جواب ده تیغ اصیل شعی دین چون نرنگی تو دین کی لیلی فوج کشی سنا اسکے قلیلی کام ہو تو تیغ جہیل شعی</p> | <p>حکم کشتا تیغ کام مہل بار شعی کچھ بے دست بڑا تو ہون کی بکلی خان لارہ و کھوڑی سوار شعی لوش کی بزم مہل پشام کو شعی</p> |
| <p>غل تہا کہ رہی جنگ میں اس سے ہڑ ہڑ بیان نخل قدہین تیغ کے پہل سو کھڑ ہڑ</p> | <p>لاقی تہی دمہدم وہ خبر لامکان کی پیدا تہی چار سمت صدا الامان کی</p> | <p>پڑنے لگے جو تیر سہ ارجب پر میں سنبھل کے قبلہ عالم سمن پر</p> |
| <p>حکم حکم حسین کا غضب کا غلبہ مکتبہ یار تیغ و دیگرے چار غلبہ غصہ میں ہمارے کعبہ وار غلبہ جوا بھپیر کے نور انکار غلبہ</p> | <p>حکم میان غل موشہ والی پاد اکبیا جوی کا صدقہ پاد تکوسم رسول کی مولیٰ پاد دیواران ہ خون کا شہ پاد</p> | <p>حکم پلست جوتین از شہر از شہر پوشتون پھیر لیتے سو کھلی زبان ناگہ کی بیلوڑ چو پڑی سنان قوارہ خون کا ہلوڑ شہر پاد</p> |
| <p>غل تھا قوی ہے ہاتھ نہ خوشخصال کا نقشا کھنچا ہوا ہے علی کی جدال کا</p> | <p>ملوار روک لو نہیں یا راثبات کا طوفان میں آجکا ہے سفیدہ حیات کا</p> | <p>ہدم کوئی نہ تھا شہ خالی مقام کا پر ضعف جسم ساتھ دیتے تھا امام کا</p> |
| <p>حکم تو تیغ جانتاں کی کشت شعی موج کی بجائے پور کا کشت شعی خون کشوں کی کشت شعی خون کشوں کی کشت شعی</p> | <p>حکم پوڑ لگے جوتین من مہل شعی برائے نشان نمون شعی الہیہ شہر سلطان ناب شعی جلدی سے اوس کی شہر ان شعی</p> | <p>حکم میان اس طرح کھڑو شعی ہلکوں میں انکے شعی میلانی شعی شعی شعی نہ شعی شعی شعی شعی</p> |
| <p>جو کماٹ پر کا وہ تہ ذوالفقار تھا زہر اکالال قلم شکر کے پار تھا</p> | <p>دیکھا جو مضطرب ہے دریغ کو زیب کمر کیا شہ والائے تیغ کو</p> | <p>طاقت نہ پانوں میں مہی ہاں زور تھا جلدی کرو شہیدہ اعلیٰ شہر تھا</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۹۱ چلن لاش کے لگا سطح کربن کبریا ریزون نہیں لگا چوین بولو دیکھا ہر کسب کربن نہ کہہ دین پیر الدین</p> | <p>۹۲ وقت تیری سب سے پہلے بیانا تو وہاں کھینچنے چال ہے زخون جو چور چور دل و زوال ہے مرا وہ غبار الم روئے کال ہے</p> | <p>۹۳ چوڑا پیر کلو اور مس شلیک کیکیا گھوڑا چار اوڑھن بکریا کیکیا وہاں سے کون کسے کیکیا کیکیا ہو نہ ساتھ کیکیا کیکیا</p> |
| <p>چوڑا پیر کو تہی یہ توقع نہ آپ سے اچھا سلوک تھے کیا اپنے باب سے</p> | <p>چوڑا پیر کو کیا یہ خیال آگیا تمہیں اگر میرے آفتاب زوال آگیا تمہیں</p> | <p>عصہ نہیں ہے قتل نہ شرفین کو اک دو گھڑی کے واسطے چوڑا تھیں</p> |
| <p>۹۴ شیرین بیان فتن فتن چوچین تارک مراں دیکھو گلبدن مر کرم توڑ غریب مسک خن مس غازی مس شہر مسک خن</p> | <p>۹۵ فول تھے یہ کشتہ شاہ نامہ دیکھنے پانچ بولی کی پیکر چار رستہ ہو خاک ہر اس کے گلزار لیکھو دین میں ساتھ شرفین پیر شاہ</p> | <p>۹۶ پین کر کے تو شمشاد شمشاد جو وطن سے کوٹ کر بی بی جی و جی چلنے لگے سام سے چور و سام جان بیا آئے گلے موت کرباں</p> |
| <p>فردوس کی طرف مجھے لے کر لچلو بیٹا اوٹھو پیر کو بھی ہمراہ لچلو</p> | <p>باپ سے تلو آنکھ پہرائی نہ چاہتے یہ بے رخی تمہیں مرے جانی نہ چاہتے</p> | <p>خجرتا م خون شہ دین سہلال تھے زخمون سے چور و شہ فو تھمال تھے</p> |
| <p>۹۷ اگر غریب ہر جان کیکیا کربن کس کے تاج پر دل کو کھینچ کیکیا کربن سنے کا دھن کس کو کھینچ کیکیا کربن اگر غریب کیکیا کربن کیکیا کربن</p> | <p>۹۸ بیاتر المین بصدارت نہیں کربن باز دین مے بہائی کس کو کربن کربن ہم سوا از غم و راحت نہیں کربن لطف بہت پانچون کربن کربن</p> | <p>۹۹ کھوڑا ہو گیا تھے شمشاد شمشاد پیر تھے کس کو کھینچ کیکیا کربن روان کربن کو کھینچ کیکیا کربن نہی پانچون کربن کربن</p> |
| <p>مشتاق ہوں کمال میں کچھ بات تو کرو پہلا اوٹھو پیر سے ملاقات تو کرو</p> | <p>جو پاس تھے رفیق وہ سب مرد و دین زخم سنان و قح سے ہم چور چور دین</p> | <p>ملاقاتی سے بیٹے کا پیر زین ہر گھوڑے سے گھرے شہ والا دین ہر</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>نہالے کجا جب فرسنگ ان فاطمہ کا ماہ خبر تو نہ کی کہ جلا سے دور و سیاہ کیون نہ کہنے جوئی کو نہ تھی ماہ خبر تو نہ کی کہ جلا سے دور و سیاہ</p> | <p>نہالے بلا تھے وہ دہائے کشف کی کیا اگر سامان و عیسیٰ کی کیا کیون نہ کہنے جوئی کو نہ تھی ماہ خبر تو نہ کی کہ جلا سے دور و سیاہ</p> | <p>نہالے اگر جوش و خروش ظلمت نہ کی کیا وہی جوش و خروش ظلمت نہ کی کیا کیون نہ کہنے جوئی کو نہ تھی ماہ خبر تو نہ کی کہ جلا سے دور و سیاہ</p> |
| <p>افسوس ہے کہ باعن خلق اتنا مہو سیر لک ب تیغ سے وہ تشنہ کام ہو</p> | <p>اگر نہوائی کے واسے کو کیا کیا اگر نہ تین روز کے پیاسے کو کیا کیا</p> | <p>سرگٹ گیا ہے تن سے نہ خوشحال کا خون بہ رہا ہر ریت پر زہر کے لال کا</p> |
| <p>نہالے کون چٹکے کیا تو پیری کی جلا طبلہ بھڑکے لگے ان کے شہار لیکھو پڑو سر سے شاہ و نامدار اگر صدارت لائے ہر راہ یکبار</p> | <p>نہالے اگر کیا علی کا وہ پیار کیوں زہر کا فوٹال سدا ہو کیوں اگر افتاب چاند ہمارا کیوں زہر کی زندگی کا سماں کیوں</p> | <p>نہالے کون چٹکے کیا تو پیری کی جلا طبلہ بھڑکے لگے ان کے شہار لیکھو پڑو سر سے شاہ و نامدار اگر صدارت لائے ہر راہ یکبار</p> |
| <p>لوٹا ہے کس نے فاطمہ زہرا کے بلغ کو گل کس نے کرو پا کر کے کس جرجا کو</p> | <p>اسن شست میں کہ ہر خلف بوڑا ہے اگر ارض کر بلا مری مٹی خراب ہے</p> | <p>کس طرح شمرنے سزا تو جدا کیا ہیسا تھے نہ تھے پکارا یہ کیا کیا</p> |
| <p>نہالے کجا جوش و خروش ظلمت نہ کی کیا وہی جوش و خروش ظلمت نہ کی کیا کیون نہ کہنے جوئی کو نہ تھی ماہ خبر تو نہ کی کہ جلا سے دور و سیاہ</p> | <p>نہالے اگر کیا علی کا وہ پیار کیوں زہر کا فوٹال سدا ہو کیوں اگر افتاب چاند ہمارا کیوں زہر کی زندگی کا سماں کیوں</p> | <p>نہالے اگر کیا علی کا وہ پیار کیوں زہر کا فوٹال سدا ہو کیوں اگر افتاب چاند ہمارا کیوں زہر کی زندگی کا سماں کیوں</p> |
| <p>وہ ہونہر کمان میں جاتے پاش پاش کو بتلا دے اگر زمین مری بہانی کی لاش کو</p> | <p>دیدار آ کے دیکھ مرے نور عین کا بسل ہے خون میں لائے بیباک حسین کا</p> | <p>خود دس کی طرح گئے توڑی چاٹن آڑگی یہیں ہی کہیں یا دراہ میں</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۱۳۱ جوان خوش سید علی حسین آفت نصیب ابن عرب حسین مقتول فتح قلم و خط تکیب حسین سر کوبیا قاتل قاتل کب حسین</p> | <p>۱۱۳۲ اوزار و خطیخ بن حسین اوزار و خطیخ بن حسین اوزار و خطیخ بن حسین اوزار و خطیخ بن حسین</p> | <p>۱۱۳۳ سلام از سید پور کتی قتی سلام از سید پور کتی قتی سلام از سید پور کتی قتی سلام از سید پور کتی قتی</p> |
| <p>۱۱۳۴ آنے نہ پائی مین کہ ترا حلق کٹ گیا بھیا مین کیا رون کہ مقدار اولٹ گیا</p> | <p>۱۱۳۵ راحت ہوئی نصیب دنیا از رشت مین بھیا مین چھوڑ کر پہوچر بہشت مین</p> | <p>۱۱۳۶ اسی چیم بدستال کو میر سید چا لینا رسد دل کا جو کار احوال چیر تیار کو</p> |
| <p>۱۱۳۷ چو از موت نہ گشتی عنوان حسین قضا چو اجل مین گشتی عنوان حسین بن مری مین کوئی آن کو حلق حسین تم کیا کرے نہ گشتی عنوان حسین</p> | <p>۱۱۳۸ اوزار و خطیخ بن حسین اوزار و خطیخ بن حسین اوزار و خطیخ بن حسین اوزار و خطیخ بن حسین</p> | <p>۱۱۳۹ وہ میر سید لکھ کا اوجیادہ میر کو دکھا بالا وہ میر لکھ سونڈن لال مری نکھون کا تارو</p> |
| <p>۱۱۴۰ بولو ز اخلاؤ پیر کے واسطے تدبیر چکر کرے خواہر کے واسطے</p> | <p>۱۱۴۱ زینب ہی کاس خلق سے خست کی رکھ اوسر کردہ قافلہ چکھو رہا لے</p> | <p>۱۱۴۲ وہ میر سید لکھ کا اوجیادہ میر کو دکھا بالا وہ میر لکھ سونڈن لال مری نکھون کا تارو</p> |
| <p>۱۱۴۳ نیکو جان تپا تو تپا جاو البار مین کو کھلے سے لگائے جاو بوزلف غنیمت مین کو کھلے سے لگائے جاو میر چاڑھی مین کو کھلے سے لگائے جاو</p> | <p>۱۱۴۴ خوش بیکو و غوغ و غوغ مصمم بیکو و غوغ و غوغ شلخ مین بیکو و غوغ و غوغ وصف مین بیکو و غوغ و غوغ</p> | <p>۱۱۴۵ کیا شہید سید صاحب کا وقت اویا نو دیترا اسمین کس کو کھڑو میر اسمین چارو</p> |
| <p>۱۱۴۶ زندان مین جا کے قید رہو یا کارے بھیا تمہار بعد مین جی کے کیا کرے</p> | <p>۱۱۴۷ اسکا صلہ علی سے جے بر محل ملے ہر آرزو کہ محل ریاضت کا پہل ملے</p> | <p>۱۱۴۸ رضا ہی وہی آو و رضا ہی وہی آو ہم اوسے حکم سے تابع مین جو حکم چارو</p> |

تیکه لکے رن من جی اتر تو پوجا نشہ عکس
 کہہ اس شام کی پہلی من میرا دیوار ہے
 سنا سنا بوجھا کبر تو کجباد اگر چہ ماتی
 زبان تو توئی پر کھ کھالی کا اشارہ ہے
 کما سوزش کہ علی تم کوڑا سب پینا
 سنگاروں کے جان بون بکا لگا رہا
 کئی لاشیں تیر من سرم سرب کوشا
 دیو یا بین رسول لکھا مضم دوا رہا
 سرم سب میں کس کن جان تو بن اس دم
 نگوئی کی طاعت بدین تیکہ لکے لکھا رہا

سلام
 دن کو جب شاہ چہ سر پہنچ پانچ ہوئے
 تر آج جو کو کمر ایل وطن بانہ ہوئے
 شہر نون فوج کو تاشا کھ شہار ہوئے
 دین کمر چپ پتھار و دوق ہوئے
 عیوہ کہ جیستہ کلاب پہ ستاروں بن کر
 گرد و خاک تو یون کم بیان بانہ ہوئے
 معاف تو یوگی اوس میں مسلم پہ کھلا
 بام پہ لکے جب عورتن بانہ ہوئے
 شہنشاہ زینب کما پوچھن بن بانہ ہوئے
 نظر اس پہنچن غا پر بن بانہ ہوئے
 پرتا سم پہ پہنچن کس بانہ ہوئے
 ظلم تو چہ کس کس کس بانہ ہوئے
 خون اظہر وہ نہیں کس کس بانہ ہوئے
 سر کی اڑیوں میں لکے بن بانہ ہوئے

یون من شکر اس رن گشتی ہوئے
 جیستہ گلہ ستین گلہ مارچن پانچ ہوئے
 تیکہ زخم کا اضم کو پالا بسا رہا
 میرا چھیکان وہ عجب دین بانہ ہوئے
 دلق لکے کس طرح تیکہ بن چکل
 گرہ زلف کی تھی من لکے بن بانہ ہوئے
 کیا تیکہ لکے کس کس کس بانہ ہوئے
 جودریخ شہنشاہ تیکہ دین بانہ ہوئے
 لاش مسلم کو کس کس کس بانہ ہوئے
 کھینچتے پہنچتے پانچ من بانہ ہوئے
 دیکھ کما دیکھ کما غامیوں نے
 ایک رشتی میں تیکہ پانچ بانہ ہوئے
 غمگین بات پوچھان پانچ بانہ ہوئے
 بانہ میں مضمون کس کس بانہ ہوئے

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰ ہے کہ اس نے فاطمہ کے قتل کا مذمت میں توبہ کی روح رسالت پاک کی مذمت میں توبہ کی روح رسالت پاک کی</p> | <p>۱۱ آپ کے لئے ان میں سے جو کہ لے لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر لے لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر</p> | <p>۱۲ لیلیٰ جو میں نے خود ہی چاہا تھا سکھائی زبان بولنے پر لے کر فاطمہ کی زیادہ سے زیادہ</p> |
| <p>۱۳ کیا کسی کو رحم نہ پیا سے کے حال پر کیا وقت ہمیشہ کا ہے نہ ہر کے لال پر</p> | <p>۱۴ بیڑا بچا یا آپ نے طوفان کفوح کا دو آسن واسطہ علی البر کی روح کا</p> | <p>۱۵ چاہوں تو ایک جلی میں سب تادمین پر کیا کروں کہ امت خیر الامم میں</p> |
| <p>۱۶ استہدائے کمال کیا اس میں ہاں غازیو کماؤ حاجت کا ہونچ جس کا لال سے ہو کر فاطمہ کا ہونچ</p> | <p>۱۷ نہا ہر اس میں سے کہ کوئی کیا جو کہ لے کر لے کر لے کر لے کر بے رحمی سے چلا کر لے کر لے کر</p> | <p>۱۸ ہاں اب دیکھ کر قتل امام میں ہاں اب دیکھ کر قتل امام میں ہاں اب دیکھ کر قتل امام میں</p> |
| <p>۱۹ سامان قتل سرور تشہد وہن ہوا دیر پا کہ حرب چار طرف جوش زن ہوا</p> | <p>۲۰ اولاد کی بیبی کا جو نام لیتا تھا رور کے ہاتھ ابن علی تمام لیتا تھا</p> | <p>۲۱ نیزوں سے زخمی کرو و کچھ بول کا تن چہاں ڈالو تو رول کے سید رسول کا</p> |
| <p>۲۲ پیشانی پر ضربت تاج و ستار نہ ہو گیا ابون علی کا ہر ہر</p> | <p>۲۳ بوجہ ہوا وقت کسی کا لول کالے تو کیا صدر سے سر جس کا قلم ہو لال ہوا باغ سر</p> | <p>۲۴ زینب کی تھی خبر کہ وہ بے اختیار کوتی تھی جہنا صدر ہو لال خیرین کا پانی سکھایا دیکھ لال</p> |
| <p>۲۵ چھ ہر کو شیخ دو پیکر علم کیے مثل خوار تر سدا عدا قلم کیے</p> | <p>۲۶ سرکٹ گیا بدن سے ہر اک نو نہال کا کیا حوصلہ تھا فاطمہ ہر کے لال کا</p> | <p>۲۷ کپڑے جھڑپا ہن خون میں خوں چور ہر ہر غم ایسے وقت میں جہنا سرور</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۹ عشق چاکون بنبا لگا ساری جان علی گریبے علی گریبے کمان بازی پیر کیا پار کیستون بیجان نیچین بوسا پس کسی کوئی</p> | <p>۲۰ سب کی سب کی لڑائی کا سب کی لڑائی کا وہ دیندہ خط خوشی کی سرگد پین ہر گھر مجان کرس گردہ کا دین</p> | <p>۲۱ جیل واسکا نام کے ہر گھر پانڈوہ کی جان کا وہ کوئی چاٹھو سب کی سب کی لڑائی سب کی لڑائی کا وہ دین</p> |
| <p>۲۲ اؤ کہ میں کہی ہوئی ہاتھوں کی ملتی ہوں اب گھر سے بیٹی ہوئی باہر نکلتی ہوں</p> | <p>۲۳ تھے تو بارے شہ کی رفاقت کمال کی بیت میں کون کون ہے زہر لک لال کی</p> | <p>۲۴ کیون پوچھتا ہے اوسکو میں جس کیست شہیر اسکا نام ہے مولد مدینہ ہے</p> |
| <p>۲۵ رود و بان کی کڑی زنی وہ خواہیام میدان بن چھوٹے کڑی زنی خواہیام نزدیکان طحالت عشق میں ہی طحلام صغریٰ کی پیوڑی دینی دینے نام</p> | <p>۲۶ واجب کو فین کو طاعت ایام کی باتی کوئی کہ ہو چکی دعوت ایام کی جی ہو سکی سہوین بات ایام کی کسبک ہر اس یاد کو طحلام کی</p> | <p>۲۷ قاصدہ فوسے سنگی لکھتے طحلام تسلیم کیسے پڑاں گا ناہین کھٹا لگا وہ سیکے زہر کا ناہین سدم قدر تھکے ہی جا کی کوہین</p> |
| <p>۲۸ اپنا تو غم جہان میں ہم سب کو دی چلا پر دل یہ داغ اوسکی جدائی کا رچلا</p> | <p>۲۹ خرد و بزرگ جتنے مدینہ میں بستے ہیں حضرت کے دیکھنے کے سب سے ہیں</p> | <p>۳۰ بیان کوئی پوچھتا نہیں پھر تشہیر کو تو کون ہے جو آیا ہے اسدم سلام کو</p> |
| <p>۳۱ آتش بن گئی جانتی تھی کہنچہ جگہ شاہ شہیدان سے تھی نہاڑے سے تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p> | <p>۳۲ جس کی سب کی پوچھتا جس کی سب کی پوچھتا جس کی سب کی پوچھتا جس کی سب کی پوچھتا</p> | <p>۳۳ کی عرض منسکے حضرت کی صغریٰ کا نام ملے باہون خوشا تھی نام و سکا منسکے رو تو قاصدہ کو تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p> |
| <p>۳۴ ہر اک سچ پوچھتا تھا کمان وہ امام ہی جس کا حسین بیکس و مظلوم نام ہے</p> | <p>۳۵ کیون اس کے گرد سے نینق لوگ تھیں تہا پیر چلتے ہیں نیزے ہی چلتے ہیں</p> | <p>۳۶ جب جانبہ قمرہ صغریٰ گاہ کی بیٹی کا نام پڑھ کو شہ دین آہ کی</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۳۱</p> <p>اوس خط کو لکھا کہ میں نے تم سے کچھ کہہ دیا ہو نہ کہ تم نے مجھ سے کچھ کہہ دیا فقط ایک خط میرے لئے لایا ہوا ہے</p> | <p>۳۲</p> <p>اب نے تو بے عینیت اور کج خلقی سے آزادی دینے کے لئے دیکھیں ہونے والے وقت اس حال میں ہوں کہ کوئی بہنہ نہ ہو کہ میں یہ کہوں ہی</p> | <p>۳۳</p> <p>عہد کو لکھیں کہ میں نے تم سے جاہلوں کے لئے کچھ کہہ دیا شاہین دہلی جان کہ میں نے تم سے نکو و عافیت کی بات کہی ہے</p> |
| <p>۳۴</p> <p>جسٹون کے جام جو شش دم سے چلائے چہرے پر ایک ایک کر آفسوڑ ہلاک پڑے</p> | <p>۳۵</p> <p>ایسا فلک نے سبکی نظر سے گرا دیا امان نے ہی وہاں سے جا کر ہلا دیا</p> | <p>۳۶</p> <p>ہر محرم میں آپ کا اقبال در رہے لیکن ہمارا حال ہی مد نظر رہے</p> |
| <p>۳۷</p> <p>عفی کو لکھا کہ میں نے تم سے کچھ کہہ دیا کہا کہ تم نے خداوند تعالیٰ سے اور ہمارا خالق خدا علی بن ابی طالب جس کے آپ کا جاب کوئی نہ ہو</p> | <p>۳۸</p> <p>اب نے تو بے عینیت اور کج خلقی سے آزادی دینے کے لئے دیکھیں ہونے والے وقت اس حال میں ہوں کہ کوئی بہنہ نہ ہو کہ میں یہ کہوں ہی</p> | <p>۳۹</p> <p>عہد کو لکھیں کہ میں نے تم سے جاہلوں کے لئے کچھ کہہ دیا شاہین دہلی جان کہ میں نے تم سے نکو و عافیت کی بات کہی ہے</p> |
| <p>۴۰</p> <p>کشتی سے راہ دیکھتے ہیں و مسافر پر ہم بھی غیریت کا نہ کوئی لکھا ہے</p> | <p>۴۱</p> <p>ایک ایک سے کہا تھا یہ ہاتھوں کو جوڑ کر دیکھو ہماری یاد جو جا رہی ہو جوڑ کر</p> | <p>۴۲</p> <p>روئے کو دل پر آتا ہے طامہ میں ہستی ہو بے گمرون میں آ رہیں خط میں ہستی ہو</p> |
| <p>۴۳</p> <p>بگس خط میں تم نے کچھ کہہ دیا میں نے تم سے کچھ کہہ دیا میں نے تم سے کچھ کہہ دیا میں نے تم سے کچھ کہہ دیا</p> | <p>۴۴</p> <p>اب نے تو بے عینیت اور کج خلقی سے آزادی دینے کے لئے دیکھیں ہونے والے وقت اس حال میں ہوں کہ کوئی بہنہ نہ ہو کہ میں یہ کہوں ہی</p> | <p>۴۵</p> <p>عہد کو لکھیں کہ میں نے تم سے جاہلوں کے لئے کچھ کہہ دیا شاہین دہلی جان کہ میں نے تم سے نکو و عافیت کی بات کہی ہے</p> |
| <p>۴۶</p> <p>نور نظر ہوں فاطمہ کے نور عین کی لاہے خبر کوئی مرے بابا حسین کی</p> | <p>۴۷</p> <p>بلوئے کی پرد سے گذارش نہ کی مری خاطر سے کہ گئیں عین سخاوت کی مری</p> | <p>۴۸</p> <p>سوغات بخشنے کی تم نے جستجو کرو خط لکھ کر کہ میں نے تم سے</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۲۳۵ خاکم کو یہ لکھا ہے مبارک ہو ملک و ملک بہشتیوں کی نگاہ میں جان کی تیری ہونے اصغر کو یہ لکھا ہے کہ اگر میر کی نگاہ میں ہے بن جان کی کہ میں بخیر کیا گیا</p> | <p>۲۳۴ یہ لکھا ہے تیرے ساتھ میر کی نگاہ کی غرض نامہ ہے لکھ کر سرور میر کو تو ہم کو مل علی کہ میر کی نگاہ میں ہے بن جان کی کہ میں بخیر کیا گیا</p> | <p>۲۳۳ فاصلہ ہے کیا نہ کروں نہ پناہ لوٹا مارا داغ غم کی سیاہ صغیر سے کہہ دو کہ کیا ہے شاہ کہا رہا خلد ناسب ہے میر کی</p> |
| <p>۲۳۲ مان پاس دیکھتے نہیں کہ تک بلا ہو بیان دل پر تیرے چلتے ہیں جب یاد آئے ہو</p> | <p>۲۳۱ ہرگز بغیر دیکھتے نہ اصغر کے جاؤنگا کوئی میں لیکے ہمارا دوسے کر کے جاؤنگا</p> | <p>۲۳۰ اب جاسو تو میر نے کہاں تک روئنگا اب خانہ زراعت کا پسرفیج ہوئنگا</p> |
| <p>۲۳۰ مضمون کو چاہئے کہ کاشفے زمین یار زمین بیان کی گئی ہے زمین کتنی ہی کوئی فاطمہ بیگم اب نہیں کتنی ہی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی</p> | <p>۲۲۹ یہ لکھا ہے تیرے ساتھ میر کی نگاہ فاصلہ ہے کیا نہ کروں نہ پناہ لوٹا مارا داغ غم کی سیاہ صغیر سے کہہ دو کہ کیا ہے شاہ</p> | <p>۲۲۸ شکر ہے کہ فاصلہ ہے کیا نہ کروں نہ پناہ لوٹا مارا داغ غم کی سیاہ صغیر سے کہہ دو کہ کیا ہے شاہ کہا رہا خلد ناسب ہے میر کی</p> |
| <p>۲۲۷ اس ظلم کی ابھی نہیں اوسکو خبر گئی صغیر نے بیان کا حال سنا اور مر گئی</p> | <p>۲۲۶ فرزند یہ جوان مراد روہ صغیر ہے اصغر وہ ہر گاہ پہ لگا جسکے تیرے</p> | <p>۲۲۵ جسدم زمین پہ بچہ تھالی میں جم ہوئے مقل امام پر کئی قاتل بہم ہوئے</p> |
| <p>۲۲۶ ابو بکر کی خاک پہ بجا جواب میر کی نگاہ میں ہے میر کی نگاہ کتنے لگتے ہیں کہ میر کی نگاہ کتنے لگتے ہیں کہ میر کی نگاہ</p> | <p>۲۲۵ فاصلہ ہے کیا نہ کروں نہ پناہ لوٹا مارا داغ غم کی سیاہ صغیر سے کہہ دو کہ کیا ہے شاہ کہا رہا خلد ناسب ہے میر کی</p> | <p>۲۲۴ یہ لکھا ہے تیرے ساتھ میر کی نگاہ کی غرض نامہ ہے لکھ کر سرور میر کو تو ہم کو مل علی کہ میر کی نگاہ میں ہے بن جان کی کہ میں بخیر کیا گیا</p> |
| <p>۲۲۳ پتے ہیں کوئی دم میں شہادت کا جام ہم بہشتیوں کی نگاہ میں ہے میر کی نگاہ</p> | <p>۲۲۲ کیونکر گئے لگاؤں میں اصغر کو کیا کروں اب کہ کہاں نہ آئے گا جسے گلا کروں</p> | <p>۲۲۱ اگستے ہیں کیا خطا ہے میر کی نگاہ کیون کا شہادت تیغ سے کروں میں کی</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۹ دشمن سے کاٹنا پوتا تھا علی بن خدیجہ بن ابی سفیان عدو دین کیا دینا دہ ہی کہ سید پرین سید علی بن ابی طالب خرمین</p> | <p>۵۰ مخلع تھا اوتارنا زحمتی زیر رکھی پینا مچھنی خیر پینا اوتارنے لگا خیر قتل امام دین کو بڑا چار</p> | <p>۵۱ قاسم کا بیان تھا چچا جان گے تہ بندہ تاج پر شریک کتے عدو دین کے رسول تم خلق میں ہر شکل</p> |
| <p>۵۲ تو یہ نہ جانو تھے دلبر کا غم نہیں اسکا تو قتل قتل پیر سے کم نہیں</p> | <p>۵۳ زیر اکا پاس نہ ہو در حسین کا تو دیکھ کاٹ لاتا ہوں میں حسین کا</p> | <p>۵۴ حضرت کی تھک بیت نکرونگا لو اس میں سر ابن علی سے جہا ہو قطعہ کو اس میں طرح باز نہ لہا جہا ہو کوئی</p> |
| <p>۵۵ پینے حرم ہی چھرا کا پتا ہوا غولی روانہ سوئے کربلا ہوا آیا جو کیا تھ میں خیر پھا زیر اکا دسلو نظر آیا کلا ہوا</p> | <p>۵۶ کشت تھے اس دین کی خرابی خیر تم کا سنگ دل سے کیا روان کالی قضا سے گردن بنائے زمان کامیابی میں کیا جہاں</p> | <p>۵۷ کشت تھے کو کامر چچا علی اصغر چوبیس پانچ سے پانی نہ لہا ہو کشتی کیلئے کہ بیت دیر تلی ہوا عباس چچا کو کہ کہیں گھیر لیا ہو</p> |
| <p>۵۸ کشتی تھیں ہاتھ اوٹھا کر وہاں سولہ کی لٹی ہے کربلا میں کمالی بٹول کی</p> | <p>۵۹ مجلس میں چشم آنسو دین کی نہیں ایسے موش بہ موش کہ ناب تم نہیں</p> | <p>۶۰ کشتی کیلئے کہ بیت دیر تلی ہوا عباس چچا کو کہ کہیں گھیر لیا ہو کشتی کیلئے کہ بیت دیر تلی ہوا عباس چچا کو کہ کہیں گھیر لیا ہو</p> |
| <p>۶۱ مخلی کا دربار ہوا شہنشاہ خیر از زمین پلگا کا شہنشاہ بولاتے سہل تو قتل نہ دین سویں آتھا چو سچ تھا جان دین</p> | <p>۶۲ صوفت سر اور شہر جہا ہو اوچھنی اندھیر نہ ہو جانے تو کیا ہو پیشہ کی جا ہو تو کوں کیا پوچھیں سر خواہر پیر کیا ہو</p> | <p>۶۳ کشتی کیلئے کہ بیت دیر تلی ہوا عباس چچا کو کہ کہیں گھیر لیا ہو کشتی کیلئے کہ بیت دیر تلی ہوا عباس چچا کو کہ کہیں گھیر لیا ہو</p> |
| <p>۶۴ وہ بولا کس میں طاقت قتل امام ہو میرے ہوسکے گا یہ تیرا ہی کام ہے</p> | <p>۶۵ کشتی کیلئے کہ بیت دیر تلی ہوا عباس چچا کو کہ کہیں گھیر لیا ہو کشتی کیلئے کہ بیت دیر تلی ہوا عباس چچا کو کہ کہیں گھیر لیا ہو</p> | <p>۶۶ کشتی کیلئے کہ بیت دیر تلی ہوا عباس چچا کو کہ کہیں گھیر لیا ہو کشتی کیلئے کہ بیت دیر تلی ہوا عباس چچا کو کہ کہیں گھیر لیا ہو</p> |

| | | |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۷ جہاں ششم شکر مبارک ہوئے دردن لعلین کس شکر ہوئے سویاں کس سوزن شکر ہوئے دردن لعلین کس شکر ہوئے</p> | <p>۱۸ جہاں ششم ملک زمین کی جہاں ششم ملک زمین کی جہاں ششم ملک زمین کی جہاں ششم ملک زمین کی</p> | <p>۱۹ جہاں ششم ملک زمین کی جہاں ششم ملک زمین کی جہاں ششم ملک زمین کی جہاں ششم ملک زمین کی</p> |
| <p>۲۰ پیا سے شط قراط ک ساحل پہ آچکے آگے بڑھ کر کجاو کہ منزل پہ آچکے</p> | <p>۲۱ صغریٰ کی ریمان کو کہل گرو جبکہ داہوئی خود چرخ سسج ہمارے شفا ہوئی</p> | <p>۲۲ رنگ زمین پر زرد ہوا خاک اور آلی ہے لہو کی ہر طرف سے صدا جگواتی ہے</p> |
| <p>۲۳ بہشت آسمان سے وہ زمین ہے جگہ غریب و بے مالک دین ہے</p> | <p>۲۴ اس زمین کی موتیں ہزاروں ہیں کشتیاں لطف شیریں ہیں</p> | <p>۲۵ کون جانتا تھا کہ دنیا کیلئے صورت مضطرب ہے مری جان</p> |
| <p>۲۶ اس زمین خاتمہ ہر شے کی آل کا بس گم رہی ہے آج سے زہر لکال کا</p> | <p>۲۷ الندم فیض طبقہ معبر سرشت کا ترت جو نہدی تو کھلا درہشت کا</p> | <p>۲۸ دل بی بیوں کو خوف سے تہرا جا آئیں بچہ ہمارے پھول سے مرجھا جا آئیں</p> |
| <p>۲۹ جہاں ششم ملک زمین کی جہاں ششم ملک زمین کی</p> | <p>۳۰ جہاں ششم ملک زمین کی جہاں ششم ملک زمین کی</p> | <p>۳۱ جہاں ششم ملک زمین کی جہاں ششم ملک زمین کی</p> |
| <p>۳۲ ترت یحییٰ طبعی غریب الہیہ کو الفت ہر بہان کی خاک سے اس کسار کو</p> | <p>۳۳ دیران کرو گے شہر کو جنگل بساؤ گے کیا اب نہ بہان سے شہر مدینہ کو جاؤ گے</p> | <p>۳۴ کتنے ہیں آپ انس پر اسل رضیٰ کو آئی ہر جگہ خون کی بویاں کی خاک سے</p> |

اطلاعی ہر قسم کے مرانی مطبوعہ قلمی سید عبدالحسین صاحب تاجر کتب المکتبہ علی گنج عقب بڑا زہر سے قلمی

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۹ غنیمت کے حضرت عباسؓ کی بی بی شہادہ من کر اور کر کی وجہ کیا بول ملاوٹ فصیح کی کثرت پہ پہچان کہ وہ کرا کر کہنے پر تیار ہیں</p> | <p>۲۰ ایک ایک ایک ایک سے شکر چاند لار جاکر کو کہ بیان نہیں آتی نہیں بیا ایک اسی طرح سے کثرت میں باموس محلوں میں ایک ایک</p> | <p>۲۱ شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر نہیچ دست ایک میں شکر شکر سکوی شکر شکر شکر شکر شکر بار بار شکر شکر شکر شکر شکر</p> |
| <p>۲۲ خراس زمین کا چہ نام زمان ہیں اور وہ نہر پر تو مسافر کہاں ہیں</p> | <p>۲۳ ساکن جہان اور تہ مدینہ کا شہر کا اوتھے تو مرے اوتھے کنارے نہر کا</p> | <p>۲۴ مسکین و درو مند و زین و غریبوں بیکس ہوں تشنہ کام ہوں فتنہ بھون</p> |
| <p>۲۵ کسی خیال پر تو بہین نہر اور تہاگو خیش نوین کو اگر زارہ بی تہاگو نہر اگر کہین تو اسد و سبک جان سب خلق کی طرف تو ہو پھر پھر</p> | <p>۲۶ نفرت شہادہ پہ فصل کس فرمایا جھوٹا کھانہ کھانہ نہر نہ ہوا کہ نہ لگا سچا کھانہ جاؤں سے جاتی رہی سلطان</p> | <p>۲۷ وہ ظلم ہو رہا ہے کس کی نہیں کر نہیچ دست ایک میں شکر شکر بار بار شکر شکر شکر شکر شکر سکوی شکر شکر شکر شکر شکر</p> |
| <p>۲۸ الیاس و خضر باد یہ پسا گواہ ہیں عالم میں مجرور کہ ہمیں بادشاہ ہیں</p> | <p>۲۹ ہفتہ سے تا دہم شدہ والا صفات کو پانی ہوا نصیب نہ دن کورات کو</p> | <p>۳۰ سب مضطرب ہیں ہوش کسی کا نہیں بچوں کو تین روز سے باقی تار نہیں</p> |
| <p>۳۱ دیات اور تہہ کو بہین کیا خیال بہین کیا خیال کیا خیال کیا خیال بہین کیا خیال کیا خیال کیا خیال بہین کیا خیال کیا خیال کیا خیال</p> | <p>۳۲ جسم نماز سے شکر شکر شکر بہین کیا خیال کیا خیال کیا خیال بہین کیا خیال کیا خیال کیا خیال بہین کیا خیال کیا خیال کیا خیال</p> | <p>۳۳ تاکہ آئی عالم بالاس نہا بہین کیا خیال کیا خیال کیا خیال بہین کیا خیال کیا خیال کیا خیال بہین کیا خیال کیا خیال کیا خیال</p> |
| <p>۳۴ کرتا ہے وہ بد دن سے ہوتی تہاگو ریتی ہو یا تہاگو ہو سب تہاگو</p> | <p>۳۵ دنیا سے تہاگو شہر مشرقین کا سیدائوں میں شہر تہاگو ہے حسین کا</p> | <p>۳۶ صادق ہے تو کہ فرق نہیں تہاگو عاشق ہمارا ایک ہے تو کانتا تہاگو</p> |

| | | |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۳۷ گو اور طے ہو جو ہم سے ساری کا نقشہ زمین لکھا دے علی کی اورانی کا نوسہ پارس و شیر و عجمی جانی کا نیشہ پارس و شیر و عجمی جانی کا</p> | <p>۱۳۸ بے عرض کر چکے خطیہ الصدیقہ بے سبب و بیچارہ و بیچارہ بے سبب و بیچارہ و بیچارہ بے سبب و بیچارہ و بیچارہ</p> | <p>۱۳۹ یا کاکہ کو جس بیکار و بیچارہ بندہ کا کمان و شمشیر و بیچارہ آغاز ہو جس بیکار و بیچارہ بندہ کا کمان و شمشیر و بیچارہ</p> |
| <p>۱۴۰ پیارا ہر وہ زمین کہ جو تجھ پر نثار ہو اگر شہسوار و دل محمد سوار ہو</p> | <p>۱۴۱ اگر گئے جو بہائی کے زینب جدا ہوئی ناموس میں قیامت کبرا پیا ہوئی</p> | <p>۱۴۲ آلودہ کر کے خاک سے لے جبین کو بالوں سے چھانٹنے لگی ہر زمین کو</p> |
| <p>۱۴۳ پیارا ہر وہ زمین کہ جو تجھ پر نثار ہو اگر شہسوار و دل محمد سوار ہو</p> | <p>۱۴۴ اگر گئے جو بہائی کے زینب جدا ہوئی ناموس میں قیامت کبرا پیا ہوئی</p> | <p>۱۴۵ آلودہ کر کے خاک سے لے جبین کو بالوں سے چھانٹنے لگی ہر زمین کو</p> |
| <p>۱۴۶ اگر گئے جو بہائی کے زینب جدا ہوئی ناموس میں قیامت کبرا پیا ہوئی</p> | <p>۱۴۷ اگر گئے جو بہائی کے زینب جدا ہوئی ناموس میں قیامت کبرا پیا ہوئی</p> | <p>۱۴۸ آلودہ کر کے خاک سے لے جبین کو بالوں سے چھانٹنے لگی ہر زمین کو</p> |
| <p>۱۴۹ اگر گئے جو بہائی کے زینب جدا ہوئی ناموس میں قیامت کبرا پیا ہوئی</p> | <p>۱۵۰ اگر گئے جو بہائی کے زینب جدا ہوئی ناموس میں قیامت کبرا پیا ہوئی</p> | <p>۱۵۱ آلودہ کر کے خاک سے لے جبین کو بالوں سے چھانٹنے لگی ہر زمین کو</p> |
| <p>۱۵۲ اگر گئے جو بہائی کے زینب جدا ہوئی ناموس میں قیامت کبرا پیا ہوئی</p> | <p>۱۵۳ اگر گئے جو بہائی کے زینب جدا ہوئی ناموس میں قیامت کبرا پیا ہوئی</p> | <p>۱۵۴ آلودہ کر کے خاک سے لے جبین کو بالوں سے چھانٹنے لگی ہر زمین کو</p> |
| <p>۱۵۵ اگر گئے جو بہائی کے زینب جدا ہوئی ناموس میں قیامت کبرا پیا ہوئی</p> | <p>۱۵۶ اگر گئے جو بہائی کے زینب جدا ہوئی ناموس میں قیامت کبرا پیا ہوئی</p> | <p>۱۵۷ آلودہ کر کے خاک سے لے جبین کو بالوں سے چھانٹنے لگی ہر زمین کو</p> |
| <p>۱۵۸ اگر گئے جو بہائی کے زینب جدا ہوئی ناموس میں قیامت کبرا پیا ہوئی</p> | <p>۱۵۹ اگر گئے جو بہائی کے زینب جدا ہوئی ناموس میں قیامت کبرا پیا ہوئی</p> | <p>۱۶۰ آلودہ کر کے خاک سے لے جبین کو بالوں سے چھانٹنے لگی ہر زمین کو</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۳۷</p> <p>ماہی کا اس کا نام کشتی کا نام جوش جاکر کشتی لگا شمر و سیاہ دیبا آخون میں دو جاکر جاکر سیاہ ابیدہ حرم کو جاکر چلے گیا</p> | <p>۴۳۸</p> <p>چھپچھپ کی اڑتی تھی کشتی کا نام گردن تھی صنف سرد و کشتی کا نام نیزین کوڑم سرد و کشتی کا نام نکلے چار کا بون تھی کشتی کا نام</p> | <p>۴۳۹</p> <p>کشتی کا نام کشتی کا نام ماہی کا نام کشتی کا نام نیزین کوڑم سرد و کشتی کا نام نکلے چار کا بون تھی کشتی کا نام</p> |
| <p>وقت اخیر ہو گم تازہ امام کو سید انہوں سمیت جلا و دخیام کو</p> | <p>گھوڑے سے گرنے لگتے تھے جنہوں کو زیر ابلاتین لیتی تھیں چوم چوم سے</p> | <p>کوئی جواب دہ نہ سکا او سکا دار کا لوہا پر ایک ماٹ گیا ذوالفقار کا</p> |
| <p>۴۴۰</p> <p>پیشے کی اڑت تھی کشتی کا نام آخون میں کشتی کا نام نیزین کوڑم سرد و کشتی کا نام نکلے چار کا بون تھی کشتی کا نام</p> | <p>۴۴۱</p> <p>چھپچھپ کی اڑتی تھی کشتی کا نام گردن تھی صنف سرد و کشتی کا نام نیزین کوڑم سرد و کشتی کا نام نکلے چار کا بون تھی کشتی کا نام</p> | <p>۴۴۲</p> <p>کشتی کا نام کشتی کا نام ماہی کا نام کشتی کا نام نیزین کوڑم سرد و کشتی کا نام نکلے چار کا بون تھی کشتی کا نام</p> |
| <p>دیکھا جو سب نے سب نے ناموس میں حسنین کا شہر سیاہ ہوا</p> | <p>اپنا ہو گم نہ پتھون کے ماتم میں دلی ہو کس جبر سے خدارہ خالق میں ہو رہو</p> | <p>آیا نہ رحم ہا و شہر خصال پر گھوڑے اوٹھے سب شہر کے لال پر</p> |
| <p>۴۴۳</p> <p>سیدان کا بون کشتی کا نام سیدان کا بون کشتی کا نام نیزین کوڑم سرد و کشتی کا نام نکلے چار کا بون تھی کشتی کا نام</p> | <p>۴۴۴</p> <p>کشتی کا نام کشتی کا نام ماہی کا نام کشتی کا نام نیزین کوڑم سرد و کشتی کا نام نکلے چار کا بون تھی کشتی کا نام</p> | <p>۴۴۵</p> <p>کشتی کا نام کشتی کا نام ماہی کا نام کشتی کا نام نیزین کوڑم سرد و کشتی کا نام نکلے چار کا بون تھی کشتی کا نام</p> |
| <p>ملتی نہیں کہاں میں ہل لگے سے ماری نہیں جلاؤ کہ آہیں آگ سے</p> | <p>جہین دل میں وہ کہ شفاعت کرو گاہیں پسے خدا سے اوسکی شکایت کرو گاہیں</p> | <p>خیر کے قرب ہزاروں سوار تھے اک جسم تھا حسنین کا اور سبے دار تھے</p> |

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۴۱۴ فرادہ اہلبیت سزا کی دلی کو تاب نہ تھی جسم عظیم سے ہم کہیں نہیں سزا کو نہ بولیں کہ صدای کی کو تاب زیور کو نہ بولیں کہ صدای کی کو تاب</p> | <p>۴۱۵ پہر خوار ازاد فاسد سے باز سجائے رسول سے اسکو نہ تو جلا پہر کو لیا امام نے اسکو نہ جلا حضرت کے ساتھ وہاں پہر کو جلا</p> | <p>۴۱۶ حق بسک فائدہ گنتی سے باز کیا نہ تھی کہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p> |
| <p>۴۱۷ اس آتش افگنی کی سزا دل ہی سزا بے آگ شہر ہے کہ جلا دل ہی سزا</p> | <p>۴۱۸ آیا قرین جو سبط رسالت پناہ کر پہر پر چھپاں چلین تن زخمی پہ شاہ کر</p> | <p>۴۱۹ کس شخص سے کہوں کہ تازی لڑ کیا کیا گھوڑے گرے خاک پہ سجدہ ادا کیا</p> |
| <p>۴۲۰ کون ہے جو عظیم کی تہوں کا کمال عاجز کسی طرح نہیں سبط رسالت عاجز کسی طرح نہیں سبط رسالت عاجز کسی طرح نہیں سبط رسالت</p> | <p>۴۲۱ باز ان کی طرح پہنٹے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p> | <p>۴۲۲ سجدہ تہ سے کہ خلق پہنچ نہ تھے دو تہین باز نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p> |
| <p>۴۲۳ خجر سے خلق کاٹ کر اس بیگناہ کا ظالم جلانا خیمہ رسالت پناہ کا</p> | <p>۴۲۴ سب ہم جن کیا تھا کہ نہ بولے تھے باز وہاں آج سعادت کو بولے تھے</p> | <p>۴۲۵ سر کن گیا جو قاطع کا نور عین کا لاشے پہ ایک شعور تھا ہی کہ حسین کا</p> |
| <p>۴۲۶ نور کے کوہوں پہ چاٹنا تھوڑا جیسے سبب خلیل کو آتش دی پناہ نور کے کوہوں پہ چاٹنا تھوڑا جیسے سبب خلیل کو آتش دی پناہ</p> | <p>۴۲۷ نیزہ جان زخمی جان آتش کر نیزہ جان زخمی جان آتش کر نیزہ جان زخمی جان آتش کر نیزہ جان زخمی جان آتش کر</p> | <p>۴۲۸ نور کے کوہوں پہ چاٹنا تھوڑا جیسے سبب خلیل کو آتش دی پناہ نور کے کوہوں پہ چاٹنا تھوڑا جیسے سبب خلیل کو آتش دی پناہ</p> |
| <p>۴۲۹ دو دہری کے اگر ایک قاتل اور گیری پہر آکر چھری مری گردن پہ پھیر دے</p> | <p>۴۳۰ دشمنوں پہ زخم سبط پیغمبر کے کیا کرتے یوں دہریاز زخم بدن پر اوٹھا کرتے</p> | <p>۴۳۱ حامی مین کہ حسین تو کچھ خلیفہ نہیں شعرا تو ابھی آج زمانے مین کم نہیں</p> |

| | | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰</p> <p>بہ ہندوستان شہنشاہ جی ابھوئی اور خانہ بدین رونق فرما ابھوئی</p> | <p>۱۱</p> <p>جاکیر خانیہ جی راجا جی مظہری او سکری بول پر کار</p> | <p>۱۲</p> <p>ابن سجاد و دیگر کبار میراجال بہ کسرتیون سر کسرتیون</p> |
| <p>۱۳</p> <p>کمان کی تھی نہ فکر نہ پانی کا دھیان آٹھوں پر ہول کے جانی کا دھیان</p> | <p>۱۴</p> <p>بیہرم قتل بن میں وہ سب ہونیکے پنچے ذرا فراسے ہی ہمراہ ہونیکے</p> | <p>۱۵</p> <p>اوٹھوں پہ مار شرم کنگین جہانی بہ کسرتیون سر کسرتیون</p> |
| <p>۱۶</p> <p>تنگی پڑی تھی ماہ موم کی دھواں آٹھوں پر ہول کے جانی کا دھیان</p> | <p>۱۷</p> <p>بہ ہندوستان شہنشاہ جی ابھوئی اور خانہ بدین رونق فرما ابھوئی</p> | <p>۱۸</p> <p>ابن سجاد و دیگر کبار میراجال بہ کسرتیون سر کسرتیون</p> |
| <p>۱۹</p> <p>کیون لوگو آسمان پہ او داسی سی جانی روئے کی کسے گھر سے یہ آواز آتی ہے</p> | <p>۲۰</p> <p>آئی ہوں چاک کر کے کفن خاک و ڈان کو جانی ہوں بے عرش کا پایا ہلا کر کو</p> | <p>۲۱</p> <p>فریاد او سکری سنئے زمین تہتراتی ہو پیکلے کو روز رول کی آواز آتی ہے</p> |
| <p>۲۲</p> <p>راجہ مال پر گریباں بہ ہندوستان شہنشاہ جی ابھوئی</p> | <p>۲۳</p> <p>سیریا کرکری دانی ہر بہ ہندوستان شہنشاہ جی ابھوئی</p> | <p>۲۴</p> <p>بہ ہندوستان شہنشاہ جی ابھوئی اور خانہ بدین رونق فرما ابھوئی</p> |
| <p>۲۵</p> <p>بہ ہندوستان شہنشاہ جی ابھوئی اور خانہ بدین رونق فرما ابھوئی</p> | <p>۲۶</p> <p>بہ ہندوستان شہنشاہ جی ابھوئی اور خانہ بدین رونق فرما ابھوئی</p> | <p>۲۷</p> <p>بہ ہندوستان شہنشاہ جی ابھوئی اور خانہ بدین رونق فرما ابھوئی</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۰۷ کار و مال عابدین بن سبت نخ توین جائز نامی پوشاک و کپڑا یونانین شکر و مویان میں کپڑا روشن باورین و مویان میں کپڑا</p> | <p>۱۰۸ گل بجلیہ کو نظر جو بجلیہ غار نقش نگار دیان کو موشن لانا شعبہ غار و کپڑا زون کو غار صن کاغذ کاپی گر و موشن لانا</p> | <p>۱۰۹ لاش کے بیچ و بیچ میں کپڑا چا تہا ری کپڑا کپڑا کپڑا موشن کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا نزدیک کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا سجی کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا</p> |
| <p>۱۱۰ برپا ہے شور نالہ و فریاد و آہ کا اک برج میں ٹھونہ و خورشید و ماہ کا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا</p> | <p>۱۱۱ خورشید و دین کے حسن سے موشن ہو گیا عالم خدا کو نور سے موشن ہو گیا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا</p> | <p>۱۱۲ صدر پر صدر و دیکھ میں چھترہ چکان لاش پر پیرے ظلم کیا ساربان سے کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا</p> |
| <p>۱۱۳ قصر زید باظر و بیچ آفتاب بڑو سے موشن کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا</p> | <p>۱۱۴ اک بڑی جو بند توین کپڑا کپڑا اک بڑی کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا</p> | <p>۱۱۵ طلعت طلعت چل کپڑا کپڑا کپڑا اور کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا</p> |
| <p>۱۱۶ جبریل کا گدہ ہوا شیطان ہٹ گیا تصویرون کا ہی دم میں مرقع اول گیا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا</p> | <p>۱۱۷ وہاں نش پڑی ہر وہ ہر جہان سر ہوا فرزند کے لہو سے ہے مافقا ہر اہوا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا</p> | <p>۱۱۸ دیکھا تو قید خانہ میں شور و شور ہے افداک تک ازین و ستاروں کا نور ہے کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا</p> |
| <p>۱۱۹ وہ شہنشاہ بن کپڑا کپڑا کپڑا تسلیم کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا</p> | <p>۱۲۰ کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا</p> | <p>۱۲۱ طاقت نہیں ہی کسی طاقتورین بارہ گلوں کو بانہ زری کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا</p> |

[illegible]

| | | |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۳۸۰ آئی صدیہ ستر کی تری شکار سینچے چوبہ چار مقام سر سبز باکار اوسوٹ بھیجی میں کوئین پیکل تار موجور تھا کہ چھپ چھپ چھپ</p> | <p>۳۸۱ پو پکیتی تو تک پری سنکلیا تیا نظروہ کز دہ سر سوزہ سوار سوچی تو بک کس کون میں چنگار مرا تیا کہ موجی گارندان میں</p> | <p>۳۸۲ اکن وہ تھاکہ دیکھا تھا شمس طوفار آبادی میں خاتمہ برائے تار جیتا تھا کس سر مرابانی نیلار خدا بستہ میرا کو گنیہ وں کی</p> |
| <p>۳۸۳ سبیل کین فنا تو جو غصے میں تاجین امت نہ بخشی جاتی جو تلوچا ماسین</p> | <p>۳۸۴ امہو کی تفسی اب وہیں تجھ دل ملول کی تعبیر دیگی اسکی نو اسی رسول کی</p> | <p>۳۸۵ اور اب تو ہوں میں قید تم نہیں ہی ہوں دیکھے گی آکے رسی میں گرون کسی ہوں</p> |
| <p>۳۸۶ بانی غماری پاس ایچ نہ بھینچ آؤ پلے بانی نہیں دبیر تلمو ہی پناستہ ہی لچاؤ گاہی موتوں چھو کر کے کین</p> | <p>۳۸۷ پیکل پین چلی گریہ دہ باؤنا نعلین میں بانیوں میں مسو بکری ہوا تو بال غصہ تھا کمال ہوا ہر قدم چھو کر میں چھین چاچا</p> | <p>۳۸۸ کبریاں چو تک چار اوڑھا تنک عباس ہی نہیں چو چو چو چو چو قائم نہیں ہو پکے چو چو چو چو سبیلی نہیں ہی سرور چو چو چو</p> |
| <p>۳۸۹ دکھلایا مجھہ سر شاہ انا مے لیلی زبان بیتی کی منہ میں انا مے</p> | <p>۳۹۰ بتیاب دل کھے خاک سے تیرا ہوا اور لوٹو یوں کبھی تیرا کربان ہوا</p> | <p>۳۹۱ قدرت خدا کی صاحب عزت فقیر میں وہ تو امیر آج ہوا رہم فقیر میں</p> |
| <p>۳۹۲ دیکھا تو نور ثلثون میں شمس باک جلالین سر کو پیکر آقا تر قدا مظہوم کوئی تھپسانہ دیکھا ہر بنا چو موری ہر ایک میں</p> | <p>۳۹۳ آؤ تھو سنکلیا نیش نامان فقہ پو کسی اور نامان جلالی صاحب میں چو کربان پیکر جلور میں ہر ایک میں</p> | <p>۳۹۴ مشکلا شکی کی کوئی نہیں دیکھی جاوے جو غریبی میں عبان ہر جگہ سیر کی</p> |
| <p>۳۹۵ کارا نہ تن حبیب خدا کہ حبیب کا دل بہر کی دھوپ کہا تا ہر لاشہ عیب کا</p> | <p>۳۹۶ آئی نہیں ہر موت ہی مجھ دل ملول کو اس حال سوزہ دیکھی بنت تول کو</p> | <p>۳۹۷ توقیر پیش حق ہے جناب تول کی کہو کہ کون میں ہی ہوں نواسی تول کی</p> |

| | | |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۳۳۳ اگرچہ کہ بال سکینہ سے کیا دیکھ دینا کو ہر چہ آؤں انشتیا دروازہ پر کھڑا ہوا ہے دلی ہون میں ہون کو ہون کیا</p> | <p>۱۳۳۴ بیکس میں گئے ہیں سکینہ سے کیا نیون کا ذکر کیا ہوا ہے ہون کیا بھیر کی کہ لگاؤں میں ہون کیا میں ہون کیا ہون کیا ہون کیا</p> | <p>۱۳۳۵ وہ تیغ چھوٹا ہون کیا ہون کیا ان سے ہون کیا ہون کیا ہون کیا وہ تیغ چھوٹا ہون کیا ہون کیا گہر چھوٹا ہون کیا ہون کیا</p> |
| <p>مارے نہ کوئی آنکے بنت امام کو ہو لو پاس عائد ناشا و کام کو</p> | <p>جہاں کہ ہر وہ تیغ ہون کیا ہون کیا تکیر کی صدا میں زبان سے بلند ہیں</p> | <p>جہاں میں نہ ہون کیا ہون کیا سر از درون نہ کیجئے لے ڈر کا ہون کیا</p> |
| <p>۱۳۳۶ یہ کہ تھا کہ آئی وہ ہون کیا ہون کیا پہچایا ہون کیا ہون کیا ہون کیا بہن ہون کیا ہون کیا ہون کیا بہن ہون کیا ہون کیا ہون کیا</p> | <p>۱۳۳۷ لیا ہون کیا ہون کیا ہون کیا بہن ہون کیا ہون کیا ہون کیا گو خواہ ہون کیا ہون کیا ہون کیا لیا ہون کیا ہون کیا ہون کیا</p> | <p>۱۳۳۸ یہ کہ تھا کہ آئی وہ ہون کیا ہون کیا پہچایا ہون کیا ہون کیا ہون کیا بہن ہون کیا ہون کیا ہون کیا بہن ہون کیا ہون کیا ہون کیا</p> |
| <p>تسکین ضرور چاہیے و گیر کے لئے آئی ہون کیا ہون کیا ہون کیا</p> | <p>ہاتھوں سے دشمنوں کے سانپن ہون کیا ہون کیا ہون کیا ہون کیا ہون کیا</p> | <p>بہاگو چاکے جان کہ اس سے ہون کیا وہ ہون کیا ہون کیا ہون کیا</p> |
| <p>۱۳۳۹ شب چوٹا ہون کیا ہون کیا ہون کیا جنگل کا ہون کیا ہون کیا ہون کیا اور ہون کیا ہون کیا ہون کیا چاؤن طرف کر گیا ہون کیا ہون کیا</p> | <p>۱۳۴۰ چوٹا ہون کیا ہون کیا ہون کیا جنگل کا ہون کیا ہون کیا ہون کیا اور ہون کیا ہون کیا ہون کیا چاؤن طرف کر گیا ہون کیا ہون کیا</p> | <p>۱۳۴۱ شب چوٹا ہون کیا ہون کیا ہون کیا جنگل کا ہون کیا ہون کیا ہون کیا اور ہون کیا ہون کیا ہون کیا چاؤن طرف کر گیا ہون کیا ہون کیا</p> |
| <p>گہر ہون کیا کو آب نہر سے گھلاتے ہیں وہ مانگتے ہون کیا ہون کیا ہون کیا</p> | <p>ناری تو ایک ضرب میں فی التار ہو گئے آؤ تھے وہ ملے مگر چار ہو گئے</p> | <p>کیا تیغ تھی کہ دل ہی کیجئے ہی جلتے تھے زخموں کا خون کہ بد اسرار کیجئے تھے</p> |

| | | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>۱۵۴ چنانکے حسین کا لیل بیر کا بارشادہ کربلا کی جنگ وسواس ہو کر زمین چھل ملوں کو کرتی ہوں وہ عامر و آفاق ہوں</p> | <p>۱۵۵ جس طرح تاجا جانی کا سینہ جس طرح تاجا جانی کا سینہ جس طرح تاجا جانی کا سینہ جس طرح تاجا جانی کا سینہ</p> | <p>۱۵۶ دل میں حق و سقم نوش کو چار ماں پیادہ کی صحت وہ سار پیادہ کی صحت پتھر و خضروان کی پیادہ کی صحت پتھر و خضروان کی پیادہ کی صحت</p> |
| <p>۱۵۷ دل تم سے بقرار ہے جہم خستہ حال کا گستاخ کیا گلا اسد حق کے لال کا</p> | <p>۱۵۸ بدعت کسی ہن پہ وہ دنیا میں کم ہوتی اگے مرے حسین کی گردن قلم ہوتی</p> | <p>۱۵۹ چرخ کبریا کا شکر شہ عالم کو پتھر و خضروان کی پیادہ کی صحت پتھر و خضروان کی پیادہ کی صحت پتھر و خضروان کی پیادہ کی صحت</p> |
| <p>۱۶۰ اوس لیلی کا زینب کی سیر دیکھنا تو سیر زینب کی سیر روکڑیں بولی آپ کا کس ہن کا فولیا کر لیا میں دلی دلت پیر</p> | <p>۱۶۱ پہ چال نکو شکر سیر اور آفاق پہ چال نکو شکر سیر اور آفاق پہ چال نکو شکر سیر اور آفاق پہ چال نکو شکر سیر اور آفاق</p> | <p>۱۶۲ پتھر و خضروان کی پیادہ کی صحت پتھر و خضروان کی پیادہ کی صحت پتھر و خضروان کی پیادہ کی صحت پتھر و خضروان کی پیادہ کی صحت</p> |
| <p>۱۶۳ بیکس ہوں بے دیار ہوں ہر ترشہ کام ہوں میں خواہر حسین علیہ السلام ہوں</p> | <p>۱۶۴ مقبول ہو یہ مرثیہ شہر کی خباب میں مضمون سے ہوں و کسی دیہات میں</p> | <p>۱۶۵ کیا بجا ہوں اس قدر سجان لندر کیا بجا ہوں اس قدر سجان لندر کیا بجا ہوں اس قدر سجان لندر کیا بجا ہوں اس قدر سجان لندر</p> |
| <p>۱۶۶ دینکار کی کجا کجا پڑیں لیلیار چاہے جو بوجھ ہاں اوجھار مارا کس حسین مارجانی یا ہمار نکار کس حسین مارجانی یا ہمار</p> | <p>۱۶۷ سلا م جرتی شے سے کو جو کبریا شاہ ہوتوں سے جگہ نام کا ہر</p> | <p>۱۶۸ نارنگی کا ہر انضام خراسان شہر کو ہوتوں سے جگہ نام کا ہر</p> |

مختصر فہرست کتب اثنا عشریہ

| | | |
|----|---------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------|
| ۱۴ | منظہر الحق اردو جوابات ہشت کا بیان | ترجمہ اردو حیات القلوب یک کتاب مذہب اثنا عشری کا |
| ۱۴ | ذو النورین اردو جوابات پادریان نصاری | ایسی الجواب چرکائی تعریف و توصیف کرنا مشکل ہے حضرت آدم علیہ السلام |
| ۱۴ | ضربت حیدریہ کجواب شوکت عمریہ فارسی جلد اول | ستہ تا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام پیغمبروں کے قصص |
| ۱۴ | ضربت حیدریہ کجواب شوکت عمریہ فارسی جلد دوم | تاریخی بروایات صحیحہ اثنا عشریہ اسمین مفصل حجۃ بین جو کہ فارسی زبان |
| ۱۴ | استقصا الاخیام کجواب نقی الکلام فارسی جلد اول | میں تصنیف آخوند ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ سے کمال نافع و مفید |
| ۱۴ | استقصا الاخیام کجواب نقی الکلام فارسی جلد دوم | یہ کتاب ہی لہذا اس واسطے استقلال مومنین شیعہ کے اردو زبان میں |
| ۱۴ | عجبات الانوار فارسی حدیث ولایت امیر المومنین | عام فہم سلیس ترجمہ کیا گیا چار جلدوں میں تمام و کمال ہر قیمت (معدہ) |
| ۱۴ | رمی الحجرات کجواب آیات بیات اردو سہ جلد | اردو ترجمہ جلال العیون یہ کتاب مذہب اثنا عشری کی نہایت |
| ۱۴ | وقع المغالطہ تصنیف مولوی سید غار علی صاحب | عمرہ اور کمال درجہ مفید ہے اسمین حضرات چارہ معصوم |
| ۱۴ | ولیل الوصل جواب القول مع الفصل اردو | علیہم السلام کے تاریخی حالات بروایات صحیحہ اثنا عشریہ درج ہیں اسی |
| ۱۴ | بشارت احمدیہ اردو جواب ہنودان | زبان میں تصنیف ملا محمد باقر مجلسی قیاب اردو زبان |
| ۱۴ | ریاض نور مولود شریف حضرت رسول بطریق شیعہ اردو | میں ترجمہ عام فہم سلیس چھپا گیا ہے قیمت (۱۷) |
| ۱۴ | تحفہ احمدیہ اردو سہ جلد کامل در مسائل وغیرہ | دیوان حسن آخرت اسمین ہزاروں غولین فحشہ مدحیہ |
| ۱۴ | نجات الدارین فی الحقوق والالین اردو | اور سنا جاتین و منقبتین معنی حق و حجت ہیں زبان اردو میں آج تک |
| ۱۴ | مفتاح الجنان اردو مسائل قبلہ و کعبہ مولوی میر آغا حسن | ایسا دیوان نہایت بطریق اثنا عشری نہ چھپا تھا قابل ملاحظہ کے ہے |
| ۱۴ | مثنوی صبر و رضا اردو تحفہ شہادت حضرت کجی | جمع مومنین اثنا عشری جلدی خرید کر لین قیمت |
| ۱۴ | عین الحیات تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ فارسی | تاریخ الانبیاء اردو جلد اول تصنیف مولوی شیخ احمد صاحب مہتمم |
| ۱۴ | تحفہ العوالم اردو حصہ اول و دوم کامل مطبوعہ جدید باضافہ | اثنا عشری اسمین تاریخی حالات پیغمبروں ساہن اور سناظر ہی ہر |
| ۱۴ | مسائل و مطالب ضروری نہایت مفید کتاب ہے | تاریخ الانبیاء اردو جلد دوم از مصنف مذکور |
| ۱۴ | کشف الغطا و تفسیر سورہ اہل حق مع فصائد مدحیہ ائمہ | تاریخ الانبیاء اردو جلد سوم از مصنف موصوف |
| ۱۴ | ظاہرین علیہم السلام | انوار الہدی اردو تصنیف مولوی صاحب مدوح |
| ۱۴ | روضۃ الصالحین اردو مسائل اثنا عشری کا بیان خوب | شمس الضحی اردو تصنیف ایضاً |
| ۱۴ | واضح طور سے ہے مفید کتاب ہے | کشف الحجاب اردو تصنیف ایضاً |
| ۱۴ | زاوہ آخرت اردو بیان سفر کر بلائے معلی مع حالات مقامات | آفتاب عالم افرور اردو جلد اول و جلد دوم |
| ۱۴ | رفیق الزائرین اردو بیان سفر کر بلائے معلی مع حالات | نجم الہدی اردو جواب اسرار الہدی |

تمام ہندوستان میں مرثیوں کا خزانہ یہی کارخانہ ہے

فہرست جلد ہائے مرثیہ موجودہ و کان عید الحسین تاج کتب شاعشری لکھنؤ محلہ بجلی گنج

۸۰ ضیاء نور رشید جلد ششم مرثیہ رضا صاحب قبلہ
 ۸۰ جلوہ نور رشید جلد ہفتم مرثیہ رضا صاحب
 ۸۰ ماتم حسین جلد اول ۸۰ غم حسین جلد دوم
 مجموعہ مرثیہ میر انیس صاحب مرحوم قیمت جلد اول ۱۲ قیمت
 جلد دوم ۱۲ قیمت جلد سوم ۱۱ قیمت جلد چہارم ۱۲ قیمت جلد
 پنجم ۱۲ قیمت جلد ششم
 مجموعہ مرثیہ ہائے دلگیرہ جلد ون میں قیمت جلد اول ۱۲ قیمت
 جلد دوم ۱۲ قیمت سوم ۱۱ قیمت چہارم ۱۲ قیمت پنجم ۱۲
 قیمت جلد ششم
 مجموعہ مرثیہ ہائے میر تونس مرحوم جلد ون میں قیمت جلد
 اول ۱۲ قیمت جلد دوم ۱۲ قیمت جلد سوم ۱۲ قیمت جلد چہارم
 ۱۲ قیمت جلد پنجم ۱۲ قیمت جلد ششم
 گلزار غم جلد اول میر عشق صاحب مرحوم
 برہان غم جلد دوم میر عشق صاحب مرحوم
 مجموعہ مرثیہ ہائے ادیس بلگرامی
 مجموعہ مرثیہ ہائے سلیس صاحب
 مجموعہ مرثیہ ہائے میر ظہیر صاحب مرحوم
 دار السلام مجموعہ سلام ہائے شاعران عمدہ سلام بین ۱۶
 محصول خریدار کی طرف ہر جلد میں کاتبوں راقم سے طلب کریں
 فہرست کتب کلان اشاعشری درخواست کرنے پر
 روانہ ہوگی صرف آدھ آنہ کا ٹکٹ روانہ کر دیں۔

دو فتراقم کلیات مرثیہ ہائے مرزا میر صاحب مرحوم کی
 تمام کلام بینش جلدیں چھ ہیں تمام عمر کار باض و دولت و خزانہ
 جناب مرزا صاحب مرحوم کا ہے جو کہ سیکڑوں روپیہ خرچ کرنے سے
 ہی ہاتھ آنا مشکل تھا اب دس روپیہ کو بینش جلدیں ملتی ہیں اور
 محصول ڈاک کا نہ بھر جاتا ہے مبلغ لہ میر خرچ کرنے سے گہرے پٹھان
 جلدیں ملنا و نیکی جلدی درخواستیں روانہ کریں۔

ریحان غم مرثیہ میر انیس صاحب و میر وحید صاحب خوشخط جلی
 قلم کمال صحت چھ ہیں عمدہ مرثیوں کا ذخیرہ جلد اول ۱۲
 ریحان غم دوم مرثیہ میر انیس صاحب و میر وحید صاحب تملیف
 مذکورہ بالا خوشخط

برایہین غم مرثیہ میر عشق صاحب مرحوم لکھنوی خوشخط جلی
 قلم فی صفحہ پانچ چھ ہیں قیمت جلد اول ۱۲ قیمت جلد دوم ۱۲
 قیمت جلد سوم ۱۲
 بکراقم دو فتراقم مجموعہ مرثیہ ہائے اختر سلطان عالم عمر و اجمل شاہ
 بادشاہ اودھ

گنج شہیدان جلد اول مرثیہ اصحاب عالی شان تصنیف
 مرزا شفی صاحب لکھنوی شاعر و سیخ ناسخ مرحوم لکھنوی
 گلہ شہ جہان جلد دوم مرثیہ ہائے عزیزان سعادت نشان
 روضہ رضوان جلد سوم مرثیہ ہائے شاہ شہیدان
 سرمایہ ایمان جلد چہارم مرثیہ ہائے حضرت ائمان الرحمن
 حدیقہ راقم جلد پنجم مرثیہ رضا صاحب جلی قلم فی صفحہ پانچ چھ ہیں

راقم سید عبدالحسین تاج کتب شاعشری محلہ بجلی گنج عقب بزازہ